سلسلہ احادیث صحیحہ (اردو)
www.KitaboSunnat.com
تصنیف
محدث کبیر محقق شہیر
علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ
ترجمہ، تبویب، شرح
فضیلۃ الشیخ ابو میمون محمد محفوظ اعوان حفظہ اللہ تعالیٰ
1
انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

سلسلہ احادیثِ صحیحہ (اُردو)

جلد ششم

تصنیف

مجددِ دینؒ مُحدّثِ کبیر مُحقق شہیر علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

ترجمہ، تبویب، شرح

فضیلۃ الشیخ ابو القاسم محمد محفوظ احمد حفظہ اللہ

نظر ثانی

فضیلۃ الشیخ محمد عبد اللہ سلیم حفظہ اللہ || فضیلۃ الشیخ قمر الزمان المدینی

فضیلۃ الشیخ محمد نعیم رضوان حفظہ اللہ

انصار السنّہ پبلیکیشنز۔ لاہور

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور

فون: 042-37357587

نام کتاب: سلسلہ احادیثِ صحیحہ (اردو)

تصنیف

مجدد دین محدث کبیر محقق شہیر علامہ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ

ترجمہ تبویب، شرح

فضیلۃ الشیخ ابوالقاسم محمد محفوظ احمد حفظہ اللہ

ناشر: ابو مومن منصور احمد حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

فہرست ابواب
سلسلة الاحاديث الصحيحة

جلد اوّل

جلد دوم

جلد سوم

جلد چہارم

جلد پنجم

جلد ششم

❁❁❁❁

فہرست

❁❁❁❁

اَلْجَنَّةُ وَالنَّارُ

جنت اور جہنم

الجنة: لغوی معنی: باغ

اصطلاحی تعریف:..... آخرت کی نعمتوں کا گھر، جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مومن اپنے اعمال کے عوض رہیں گے۔

النار: لغوی معنی: آگ، جلا دینے والی حرارت، دکھائی دینے والی لپٹ، داغ

اصطلاحی تعریف:...... جہنم، یعنی آخرت کی سزاؤں کا گھر، جس میں بدکردار لوگ اپنی برائیوں کی وجہ سے رہیں گے۔

سعادت مندوں کا انجام جنت ہے، جبکہ بدبختوں کا انجام دوزخ ہے، دونوں کے امور واضح بھی ہیں اور انتہائی مبہم بھی، بہرحال ان کے معاملات کا تعلق عالَم غیب سے ہے، اس لیے ہمیں قرآن و حدیث کے متن میں پیش کی گئی حقیقت تسلیم کرنی چاہیے اور زیادہ تشریح و توضیح میں نہیں پڑنا چاہیے، اسی نقطے کو سامنے رکھ کر اس باب کی احادیث کی تشریح میں اختصار کو ملحوظِ خاطر رکھا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رضامندی جنت کی عظیم نعمت ہو گی

(٣٩٢٠)۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ ، يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَ جَلَّ: هَلْ تَشْتَهُوْنَ شَيْئًا فَأَزِيْدَكُمْ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: رَبَّنَا وَمَا فَوْقَ مَا أَعْطَيْتَنَا؟ قَالَ: فَيَقُوْلُ: رِضْوَانِي أَكْبَرُ۔)) (الصحيحة: ١٣٣٦)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب جنت والے جنت میں داخل ہو جائیں گے تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تمہیں (مزید) کسی چیز کی خواہش ہے، تو وہ بھی پوری کر دیتا ہوں؟ وہ کہیں گے: اے ہمارے ربّ! جو کچھ تو نے عطا کیا، اس سے بڑھ کر کیا ہو سکتا ہے (کہ اس کے حصول کی آرزو کی جائے)۔ وہ کہے گا: (تم سے) میرا راضی ہو جانا سب سے بڑی (نعمت) ہے۔''

تخريج: أخرجه ابن حبان: ٢٦٤٧ ، وأبونعيم في: صفة الجنة" ٢/ ١٤١/ ١ ، وفي" الأخبار" ١/ ٢٨٢ ، والحاكم: ١/ ٨٢

شرح:...... جنت میں اہل جنت کی خواہشات کی تکمیل ہو جائے گی۔ اور سب سے بڑی نعمت یہ ہوگی کہ اللہ تعالی ان پر راضی ہوگا۔

جنت الفردوس کا سوال کرنا چاہیے

(۳۹۲۱)۔ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ مَرْفُوْعًا: ((إِذَا سَأَلْتُمُ اللّٰهَ فَسَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ ، فَإِنَّهُ سِرُّ الْجَنَّةِ۔)) (الصحيحة: ۲۱٤٥)

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب تم اللہ تعالی سے سوال کرو تو جنت الفردوس کا سوال کیا کرو، کیونکہ وہ جنت کا اعلی وافضل حصہ اور مقام ہے۔''

تخريج: أخرجه الفسوى فى"التاريخ": ۲/ ۲٥٤، ۲٥٥، وكذا البخارى فى ترجمة سويد: ۲/ ۲/ ۱٤٦، و البزار فى "مسنده: ٤/ ۱۹۱/ ۳٥۱۲، والطبرانى فى "المعجم الكبير": ۱۸/ ۲٥٤/ ٦۳٥، و"مسند الشاميين": ۳٦۷

بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہونے والوں کی تعداد

(۳۹۲۲)۔ قَالَ شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ: مَرِضَ ثَوْبَانُ بِحِمْصَ ، وَعَلَيْهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ قُرْطٍ الْأَزْدِيُّ ، فَلَمْ يَعُدْهُ ، فَدَخَلَ عَلٰى ثَوْبَانَ رَجُلٌ مِنَ الْكَلَاعِيِّيْنَ عَائِدًا ، فَقَالَ لَهُ ثَوْبَانُ: أَتَكْتُبُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ۔ فَقَالَ: أُكْتُبْ ، فَكَتَبَ لِلْأَمِيْرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُرْطٍ: مِنْ ثَوْبَانَ مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ، أَمَّا بَعْدُ ، فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ لِمُوْسٰى وَعِيْسٰى مَوْلًى بِحَضْرَتِكَ لَعُدْتَّهُ ، ثُمَّ طَوَى الْكِتَابَ ، وَقَالَ لَهُ: أَتُبَلِّغُهُ إِيَّاهُ؟ فَقَالَ: نَعَمْ ، فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ بِكِتَابِهِ فَدَفَعَهُ إِلَى ابْنِ قُرْطٍ ، فَلَمَّا قَرَأَهُ قَامَ فَزِعًا ، فَقَالَ النَّاسُ: مَا شَأْنُهُ؟ أَحَدَثَ أَمْرٌ؟ فَأَتٰى ثَوْبَانَ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْهِ ، فَعَادَهُ ، وَجَلَسَ عِنْدَهُ سَاعَةً ، ثُمَّ قَامَ ، فَأَخَذَ ثَوْبَانُ بِرِدَائِهِ ، وَقَالَ: اِجْلِسْ حَتّٰى أُحَدِّثَكَ

شریح بن عبید کہتے ہیں: حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ حمص کے علاقے میں بیمار ہو گئے، اس وقت عبد اللہ بن قرط ازدی حمص کا گورنر تھا، اس نے ان کی بیمار پرسی نہیں کی۔ ایک دن کلاعی قبیلے کا آدمی بیمار پرسی کے لیے حضرت ثوبان کے پاس آیا، ثوبان نے اس سے پوچھا: کیا تم لکھ سکتے ہو؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ انھوں نے کہا: لکھو۔ اس نے عبداللہ بن قرط کو یہ خط لکھا: مولائے رسول ثوبان کی طرف سے بات یہ ہے کہ اگر تیرے علاقے میں موسی اور عیسی کا غلام (میری طرح بیمار) ہوتا تو تو ضرور اس کی بیمار پرسی کرتا۔ پھر خط کو بند کر دیا اور سیدنا ثوبان نے اس سے پوچھا: کیا تم یہ خط اس تک پہنچا دو گے؟ اس نے کہا: جی ہاں۔ وہ خط لے کر چلا گیا اور ابن قرط تک پہنچا دیا۔ جب اس نے خط پڑھا تو گھبرا کر کھڑا ہو گیا۔ لوگوں نے کہا: اسے کیا ہوا ہے؟ آیا کوئی نیا معاملہ پیش آیا ہے؟ وہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، ان کی بیمار پرسی کی، ان کے پاس کچھ دیر بیٹھا رہا اور جب اٹھ کر جانے لگے تو انھوں نے اس

حَدِيْثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ، سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: ((لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُوْنَ أَلْفًا، لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ، مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُوْنَ أَلْفًا۔)) (الصحيحة: ٢١٧٩)

کی چادر پکڑ لی اور کہا: بیٹھ جاؤ، میں تمھیں رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث بیان کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: ''میری امت کے ستر ہزار (۷۰،۰۰۰) افراد حساب و کتاب اور عقاب و عذاب کے بغیر جنت میں داخل ہوں گے، ان میں سے ہر ہزار کے ساتھ مزید ستر ہزار بھی داخل ہوں گے۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٥/ ٢٨٠، ٢٨١، والطبراني في "الكبير": ١/ ٧١/ ١

شــــرح:...... معلوم ہوا کہ آپ ﷺ کی امت کے انچاس لاکھ اور ستر ہزار (۴۹،۷۰،۰۰۰) افراد بغیر کسی حساب و کتاب اور باز پرس کے جنت کے وارث بن جائیں گے۔

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''مجھے بہت سی امتیں دکھائی گئیں، میں نے دیکھا کہ کسی نبی کے ساتھ تو بہت بڑی جماعت ہے اور کسی نبی کے ساتھ صرف ایک یا دو آدمی ہیں اور ایسے نبی کو بھی دیکھا کہ جس کے ساتھ کوئی بھی نہ تھا۔ اچانک میرے سامنے ایک انبوہِ کثیر آیا، میں نے خیال کیا کہ یہ میری امت ہوگی، لیکن مجھے کہا گیا کہ یہ حضرت موسیٰ اور ان کی قوم ہے۔

اس کے بعد میں نے ایک بہت بڑی تعداد کو دیکھا، مجھے بتلایا گیا: هٰذِهِ أُمَّتُكَ وَمَعَهُمْ سَبْعُوْنَ أَلْفًا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ۔ ...... یہ آپ کی امت ہے اور آپ کی امت میں ستر ہزار افراد وہ ہیں، جو بغیر حساب اور بغیر عذاب کے جنت میں داخل ہوں گے۔''

یہ واقعہ سنا کر آپ ﷺ گھر تشریف لے گئے۔ پس صحابہ کرام آپس میں ان ستر ہزار کے بارے میں قیاس آرائیاں کرنے لگے۔ بعض کا کہنا تھا کہ یہ وہ لوگ ہیں جن کو آنحضرت ﷺ کی صحبت کا شرف حاصل ہے۔ بعض صحابہ کرام نے کہا کہ یہ وہ لوگ ہوں گے جو اسلام میں پیدا ہوئے اور انھوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیا، علاوہ ازیں صحابہ نے اور توجیہات بھی بیان کیں۔

جب نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو صحابہ کرام نے اپنی مختلف آراء کا اظہار کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ((هُمُ الَّذِيْنَ لَا يَسْتَرْقُوْنَ وَلَا يَكْتَوُوْنَ وَلَا يَتَطَيَّرُوْنَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ۔)) ...... ''یہ وہ لوگ ہوں گے جو دم نہیں کرواتے، نہ اپنے جسموں کو داغتے ہیں، نہ وہ فال لیتے ہیں اور اپنے اللہ پر توکل کرتے ہیں۔'' (بخاری، مسلم)

اس حدیثِ مبارکہ میں بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہونے والوں کی نمایاں صفات بیان کی گئی ہیں کہ وہ شرک کی کسی بھی قسم میں مبتلا نہ ہوئے اور اپنی معمولی سے معمولی ضرورت کو غیر اللہ کے سامنے نہ رکھا، حتی کہ دم کرانے اور سینگی لگوانے سے بھی گریز کیا۔ اس کا سب سے بڑا سبب یہ تھا کہ ان کا اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ تھا، اپنی مشکلات صرف اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی قضا و قدر کے علاوہ کسی کی طرف بھی ان کی توجہ نہ تھی، وہ صرف

اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتے تھے، اس کے سوا کسی سے نہ ڈرتے تھے، ان کا عقیدہ تھا کہ جو مشکلات پیش آتی ہیں، وہ اللہ کی تقدیر اور اس کی مرضی کے مطابق آتی ہیں، لہٰذا وہ مصائب و مشکلات میں صرف اللہ تعالیٰ کو ہی پکارتے تھے، جیسا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا: ﴿قَالَ اِنَّمَا اَشْكُوْ بَثِّيْ وَ حُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ﴾ (سورۂ یوسف: ٨٦) ...... ''انھوں نے کہا: میں اپنی پریشانی اور اپنے غم کی فریاد اللہ تعالیٰ کے سوا کسی سے نہیں کرتا۔''

بغیر حساب و کتاب کے جنت میں داخل ہونے والوں کی سب سے زیادہ تعداد درج ذیل حدیث میں بیان کی گئی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((أُعْطِيْتُ سَبْعِيْنَ أَلْفًا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ، وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَقُلُوْبُهُمْ عَلٰى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ فَاسْتَزَدْتُّ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فَزَادَنِيْ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ سَبْعِيْنَ أَلْفًا۔)) قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ: فَرَأَيْتُ أَنَّ ذٰلِكَ آتٍ عَلٰى أَهْلِ الْقُرٰى، وَمُصِيْبٌ مِنْ حَافَّاتِ الْبَوَادِيْ۔ ...... ''میری امت کے ستر ہزار افراد بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے، ان کے چہرے بدر والی رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے اور ان کے دل ایک انسان کے دل کی مانند ہوں گے۔ جب میں نے اپنے ربّ سے مزید مطالبہ کیا تو اس نے ہر ایک کے ساتھ مزید ستر ہزار افراد کا اضافہ کر دیا۔'' حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میرا خیال ہے کہ یہ چیز بستیوں والوں پر آئے گی اور دیہاتوں کے کناروں تک پہنچے گی۔

(مسند احمد: ١/ ٦، صحيحه: ١٤٨٤)

اس حدیث کے مطابق چار عرب، نوے کروڑ اور ستر ہزار (۴،۹۰،۰۰،۷۰،۰۰۰) افراد حساب و کتاب کے بغیر جنت میں جائیں گے۔ (سبحان اللہ)

جنت میں داخل ہونے والا پہلا گروہ

(٣٩٢٣)۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَتَعْلَمُ اَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِيْ؟)) قُلْتُ: اَللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ۔ فَقَالَ: ((الْمُهَاجِرُوْنَ يَاْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ وَيَسْتَفْتِحُوْنَ فَيَقُوْلُ لَهُمُ الْخَزَنَةُ: اَوَقَدْ حُوْسِبْتُمْ؟ فَيَقُوْلُوْنَ: بِاَيِّ شَيْءٍ نُحَاسَبُ؟ وَاِنَّمَا كَانَتْ اَسْيَافُنَا عَلٰى عَوَاتِقِنَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتّٰى مِتْنَا عَلٰى ذٰلِكَ۔ قَالَ: فَيُفْتَحُ لَهُمْ، فَيَقِيْلُوْنَ فِيْ اَرْبَعِيْنَ عَامًا قَبْلَ اَنْ يَّدْخُلَهَا النَّاسُ))

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا آپ کو میری امت کی اس جماعت کے بارے میں علم ہے جو سب سے پہلے جنت میں داخل ہو گی؟'' میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: ''وہ جماعت مہاجرین کی ہے۔ وہ روزِ قیامت جنت کے دروازے پر آ کر دروازہ کھولنے کا مطالبہ کریں گے۔ دربان ان سے پوچھے گا: آیا تمھارا حساب و کتاب ہو چکا ہے؟ وہ کہیں گے: کس موضوع پر ہم سے حساب کتاب لیا جائے؟ اللہ تعالیٰ کے راستے میں مرتے دم تک ہماری تلواریں ہمارے کندھوں پر رہیں۔ سو ان کے لیے

(الصحيحة: ٨٥٣)

دروازہ کھول دیا جائے گا اور (وہ جنت میں داخل ہو کر) عام لوگوں کے داخلے سے پہلے چالیس سال کا قیلولہ بھی کر چکے ہوں گے۔"

تخريج: أخرجه الحاكم: ٢/ ٧٠، ومن طريقه البيهقي في "الشعب": ٤/ ٢٨/ ٤٢٦٠

شرح:...... اس میں جہاد کرنے والے مہاجرین کی فضیلت و منقبت کا بیان ہے کہ جب عام لوگوں کا جنت میں داخلہ شروع ہوگا، اس وقت تک تو وہ جنت میں چالیس سال آرام کر چکے ہوں گے۔

(٣٩٢٤)۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((اَوَّلُ ثُلَّةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ الْفُقَرَاءُ الْمُهَاجِرُوْنَ الَّذِيْنَ تُتَّقٰى بِهِمُ الْمَكَارِهُ ، إِذَا أُمِرُوْا سَمِعُوْا وَاَطَاعُوْا ، وَإِنْ كَانَتْ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ حَاجَةٌ إِلَى السُّلْطَانِ لَمْ تُقْضَ لَهُ حَتّٰى يَمُوْتَ وَهِيَ فِيْ صَدْرِهِ ، وَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَيَدْعُوْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْجَنَّةَ فَتَأْتِيْ بِزُخْرُفِهَا وَزِيْنَتِهَا فَيَقُوْلُ: اَيْنَ عِبَادِيَ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقُوْتِلُوْا وَأُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ ، وَجَاهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ۔ اُدْخُلُوْا الْجَنَّةَ فَيَدْخُلُوْنَهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَتَأْتِي الْمَلَائِكَةُ فَيَسْجُدُوْنَ ، فَيَقُوْلُوْنَ: رَبَّنَا نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ، مَنْ هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ اٰثَرْتَهُمْ عَلَيْنَا؟ فَيَقُوْلُ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ: هٰؤُلَاءِ عِبَادِيَ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ ، وَأُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ ، فَتَدْخُلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ كُلِّ بَابٍ ﴿سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ﴾)) (الرعد: ٦١) (الصحيحة: ٢٥٥٩)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جنت میں داخل ہونے والی سب سے پہلی جماعت فقرا مہاجرین کی ہوگی، جن کے ذریعے مکروہات سے بچا جاتا ہے، جب انھیں حکم دیا جاتا ہے تو وہ سنتے اور اطاعت کرتے ہیں، اگر ان میں سے کسی کو بادشاہ سے کوئی ضرورت پڑ جاتی ہے تو وہ پوری نہیں کی جاتی، یہاں تک کہ وہ مر جاتا ہے اور وہ ضرورت اس کے سینے میں ہوتی ہے۔ اللہ تعالی قیامت والے دن جنت کو بلائے گا، وہ زینت و سجاوٹ اور نمائش و آرائش کے ساتھ آئے گی۔ پھر اللہ تعالی اعلان کرے گا: میرے وہ بندے کہاں ہیں جنھوں نے میرے راستے میں قتال کیا، اور ان سے قتال کیا گیا، ان کو میرے راستے میں تکالیف دی گئیں اور انھوں نے میرے راستے میں جد و جہد کی۔ (میرے بندو!) تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔ وہ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہو جائیں گے۔ (یہ منظر دیکھ کر) فرشتے آ کر سجدہ کریں گے اور کہیں گے: اے ہمارے ربّ! ہم دن رات تیری تسبیح و تقدیس بیان کرتے تھے، لیکن یہ کون لوگ ہیں جنھیں تو نے ہم پر ترجیح دی؟ ربّ تعالی فرمائے گا: یہ میرے وہ بندے ہیں جنھوں نے میرے راستے میں جہاد کیا، انھیں میرے راستے میں تکلیفیں دی گئیں۔ سو فرشتے ہر دروازے سے ان پر داخل ہو کر کہیں گے: ﴿تم پر سلامتی ہو،

صبر کے بدلے، کیا ہی اچھا (بدلہ) ہے اس دارِ آخرت کا﴾
(سورۂ رعد: ۲۴)۔"

تخریج: أخرجه الأصفهاني في "الترغيب والترهيب": ص ۲۱۳ـ مصورة الجامعة، وأخرجه احمد: ۲/ ۱۶۸ الى قوله: ((فيدخلونها بغير حساب)) ثم قال: وذكر الحديث۔

شـــرح:...... جن لوگوں کو دنیا میں اتنا کم تر سمجھا جاتا تھا کہ ان کی ضروریات کی طرف کوئی توجہ نہیں دھری جاتی تھی، اللہ تعالی کے ہاں حشر کے میدان میں ان کی یہ اہمیت ہوگی۔

(٣٩٢٥)۔ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ: عَلٰى اَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ اِضَاءَةً، لَا يَبُوْلُوْنَ، وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ، وَلَا يَتْفُلُوْنَ، اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ، وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْاُلُوَّةُ، وَاَزْوَاجُهُمُ الْحُوْرُ الْعِيْنُ، اَخْلَاقُهُمْ عَلٰى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ، عَلٰى صُوْرَةِ اَبِيْهِمْ آدَمَ، سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ۔)) (الصحيحة: ٣٥١٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "پہلا طائفہ جو جنت میں داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح (چمکتے) ہوں گے۔ پھر ان کے بعد داخل ہونے والوں کے چہرے، آسمان پر سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوں گے، وہ پیشاب کریں گے نہ پاخانہ، وہ تھوکیں گے نہ ناک سنکیں گے۔ ان کی کنگھیاں سونے کی، ان کا پسینہ کستوری (کی طرح خوشبودار) ہوگا اور ان کی انگیٹھیوں میں (جلانے کے لیے) خوشبودار لکڑی ہوگی، ان کی بیویاں موٹی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، سب (جنتی لوگ) ایک ہی آدمی کی ساخت پر اپنے باپ آدم (علیہ السلام) کی شکل وصورت پر ہوں گے، بلندی (قد) میں وہ ساٹھ (ساٹھ) ہاتھ ہوں گے (جیسے حضرت آدم تھے)۔"

تخریج: أخرجه البخاري: ٣٣٢٧، ومسلم: ٨/ ١٤٦، وابن ماجه: ٤٣٣٣، وابن حبان: ٧٣٩٤، والبغوي في "شرح السنة": ٤٣٧٣

(٣٩٢٦)۔ عَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالثَّانِيَةُ عَلٰى لَوْنِ اَحْسَنِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ، لِكُلِّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ، عَلٰى كُلِّ زَوْجَةٍ سَبْعُوْنَ حُلَّةً يَبْدُوْ مُخُّ سَاقِهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "پہلا گروہ جو جنت میں داخل ہوگا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح (چمکتے) ہوں گے، پھر دوسرا گروہ داخل ہوگا جن کا رنگ آسمان پر سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح چمکتا ہوگا۔ ان میں سے ہر ایک کے لیے دو بیویاں ہوں گی، ہر بیوی نے ستر عمدہ پوشاکیں زیب تن کی

مِنْ وَّرَائِهَا۔)) (الصحيحة :١٧٣٦)

ہوئی ہوں گی اور ان کے بیچ میں سے اس کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا نظر آ رہا ہوگا۔‘‘

تخريج: أخرجه الترمذي: ٢/ ٨٥و ٨٧، واحمد: ٣/ ١٦

شرح:...... جنت ایک عشرت کدہ اور من پسند زندگی کی جگہ ہے، وہاں حسن ہی حسن، جمال ہی جمال اور لطف ہی لطف ہوگا۔

(٣٩٢٧)۔ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: اِفْتَخَرَتِ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ، فَقَالَ اَبُوْهُرَيْرَةَ: اَلنِّسَاءُ اَكْثَرُ مِنَ الرِّجَالِ فِي الْجَنَّةِ، فَنَظَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ اِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ: اَلَا تَسْمَعُوْنَ مَايَقُوْلُ اَبُوْ هُرَيْرَةَ؟ فَقَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِي اَوَّلِ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ: ((وُجُوْهُهُم كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالثَّانِيَةُ كَضَوْءِ كَوْكَبٍ فِي السَّمَاءِ، وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرٰى مُخُّ سُوْقِهِمَا مِنْ وَّرَاءِ اللَّحْمِ، وَلَيْسَ فِي الْجَنَّةِ عَزَبٌ۔)) (الصحيحة:٢٠٠٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: خواتین و حضرات، فخر و مباہاۃ میں پڑ گئے۔ انھوں نے کہا: جنت میں عورتوں کی تعداد مردوں کی بہ نسبت زیادہ ہوگی۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کی طرف دیکھا اور کہا: تم لوگ ابو ہریرہ کی بات نہیں سن رہے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: ’’جنت میں داخل ہونے والی پہلی جماعت کے بارے میں فرمایا: ’’ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح (چمکتے) ہوں گے اور دوسرے گروہ (کے چہرے) آسمان کے سب سے زیادہ چمکدار ستارے کی طرح (تابناک) ہوں گے، ہر ایک جنتی کی دو بیویاں ہوں گی۔ ان کی ہڈی کا گودا، گوشت میں سے نظر آئے گا اور جنت میں کوئی مرد یا عورت غیر شادی شدہ نہیں ہوگی۔‘‘

تخريج: أخرجه أسلم الواسطى فى"تاريخه": ١٨٠، وأخرجه مسلم: ٨/ ١٤٥، وأحمد: ٢/ ٢٣٠، ٢٤٧، ٥٠٧ نحوه

شرح:...... جب ہر جنتی کی کم از کم دو بیویاں ہوں گی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ جنت میں عورتوں کی تعداد زیادہ ہوگا، لیکن ظاہر بات ہے کہ اس میں جنت کی حوریں بھی شامل ہوں گی۔

جنت میں داخل ہونے والے آخری فرد اور ادنی مرتبت جنتی کی کیفیت

(٣٩٢٨)۔ عَنْ اَنَسٍ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((آخِرُ مَنْ يَّدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ، فَهُوَ يَمْشِي مَرَّةً، وَيَكْبُوْ مَرَّةً، وَتَسْفَعُهُ النَّارُ مَرَّةً، فَاِذَا مَا جَاوَزَهَا

حضرت انس رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’سب سے آخر میں جنت میں داخل ہونے والے آدمی کی کیفیت یہ ہوگی کہ وہ (جہنم سے نکلنے کے لیے) چلتے چلتے منہ کے بل گرے گا،

الْتَفَتَ إِلَيْهَا فَقَالَ: تَبَارَكَ الَّذِيْ نَجَّانِيْ مِنْكِ، لَقَدْ أَعْطَانِيَ اللّٰهُ شَيْئًا مَا أَعْطَاهُ أَحَدًا مِّنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ، فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُوْلُ: أَيْ رَبِّ! أَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ، فَلِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَّائِهَا، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: يَا ابْنَ آدَمَ! لَعَلِّيْ إِنْ أَعْطَيْتُكَهَا سَأَلْتَنِيْ غَيْرَهَا؟ فَيَقُوْلُ: لَا يَا رَبِّ! وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَّا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ، لِأَنَّهُ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ، فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا، فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَّائِهَا، ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُوْلٰى، فَيَقُوْلُ: أَيْ رَبِّ! أَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهِ لِأَشْرَبَ مِنْ مَّاءِهَا وَأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَلَا أَسْئَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُوْلُ: يَا ابْنَ آدَمَ! أَلَمْ تُعَاهِدْنِيْ أَنْ لَّا تَسْئَلَنِيْ غَيْرَهَا؟ فَيَقُوْلُ: لَعَلِّيْ إِنْ أَدْنَيْتُكَ مِنْهَا تَسْئَلُنِيْ غَيْرَهَا؟ فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَّا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ، لِأَنَّهُ يَرٰى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ، فَيُدْنِيْهِ مِنْهَا، فَيَسْتَظِلُّ بِظِلِّهَا، وَيَشْرَبُ مِنْ مَّائِهَا۔ ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُوْلَيَيْنِ، وَيَقُوْلُ: أَيْ رَبِّ! أَدْنِنِيْ مِنْ هٰذِهِ لِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا، وَأَشْرَبَ مِنْ مَّائِهَا، لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا! فَيَقُوْلُ: يَا ابْنَ آدَمَ! أَلَمْ تُعَاهِدْنِيْ أَنْ لَّا تَسْأَلَنِيْ غَيْرَهَا؟ قَالَ: بَلٰى يَا رَبِّ! هٰذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا، وَرَبُّهُ يَعْذِرُهُ، لِأَنَّهُ يَرٰى

آگ اس کے چہرے کو جھلستی رہے گی۔ جب وہ جہنم سے گزر جائے گا تو اسے مخاطب ہو کر کہے گا: وہ ذات بابرکت ہے جس نے مجھے تجھ سے نجات دلائی اور مجھے (تجھ سے آزاد کر کے) جو کچھ عطا کیا وہ پہلوں اور پچھلوں میں سے کسی کو نہیں دیا۔ اتنے میں اسے ایک درخت نظر آئے گا، وہ کہے گا: میرے ربّ! مجھے اس درخت کے قریب پہنچا دے تا کہ میں اس کا سایہ حاصل کر سکوں اور وہاں کا پانی پی سکوں۔ اللہ تعالی فرمائے گا: اے آدم کے بیٹے! (پہلے یہ معاہدہ کر کہ) اگر میں تیرا یہ مطالبہ پورا کر دوں، تو تو کسی اور چیز کا سوال نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا: نہیں، اے میرے رب! وہ اللہ تعالی سے عہد و پیمان کرے گا کہ وہ مزید کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرے گا، لیکن (آگے چل کر) اس کا رب اس کو معذور سمجھے گا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ (بندہ) صبر نہیں کر سکے گا۔ اللہ تعالی اسے اس درخت کے قریب کر دے گا، وہ اس کے سائے میں آرام کرے گا اور پانی پیے گا۔ اتنے میں اسے اس درخت کی بہ نسبت ایک اور خوبصورت درخت نظر آئے گا ۔ وہ کہے گا: اے میرے ربّ! مجھے فلاں درخت کے قریب کر دے، تا کہ میں اس کا پانی پی سکوں اور اس کے سائے میں آرام کر سکوں اور میں وعدہ کرتا ہوں کہ مزید کوئی سوال نہیں کروں گا۔ اللہ تعالی فرمائے گا: ابن آدم! کیا تو نے مجھ سے مزید مطالبہ نہ کرنے کا معاہدہ نہیں کیا تھا؟ اب اگر میں تجھے اس درخت تک پہنچا دوں، تو تو مزید کوئی مطالبہ تو نہیں کرے گا؟ وہ آئندہ کوئی سوال نہ کرنے کا عہد و پیمان کرے گا۔ لیکن اس کا ربّ اسے آئندہ بھی معذور سمجھے گا کیونکہ اسے علم ہے کہ وہ صبر نہیں کر سکے گا۔ اللہ تعالی اسے (دوسرے) درخت کے پاس پہنچا دے گا، وہ اس کے سائے میں بیٹھے گا اور وہاں کا پانی

مَالَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ ، فَيُدْنِيهِ مِنْهَا (فَإِذَا أَدْنَاهُ مِنْهَا) فَيَسْمَعُ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ: أَيْ رَبِّ! أَدْخِلْنِيهَا ، فَيَقُوْلُ: أَيْ ابْنَ آدَمَ! مَا يَصْرِيْنِي مِنْكَ؟ أَيُرْضِيْكَ أَنْ أُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا؟ قَالَ: يَا رَبِّ! أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَ أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ؟)) فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ: أَلَا تَسْئَلُوْنِي مِمَّ أَضْحَكُ؟ فَقَالُوْا: مِمَّ تَضْحَكُ؟ فَقَالَ: هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوْا:مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((مِنْ ضِحْكِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ حِيْنَ قَالَ: أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ؟فَيَقُوْلُ:إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ ، وَلٰكِنِّي عَلٰى مَا أَشَاءُ قَادِرٌ۔ وَفِي رِوَايَةٍ: قَدِيْرٌ۔))

(الصحيحة:٢٦٠١ ، ٣١٢٩)

پڑے گا۔ اتنے میں اسے پہلے دونوں درختوں سے حسین تیسرا درخت دکھائی دے گا، جو جنت کے دروازے کے قریب ہو گا۔ وہ (عدمِ صبری کا مظاہرہ کرتے ہوئے) دعا کرے گا: اے میرے ربّ! مجھے اس درخت کے قریب کر دے، تاکہ میں اس کا سایہ حاصل کر سکوں اور وہاں کا پانی پی سکوں اورمزید میں تجھ سے کوئی سوال نہیں کروں گا۔ اللہ تعالی فرمائے گا: ابن آدم! کیا تو نے مجھ سے پہلے یہ معاہدہ نہیں کیا تھا کہ مزید کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں، اے میرے ربّ! بس یہی مطالبہ ہے،اس کے بعد کسی چیز کا سوال نہیں کروں گا، لیکن اس کا ربّ اسے معذور سمجھے گا، کیونکہ وہ (آئندہ) ایسی چیزیں دیکھے گا جن پر صبر نہیں کر سکے گا۔ اللہ تعالی اسے (اس تیسرے درخت کے) قریب کر دے گا۔ جب وہ اس کے قریب پہنچے گا تو جنت والوں کی آوازیں سنے گا اور کہے گا: اے میرے ربّ! مجھے جنت میں داخل ہی کر دے۔ اللہ تعالی فرمائے گا: کون سی چیز مجھے تیری دعا قبول کرنے سے روک سکتی ہے؟ (میں تو قادرِ مطلق ہوں۔اے میرے بندے!) اگر میں تجھے دنیا اور اس کی مثل ایک اور دنیا کے برابر دے دوں تو تو راضی ہو جائے گا؟ وہ بندہ کہے گا: اے میرے ربّ! تو جہانوں کا پالنہار ہونے کے باوجود مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ (یہ تجھے زیب نہیں دیتا)'' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہنس پڑے اور کہا: کیا تم لوگ مجھ سے میرے ہنسنے کے بارے میں دریافت نہیں کرتے؟ انھوں نے کہا: اچھا، ہنسنے کی کیا وجہ ہے؟ بتاؤ۔ انھوں نے کہا: (در اصل) رسول اللہ ﷺ اس مقام پر اسی طرح ہنسے تھے،صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! آپ کیوں ہنسے ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اس بندے نے کہا: (اے اللہ!) تو جہانوں کا پالنہار ہونے کے باوجود مجھ سے مذاق کرتا ہے؟ تو اللہ تعالی ہنس پڑے، اس لیے میں بھی ہنس پڑا۔ پھر اللہ تعالی نے فرمایا: میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا، میں تو جو چاہتا ہوں، وہ کرنے پر قادر ہوں۔''

٢٦٠١: تخريج: أخرجه مسلم: ١/ ١١٩ـ ١٢٠ ، وابن خزيمة في "التوحيد": ص٢٠٧ ، وأحمد: ١/ ٤١٠ـ ٤١١ ، وأبو يعلى: ٣/ ١٢٣٥ـ ١٢٣٦ ، والطبراني في "الكبير": ٣/ ٤٨/ ٢

٣١٢٩: تخريج: أخرجه مسلم: ١/ ١١٩ـ ١٢٠ ، وأبو عوانة: ١/ ١٤٢ـ ١٤٤ ، وابن حبان: ٩/ ٢٦٠/

٧٣٨٧، وأحمد: ١/ ٣٩١، ٤١٠ـ ٤١١، والآجري في "الشريعة": صـ ٢٨٢ـ ٢٨٣، والطبراني في "المعجم الكبير": ١٠/ ١٠/ ٩٧٧٥، وأخرجه الشيخان مختصرا جدا

(٣٩٢٩)۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:((اِنَّ اَدْنٰى اَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً: رَجُلٌ صَرَّفَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ عَنِ النَّارِ قِبَلَ الْجَنَّةِ، وَمَثَّلَ لَهٗ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٍّ، فَقَالَ: اَيْ رَبِّ! قَدِّمْنِيْ اِلٰى هٰذِهِ الشَّجَرَةِ، اَكُوْنَ فِيْ ظِلِّهَا! فَقَالَ اللّٰهُ: هَلْ عَسَيْتَ أَنْ فَعَلْتُ أَنْ تَسْأَلَنِيْ غَيْرَهَا؟ قَالَ: لَا وَعِزَّتِكَ! فَقَدَّمَهُ اللّٰهُ اِلَيْهَا وَمَثَّلَ لَهٗ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلٍّ وَ ثَمَرٍ فَقَالَ: اَىْ رَبِّ! قَدِّمْنِى اِلٰى هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اَكُوْنُ فِيْ ظِلِّهَا وَاٰكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا! فَقَالَ اللّٰهُ لَهٗ: هَلْ عَسَيْتَ اِنْ اَعْطَيْتُكَ ذٰلِكَ اَنْ تَسْأَلَنِي غَيْرَهٗ؟ فَيَقُوْلُ: لَا وَعِزَّتِكَ! فَيُقَدِّمُهُ اللّٰهُ اِلَيْهَا، فَتُمَثَّلُ لَهٗ شَجَرَةٌ اُخْرٰى ذَاتُ ظِلٍّ وَثَمَرٍ وَ مَاءٍ، فَيَقُوْلُ: اَيْ رَبِّ! قَدِّمْنِيْ اِلٰى هٰذِهِ الشَّجَرَةِ، اَكُوْنُ فِيْ ظِلِّهَا وَاٰكُلُ مِنْ ثَمَرِهَا وَأَشْرَبُ مِنْ مَّائِهَا۔ فَيَقُوْلُ لَهٗ: هَلْ عَسَيْتَ اِنْ فَعَلْتُ أَنْ تَسْأَلَنِىْ غَيْرَهَا؟ فَيَقُوْلُ: لَا وَعِزَّتِكَ! لَا اَسْئَلُكَ غَيْرَهٗ۔ فَيُقَدِّمُهُ اللّٰهُ اِلَيْهَا۔ فَيَبْرُزُ لَهٗ بَابُ الْجَنَّةِ، فَيَقُوْلُ: اَىْ رَبِّ! قَدِّمْنِىْ اِلٰى بَابِ الْجَنَّةِ فَاَكُوْنَ تَحْتَ نِجَافِ الْجَنَّةِ، وَاَنْظُرَ اِلٰى اَهْلِهَا۔ فَيُقَدِّمُهُ اللّٰهُ اِلَيْهَا، فَيَرٰى اَهْلَ الْجَنَّةِ وَمَا فِيْهَا، فَيَقُوْلُ: اَيْ رَبِّ! اَدْخِلْنِيَ الْجَنَّةَ۔ قَالَ: فَيُدْخِلُهُ اللّٰهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اہلِ جنت میں سب سے ادنی مقام والے آدمی کی تفصیل یہ ہے: اللہ تعالی اس کا رخ جہنم سے پھیر کر جنت کی طرف کریں گے، اسے ایک سایہ دار درخت کی شبیہ نظر آئے گی۔ وہ کہے گا: اے میرے ربّ! مجھے اس درخت تک پہنچا دے، تا کہ میں اس کے سائے میں آرام کر سکوں۔ اللہ تعالی فرمائے گا: اگر میں ایسے کر دوں تو تو مزید کسی چیز کا سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا: تیری عزت کی قسم! نہیں کروں گا۔ اللہ تعالی اسے اس درخت تک پہنچا دے گا۔ اتنے میں اسے سایہ دار اور پھل دار درخت نظر آئے گا، وہ کہے گا: اے میرے ربّ! مجھے اس درخت تک آگے لے جا، تا کہ اس کا سایہ حاصل کر سکوں اور اس کا پھل کھا سکوں۔ اللہ تعالی فرمائے گا: اگر میں تیرا یہ مطالبہ بھی پورا کر دوں تو تو مزید سوال تو نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا: تیری عزت کی قسم! نہیں۔ اللہ تعالی اسے وہاں تک پہنچا دے گا۔ اسے وہاں سے سائے، پھل اور پانی والے درخت کی شبیہ دکھائی دے گی، وہ کہے گا: اے میرے ربّ! مجھے اس درخت تک آگے لے جا، تا کہ اس کے سائے میں آرام کر سکوں، اس کا پھل کھا سکوں اور وہاں کا پانی پی سکوں۔ اللہ تعالی فرمائے گا: اگر میں ایسا کر دوں تو تو مزید تو کسی چیز کا مطالبہ نہیں کرے گا؟ وہ کہے گا: تیری عزت کی قسم! نہیں کروں گا۔ اللہ تعالی اسے اس درخت تک پہنچا دیں گے۔ وہاں سے اسے جنت کا دروازہ دکھائی دے گا، وہ کہے گا: اے میرے ربّ! مجھے بابِ جنت تک لے جا، تا کہ جنت کے شیڈ کے نیچے بیٹھ سکوں اور جنتیوں کو

الْجَنَّةَ، قَالَ: فَإِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ: هٰذَالِي؟ قَالَ: فَيَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ: تَمَنَّ! فَيَتَمَنّٰى، وَيُذَكِّرُهُ اللّٰهُ: سَلْ مِنْ كَذَا وَكَذَا، حَتّٰى إِذَا انْقَطَعَتْ بِهِ الْاَمَانِيُّ۔ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: هُوَ لَكَ، وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ۔ قَالَ: ثُمَّ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ، يَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ، فَيَقُوْلَانِ لَهُ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاكَ لَنَا، وَاَحْيَانَا لَكَ۔ فَيَقُوْلُ: مَا اُعْطِيَ اَحَدٌ مِثْلَ مَا اُعْطِيْتُ! قَالَ: وَاَدْنٰي اَهْلِ النَّارِ عَذَابًا، يُنْعَلُ مِنْ نَارٍ بِنَعْلَيْنِ، يَغْلِيْ دِمَاغُهُ مِنْ حَرَارَةِ نَعْلَيْهِ۔)) (الصحيحة:٣٥٠٣)

دیکھ سکوں۔ اللہ تعالیٰ اسے جنت کے دروازے کے پاس پہنچا دے گا۔ وہ جنت کے لوگوں اور نعمتوں کو دیکھے گا اور کہے گا: اے میرے رب! مجھے جنت میں داخل ہی کر دے۔ اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کر دے گا۔ جب وہ جنت میں داخل ہو گا تو پوچھے گا: یہ جگہ میری ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو تمنا کر۔ وہ تمنا کرے گا اور اللہ تعالیٰ اسے یاد کرائیں گے کہ اس قسم کی نعمتوں کی آرزوئیں کرتا جا، یہاں تک کہ اس کی تمناؤں کی انتہا ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تجھے تیری تمنا اور اس کا دس گنا مزید ملے گا۔ پھر وہ جنت میں (اپنے محل میں) داخل ہو گا، دو آہو چشم حوریں اس کے پاس آ کر کہیں گی: ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے تجھے ہمارے لیے اور ہمیں تیرے لیے زندہ کیا۔ وہ کہے گا: جو کچھ مجھے ملا، یہ کسی جنتی کو نہیں دیا گیا۔ اور اہل جہنم میں سب سے کم عذاب والا وہ شخص ہو گا جسے آگ کے دو جوتے پہنائے جائیں گے اور ان کی حرارت کی وجہ سے اس کا دماغ ابلنا شروع ہو جائے گا۔''

تخریج: أخرجه مسلم: ١/ ١٢٠، ١٣٥، وأبو عوانة: ١/ ١٦٣، وأحمد: ٣/ ٢٧۔ والسیاق لأحمد۔

شرح:...... یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے لامتناہی خزانوں کی ایک جھلک ہے، جنت میں سب سے آخر میں جانے والے کی یہ آؤ بھگت کی جا رہی ہے اور جو خوش بخت بغیر حساب کے جنت کے وارث بنیں گے یا جو حساب کتاب کے بعد سیدھے بہشت میں داخل ہوں گے، اگر ان کے مقام و مرتبہ کا اندازہ لگانا کسی کے بس کی بات ہے تو وہ اندازہ لگا لے۔

ذرّہ برابر ایمان والا بالآخر جہنم سے نکل آئے گا

(٣٩٣٠)۔ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ مَرْفُوْعًا: ((يَخْرُجُ مِنَ النَّارِ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنَ الْاِيْمَانِ۔))

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس کے دل میں ذرا برابر ایمان ہوا اسے بھی (بالآخر) جہنم سے نکال لیا جائے گا۔''

(الصحيحة:٢٤٥٠)

تخریج: أخرجه الترمذی: ٢٦٠١، وكذا النسائی: ٢/ ٢٧٠، وأحمد: ٣/ ٩٤

شرح:...... یہ ایمان کی برکت ہے کہ بڑے سے بڑا آدمی بھی بالآخر جہنم سے نکل آئے گا، بشرطیکہ وہ شرک کا مرتکب نہ ہوا ہو، بہر حال انسان کا مقام و مرتبہ اسی میں ہے کہ وہ ایمان و ایقان کے افضل و اعلیٰ مراتب سے متصف ہونے

کی کوشش کرے تاکہ حشر کے میدان میں پہلی دفعہ ہی کامیاب و کامران ہو کر اور جہنم سے آزاد ہو کر جنت میں داخل ہو جائے۔

جنت میں جنتی کی زندگی کی کیفیت

(۳۹۳۱)۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ((مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ، لَا يَبْأَسُ، لَاتُبْلٰى ثِيَابُهٗ، وَلَا يَفْنٰى شَبَابُهٗ۔)) (الصحيحة: ١٠٨٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو جنت میں داخل ہو گا، وہ (ہمیشہ) خوشحال رہے گا، کبھی بدحال نہیں ہو گا، اس کے کپڑے بوسیدہ نہیں ہوں گے اور اس کی جوانی ماند نہیں پڑے گی۔''

تخريج: رواه مسلم: ٨/ ١٤٨، والدارمي: ٢/ ٣٣٢، وأحمد: ٢/ ٣٦٩، ٤٠٧، ٤١٦، ٤٦٢، و الحسين المروزي في "زوائدالزهد" ١٤٥٦، وأبونعيم في "صفةالجنة" ١٦/ ٢، وكذا المقدسي في "صفةالجنة" ٣/ ٨٣/ ٢

شرح:...... جنتی ہر وقت خوش باش اور سراسر نعمتوں میں گھرا ہوا ہو گا اور ایک بادشاہ کی حیثیت سے زندگی گزارے گا۔

جنت اور دنیا کا موازنہ

(۳۹۳۲)۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((مَوْضِعُ سَوْطِ اَحَدِكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا، وَقَرَاَ: ﴿فَمَن زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ وَ مَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ﴾ (آل عمران :١٨٥)) (الصحيحة:١٩٧٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک کوڑے کی جگہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔'' پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿پس جو شخص آگ سے ہٹا دیا جائے اور جنت میں داخل کر دیا جائے، بیشک وہ کامیاب ہو گیا اور دنیوی زندگی تو صرف دھوکے کی جنس ہے۔﴾ (سورۂ آل عمران: ۱۸۵)

تخريج: أخرجه الترمذي: ٣٠١٧، ٣٢٨٨، والدارمي: ٢/ ٣٣٢۔ ٣٣٣، والحاكم: ٢/ ٢٩٩، وأحمد: ٢/ ٤٣٨

شرح:...... اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم دنیوی مال و دولت کے حصول کے لیے جتنی کوشش کرتے ہیں، اخروی نجات کے حصول کے لیے اس سے سوگنا زیادہ کاوش کرنی چاہیے۔

جنتی لوگوں کا ہمیشہ بیدار رہنا

(۳۹۳۳)۔ قَالَ ﷺ: ((اَلنَّوْمُ اَخُوْ الْمَوْتِ، وَلَا يَنَامُ اَهْلُ الْجَنَّةِ۔)) رُوِيَ مِنْ حَدِيْثِ جَابِرٍ، وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''نیند، موت کی ہی ایک قسم ہے اور (یہی وجہ ہے کہ) جنت والے نہیں سوئیں گے۔''

یہ حدیث حضرت جابر اور حضرت عبداللہ بن ابو اوفی رضی اللہ عنہما سے

(الصحيحة:١٠٨٧) مروی ہے۔

تخريخ: (١)۔ أما حديث جابر؛ فأخرجه مسندًا تمام الرازی فی "الفوائد": ٤/ ٧٩/ ١، والعقيلی فی "الضعفاء": صـ ٢٢١، وابن عدی فی "الكامل": ق ٢٢١/ ٢، وابو نعيم فی "الحلية": ٧/ ٩٠، و "صفة الجنة": ق ١٢٨/ ٢، والضياء المقدسی فی "صفة الجنة": ٣/ ٨٤/ ١، وابو الحسن الحربی فی "الحربيات": ٢/ ٤٧/ ١، وابو الشيخ فی "تاريخ اصبهان": صـ ١٥٧، ١٩٢، والبزار فی "مسنده": صـ ٣١٨ من زوائده

(٢)۔ وأما حديث ابن ابی اوفی؛ فأخرجه أبو نعيم فی "صفة الجنة"

شرح :...... جنتی ہر وقت بیدار رہ کر جنت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوتے رہیں گے۔

جنت کی وسعت

(٣٩٣٤)۔ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَدْخُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ، فَيَبْقٰى مِنْهَا مَاشَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ، فَيُنْشِئُ اللّٰهُ تَعَالٰى لَهَا۔يَعْنِي۔ خَلْقًا حَتّٰى يَمْلَأَهَا۔)) (الصحيحة:٢٥٤٠)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنتی لوگ جنت میں داخل ہو جائیں گے اور جب تک اللہ چاہے گا وہ وہاں ٹھہریں گے، (ابھی تک جنت کے بعض مقامات خالی ہوں گے، اس لیے) اللہ تعالیٰ نئی مخلوق پیدا کر کے ان کو بھر دے گا۔“

٢٥٤٠ :تخريج: أخرجه الأمام أحمد: ٣/ ١٥٢، وأخرجه البخاری: ٧٣٨٤، ومسلم: ٨/ ١٥٢

شرح :...... بے شمار لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ہر ایک کو وسیع و عریض جاگیر ملے گی، لیکن پھر بھی جنت کا بعض حصہ خالی رہ جائے گا۔ اس لیے اللہ تعالیٰ ایک نئی مخلوق کو پیدا کر کے اس کی کو پورا کر دے گا۔

جنت کی نصف آبادی فرزندانِ امتِ محمدیہ پر مشتمل ہو گی

(٣٩٣٥)۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي قُبَّةٍ فَقَالَ: ((اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟)) قُلْنَا: نَعَمْ، فَقَالَ: ((اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟)) فَقُلْنَا :نَعَمْ۔ فَقَالَ: ((اَتَرْضَوْنَ اَنْ تَكُوْنُوْا شَطْرَ اَهْلِ الْجَنَّةِ؟)) قُلْنَا: نَعَمْ۔ قَالَ: ((وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ! اِنِّيْ لَاَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ،

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک خیمے میں تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم اس بات پہ راضی ہو کہ تمھیں جنت کا چوتھائی حصہ مل جائے؟“ ہم نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم جنت کے تیسرے حصے پر راضی ہو جاؤ گے؟“ ہم نے کہا: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا تم اس بات پر راضی ہو جاؤ گے کہ تمھیں جنت کا نصف حصہ مل جائے؟“ ہم نے کہا: جی ہاں۔ آپ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں

وذٰلك أنّ الجنّة لا يدخلها إلا نفس مسلمة، وما أنتم في أهل الشرك إلا كالشعرة البيضاء في جلد الثور الأسود، أو كالشعرة السوداء في جلد الثور الأحمر)) (الصحيحة:٨٤٩)

محمد (ﷺ) کی جان ہے! مجھے امید ہے کہ تمھیں جنت کا نصف حصہ ملے گا، (اتنا وسیع حصہ ملنے کی) وجہ یہ ہے کہ جنت میں صرف مسلمان داخل ہوں گے اور تم میں شرک کرنے والے لوگوں کا تناسب اتنا ہی ہے جتنا کہ کالے رنگ کے بیل کی جلد میں سفید بال یا سرخ رنگ کے بیل کی جلد میں کالے بال کا ہوتا ہے۔

تخريج: أخرجه البخاري: ٨/ ٩٣۔نهضة، ومسلم: ١/ ١٣٩، والترمذي: ٣/ ٣٣٠، وابن ماجه: ٢/ ٥٧٣، والطحاوي في "المشكل": ١/ ١٥٤۔١٥٦، وأحمد: ١/ ٣٨٦، ٤٣٧، ٤٤٥، وأبونعيم: ٤/ ١٥٢

شرح: ...... اس میں نبی کریم ﷺ کی امت کی فضیلت کا بیان ہے، جن کی تعداد جنت میں سب سے زیادہ ہوگی۔ نیز آپ ﷺ کی امت میں مشرکین کی تعداد کم ہوگی۔

سیدنا بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((أهل الجنة عشرون ومائة صف، ثمانون من هٰذه الأمة وأربعون من سائر الأمم۔)) (ترمذی، ابن ماجہ) ...... ''(اللہ تعالیٰ کے حساب اور ترتیب کے مطابق) اہل جنت کی ایک سوبیس (۱۲۰) صفیں ہوں گی، اسی (۸۰) ہماری امت (کے افراد) کی ہوں گی اور چالیس باقی امتوں (کے لوگوں) کی۔

اہل جنت کی خوش عیشی کی ایک جھلک

(٣٩٣٦)۔ عن جابر، قال: سمعت النبي ﷺ يقول: ((إنّ أهل الجنّة يأكلون فيها ويشربون، ولا يتفلون، ولا يبولون، ولا يتغوطون، ولا يمتخطون۔)) قالوا: فما بال الطعام؟ قال: ((جشاء ورشح كرشح المسك، يلهمون التسبيح والتحميد، كما يلهمون النفس۔)) (الصحيحة: ٣٥٢٠)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ''بے شک جنتی لوگ (قسما قسم کے ماکولات) کھائیں گے اور (نوع بنوع مشروبات) پئیں گے، لیکن وہ نہ تھوکیں گے، نہ پیشاب کریں گے، نہ پائخانہ کریں گے اور نہ ناک سنکیں گے۔'' صحابہ نے عرض کیا: کھانے کا کیا بنے گا (یعنی وہ کیسے ہضم ہوگا)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بس ایک ڈکار ہوگا (یعنی ڈکار سے کھانا ہضم ہو جائے گا)، ان کے پسینے کی (خوشبو) کستوری کی مانند ہوگی اور ان کے اندر (اللہ تعالیٰ کی) تسبیح وتکبیر (کا ورد) سانس کی طرح ڈال دیا جائے گا۔''

تخريج: هو من حديث جابر، وله عنه طرق:

الأولى: عن أبي سفيان عن جابر: فأخرجه مسلم: ٨/ ١٤٧، و ابن حبان: ٧٣٩٢، و أحمد: ٣/ ٣١٦، ولأبي داود: ٤٧١٤

الثانية: عن أبي الزبير أنه سمع جابربن عبدالله: فأخرجه مسلم: ٨/ ١٤٧، وأحمد: ٣/ ٣٤٩ و ٢٨٤، وكذا الدارمي: ٢/ ٣٣٥

الثالثة: عن ماعز التيمي عن جابر بن عبدالله: فأخرجه أحمد: ٣/ ٣٥٤

شرح:...... سبحان اللہ! جنت کتنا عظیم عشرت کدہ ہے، وہ واقعی متاعِ عظیم ہے، وہ مومنوں کے اعمالِ صالحہ کا صلہ ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ایسے وسائل و ذرائع سے ہمکنار فرمائے کہ جن کی روشنی میں بہشت تک رسائی حاصل کی جا سکے۔

(٣٩٣٧)۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:((اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ: عَلٰى صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، وَالَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ: عَلٰى اَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ اِضَاءَةً، لَا يَبُوْلُوْنَ، وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ، وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ، وَلَا يَتْفُلُوْنَ، اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ، وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْاُلُوَّةُ، وَاَزْوَاجُهُمُ الْحُوْرُ الْعِيْنُ، اَخْلَاقُهُمْ عَلٰى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ، عَلٰى صُوْرَةِ اَبِيْهِمْ۔ آدَمَ، سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ۔)) (الصحيحة: ٣٥١٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پہلا طائفہ جو جنت میں داخل ہو گا، ان کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح (چمکتے) ہوں گے۔ پھر ان کے بعد داخل ہونے والوں کے چہرے، آسمان پر سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوں گے، وہ پیشاب کریں گے نہ پاخانہ، وہ تھوکیں گے نہ ناک سنکیں گے، ان کی کنگھیاں سونے کی، ان کا پسینہ کستوری (کی طرح خوشبودار) ہو گا اور ان کی انگیٹھیوں میں (جلانے کے لیے) خوشبودار لکڑی ہو گی، ان کی بیویاں موٹی آنکھوں والی حوریں ہوں گی، سب (جنتی لوگ) ایک ہی آدمی کی ساخت پر اپنے باپ آدم (علیہ السلام) کی شکل وصورت پر ہوں گے، بلندی (قد) میں وہ ساٹھ (۶۰) ہاتھ ہوں گے (جیسے حضرت آدم تھے)۔''

تخريج: أخرجه البخاري: ٣٣٢٧، ومسلم: ٨/ ١٤٦، وابن ماجه: ٤٣٣٣، وابن حبان: ٧٣٩٤، والبغوي في "شرح السنة": ٤٣٧٣

شرح:...... اب ہم پست قد ہیں اور اپنے پست قد کو ہی حسن کی علامت سمجھتے ہیں، آج کل سات آٹھ فٹ کے قد آور اور تین چار فٹ کے پست قد لوگوں کو خوبصورت نہیں سمجھا جاتا۔ یہ صرف ہمارا ماحول ہی ہے جس نے ہمیں یہ ذہنیت دی ہے، وگرنہ جنتی لوگوں کا قد ساٹھ ہاتھ ہو گا، جو کہ حسن کا شاہکار ہو گا، اس حقیقت کو جنت میں پہنچ کر ہی بھانپا اور جانچا جا سکتا ہے، اللہ تعالیٰ ہم کو جنت کا وارث بنا دے۔

جنت کا گھوڑا

(٣٩٣٨)۔ عَنْ اَبِي اَيُّوْبَ، قَالَ: اَتَى النَّبِيَّ ﷺ اَعْرَابِيٌّ، فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنِّي اُحِبُّ الْخَيْلَ، اَفِي الْجَنَّةِ خَيْلٌ؟ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِنْ اُدْخِلْتَ الْجَنَّةَ، أُتِيتَ بِفَرَسٍ مِنْ يَاقُوْتَةٍ لَهُ جَنَاحَانَ، فَحُمِلْتَ عَلَيْهِ، ثُمَّ طَارَبِكَ حَيْثُ شِئْتَ۔)) (الصحيحة:٣٠٠١)

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بدو نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں گھوڑے پسند کرتا ہوں، کیا جنت میں گھوڑے ہوں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تجھے جنت میں داخل کر دیا جائے گا تو تیرے پاس یاقوت کا گھوڑا لایا جائے گا، اس کے دو پر ہوں گے، تجھے اس پر سوار کیا جائے گا اور جہاں تو چاہے گا وہ پرواز کر کے تجھے وہیں لے جائے گا۔“

تخريج: أخرجه الترمذي: ٢٥٤٧، والطبراني: ٤/ ٢١٥/ ٤٠٧٥، وعنه أبونعيم في "صفة الجنة" ٢٦١/ ٤٢٣

شرح:...... واقعی کسی انسان کا دماغ یہ تصور ہی نہیں کر سکتا ہے کہ جنت میں پائے جانے والی نعمتوں کی ایسی ویسی کیفیت ونوعیت ہوگی۔ خون اور گوشت سے مرکب گھوڑے تو ہمارے ہاں بھی پائے جاتے ہیں، لیکن جنت کا گھوڑا یاقوت کا ہوگا اور حیرانی کی بات ہے کہ اس کے دو پر بھی ہوں گے، جن کے ذریعے وہ پرواز کرے گا۔

مومن کی تسکین کے لیے اس کی اولاد کا اکرام

(٣٩٣٩)۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ: ((إِنَّ اللّٰهَ لَيَرْفَعُ ذُرِّيَّةَ الْمُؤْمِنِ إِلَيْهِ فِي دَرَجَتِهِ، وَإِنْ كَانُوْا دُوْنَهُ فِي الْعَمَلِ، لِتَقَرَّ بِهِمْ عَيْنُهُ۔)) ثُمَّ قَرَأَ: ﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِإِيْمَانٍ﴾ (الطور:٢١) الآيَةَ، ثُمَّ قَالَ: ((وَمَا نَقَصْنَا الْاٰبَاءَ مَا أَعْطَيْنَا الْبَنِيْنَ۔)) (الصحيحة: ٢٤٩٠)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”بیشک اللہ تعالیٰ مومن کو خوش کرنے کے لیے اس کی اولاد کو جنت میں اس کے درجے تک پہنچا دے گا، اگرچہ ان کے عمل (اس درجہ سے) کم ہوں گے۔“ پھر آپ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت فرمائی: ﴿اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی﴾ (سورۂ طور:٢١) اور پھر فرمایا: ”ہم نے بیٹوں کو انعامات سے نواز کر ان کے آباء کی نعمتوں میں کوئی کمی نہیں کی۔“

تخريج: أخرجه البزار: ص ٢٢١، وابن عدى: ق ٢٧٠/ ١، والبغوى فى "التفسير": ٨/ ٨٢ـ منار،

شرح:...... یہ بھی اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اولاد کے اعمال کی مقدار والدین سے کم ہوگی۔ لیکن والدین کو مزید سکون مہیا کرنے کے لیے ان کی اولاد کو انہی کا مقام عطا کیا جائے گا۔

صدقے اور قرضے کا اجر وثواب

(٣٩٤٠)۔ عَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: ((دَخَلَ رَجُلٌ الْجَنَّةَ فَرَاٰى عَلٰى بَابِهَا مَكْتُوْبًا: الصَّدَقَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا، وَالْقَرْضُ بِثَمَانِيَةَ عَشَرَ۔))

(الصحيحة: ٣٤٠٧)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک آدمی جنت میں داخل ہوا اور دیکھا کہ اس کے ایک دروازے پر (یہ عبارت) لکھی ہوئی تھی: صدقے کا ثواب دس گنا اور قرضے کا ثواب اٹھارہ گنا ہے۔''

تخريج: أخرجه الطبراني في "المعجم الكبير": ٨/ ٢٩٧/ ٧٩٧٦، والبيهقي في "الشعب": ٣/ ٢٨٤/ ٣٥٦٤

شرح:...... معلوم ہوا کہ اعمال کے اجر وثواب کی فہرست جنت کے دروازوں پر آویزاں ہے، مومن اسے دیکھ کر خوش ہوں گے کہ یہی اعمال ہیں، جو انہوں نے سرانجام دیے اور اللہ تعالیٰ ان کا اجر وثواب دیتے ہوئے انکو جنت کا وارث بنا دے گا۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ قرضہ دینے کا ثواب صدقے سے زیادہ ہے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ جہاں ہم صدقہ کرنے کا اہتمام کرتے ہیں تو وہاں ثواب کی نیت سے قرض بھی دے دیا کریں، جیسا کہ حدیث نبوی ہے کہ بنو اسرائیل کا ایک آدمی فوت ہونے لگا، جب فرشتے اس کے پاس آئے تو انہوں نے پوچھا: اے اللہ کے بندے! بتا تو نے کوئی نیک عمل کیا تھا؟ اس نے جواب دیا: مجھے تو یاد نہیں ہے کہ میں نے اپنی زندگی میں کوئی نیک کام کیا ہو۔ فرشتوں نے کہا: اے اللہ کے بندے! ذرا سوچ لے، شاید تو نے کوئی نیک عمل کیا ہو۔ جب وہ سوچنے لگا تو اسے صرف ایک عمل یاد آیا جو اس نے اپنی زندگی میں کیا تھا۔ اس نے کہا ہاں مجھے صرف ایک نیک عمل یاد آیا ہے، وہ یہ ہے کہ میں دنیا میں کپڑا بیچا کرتا تھا تو جو خریدار غریب ہوتا تھا میں اسے معاف کر دیتا تھا اور جو امیر ہوتا تھا میں اس ادھار دے دیتا تھا۔ جب اللہ تعالیٰ کو اسکا یہ عمل پیش کیا گیا تو اللہ نے کہا: بس میرے اس بندے کو جنت میں داخل کر دو۔

سلیمان بن بریدہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: ((مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلُهُ صَدَقَةٌ۔)) قَالَ: ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: ((مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِراً، فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَيْهِ صَدَقَةٌ۔)) قُلْتُ: سَمِعْتُكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! تَقُوْلُ: ((مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِراً، فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلُهُ صَدَقَةٌ۔)) ثُمَّ سَمِعْتُكَ تَقُوْلُ: ((مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا، فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَيْهِ صَدَقَةٌ؟)) قَالَ: ((لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةً قَبْلَ أَن يَحِلَّ الدَّيْنُ، فَإِذَا حَلَّ الدَّيْنَ فَأَنْظَرَهُ فَلَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ مِثْلَيْهِ صَدَقَةٌ۔)) (صحيحه: ٨٦)...... یعنی: ''جس نے کسی تنگ دست کو مہلت دی تو اسے ہر روز (قرض کی مقدار) کی مثل صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا۔'' اس کے بعد آپ ﷺ کو یوں فرماتے سنا: ''جس نے کسی تنگ دست کو مہلت دی تو اسے ہر روز اس (مقدار) کے دوگنا ثواب ملے گا۔'' میں نے کہا: اے اللہ کے رسول میں نے آپ کو پہلے یوں فرماتے سنا: ''جس نے کسی تنگ دست کو مہلت دی تو اسے ہر روز اسی (مقدار) کی مثل صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا'' اور پھر یوں: ''جس نے کسی

تنگ دست کو مہلت دی تو اسے ہر روز اس (مقدار) کے دو گنا ثواب ملے گا؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''قرض کی ادائیگی کی تاریخ سے پہلے تک اسے ہر روز (اسی مقدار کے بقدر) صدقہ کرنے کا ثواب ملے گا، اور جب (وعدے کے مطابق) قرض واجب الادا ہوا اور اس نے پھر مہلت دے دی، (تو ایسی صورت میں) اسے (اس مقدار) سے دو گناہ زیادہ ثواب ملے گا۔''

اگرچہ آج کل لوگ قرضہ لے کر وعدہ خلافی کی انتہا کر دیتے ہیں، بہر حال ایسی صورت میں قرضہ دینے والے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار بن کر وقت گزارنا چاہئے، اس سے بڑا انعام اور احسان کیا ہوسکتا ہے کہ آپ نے ایک لاکھ روپیہ قرض دیا، وعدے سے پہلے روزانہ ایک ایک لاکھ اور معاہدے کی مدت ختم ہونے کی صورت میں دو دو لاکھ روپے صدقہ کرنے کا ثواب ملتا رہے۔

کون سے سعادت مند اپنی آنکھوں کی وجہ سے آتشِ دوزخ سے محفوظ رہیں گے؟

(٣٩٤١)۔ قَالَ ﷺ: ((ثَلَاثَةٌ لَا تَرٰی أَعْيُنُهُمُ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَعَيْنٌ حَرَسَتْ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَعَيْنٌ غَضَّتْ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ۔)) رُوِيَ مِنْ حَدِيْثِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ، وَعَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ، وَاَبِيْ رَيْحَانَةَ، وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ، وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ۔ (الصحيحة: ٢٦٧٣)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تین افراد کی آنکھیں روزِ قیامت آگ کو نہیں دیکھیں گی: وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر سے رو پڑی، وہ آنکھ جس نے اللہ کے راستے میں پہرہ دیا اور وہ آنکھ جس نے اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ امور سے چشم پوشی کی۔'' یہ حدیث حضرت معاویہ بن حیدہ، حضرت عبد اللہ بن عباس، حضرت ابو ریحانہ، حضرت ابو ہریرہ اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے مروی ہے۔

تخریج: روی من حدیث معاویة بن حیدة، وعبداللّٰہبن عباس، وأبی ریحانة، وأبی ھریرة، وأنس بن مالك

(١) أما حدیث معاویة بن حیدة: أخرجه الخلعی فی"الفوائد":ق١/٦٠١، وابن عساکر فی"التاریخ": ٣/ ٢٩٧/ ١

(٢) وأما حدیث ابن عباس: فجاء من وجھین: الأول: أخرجه الترمذی: ١٦٣٩، و البیھقی: ١/ ٤٨٨/ ٧٩٦، والمزی فی"التھذیب":١٢/ ٥٢٥

الثانی: عن أبی الفرج بن المسلمة فی"مجلس من الأمالی": ١٢٠/ ١_٢

(٣) وأما حدیث أبی ریحانة: أخرجه ابن أبی شیبة فی"المصنف":٧/ ١٥٨/ ٢_١٥٩/ ١، وعنه ابن أبی عاصم فی"الجھاد":ق٨٦/ ٢، وأحمد: ٤/ ١٣٤، والحاکم: ٢/ ٨٣، وعنه البیھقی:٩/ ١٤٩

(٤) وأما حدیث أبی ھریرة: فأخرجه الحاکم: ٢/ ٨٢، وعنه البیھقی: ١/ ٤٨٨/ ٧٩٥، و البخاری

في "الكنى": ٥٠/ ٤٣٦، وعبد بن حميد في "المنتخب": ٣/ ٢٠٨/ ١٤٤٥، والبزار: ٢/ ٢٦٢/ ١٦٥٩

(٥) وأما حديث أنس: أخرجه أبو يعلى في "مسنده": ٧/ ٣٠٧، ومن طريقه الضياء المقدسي في "المختارة": ق١٣١/ ١، والطبراني في "الأوسط": ٢/ ٥٤/ ١/ ٥٩٠٨، وأبو نعيم في "الحلية": ٧/ ١١٩

شرح:...... آنکھ اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے، اس کے بغیر دنیا اور دنیا کی آسائشیں اندھیر ہیں۔ اگر شریعت کی روشنی میں آنکھ کا استعمال کیا جائے تو یہ نعمت جنت کے حصول کا بہت بڑا سبب بن سکتی ہے۔

جنتی حوروں کا نغمہ

(٣٩٤٢)۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوْعًا: ((إِنَّ الْحُوْرَ فِي الْجَنَّةِ يَتَغَنَّيْنَ يَقُلْنَ: نَحْنُ الْحُوْرُ الْحِسَانُ هُدِيْنَا لِأَزْوَاجٍ كِرَامٍ)) (الصحيحة:٣٠٠٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت کی حوریں پرترنم آواز میں یوں کہتی ہیں: ہم حسین و جمیل حوریں ہیں ہمیں اعلیٰ ظرف خاوندوں کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔''

تخريج: أخرجه البخاري في "التاريخ الكبير" ٤/ ١/ ١٦، وابن أبي داود في "البعث والنشور" رقم۔ ٧٥، والطبراني في "الأوسط" ٦٦٤٢

اہل جنت کا ہم بستری کرنا

(٣٩٤٣)۔ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قِيْلَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ هَلْ نَصِلُ إِلٰى نِسَائِنَا فِيْ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ: ((إِنَّ الرَّجُلَ لَيَصِلُ فِيْ الْيَوْمِ إِلٰى مِئَةِ عَذْرَاءٍ۔)) (الصحيحة:٣٦٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! کیا جنت میں ہمارا اپنی بیویوں سے تعلق قائم ہو گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''آدمی ایک دن میں ایک سو کنواری عورتوں سے صحبت کرے گا۔''

تخريج: رواه البزار في "مسنده": ٣٥٢٥۔الكشف، وأبونعيم في "صفة الجنة": ١٦٩/ ١۔ شيخ الاسلام، والطبراني في "الصغير": ٢/ ١٢، والبزار: ٣٥٢٥، والخطيب: ١/ ٣١٧، والضياء في "صفة الجنة": ٨٢/ ٢ من طريق الطبراني، وهذا في "المعجم الصغير": ١٠٨٥۔الروض النضير، وعنه الخطيب في "التاريخ": ١/ ٣٧١

شرح:...... یہ حدیث بدکار اور جنسی بے راہ روی میں شکار لوگوں کے لیے فکر انگیز پیغام ہے کہ وہ اپنی خواہشات پر قابو پائیں تاکہ وہ حسنِ عاقبت سے ہمکنار ہوں، جہاں تمناؤں کی بدرجۂ اتم تکمیل ہو گی۔

(٣٩٤٤)۔ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: أَنَّهُ قِيْلَ لَهُ: أَنَطَأُ فِي الْجَنَّةِ؟ قَالَ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ سے پوچھا گیا کہ کیا ہم جنت میں (اپنی بیویوں یا حوروں سے) صحبت

((نَعَمْ، وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، دُحْمًا دُحْمًا، فَإِذَا قَامَ عَنْهَا رَجَعَتْ مُطَهَّرَةً بِكْرًا.)) (الصحيحة:٣٣٥١)

کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ن ہاں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! پرزور اور پرجوش انداز میں۔ جب وہ اس سے فارغ ہوگا تو وہ پھر پاک اور کنواری ہو جائے گی۔"

تخريج: أخرجه ابن حبان: ٢٦٣٣- ٢٦٣٤، وأبونعيم في"صفة الجنة": ٢/ ٢٣٢/ ٣٩٣، والضياء المقدسي أيضا في"صفة الجنة": ق ٨٣/ ١- مخطوطة الظاهرية

جنت میں داخل ہونے والی تمام خواتین کنواریاں ہوں گے

(٣٩٤٥)- عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: أَتَتْ عَجُوْزٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أُدْعُ اللّٰهَ أَنْ يُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ- فَقَالَ: ((يَا أُمَّ فُلَانٍ! إِنَّ الْجَنَّةَ لَا تَدْخُلُهَا عَجُوْزٌ.)) قَالَ: فَوَلَّتْ تَبْكِي- فَقَالَ: ((أَخْبِرُوْهَا أَنَّهَا لَا تَدْخُلُهَا وَهِيَ عَجُوْزٌ، إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ: ﴿إِنَّا أَنْشَأْنَاهُنَّ إِنْشَاءً فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا- عُرُبًا أَتْرَابًا﴾)) الْوَاقِعَةُ:٣٥، ٣٦، ٣٧۔

(الصحيحة:٢٩٨٧)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک بوڑھی عورت نبی کریم ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول! اللہ تعالی سے دعا کرو کہ وہ مجھے جنت میں داخل کر دے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "ام فلاں! کوئی بوڑھی عورت جنت میں داخل نہیں ہوگی۔" وہ روتے ہوئے واپس چل پڑی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "اسے بتلا دو کہ وہ اس بڑھاپے کی حالت میں جنت میں داخل نہیں ہوگی، کیونکہ اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿ہم نے ان کی بیویوں کو خاص طور پر بنایا ہے۔ اور ہم نے انھیں کنواریاں بنا دیا ہے۔ جو محبت والیاں اور ہم عمر ہیں﴾ (سورۂ واقعہ: ۳۵،۳۶،۳۷) (یعنی بوڑھی خاتون جوان ہو کر جنت میں جائے گی)۔"

تخريج: أخرجه الترمذي في"الشمائل المحمدية": ٢/ ٣٩- بشرحه، وعنه البغوي في "التفسير": ٨/ ١٤، وأبو الشيخ في"أخلاق النبي ﷺ": ٧٨/ ١٨٢- بترقيمي، والبيهقي في "البعث": ٢/ ٦٨/ ١، والبغوي في"الأنوار": ١/ ٢٥٨/ ٢٢٠

شرح: ...... ان کا یہ کنوارا پن ہمیشہ برقرار رہے گا، جیسا کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ سے پوچھا گیا کہ کیا ہم جنت میں (اپنی بیویوں یا حوروں سے) صحبت کریں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ((نَعَمْ- وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ- دُحْمًا دُحْمًا، فَإِذَا قَامَ عَنْهَا رَجَعَتْ مُطَهَّرَةً بِكْرًا.)) (صحیحہ: ۳۳۵۱)...... "جی ہاں، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! پرزور اور پرجوش انداز میں۔ جب وہ اس سے فارغ ہوگا تو وہ پھر پاک اور کنواری ہو جائے گی۔"

تلواریں جنت کی چابیاں ہیں

(٣٩٤٦)۔ عَنْ أَبِي بَكْرِ ابْنِ أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِي تُجَاهَ الْعَدُوِّ يَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((إِنَّ السُّيُوْفَ مَفَاتِيْحُ الْجَنَّةِ۔)) فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رَثُّ الْهَيْئَةِ: أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ؟ قَالَ: نَعَمْ، فَسَلَّ سَيْفَهُ، وَكَسَرَ غِمْدَهُ وَالْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ، وَقَالَ: أَقْرَأُ عَلَيْكُمُ السَّلَامَ، ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى الْعَدُوِّ، فَقَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ۔ (الصحيحة: ٢٦٧٢)

ابوبکر بن ابوموسی اشعری بیان کرتے ہیں کہ میں نے دشمنوں کے سامنے اپنے باپ کو یہ کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بیشک تلواریں جنت کی چابیاں ہیں۔'' ایک خستہ حال آدمی نے کہا: کیا تو نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے؟ انھوں نے کہا: جی ہاں۔ اس نے اپنی تلوار سونت لی، میان توڑ دی اور اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا: تم پر سلامتی ہو۔ پھر دشمن کی طرف لپکا اور جہاد کرتے کرتے شہید ہو گیا۔

تخريج: أخرجه ابن شيبة في "مصنف": ٧/ ١٤٥/ ٢

شرح :...... اس میں جہاد کی فضیلت وعظمت کا بیان ہے، یہ جنت میں لے جانے والا عظیم عمل ہے، اللہ تعالی ہمارے لیے ایسے اسباب مہیا کرے کہ ہم صرف اس کے دین کی سربلندی کے لیے لڑ سکیں۔

جنت کے لمبے لمبے سائے

(٣٩٤٧)۔ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً، يَسِيْرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادُ الْمُضَمَّرُ السَّرِيْعُ مِئَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا۔)) جَاءَ مِنْ حَدِيْثِ أَبِي سَعِيْدٍ، وَأَبِي هُرَيْرَةَ، وَسَهْلِ ابْنِ سَعْدٍ، وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ۔ (الصحيحة: ٣٥٣٦)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک درخت ایسا ہے کہ اگر تضمیر شدہ، تیز رفتار گھوڑے کا سوار بھی اس پر سو سال چلتا رہے، تب بھی اسے طے نہیں کر سکے گا۔'' یہ حدیث سیدنا ابوسعید خدری، سیدنا ابو ہریرہ، سیدنا سہل بن سعد اور سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہم سے مروی ہے۔

تخريج: جاء من حديث أبي سعيد، وأبي هريرة، وسهل بن سعد، وأنس بن مالك:

(١)۔ أما حديث أبي سعيد: فأخرجه البخاري: ٦٥٥٣، ومسلم: ٨/ ١٤٤، والدّولابي في "الكنى" ١/ ١٦٠

(٢)۔ وأما حديث أبي هريرة: فأخرجه البخاري: ٤٨٨١، ومسلم: ٨/ ١٤٤، وأحمد: ٢/ ٤٨٢، وابن ماجه: ٤٣٣٥

(٣)۔ وأما حديث سهل؛ فيرويه أبو حازم عنه: فأخرجه البخاري: ٦٥٥٢، ومسلم: ٨/ ١٤٤، و الدّولابي: ٢/ ١٦٠، وأبونعيم: ٢٣٧/ ٤٠٥، والبيهقي: ١٦٨/ ٢٩٧

(٤)۔ وأما حديث أنس بن مالك؛ فيرويه قتادة عنه: فأخرجه البخاري: ٣٢٥١، والترمذي: ٣٢٩٣، و أحمد: ٣/ ١١٠ و ١٣٥، وأبونعيم في "صفة الجنة": ٢٣٤/ ٤٠٢، وفي "الحلية": ٩/ ٣٠، وفي "أخبار أصبهان": ٢/ ٣٠٦، والبيهقي في "البعث": ١٦٨/ ٢٩٦

شرح:...... ہمارے ہاں بارہ، چودہ، اٹھارہ مرلہ احاطہ پر گھنا سایہ کرنے والے درختوں کو بڑا پسند کیا جاتا ہے۔ اپنی اس فطرت کی روشنی میں جنت کے سایوں کے حسن کا اور ان کے پر لطف ہونے کا اندازہ کر لینا چاہیے۔

جنت کے بازار

(٣٩٤٨)۔ عَنْ اَنَسٍ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوْقًا يَاْتُوْنَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ، فِيهِ كُثْبَانُ الْمِسْكِ فَتَهُبُّ رِيحُ الشَّمَالِ، فَتَحْثُوْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ وَثِيَابِهِمُ الْمِسْكَ، فَيَزْدَادُوْنَ حُسْنًا وَجَمَالًا، فَيَرْجِعُوْنَ اِلَى اَهْلِيْهِمْ، وَقَدِ ازْدَادُوْا حُسْنًا وَجَمَالًا، فَيَقُوْلُ لَهُمْ اَهْلُوْهُمْ: وَاللّٰهِ!لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا، فَيَقُوْلُوْنَ: وَاَنْتُمْ وَاللّٰهِ! لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا۔)) (الصحيحة: ٣٤٧١)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک بازار ہو گا، لوگ ہر جمعہ کو وہاں آیا کریں گے، اس میں ڈھیروں کستوری ہو گی، پس شمال سے ہوا چلے گی جو ان کے چہروں اور کپڑوں میں کستوری کی خوشبو بکھیر دے گی، جس سے ان کے حسن و جمال میں مزید اضافہ ہو جائے گا، پس جب وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس آئیں گے، جب کہ ان کے حسن و جمال میں اضافہ ہو چکا ہو گا تو ان سے ان کے گھر والے کہیں گے: اللہ کی قسم! تم تو پہلے سے زیادہ حسین و جمیل لگ رہے ہو۔ اور وہ کہیں گے: اللہ کی قسم! ہمارے بعد تمھارے حسن و جمال میں بھی اضافہ ہوا ہے۔''

تخريج: أخرجه مسلم: ٨/ ١٤٥، وابن حبان: ٩/ ٢٥٦ـ ٢٥٧/ ٧٣٨٢، وابن أبي شيبة: ١٣/ ١٥٠/ ١٥٩٦٢، و أحمد: ٣/ ٢٨٤ـ ٢٨٥، وأبونعيم في "صفة الجنة": ٢٥٣/ ٤١٧، و "الحلية": ٦/ ٢٥٣، والبيهقي في "البعث": ٢٠٩/ ٤١٥، والبغوي في "شرح السنة": ١٥/ ٢٢٦ـ ٢٢٧/ ٤٣٨٩ و"التفسير" أيضا: ١/ ٧٦

جنت میں مومن کا خیمہ

(٣٩٤٩)۔ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ اَبِيْ مُوْسٰى بْنِ قَيْسٍ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اِنَّ لِلْمُوْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ، طُوْلُهَا سِتُّوْنَ مِيْلًا، لِلْمُوْمِنِ

ابوبکر بن ابوموسی بن قیس اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''مومن کے لیے جنت میں ایک جوف دار موتی کا خیمہ ہو گا، جس کی لمبائی بلندی میں ساٹھ میل ہو گی، اس میں مومن کے کئی گھر والے ہوں گے،

فِيْهَا اَهْلُوْنَ، يَطُوْفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ، فَلَايَرٰى بَعْضُهُمْ بَعْضًا۔)) (الصحيحة: ٣٥٤١)

وہ ان (سب) کے پاس جائے گا (وہ گھر ایک دوسرے سے اتنی مسافت پر ہوں گے کہ) ایک میں بسنے والے دوسرے کے مکینوں کو نہیں دیکھ سکیں گے۔''

تخريج: أخرجه البخاري: ٣٢٤٣، ومسلم: ٨/ ١٤٨، وابن أبي شيبة في "المصنف": ١٣/ ١٠٥/ ١٥٨٣١، و الدارمي: ٢/ ٣٣٦، وأحمد: ٤/ ٤٠٠، ٤١١، ٤١٩، وابن أبي الدنيا في " صفة الجنة": ٩٥/ ٣١٧

شرح:...... جو والدین اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کے خوبصورت دنیوی گھرانوں کے بارے فکر بھی کرتے ہیں اور عملی طور پر تگ و دو بھی، کیا انھوں نے اپنی اولاد کے لیے اخروی زندگی میں کامیابیوں کے بارے میں کبھی سوچا؟ اگر سوچا تو کتنی کوشش کی؟ مذکورہ بالا حدیث میں کیسے عظیم الشان جوڑوں اور عالی شان مسکنوں کا ذکر ہے۔ کیا ہماری اولاد کو یہ حق نہیں ملنا چاہیے؟ اگر ملنا چاہیے تو اس کے لیے کیا کرنا چاہیے؟ یہ فیصلہ ہم نے خود کرنا ہوگا، لیکن شریعت کی روشنی میں۔

جنت کے دروازے کی وسعت

(٣٩٥٠)۔ قَالَ ﷺ: ((اِنَّ مَابَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ فِيْ الْجَنَّةِ مَسِيْرَةُ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً۔)) وَرَدَ مِنْ حَدِيْثِ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، وَمُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَة، وَعُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ، وَعَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ۔ (الصحيحة: ١٦٩٨)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جنت کے دروازوں کے دو پٹوں کے درمیان کا فاصلہ چالیس برس کی مسافت کا ہے۔'' یہ حدیث حضرت ابوسعید خدری، حضرت معاویہ بن حیدہ، حضرت عتبہ بن غزوان اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہم سے مروی ہے۔

تخريج: (١)۔ أما حديث أبي سعيد الخدري: فأخرجه أحمد: ٣/ ٢٩، وأبويعلي: ١/ ٣٤٩، وأبونعيم في "صفة الجنة": ٢/ ١٢٤/ ١

(٢)۔ وأما حديث معاوية: فأخرجه أحمد: ٥/ ٣، وابن حبان: ٢٦١٨۔ موارد ووقع فيه " سبع سنين": ولعله خطأ مطبعي، وأبونعيم في "الحلية": ٦/ ٢٠٥

(٣)۔ وأما حديث عتبة بن غزوان: فأخرجه مسلم: ٨/ ٢١٥، وأحمد: ٤/ ١٧٤

(٤)۔ وأما حديث عبدالله بن سلام: فأخرجه الطبراني في "المعجم الكبير": ٦٩/ ٢٢١/ ١، وعنه الضياء في "المختارة": ٥٨/ ١٨٠/ ١

شرح:...... جبکہ جنت کے دروازوں کی کل تعداد آٹھ ہے۔

جنت کے درجات

(٣٩٥١)۔ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اَلْجَنَّةُ مِئَةُ دَرَجَةٍ، مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مَسِيْرَةُ مِئَةِ عَامٍ۔ وَقَالَ عَفَّانُ: كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ۔ وَالْفِرْدَوْسُ اَعْلَاهَا دَرَجَةً، وَمِنْهَا تَخْرُجُ الْاَنْهَارُ الْاَرْبَعَةُ، وَالْعَرْشُ مِنْ فَوْقِهَا، وَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى، فَاسْاَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ۔)) (الصحيحة: ٩٢٢)

سیدنا عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت کے سو درجے ہیں، ہر دو درجوں کے درمیان سو سال کی مسافت ہے۔'' عفان نے اپنی روایت میں کہا: ''جتنا کہ آسمان اور زمین کے درمیان فاصلہ ہے۔ درجہ میں سب سے اعلی مقام فردوس ہے، اس سے چار نہریں نکلتی ہیں، اس سے اوپر عرش ہے، جب بھی تم اللہ تعالی سے سوال کرو تو فردوس کا سوال کیا کرو۔''

تخريج: أخرجه الترمذى: ٣/ ٣٢٦، والحاكم: ١/ ٨٠، وأحمد: ٥/ ٣١٦و٣٢١والسياق له، والطبرى فى "التفسير": ١٦/ ٢٩

(٣٩٥٢)۔ عَنْ عَائِشَةَ مَرْفُوْعًا: ((دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَيْتُ لِزَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ دَرَجَتَيْنِ۔)) (الصحيحة: ١٤٠٦)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں جنت میں داخل ہوا اور زید بن عمرو بن نفیل کے دو درجے دیکھے۔''

تخريج: رواه ابن عساكر: ٦/ ٣٣٧/ ٢

شرح:...... اس حدیث میں جنت کے درجات اور سیدنا زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ عنہ کی فضیلت ومنقبت کا بیان ہے۔

جنت میں کئی جنتیں ہیں

(٣٩٥٣)۔ عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ: أَنَّ حَارِثَةَ بْنَ سُرَاقَةَ خَرَجَ نُظَارًا، فَاَتَاهُ سَهْمٌ فَقَتَلَهُ، فَقَالَتْ اُمُّهُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَدْ عَرَفْتَ مَوْضِعَ حَارِثَةَ مِنِّيْ، فَاِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ، وَاِلَّا رَاَيْتَ مَا اَصْنَعُ! قَالَ: ((يَا اُمَّ حَارِثَةَ؟ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلٰكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيْرَةٌ، وَاِنَّ حَارِثَةَ لَفِيْ اَفْضَلِهَا اَوْ قَالَ: فِيْ اَعْلَى الْفِرْدَوْسِ۔)) (الصحيحة: ٨١١)

انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت حارثہ بن سراقہ رضی اللہ عنہ جاسوسی کے لیے نکلے، اچانک ایک تیر لگا اور وہ شہید ہو گئے۔ ان کی ماں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ جانتے ہیں کہ حارثہ کا میرے ہاں کیا مقام تھا، اگر وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرتی ہوں، وگرنہ آپ دیکھیں گے کہ میں (اس کی جدائی پر) کیا کرتی ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ام حارثہ! جنت ایک نہیں ہے، بلکہ کئی جنتیں ہیں اور (تیرا بیٹا) حارثہ جنت کے افضل حصے میں یا جنۃ الفردوس میں ہے۔''

تخریج: رواہ أحمد: ٣/ ١٢٤، وابن سعد: ٣/ ٥١٠، وأخرجه البخاری: ٢/ ٢٠٤، والترمذی: ٢/ ٢٠١ وزاد فی آخرہ: ((والفردوس ربوة الجنة واوسطها وافضلها۔))

جنت کی عمارت کے اجزا

(٣٩٥٤)۔ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ مَوْقُوْفًا وَمَرْفُوْعًا: ((خَلَقَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى الْجَنَّةَ، لَبِنَةٌ مِنْ ذَهَبٍ، وَلَبِنَةٌ مِنْ فِضَّةٍ، وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ، فَقَالَ لَهَا: تَكَلَّمِيْ، فَقَالَتْ: ﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُوْمِنُوْنَ﴾ (المومنون:١)، فَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: طُوْبٰى لَكِ، مَنْزِلَ الْمُلُوْكِ۔))

(الصحيحة:٢٦٦٢)

حضرت ابوسعید سے موقوفاً اور مرفوعاً دونوں طرح سے روایت ہے کہ ''اللہ تبارک وتعالی نے جنت کو پیدا کیا، (تعمیر کا انداز یہ تھا کہ) ایک اینٹ سونے کی، ایک اینٹ چاندی کی اور گارا کستوری کا تھا۔ اللہ تعالی نے اسے کہا: کلام کر۔ اس نے کہا: ﴿تحقیق مومن کامیاب ہو گئے ہیں۔﴾ (سورۂ مومنون:١) فرشتوں نے کہا: (اے جنت!) تیرے لیے خوشخبری ہو، تو تو بادشاہوں کا ٹھکانہ ہے۔''

تخریج: اخرجه البزار مرفوعا و موقوفا ..... والحديث صحيح موقوفا، والله اعلم، لكنه فی حكم المرفوع، كما قال الهيثمی فی "مجمع الزوائد": ١٠/ ٣٩٧: ورجال الموقوف رجال الصحيح وابوسعيد لا يقول هذا الا بتوقيف۔ (ملخصا)

شرح:...... ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ﴾ (سورۂ دھر: ٢٠، ٢١) ...... ''وہاں جدھر بھی نگاہ ڈالو گے نعمتیں ہی نعمتیں اور ایک بڑی سلطنت کا سرو سامان تمھیں نظر آئے گا۔ ان کے اوپر باریک ریشم کے سبز لباس اور اطلس و دیبا کے کپڑے ہوں گے۔'' جنتوں میں ادنی سے ادنی مسلمان کو بھی بادشاہوں کے پرتکلف اندازِ حیات سے کئی گنا اعلی و افضل طرزِ حیات نصیب ہوگا۔

جنت میں سونے کے محل

(٣٩٥٥)۔ عَنْ اَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((دَخَلْتُ الْجَنَّةَ، فَاِذَا اَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ، فَقُلْتُ: لِمَنْ هٰذَا الْقَصْرُ؟ قَالُوْا: لِشَابٍّ مِنْ قُرَيْشٍ، فَظَنَنْتُ اَنِّيْ اَنَا هُوَ، فَقُلْتُ: وَمَنْ هُوَ؟ فَقَالُوْا: لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: فَلَوْلَا مَاعَلِمْتُ مِنْ غَيْرَتِكَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں جنت میں داخل ہوا، اچانک سونے کا ایک محل دیکھا۔ میں نے پوچھا: یہ محل کس کا ہے؟ انھوں نے کہا: ایک قریشی جوان کا ہے۔ مجھے خیال تھا کہ یہ میرا ہی ہوگا (کیونکہ میں قریشی ہوں)۔ بہرحال میں نے پوچھا: وہ قریشی کون ہے؟ انھوں نے کہا: یہ عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کا ہے۔'' پھر

لَـدَخَـلْتُـهُ۔)) فَقَالَ عُمَرُ:عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغَارُ؟! (الصحيحة: ١٤٢٣)

آپ نے فرمایا: ''عمر! اگر تیری غیرت وحمیت کا مسئلہ نہ ہوتا تو میں اس میں ضرور داخل ہو جاتا۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں آپ پر غیرت کھا سکتا ہوں؟!

تخريج: أخرجه الترمذي: ٢/ ٢٩٣، وابن حبان: ٢١٨٨، وأحمد: ٣/ ١٠٧و ١٧٩

شرح:...... چونکہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اپنے اہل وعیال کے سلسلے میں حد درجہ غیرت مند تھے۔ یہ غیرت کا ہی تقاضا ہوتا ہے کہ آدمی چاہتا ہے کہ کوئی غیر محرم اس کے گھر میں اس کی اجازت کے بغیر نہ گھسے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سیدنا فاروقِ اعظم کے اسی وصف کا خیال رکھا، لیکن ان کی اس غیرت وحمیت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم مستثنیٰ تھے۔

طوبیٰ کیا ہے؟

(٣٩٥٦)۔ عَـنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَـالَ: ((طُوْبٰى شَجَرَةٌ فِيْ الْجَنَّةِ، مَسِيْرَةُ مِئَةِ عَامٍ، ثِيَابُ اَهْلِ الْجَنَّةِ تَخْرُجُ مِنْ اَكْمَامِهَا۔))

(الصحيحة: ١٩٨٥)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''طوبیٰ'' جنت میں ایک درخت کا نام ہے، اس (کے سائے) کی مسافت سو سال ہے اور جنتیوں کے کپڑے اس کی کلیوں کے غلاف سے تیار کئے گئے ہیں۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٣/ ٧١، وابن جرير في "تفسيره": ١٣/ ١٠١، وابن حبان:٢٦٢٥

دنیوی وجنتی چیزوں میں مشابہت کس چیز میں ہے؟

(٣٩٥٧)۔ عَـنِ ابْـنِ عَبَّـاسٍ مَـوْقُـوْفًـا: ((لَيْسَ فِيْ الْجَنَّةِ شَيْءٌ يُشْبِهُ مَا فِيْ الدُّنْيَا اِلَّا الْاَسْمَاءَ۔)) (الصحيحة: ٢١٨٨)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جنت میں جنتی چیزیں ہیں، صرف ناموں میں ان کی دنیوی چیزوں سے مشابہت ہے (نہ کہ حقیقت میں)۔

تخريج: رواه أبونعيم فی "صفة الجنة":٢١/ ٢، والضياء المقدسی فی "المختارة": ٥٩/ ١٩٨/ ٢

شرح:...... لیکن چیزوں کی خاصیات میں جو فرق پایا جاتا ہے، کوئی ذہن اس کا فیصلہ تو درکنار، اس کا تصور ہی نہیں کر سکتا۔ جیسا کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: اَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ، وَاقْرَأُوْا اِنْ شِئْتُمْ: ﴿فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔﴾ (السجدة: ١٧)) (بخاری: ٣٢٤٤، مسلم: ٢٨٢٤) ......''اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے ایسی نعمتیں تیار کی ہیں، جو نہ کسی آنکھ نے دیکھی ہیں، نہ کسی کان نے سنی ہیں اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال گزرا ہے اور اگر تم چاہو تو (اس کی تصدیق کے لیے) یہ آیت پڑھ لو: کوئی نفس نہیں جانتا کہ ان کے عملوں کے بدلے میں ان کی آنکھوں کی

ٹھنڈک کا کیا کیا سامان چھپا کر رکھا گیا ہے۔"

جنت کے درختوں کے کانٹوں کی جگہ رنگا رنگ کے کھانے ہوں گے

(۳۹۵۸)۔ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِ السُّلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَجَاءَ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اَسْمَعُكَ تَذْكُرُ شَجَرَةً فِي الْجَنَّةِ لَا اَعْلَمُ فِي الدُّنْيَا اَكْثَرَ شَوْكًا مِنْهَا، يَعْنِيْ الطَّلْحَ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَاِنَّ اللّٰهَ يَجْعَلُ مَكَانَ كُلِّ شَوْكَةٍ مِثْلَ خُصْيَةِ التَّيْسِ الْمَلْبُوْدِ، الْمَخْصِيِّ، فِيْهَا سَبْعُوْنَ لَوْنًا مِنَ الطَّعَامِ لَا يَشْبَهُ لَوْنُهُ لَوْنَ الْآخَرِ۔)) (الصحيحة: ٢٧٣٤)

حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا، ایک بدو آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے آپ کو جنت کے ببول یا کیکر نامی درخت کا تذکرہ کرتے سنا ہے، میرا خیال ہے کہ وہ تو ہمارے ہاں سب سے زیادہ کانٹوں والا درخت ہے (ان کے چبھنے سے تو بڑی تکلیف ہوتی ہے تو جنت میں ایسے درخت کا کیا تک ہے)؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ اس کے ہر کانٹے کے بدلے خصی بکرے کے خصیہ کی طرح کی ایک چیز پیدا کرے گا، اس میں ستر رنگ کے کھانے ہوں اور ہر ایک کا رنگ دوسرے کے رنگ سے مشابہ نہیں ہوگا۔"

تخريج: أخرجه الطبراني في "الكبير": ١٧/ ١٣٠/ ٣١٨، وفي "مسند الشاميين". ص ٩١

شرح: ...... جنت اور دنیا میں پائی جانے والی چیزوں کے نام تو ایک ہیں، لیکن کیفیت و نوعیت میں جو فرق اور امتیاز ہے، دنیا میں اس کا تصور نہیں کیا جا سکتا ہے۔

فردوس، جنت کا اعلیٰ و افضل حصہ ہے

(۳۹۵۹)۔ عَنْ سَمُرَةَ مَرْفُوْعًا: ((اَلْفِرْدَوْسُ رَبْوَةُ الْجَنَّةِ، وَهِيَ اَوْسَطُهَا وَاَحْسَنُهَا۔)) (الصحيحة: ٢٠٠٣)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "فردوس تو جنت کا ٹیلہ (اونچا مقام) ہے، وہ جنت کا اعلیٰ و افضل اور احسن و اجمل حصہ ہے۔"

تخريج: رواه ابن جرير في "تفسيره": ١٦/ ٣٠، وأبو نعيم في "صفة الجنة": ٢/ ٢

شرح: ...... یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ نے تعلیم دی کہ جب جنت کا سوال کرو تو جنت الفردوس کا مطالبہ کیا کرو۔

نبوی منبر کے پائے جنت میں نصب تھے
وادیٔ بطحان جنت کے باغیچے پر ہے

(۳۹۶۰)۔ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ((مِنْبَرِيْ هٰذَا عَلٰى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ۔)) (الصحيحة: ٢٣٦٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میرا یہ منبر جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازے پر ہے۔"

تخریج: أخرجه أحمد: ٢/ ٣٦٠ و ٤٥٠، وابن سعد: ١/ ٢٥٣

شرح:...... جب سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نے یہ روایت بیان کی تو انھوں نے پوچھا: کیا تم جانتے ہو کہ "تُرْعَۃ" کیا ہے؟ انھوں نے کہا: جی ہاں، اس کے معانی دروازے کے ہیں۔ پھر انھوں نے تصدیق کرتے ہوئے کہا: جی ہاں، اس کے معنی دروازے کے ہیں۔ (مسند احمد: ٥/ ٣٣٥، ٣٣٩، صحیحه: ٢٣٦٣)

(٣٩٦١)۔ قَالَ ﷺ: ((قَوَائِمُ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ۔)) وَرَدَ مِنْ حَدِيْثِ أُمِّ سَلِمَةَ، وَأَبِي وَاقِدٍ۔ (الصحيحة: ٢٠٥٠)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میرے منبر کے پائے جنت میں نصب ہیں۔" یہ حدیث حضرت ام سلمہ اور حضرت ابو واقد رضی اللہ عنہما سے مروی ہے۔

تخریج: ١۔ أما حديث أم سلمة، فأخرجه النسائي: ١/ ١١٣، وابن حبان: ١٠٣٤، وابن سعد في "الطبقات": ١/ ٢٥٣، وأبو نعيم في "الحلية": ٧/ ٢٤٨، وأحمد: ٦/ ٢٨٩، ٢٩٢، ٣١٨

٢۔ أما حديث أبي واقد، فأخرجه الحاكم ٣/ ٥٣٢

شرح:...... فضیلۃ الشیخ محمد عطاء اللہ بھوجیانی رحمہ اللہ نے کہا: ممکن ہے کہ زمین کے جس حصے میں منبر پڑا تھا، وہ جنت سے منتقل کی گئی ہو، یا پھر اس منبر کو جنت میں منتقل کر دیا جائے گا۔ (التعليقات السلفية: ١/ ٨٠)

درج ذیل حدیث پر غور کریں:

سیدنا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((مَا بَيْنَ بَيْتِي وَ مِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِّنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِي عَلٰى حَوْضِي۔)) (بخاری: ١٨٨٨)...... "میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان والا (زمین کا قطعہ) جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔"

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے کہا: علمائے کرام کے اقوال کا خلاصہ اور اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ

(۱) زمین کا یہ حصہ نزولِ رحمت اور حصولِ سعادت کے اعتبار سے جنت کے باغیچے کی طرح ہے، بالخصوص آپ ﷺ کے زمانے میں۔

(۲) اس حصے میں کی جانے والی عبادت جنت کا سبب بنتی ہے۔

(۳) اس حدیث کا ظاہری مفہوم ہی مراد ہے کہ یہ قطعہ جنت کا حقیقی باغیچہ ہے اور اسے آخرت میں جنت میں منتقل کر دیا جائے گا۔

رہا مسئلہ "اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔" کا تو اس سے مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ کا منبر حوض پر نصب کیا جائے گا، اکثر علما وفقہا کی یہ رائے ہے کہ اس سے مراد وہی منبر ہے، جس پر آپ ﷺ کھڑے ہو کر یہ ارشاد فرما رہے تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے مراد وہ منبر ہے، جو قیامت کے دن آپ ﷺ کے لیے رکھا جائے گا، لیکن پہلا معنی زیادہ مناسب ہے۔ (فتح الباری: ٤/ ١٢٥)

(٣٩٦٢)۔ عَنْ عَائِشَةَ مَرْفُوْعًا: ((بُطْحَانُ عَلٰى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ۔)) (الصحيحة:٧٦٩)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''وادیٔ بطحان جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچے پر ہے۔''

تخريج: رواه ابن حيويه فى "حديثه": ٣/ ٨/ ١، والديلمى: ٢/ ١/ ١٦

شرح:...... ((مِنْبَرِيْ هٰذَا عَلٰى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ۔)) والی حدیث میں راویٔ حدیث نے ''تُرْعَة'' کے معانی دروازے کے بیان کیے تھے۔ جبکہ لغت میں اس کے درج ذیل معانی بیان کیے گئے ہیں:

اونچی جگہ پر لگا ہوا باغیچہ، دروازہ، نہر، حوض، نہر کا دہانہ، زینہ کی سیڑھی۔

مذکورہ بالا احادیث کی توضیح سے اس حدیث کو سمجھنا آسان ہو جاتا ہے۔

زیادہ مناسب یہ ہے کہ اس باب میں مندرج روایات سمیت اس قسم کے مبہم مفہوم پر مشتمل تمام احادیث کو ظاہری معنی پر محمول کیا جائے، جیسا کہ صحابہ کرام نے یہ فرموداتِ نبوی سننے پر ہی اکتفا کیا، اور ان مقامات کی فضیلت کا بھی یہی تقاضا ہے کہ جو مفہوم بادی النظر سمجھ آتا ہے، اسے تسلیم کر لیا جائے۔

بہرحال سلف صالحین کے چند اقوال نقل کر دیے گئے ہیں، تا کہ قارئین کی تشنگی ختم ہو سکے۔

جنت کی مٹی

(٣٩٦٣)۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِلْيَهُوْدِ: ((اِنِّي سَائِلُهُمْ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ، وَهِيَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ۔)) فَسَأَلَهُمْ فَقَالُوْا: هِيَ خُبْزَةٌ، يَا اَبَا الْقَاسِمِ! فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَلْخُبْزَةُ مِنَ الدَّرْمَكِ))۔ (الصحيحة: ١٤٣٨)

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کے بارے میں فرمایا: ''میں ان سے جنت کی مٹی، جو کہ میدے کی طرح سفید ہے، کے بارے میں سوال کرتا ہوں۔'' پھر آپ نے ان سے سوال کیا۔ انھوں نے کہا: اے ابو القاسم! وہ روٹی کی مانند ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''روٹی بھی میدے کی ہی ہوتی ہے۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٣/ ٣٦١

شرح:...... یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہودیوں کے جواب کی تصدیق کی۔

جنت کی کنگھی اور انگیٹھیوں میں جلنے والی لکڑی

(٣٩٦٤)۔ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ((اَهْلُ الْجَنَّةِ اَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ، وَمَجَامِرُهُمُ الْاُلُوَّةُ))۔ (الصحيحة:٢٨٦٩)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اہل جنت کی کنگھیاں سونے کی ہوں گے اور ان کی انگیٹھیوں میں (جلانے کے لیے) خوشبودار لکڑی ہوگی۔''

تخريج: رواه الحميدي في "مسنده": ١١٨٠/ ١، ورواه البخاري: ٣٢٤٥، ٣٢٤٦، ومسلم: ٨/ ١٤٧،

والترمذي: ٢٥٤٠، واحمد: ٢/ ٣١٢

اہل جنت کا پہلا کھانا

(٣٩٦٥)۔ عَنْ انَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَوَّلُ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ اَهْلُ الْجَنَّةِ: زِيَادَةُ كَبِدِ الْحُوْتِ۔)) (الصحيحة: ٣٣٠٦)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''پہلی چیز جو جنتی لوگ کھائیں گے وہ مچھلی کے جگر کا بڑھا ہوا حصہ ہوگا۔''

تخريج: رواه الطيالسي: ٢٠٥١، ومن طريقه: أبونعيم في "الحلية": ٦/ ٢٥٢ وورد من طريق حميد عن انس رضي الله عنه ضمن قصه اسلام عبد الله بن سلام، وفيه قوله: ((..... وأما أول طعام أهل الجنة؛ فزيادة كبد الحوت ..... ۔)) رواه البخاري: ٣٣٢٩

مسلمانوں کے فوت ہونے والے نابالغ بچے اپنے والدین کی جنت کا سبب بنیں گے

(٣٩٦٦)۔ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَدْ مَاتَ لِيْ اِبْنَان، فَمَا اَنْتَ مُحَدِّثِيْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِحَدِيْثٍ تَطِيْبُ بِهِ اَنْفُسُنَا عَنْ مَوْتَانَا؟ قَالَ: قَالَ ﷺ: ((نَعَمْ، صِغَارُهُمْ دَعَامِيْصُ الْجَنَّةِ، يَتَلَقّٰى اَحَدُهُمْ اَبَاهُ، اَوْ قَالَ: اَبَوَيْهِ، فَيَاْخُذُ بِثَوْبِهِ، اَوْ قَالَ: بِيَدِهِ)) كَمَا اٰخُذُ اَنَا بِصَنِفَةِ ثَوْبِكَ هٰذَا ((فَلَا يَتَنَاهٰى، اَوْ قَالَ: فَلَا يَنْتَهِيْ، حَتّٰى يُدْخِلَهُ اللّٰهُ وَاِيَّاهُ الْجَنَّةَ۔)) (الصحيحة: ٤٣١)

ابو حسان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ میرے دو بیٹے فوت ہو گئے ہیں، کیا آپ رسول اللہ ﷺ کی کوئی ایسی حدیث بیان کر سکتے ہیں، جس سے ہمیں اپنے فوت شدگان کے بارے میں صبر وتسلی ہو جائے؟ انھوں نے کہا: جی ہاں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(مومنوں کے) چھوٹے بچے جنت کے کیڑے ہوں گے (یعنی بے روک ٹوک جنت میں آتے جاتے رہیں گے)۔ ایسا بچہ اپنے باپ یا اپنے والدین سے ملاقات کرے گا، اس کا ہاتھ پکڑ لے گا، جس طرح میں نے تیرے کپڑے کا کنارہ پکڑ لیا ہے، اور اسے نہیں چھوڑے گا، حتی کہ اللہ تعالی اسے اور اس کے باپ دونوں کو جنت میں داخل کر دے گا۔''

تخريج: أخرجه مسلم: ٨/ ٤١، وأحمد: ٢/ ٤٨٨، ٥١٠

شرح: ...... والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے نابالغ بچوں کی فوتگی کے موقع پر شرعی اصولوں کے مطابق صبر کریں۔

شہید کا انجام خیر

(٣٩٦٧)۔ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْ كَرِبَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((لِلشَّهِيْدِ عِنْدَ اللّٰهِ خِصَالٌ: (١) يُغْفَرُ لَهُ فِيْ اَوَّلِ دُفْعَةٍ

حضرت مقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''شہید کے لیے اللہ تعالی کے ہاں یہ انعامات ہیں: (۱) اس کے خون کے پہلے قطرے کے گرتے

مِنْ دَمِهِ (٢) وَيُرٰى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ (٣) وَيُحَلّٰى حِلْيَةَ الْإِيْمَان (٤) وَيُزَوَّجُاثْنَتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ زَوْجَةً مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ (٥) وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (٦) وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ (٧) وَيُوْضَعُ عَلٰى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ، اَلْيَاقُوْتَةُ مِنْهُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا (٨) وَيُشَفَّعُ فِيْ سَبْعِيْنَ اِنْسَانًا مِنْ اَهْلِ بَيْتِهِ۔)) (الصحیحۃ:٣٢١٣)

ہی اسے بخش دیا جاتا ہے۔ (۲) وہ جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ لیتا ہے۔ (۳) اسے ایمان کے زیور سے مزین کیا جاتا ہے۔ (۴) بہتر موٹی آنکھوں والی حوروں سے اس کی شادی کی جائے گی۔ (۵) اسے عذابِ قبر سے محفوظ رکھا جائے گا۔ (۶) وہ (قیامت کی) بڑی گھبراہٹ سے امن میں رہے گا۔ (۷) اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جائے گا، جس کا ایک موتی دنیا و مافیھا سے بہتر ہوگا اور (۸) اس کے گھر کے ستر افراد کے حق میں اس کی سفارش قبول کی جائے گی۔''

تخریج: أخرجه الترمذي: ١٦٦٣ من طريق بقية، وابن ماجه: ٢٧٩٩، وأحمد: ٤/ ١٣١، والبيهقي في "الشعب": ٤/ ٢٥/ ٤٢٥٤، وابن عساكر في "التاريخ": ٥/ ٥١٧۔ والسياق لهما.

شرح:...... اللہ تعالیٰ ہمیں بھی اپنے کلمے کی بلندی کے لیے جہاد کرنے کا موقع نصیب فرمائے اور شہادت کی موت سے ہمکنار کر کے مذکورہ بالا خصائص سے متصف کر دے۔ (آمین)

شہدا کی برزخی زندگی کی کیفیت اور ان کا انجامِ خیر

(٣٩٦٨)۔ عَنْ مَسْرُوْقٍ، قَالَ: سَأَلْنَا عَبْدَاللّٰهِ (بْنَ مَسْعُوْدٍ) عَنْ هٰذِهِ الْاٰيَةِ: ﴿وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ﴾ (آل عمران: ١٦٩) قَالَ: اَمَا اِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذٰلِكَ۔ فَقَالَ: ((اَرْوَاحُ الشُّهَدَاءِ فِيْ جَوْفِ طَيْرٍ خُضْرٍ، لَهَا قَنَادِيْلُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ، تَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ، ثُمَّ تَأْوِيْ إِلٰى تِلْكَ الْقَنَادِيْلِ، فَاطَّلَعَ اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ اِطِّلَاعَةً، فَقَالَ: هَلْ تَشْتَهُوْنَ شَيْئًا؟ قَالُوْا: اَيَّ شَيْءٍ نَشْتَهِيْ وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْنَا؟ فَفَعَلَ ذٰلِكَ بِهِمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، فَلَمَّا رَأَوْا اَنَّهُمْ لَنْ يُتْرَكُوْا مِنْ اَنْ

مسروق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا: ﴿جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ہیں ان کو ہرگز مردہ نہ سمجھیں، بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے رب کے پاس سے روزیاں دیے جاتے ہیں۔﴾ (سورۂ آل عمران: ۱۶۹) انھوں نے کہا: آگاہ رہو، ہم نے اس آیت کے بارے میں سوال کیا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ جواب دیا تھا: ''شہدا کی ارواح سبز پرندوں کے اندر ہوتی ہیں، ان کے لیے عرش کے ساتھ قندیلیں معلّق ہیں، وہ جہاں چاہیں جنت میں چگتے رہتے ہیں اور پھر ان قندیلوں کی طرف لوٹ آتے ہیں۔ ان کا ربّ اوپر سے دیکھ کر انھیں کہتا ہیں: (مزید) کوئی چیز چاہتے ہو؟ وہ کہتے ہیں: ہم کس چیز کی تمنا کریں، ہم تو مرضی کے مطابق جنت میں چگتے رہتے ہیں، (مزید کس چیز کا سوال کیا جائے)۔'' اللہ تعالیٰ تین دفعہ یہی

يَسْأَلُوْا، قَالُوْا: يَارَبِّ! نُرِيْدُ تَرُدُّ أَرْوَاحَنَا فِيْ أَجْسَادِنَا حَتّٰى نُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِكَ مَرَّةً أُخْرٰى۔ فَلَمَّا رَاٰى أَنْ لَّيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تُرِكُوْا۔)) (الصحيحة: ٢٦٣٣)

عمل دہراتا ہے۔ جب وہ دیکھتے ہیں کہ انھیں (مزید) سوال کرنے پر مجبور کیا جارہا ہے تو وہ کہتے ہیں: اے ہمارے ربّ! تو ہماری ارواح ہمارے جسموں میں لوٹا دے تاکہ تیرے راستے میں ایک دفعہ پھر شہید ہوسکیں۔ جب اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ ان کو (مزید کسی چیز کی کوئی) ضرورت نہیں ہے، تو انھیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیتا ہے۔''

تخريج: أخرجه مسلم: ٦/ ٣٨-٣٩، والترمذي: ٣٠١٤، والدارمي: ٢/ ٢٠٦، وابن ماجه: ٢/ ١٨٥، و البيهقي في "الشعب": ٤/ ١٩-٢٠، والطيالسي: ٣٨/ ٢٩٤، وابن أبي شيبة: ٥/ ٣٠٨، وهناد في "الزهد": ١٥٤، والطبري: ٨٢٠٦

شرح:...... آیتِ مبارکہ میں جس زندگی اور رزق کا تذکرہ کیا گیا ہے، حدیث میں اس کی مکمل وضاحت کردی گئی ہے۔ شہدا اور دوسرے مرنے والوں کی زندگی کا جو تصور ہمارے ہاں پایا جاتا ہے، اس کے حق میں قرآن وحدیث سے کوئی گنجائش نہیں نکالی جاسکتی۔ ہر کوئی مرنے کے بعد عالم برزخ میں منتقل ہوجاتا ہے، جس کا دنیا اور اہل دنیا کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ آپ ﷺ نے اس آیت کی تفسیر میں اسی چیز کی وضاحت کی ہے کہ شہدا کی زندگی سے مراد ان کا جنت میں چلنا پھرنا ہے۔

جنت کی نعمتوں کی معمولی مقدار دنیا و مافیہا پر غالب ہے

(٣٩٦٩)۔ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: ((لَوْ أَنَّ مَا يَقِلُّ ظُفُرًا مِمَّا فِي الْجَنَّةِ بَدَا، لَتَزَخْرَفَتْ لَهُ خَوَافِقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَوْ أَنَّ رَجُلًا مِّنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَ فَبَدَا أَسَاوِرُهُ، لَطَمَسَ ضَوْءُ الشَّمْسِ كَمَا تَطْمُسُ الشَّمْسُ ضَوْءَ النُّجُوْمِ۔)) (الصحيحة: ٣٣٩٦)

حضرت سعد بن ابو وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اگر جنت کی ناخن کی مقدار سے کم چیز کو (دنیا) میں ظاہر کردیا جائے تو آسمانوں وزمینوں کے کنارے روشن ہوجائیں گے۔ اگر کوئی جنتی (دنیا میں) جھانکے اور اس کے کنگن بھی نمودار ہوں تو (ان کی تابناکی کے سامنے) سورج کی روشنی بے نور ہوجائے گی، جیسے سورج، ستارے کی روشنی کو ختم کردیتا ہے۔''

تخريج: أخرجه الترمذي: ٢٥٤١، ونعيم بن حماد في "زوائد الزهد": ١٢٦/ ٤١٦، وأحمد: ١/ ١٦٩، ١٧١، والطبراني في "المعجم الأوسط": ٩/ ٤٠٧/ ٨٨٧٥، والبغوي في "شرح السنة": ١٥/ ٢١٤/ ٤٣٧٧

شرح:...... جولوگ دنیوی مال و دولت کے پیچھے پڑ کر شرعی احکام سے پہلوتہی کرتے ہیں، ان کے لیے اس

حدیث میں لمحۂ فکریہ ہے۔

دنیا میں جنتی چیزیں

(۳۹۷۰)۔ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَيْسَ فِي الْاَرْضِ مِنَ الْجَنَّةِ اِلَّا ثَلَاثَةُ اَشْيَاءَ: غَرْسُ الْعَجْوَةِ، وَاَوَاقٍ تَنْزِلُ فِي الْفُرَاتِ كُلَّ يَوْمٍ مِنْ بَرَكَةِ الْجَنَّةِ، وَالْحَجَرُ۔)) (الصحيحة:۳۱۱۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جنت کی صرف تین چیزیں اس زمین میں پائی جاتی ہیں: عجوہ کھجور کا درخت، اوقیے جو برکاتِ جنت میں سے فرات میں نازل ہوتے ہیں اور حجر اسود۔''

تخريج: أخرجه الخطيب في "التاريخ": ۱/ ۵۵

شرح:...... اس حدیث کو حقیقت پر ہی محمول کیا جائے، کیونکہ عقلی اور نقلی طور پر ایسے ہونا ناممکن نہیں ہے۔ ہاں یہ علیحدہ بات ہے کہ ان سے جنتی اوصاف سلب کر لیے گئے، جیسا کہ ''جنت کی نعمتوں کی معمولی مقدار دنیا و مافیہا پر غالب ہے'' کے عنوان میں مذکورہ حدیث سے معلوم ہوتا ہے۔

حوض پر وارد ہونے والوں کی کثیر تعداد

(۳۹۷۱)۔ عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ، فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا، فَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: ((مَا اَنْتُمْ بِجُزْءٍ مِنْ مِئَةِ اَلْفِ جُزْءٍ مِمَّنْ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ مِنْ اُمَّتِي۔)) كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ؟ قَالَ: سَبْعَ مِئَةٍ اَوْ ثَمَانَ مِئَةٍ۔ (الصحيحة:۱۲۳)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، ایک مقام پر پڑاؤ ڈالا، میں نے آپ کو یہ فرماتے سنا: ''میری امت کے جو لوگ حوض پر میرے پاس آئیں گے، تم ان کا لاکھواں (۱۰۰،۰۰۰ واں) حصہ بھی نہیں ہو۔'' زید بن ارقم سے پوچھا گیا: تم لوگ اس دن کتنے تھے؟ انھوں نے کہا: سات آٹھ سو تھے۔

تخريج: أخرجه أبو داود:۵۷۴۶، والحاكم: ۱/ ۷۶ وصححه، وأحمد: ۴/ ۳۶۷ و ۳۶۹ و ۳۷۱ و ۳۷۲

شرح:...... صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کا حوض، جو حشر کے میدان میں واقع ہوگا، مربع شکل کا ہے اور اس کی وسعت ایک مہینہ کی مسافت جتنی ہے، اس کا پانی دودھ اور برف سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے، اس کی مہک کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے اور اس پر پڑے ہوئے آبخورے ستاروں کی تعداد میں ہیں، جو اس حوض کا مشروب ایک دفعہ پی لے گا، وہ کبھی بھی پیاسا نہیں ہوگا۔ جنت سے آنے والے دو پرنالے اس میں گر رہے ہیں، ایک پرنالہ سونے کا ہے اور ایک چاندی کا۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حوضِ مبارک پر وارد ہونے والے سعادت مند بھاری تعداد میں ہوں گے، اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ایسے خوش نصیبوں میں شامل فرما لے۔ (آمین)

﴿ الْكَوْثَر ﴾ کی تفسیر اور اس کی کیفیت

(۳۹۷۲)۔ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهٗ قَرَأَ هٰذِهِ الآيَةَ: ﴿اِنَّـا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ﴾(الكوثر:١) قَـالَ: قَـالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ((اُعْـطِيْتُ الْكَـوْثَـرَ ، فَاِذَا هُوَنَهْرٌ يَجْرِيْ (كَذَا عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ) وَلَمْ يُشَقَّ شَقًّا ، فَاِذَاحَافَّتَاهُ قِبَـابُ الـلُّـؤْلُـؤِ ، فَـضَـرَبْتُ بِيَدِيْ اِلٰى تُـرْبَتِـهٖ ، فَاِذَا هُوَ مِسْكَةٌ ذَفِرَةٌ ، وَاِذَاحَصَاهُ اللُّؤْلُؤُ۔)) (الصحيحة:٢٥١٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی: ﴿بیشک ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے﴾(سورۂ کوثر:۱) اور کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے کوثر عطا کی گئی ہے، وہ ایک نہر ہے جو بغیر شق کے سطحِ زمین پر چلتی ہے، اس کے کناروں پر لولو موتیوں کے قبے ہیں، میں نے اپنا ہاتھ اس کی مٹی پر مارا تو کیا دیکھا کہ وہ تو انتہائی تیز مہکنے والی کستوری ہے اور اس کی کنکریاں لولو موتی ہیں۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٣/ ١٥٢ ، وابن حبان في "صحيحه": ٧/ ١٣٣/ ٦٤٣٧ ، والبزار: ٤/ ١٧٩/ ٣٤٨٨

شرح:...... امام البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ امام ابن قیم رحمہ اللہ نے (حادي الأرواح : ١/ ٢٨٦) میں کہا کہ ابن ابی الدنیا اپنی سند کے ساتھ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ تم لوگ یہ سمجھتے ہو کہ جنت کی نہریں زمین میں لمبے کھڈوں کی طرح ہوں گی، حالانکہ معاملہ اس طرح نہیں ہے۔ جنت کی نہریں تو سطحِ زمین پر چلنے والی ہیں، ایک کنارہ لولو موتی کا ہوگا اور دوسرا یاقوت کا اور ان کی مٹی اذفر کستوری ہوگی۔ معاویہ بن قرہ نے پوچھا: اذفر کیا ہوتا ہے؟ انھوں نے کہا: اس کستوری کو کہتے ہیں جو خالص ہو اور اس میں کسی اور چیز کی آمیزش نہ ہو۔ (یعقوب بن عبید صدوق ہے، باقی سند صحیح ہے، ابن مردویہ نے اپنی تفسیر میں اس روایت کو مرفوعا پیش کیا ہے، لیکن ان کی سند میں مہدی بن حکیم ہے، جس کا ترجمہ نہیں مل سکا۔ موقوف روایت صحیح ہے، لیکن اس کا حکم مرفوع والا ہی ہے، کیونکہ ایسی بات رائے سے نہیں کہی جا سکتی۔

مسروق نے ﴿مَاءٍ مَّسْكُوْبٍ﴾ کی تفسیر کرتے ہوئے کہا کہ اس سے مراد وہ پانی ہے جو کھڈوں کے بغیر چلتا ہوگا۔

میں (البانی) کہتا ہوں: ابن مردویہ نے (الدر المنثور: ٦/ ٤٠٢) میں سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے ﴿اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ﴾ کی تفسیر نقل کی ہے، انھوں نے کہا کہ جنت میں ایک نہر کو کوثر کہتے ہیں، اس کی زمین میں گہرائی ستر ہزار فرسخ ہے۔

منذری نے اس قول کو ابن ابی الدنیا کی طرف منسوب کیا اور اس کے ضعف کی طرف اشارہ کیا، میں تو کہتا ہوں کہ یہ قول منکر ہے، کیونکہ اس سے سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی روایت کی مخالفت ہو رہی ہے۔ واللہ اعلم۔ (صحیحہ: ۲۵۱۳)

(۳۹۷۳)۔ عَـنْ اَنَـسٍ ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((بَيْـنَـا اَنَا اَسِيْرُ فِي الْجَنَّةِ ، اِذَا عَرَضَ لِيْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں جنت میں چل رہا تھا، کہ ایک نہر تک جا پہنچا، اس

نَهْرٌ حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ، قُلْتُ لِلْمَلَكِ: مَاهٰذَا يَا جِبْرِيْلُ؟ قَالَ: هٰذَا الْكَوْثَرُ الَّذِيْ اَعْطَاكَهُ اللّٰهُ، قَالَ: ثُمَّ ضَرَبَ بِيَدِهِ إِلٰى طِيْنِهِ، فَاسْتَخْرَجَ مِسْكًا، ثُمَّ رُفِعَتْ لِيْ سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى، فَرَاَيْتُ عِنْدَهَا نُوْرًا عَظِيْمًا۔))
(الصحيحة: ٣٦١٠)

کے کناروں پر لولو کے قبے تھے۔ میں نے فرشتے سے کہا: جبریل! یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: یہ وہی نہر کوثر ہے جو اللہ تعالی نے آپ کو عطا کی۔'' پھر آپ نے اپنا ہاتھ اس کی مٹی پر مارا اور (مٹی کی جگہ پر) کستوری نکالی۔ ''پھر سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى کو میرے سامنے لایا گیا، میں نے اس کے پاس بہت زیادہ نور دیکھا۔''

تخريج: رواه البخاري: ٦٥٨١، وأبوداود: ٤٧٤٨، والترمذي: ٣٣٦٠، وأحمد: ٣/ ١٠٣، ١١٥، ١٩١، ٢٠٧، ٢٣١، ٢٦٣، ٢٨٩، وابن حبان: ٦٤٧٤، والآجري في "الشريعة": ٣٩٥، والطبراني في "تفسيره": ٣٠/ ٢٠٩، والنسائي في "الكبرى": ١١٧٠٦، وابن ابي شيبة: ١١/ ١٣٤٣٧/ ١٤٧

(٣٩٧٤)۔ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَا الْكَوْثَرُ؟ قَالَ: ((ذَاكَ نَهْرٌ اَعْطَانِيْهِ اللّٰهُ، يَعْنِيْ فِي الْجَنَّةِ، اَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَاَحْلٰى مِنَ الْعَسَلِ، فِيْهِ طَيْرٌ اَعْنَاقُهَا كَاَعْنَاقِ الْجُزُرِ۔)) قَالَ عُمَرُ: اِنَّ هٰذِهِ لَنَاعِمَةٌ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اَكَلَتُهَا اَنْعَمُ مِنْهَا۔))
(الصحيحة: ٢٥١٤)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا گیا: کوثر کیا ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: ''وہ جنت میں ایک نہر ہے جو اللہ تعالی نے مجھے عطا کی ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے، اس میں ایسے پرندے ہیں جن کی گردنیں اونٹیوں کی گردنوں کی طرح ہیں۔'' سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: وہ تو بڑے موٹے تازے پرندے ہوں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ان کو کھانا اس سے بھی زیادہ خوشگوار ہوگا۔''

تخريج: أخرجه الترمذي: ٢/ ٨٨، وابن جرير في "التفسير": ٣٠/ ٢٠٩، وأحمد: ٣/ ٢٣٧، والمقدسي في "صفة الجنة": ٣/ ٨٥/ ١

شرح:...... کوثر وہ جنتی نہر ہے، جو اللہ تعالی محمد رسول اللہ ﷺ کو عطا کرے گا۔ اللہ تعالی ہمیں آپ ﷺ کے دستِ مبارک سے اس نہر کا پانی پینے کا موقع نصیب فرمائے۔ (آمین)

جہنم سے بچنے اور جنت میں داخلے کیلیے کون سا اندازِ زندگی اختیار کیا جائے؟

(٣٩٧٥)۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَارَاَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا، وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا۔))
(الصحيحة: ٩٥٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یہ نہیں ہوسکتا ہے کہ جہنم جیسی (ہولناک) چیز سے بچنے والا سویا ہوا ہو اور یہ بھی نہیں ہو سکتا ہے کہ جنت جیسے (نعمت کدے) میں داخل ہونے والا محوِ آرام ہو۔''

تخریج:أخرجه ابن المبارك فی"الزهد": ٢٧ ، والترمذی: ٢/ ٩٩ ، وأبونعيم فی"الحلية": ٨/ ١٧٨ ، و فی "صفة الجنة": ٦/ ١ ، والبيهقی فی"الشعب": ١/ ٣٥٠/ ٣٨٨ ، والقضاعی فی"مسند الشهاب": ٦٧/ ٢ ، والسلفی فی"معجم السفر": ١٥٣/ ٢

شرح:...... یعنی جو آدمی جہنم سے آزادی حاصل کر کے جنت کو اپنے ورثے میں لینا چاہتا ہے تو وہ موت سے قبل محو آرام نہیں رہ سکتا، وہ کسی نیک عمل پر کفایت نہیں کر سکتا، بلکہ چڑھتا سورج اسے از سر نو منصوبہ بندی کا سبق دیتا ہے، وہ ماضی میں کئے گئے اپنے نیک کارناموں پر شکر ادا کر کے مستقبل میں ان سے بڑھ کر اقدام کرنا چاہتا ہے، کیونکہ نہ صرف اس نے جہنم سے دور بھاگنا ہے، بلکہ جنت تک رسائی بھی حاصل کرنا ہے۔

جنتی اور جہنمی لوگوں کی عمریں اور جسامتیں

(٣٩٧٦)۔ عَنِ الْمِقْدَامِ مَرْفُوْعًا:((مَا مِنْ اَحَدٍ يَمُوْتُ سِقْطًا وَلَا هَرِمًا ، وَاِنَّمَا النَّاسُ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ، اِلَّا بُعِثَ ابْنَ ثَلَاثِيْنَ سَنَةً ، فَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ كَانَ عَلٰى نُسْخَةِ آدَمَ ، وَصُوْرَةِ يُوْسُفَ ، وَقَلْبِ اَيُّوْبَ ، وَمَنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ عُظِّمُوْا ، اَوْ فُخِّمُوْا كَالْجِبَالِ۔)) (الصحيحة: ٢٥١٢)

حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''آدمی اپنی تخلیق کی تکمیل سے پہلے (یعنی نامکمل حالت میں) مر جائے یا انتہائی عمر رسیدہ ہو کر، اور لوگ ان دو عمروں کے درمیان ہی ہوتے ہیں، (بہرحال اسے حشر والے دن) تیس سال کی عمر (کا جوان بنا کر) اٹھایا جائے گا، اگر وہ جنتی ہوا تو حضرت آدم (علیہ السلام) کی ساخت پر، حضرت یوسف (علیہ السلام) کی صورت پر اور حضرت ایوب (علیہ السلام) کے دل پر ہوگا اور اگر جہنمی ہوا تو اس کے جسم کو پہاڑ کی مانند عظیم وجسیم بنا دیا جائے گا۔''

تخریج: أخرجه أبو القاسم هبة الله الطبری فی"الفوائد الصحاح":١/ ١٣٠/ ٢ ، والطبرانی فی"المعجم الكبير": ٢٠/ ٢٨٠/ ٦٦٣ ، وأخرجه ابو نعيم فی "صفة الجنة": ٢/ ١٣٦/ ١ بلفظ: ((يحشر الناس يوم القيامة ما بين السقط الى الشيخ الفانی وهم كأبناء ثلاث و ثلاثين۔))

شرح:...... جنتی کون ہے؟ تیس سال کی ابھرتی جوانی والا نوجوان ہوگا اور جد امجد حضرت آدم علیہ السلام کے دراز قد، حضرت یوسف علیہ السلام کے حسن تام اور حضرت ایوب علیہ السلام کے صبر و برداشت سے متصف ہوگا، غرضیکہ وہ ہر اچھی صفت میں اپنی مثال آپ ہی پیش کرے گا۔ لیکن اس نوجوان کے برعکس جہنمی کے وجود پر نگاہ ڈالیں کہ جس کی ایک داڑھ کی جسامت احد پہاڑ کے برابر ہوگی۔ (دیکھیں: صحیحہ: ١٦٠١)

(٣٩٧٧)۔ عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اَتَدْرِيْ مَا سِعَةُ جَهَنَّمَ؟ قُلْتُ لَا۔

امام مجاہد بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: کیا تجھے جہنم کی وسعت کا علم ہے؟ میں نے کہا:

قَالَ: اَجَلْ وَاللّٰهِ مَاتَدْرِيْ، اِنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنِ اَحَدِهِمْ وَبَيْنَ عَاتِقِهِ مَسِيْرَةُ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا، تَجْرِيْ فِيْهَا اَوْدِيَةُ الْقَيْحِ وَالدَّمِ۔ قُلْتُ:اَنْهَارًا؟ قَالَ لَا، بَلْ اَوْدِيَةٌ، ثُمَّ قَالَ: اَتَدْرُوْنَ مَاسَعَةُ جَهَنَّمَ؟ قُلْتُ:لَا۔ قَالَ اَجَلْ وَاللّٰهِ مَاتَدْرِيْ۔ حَدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنَّهَا سَاَلَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ قَوْلِهٖ: ﴿وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِيْنِهٖ﴾ (الزمر:٦٧۔)) فَاَيْنَ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((هُمْ عَلٰى جَسْرِ جَهَنَّمَ۔)) (اصحیحۃ:٥٦١)

نہیں۔ انھوں نے کہا: جی ہاں، اللہ کی قسم! آپ کو واقعی علم نہیں ہوگا۔ (سنو! ایک جہنمی کے) کان کی لو اور کندھے کے درمیان کا فاصلہ ستر سال کی مسافت کا ہوگا، وہاں پیپ اور خون کی وادیاں چل رہی ہوں گی۔ میں نے کہا: نہریں چلیں گی؟ انھوں نے کہا: نہریں نہیں، وادیاں۔ پھر فرمایا: کیا تجھے جہنم کی وسعت کا علم ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انھوں نے کہا: جی ہاں، اللہ کی قسم! آپ کو واقعی علم نہیں ہوگا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بیان کیا کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا: ﴿اور ساری زمین قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوں گے۔﴾ (سورۂ زمر: ٦٧) کہ اے اللہ کے رسول! (جب زمین و آسمان کی یہ کیفیت ہوگی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ اس وقت جہنم کے پل (یعنی پل صراط) پر ہوں گے۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٦/ ١١٦۔١١٧

جہنمی آدمی کی ایک ڈاڑھ کا حجم احد پہاڑ جتنا ہوگا

(٣٩٧٨)۔ عَنْ زَيْدِبْنِ اَرْقَمَ، قَالَ: ((اِنَّ الرَّجُلَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَيَعْظُمُ لِلنَّارِحَتّٰى يَكُوْنَ الضِّرْسُ مِنْ اَضْرَاسِهٖ كَاُحُدٍ۔)) (الصحیحۃ:١٦٠١)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جہنمی آدمی آگ کے لیے بڑا ہوتا چلا جائے گا، حتی کہ اس کی ایک ڈاڑھ احد پہاڑ کے برابر ہو جائے گی۔

تخريج: أخرجه أحمد: ٤/ ٣٦٦

وقت سے پہلے افطار کرنے والوں، کفر پر قتل ہونے والوں، زنا کرنے والوں اور اپنے بچوں کو دودھ سے محروم کرنے والی خواتین کا انجام

(٣٩٧٩)۔ عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((اَتَانِيْ رَجُلَانِ، فَاَخَذَا بِضَبْعِيْ، فَاَتَيَا بِيْ جَبَلًا وَعْرًا۔ فَقَالَا: اِصْعَدْ، فَقُلْتُ: اِنِّيْ لَا

حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ''میرے پاس دو آدمی آئے، انھوں نے میرا بازو پکڑا اور مجھے ایک دشوار گزار پہاڑ کے پاس لے گئے۔ انھوں نے مجھے کہا: اس پر چڑھو۔ میں نے کہا: مجھ میں

أُطِيْقُهُ۔ فَقَالَا: إِنَّ سَنُسَهِّلُهُ لَكَ فَصَعِدْتُّ حَتّٰى إِذَاكُنْتُ فِيْ سَوَاءِ الْجَبَلِ، إِذَاأَنَا بِأَصْوَاتٍ شَدِيْدَةٍ، قُلْتُ: مَاهٰذِهِ الْأَصْوَاتُ؟ قَالُوْا: هٰذَا عَوَاءُ أَهْلِ النَّارِ۔ ثُمَّ انْطَلَقَا بِيْ، فَإِذَا أَنَا بِقَوْمٍ مُعَلَّقِيْنَ بِعَرَاقِيْبِهِمْ، مُشَقَّقَةٌ أَشْدَاقُهُمْ، تَسِيْلُ أَشْدَاقُهُمْ دَمًا، قَالَ: قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الَّذِيْنَ يُفْطِرُوْنَ قَبْلَ تَحِلَّةِ صَوْمِهِمْ۔ فَقَالَ: خَابَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى۔)) فَقَالَ سُلَيْمَانُ مَاأَدْرِيْ أَسَمِعَهُ أَبُوْ أُمَامَةَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَمْ شَيْءٌ مِنْ رَأْيِهِ؟!۔ ثُمَّ انْطَلَقَا(بِيْ)، فَإِذَا بِقَوْمٍ أَشَدِّ شَيْءٍ انْتِفَاخًا، وَأَنْتَنِهِ رِيْحًا، وَأَسْوَدِهِ مَنْظَرًا، فَقُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ فَقَالَ: هٰؤُلَاءِ قَتْلَى الْكُفَّارِ۔ ثُمَّ انْطَلَقَا بِيْ فَإِذَا بِقَوْمٍ أَشَدِّ شَيْءٍ انْتِفَاخًا، وَأَنْتَنِهِ رِيْحًا، كَأَنَّ رِيْحَهُمُ الْمَرَاحِيْضُ، قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ الزَّانُوْنَ وَالزَّوَانِيْ۔ ثُمَّ انْطَلَقَا بِيْ، فَإِذَا أَنَا بِنِسَاءٍ تَنْهَشُ ثُدِيَّهُنَّ الْحَيَّاتُ۔ قُلْتُ: مَابَالُ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ اللَّاتِيْ يَمْنَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ أَلْبَانَهُنَّ۔ ثُمَّ انْطَلَقَا بِيْ، فَإِذَا أَنَا بِغِلْمَانٍ يَلْعَبُوْنَ بَيْنَ نَهْرَيْنِ، قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَا: هٰؤُلَاءِ ذَرَارِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ ثُمَّ أَشْرَفَابِيْ شَرَفًا، فَإِذَا أَنَا بِنَفَرٍ ثَلَاثَةٍ يَشْرَبُوْنَ مِنْ خَمْرٍ لَّهُمْ، قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰؤُلَاءِ جَعْفَرٌ وَزَيْدٌ وَابْنُ

تو اتنی ہمت نہیں کہ اس پر چڑھ سکوں۔ انھوں نے کہا: ہم تیرے لیے آسان کر دیں گے۔ سو میں نے چڑھنا شروع کر دیا، جب میں پہاڑ کی چوٹی پر پہنچا تو شدید قسم کی آوازیں سنائی دیں۔ میں نے پوچھا: یہ آوازیں کیسی ہیں؟ انھوں نے کہا: یہ جہنمیوں کی چیخ و پکار ہے۔ پھر وہ مجھے لے کر آگے چلے، ایک ایسے مقام پر پہنچے کہ وہاں کچھ لوگ الٹے لٹکائے گئے ہیں، ان کی باچھوں کو پھاڑا جا رہا ہے اور وہاں سے خون بہہ رہا ہے۔ میں نے کہا: یہ کون لوگ ہیں؟ انھوں نے کہا: یہ وقت سے پہلے روزہ افطار کر دینے والے لوگ ہیں۔ پھر فرمایا: یہود و نصاری ناکام و نامراد ہو گئے۔''

راویٔ حدیث سلیمان کہتے ہیں: مجھے یہ علم نہ ہو سکا کہ (یہود و نصاری کے متعلقہ) یہ الفاظ سیدنا ابوامامہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کئے ہیں یا ان کے اپنے الفاظ ہیں۔

''پھر وہ دونوں مجھے لے کر آگے بڑھے، میں کیا دیکھتا ہوں کہ کچھ لوگ پھولے ہوئے ہیں، ان سے بدترین بدبو آ رہی ہے اور انتہائی سیاہ منظر پیش کر رہے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انھوں نے کہا: یہ مقتول کفار ہیں۔ پھر وہ میرے ساتھ آگے بڑھے اور ایسے لوگوں کے پاس سے گزرے جو بری طرح پھولے ہوئے ہیں، ان سے بیت الخلا کی طرح کی بدترین بدبو آ رہی ہے۔ میں نے پوچھا: یہ کون لوگ ہیں؟ انھوں نے کہا: یہ زانی مرد اور عورتیں ہیں۔ پھر وہ مجھے لے کر آگے بڑھے اور ہم ایسی عورتوں کے پاس سے گزرے کہ سانپ ان کے پستانوں کو نوچ رہے ہیں۔ میں نے پوچھا: یہ عورتیں کون ہیں؟ انھوں نے کہا: یہ اپنے بچوں کو دودھ نہ پلانے والی عورتیں ہیں۔ پھر وہ مجھے لے کر آگے بڑھے، میں کیا دیکھتا ہوں کہ دو نہروں کے درمیان میں کچھ

رَوَحَةَ۔ ثُمَّ اَشْرَفَا بِيْ شَرَفًا آخَرَ، فَإِذَا اَنَا بِنَفَرٍ ثَلَاثَةٍ، قُلْتُ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ قَالَ: هٰذَا اِبْرَاهِيْمُ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَهُمْ يَنْتَظِرُوْنَكَ)) (الصحيحة: ٣٩٥١)

بچے کھیل رہے ہیں۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انھوں نے کہا: یہ مومنوں کے بچے ہیں۔ پھر وہ مجھے ایک اونچی جگہ کی طرف لے گئے، میں کیا دیکھتا ہوں کہ تین افراد شراب پی رہے ہیں۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انھوں نے کہا: یہ جعفر، زید اور ابن رواحہ (رضی اللہ عنہم) ہیں۔ پھر وہ مجھے ایک اور بلند جگہ کی طرف لے گئے، وہاں ہمیں تین افراد نظر آئے۔ میں نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ انھوں نے کہا: یہ ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) ہیں، جو آپ کے منتظر ہیں۔''

تخريج: أخرجه النسائي في "السنن الكبرى": ٤/ ٢/ ٢٤٦/ ٣٢٨٦۔ مختصرا۔، ابن خزيمة في "صحيحه" ٣/ ٢٣٧/ ١٩٨٦، وعنه ابن حبان في "الموارد": ٤٤٥/ ١٨٠٠، والحاكم: ١/ ٤٣٠ و ٢/ ٢٠٩، وعنه البيهقي: ٤/ ٢٦٦، والطبراني في "المعجم الكبير": ٧٦٦٧، والأصبهاني في "الترغيب": ٢/ ٦٠٨

شرح:...... اس حدیثِ مبارکہ میں دوزخیوں کی چیخ و پکار، وقت سے پہلے روزہ افطار کرنے والوں کی سزا، کفار مقتولین کے عذاب، زانی مردوں اور عورتوں کی سزا اور اپنے بچوں کو دودھ نہ پلانے والی عورتوں کے عذاب کا بیان ہے۔ نیز سیدنا جعفر، سیدنا زید اور سیدنا عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کی فضیلت ثابت ہو رہی ہے۔

آج کل ایسی عورتیں بہر حال موجود ہیں، جو مخصوص اور مذموم مقاصد کی وجہ سے اپنے بچوں کو دودھ پلانے سے گریز کرتی ہیں، حالانکہ ان کے خاوندوں کے لیے بھی کئی مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح عصر حاضر میں بدکاری بھی عام ہے، اللہ تعالی پاک حفظ و امان میں رکھے۔

تقدیر میں بنو آدم کے جنتی یا جہنمی ہونے کا فیصلہ کیا جا چکا ہے

(٣٩٨٠)۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَفِيْ يَدِهِ كِتَابَانِ، فَقَالَ: ((اَتَدْرُوْنَ مَا هٰذَانِ الْكِتَابَانِ؟)) فَقُلْنَا: لَا، يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِلَّا اَنْ تُخْبِرَنَا۔ فَقَالَ لِلَّذِيْ فِيْ يَدِهِ الْيُمْنٰى: ((هٰذَا كِتَابٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ فِيْهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ الْجَنَّةِ، وَاَسْمَاءُ آبَائِهِمْ، وَقَبَائِلِهِمْ، ثُمَّ اُجْمِلَ عَلٰى اٰخِرِهِمْ، فَلَا يُزَادُ فِيْهِمْ، وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ اَبَدًا۔)) ثُمَّ قَالَ لِلَّذِيْ فِيْ شِمَالِهِ: ((هٰذَا كِتَابٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ کے ہاتھ میں دو کتابیں تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا تم لوگ جانتے ہو کہ یہ کتابیں کون سی ہیں؟ ہم نے کہا: نہیں، اے اللہ کے رسول! ہاں اگر آپ بتا دیں تو ......۔ آپ نے دائیں ہاتھ میں پکڑی ہوئی کتاب کے بارے میں فرمایا: ''یہ کتاب رب العالمین کی طرف سے ہے، اس میں جنت والوں کے نام، ان کے آباء کے نام اور ان کے قبائل کے نام ہیں، پھر آخر تک ان کا اجمالاً ذکر کیا گیا، اب اس میں نہ زیادتی کی جا سکتی ہے اور نہ کمی۔'' پھر بائیں ہاتھ میں پکڑی ہوئی کتاب کی

فِيهِ اَسْمَاءُ اَهْلِ النَّارِ ، وَاَسْمَاءُ آبَائِهِمْ ، وَقَبَائِلِهِمْ ، ثُمَّ اُجْمِلَ عَلٰى آخِرِهِمْ ، فَلَا يُزَادُ فِيهِمْ ، وَلَا يُنْقَصُ مِنْهُمْ۔)) فَقَالَ اَصْحَابُهُ: فَفِيمَ الْعَمَلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اِنْ كَانَ اَمْرٌ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ؟ فَقَالَ: ((سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا ، فَاِنَّ صَاحِبَ الْجَنَّةِ يُخْتَمُ لَهٗ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ عَمِلَ اَيَّ عَمَلٍ ، اِنَّ صَاحِبَ النَّارِ يُخْتَمُ لَهٗ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ وَاِنْ عَمِلَ اَيَّ عَمَلٍ۔)) ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدَيْهِ فَنَبَذَهُمَا ، ثُمَّ قَالَ: ((فَرَغَ رَبُّكُمْ مِنَ الْعِبَادِ، فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ۔)) (الصحيحة:٨٤٨)

بابت فرمایا: ''یہ کتاب بھی ربّ العالمین کی طرف سے ہے، اس میں جہنمیوں کے نام، ان کے آباء کے نام اور ان کے قبیلوں کے نام ہیں، پھر آخر تک ان کا اجمالاً ذکر کر دیا گیا، اب اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہو سکتی۔'' صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول! اگر اس معاملے سے فارغ ہوا جا چکا ہے، تو عمل کا کیا مقصد ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''راہِ صواب پر چلتے رہو اور اعتدال اختیار کرو، بلاشبہ جنتی آدمی کا اختتام جنت میں لے جانے والے اعمال پر ہوگا، وہ پہلے جونسا بھی عمل کرتا رہے اور جہنمی آدمی کی زندگی کا اختتام دوزخ میں لے جانے والے اعمال پر ہوگا، وہ پہلے جونسا بھی عمل کرتا رہے۔'' پھر رسول اللہ ﷺ نے ان دو کتابوں کو پھینک دیا اور فرمایا: ''تمھارا ربّ اپنے بندوں سے فارغ ہو چکا ہے، ایک فریق جنت میں جائے گا اور دوسرا جہنم میں۔''

تخريج: أخرجه الترمذي: ٣/ ١٩٩-٢٠٠، وأحمد: ٢/ ١٦٧، وابن أبي عاصم في "السنة": ٣٤٨، وأبو نعيم في "الحلية": ٥/ ١٦٨

شرح: ...... یہ دو حقیقی کتابیں تھیں جو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کو دکھائیں، لیکن صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان ناموں کی تفصیل کا علم نہ ہو سکا، پھر آپ ﷺ نے مطلوبہ چیز کی وضاحت کرنے کے بعد کتابوں کو عالم غیب کی طرف پھینک دیا۔ اس قسم کی احادیث سے بعض لوگ بے عملی کا استدلال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جو فیصلہ ہمارے بارے میں کر چکے ہیں وہ تو ہمیں تسلیم کرنا پڑے گا۔

ایسے لوگ درحقیقت تقدیر پر ایمان لانے کے تقاضے پورے نہ کر سکے، تقدیر اللہ تعالیٰ کے علم کو کہتے ہیں، یعنی انسانیت کی تخلیق سے قبل اسے علم تھا کہ فلاں نیک ہوگا اور فلاں بد۔ اس سے یہ کیسے پتہ چلا کہ وہ نیک کو نیک بننے پر اور بد کو برا بننے پر مجبور کرتا ہے۔ اگر ایسی بات ہوتی تو قرآن و حدیث میں نیکی کی رغبت اور برائی سے نفرت دلانے اور انبیا و رسل کو بھیجنے کا کیا فائدہ ہوتا؟ اس حدیث میں صحابہ کرام نے بھی یہ اشکال پیش کیا، جواباً نبی کریم ﷺ نے عمل کی ترغیب دلائی۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم نیک عمل کریں اور برے عمل سے بچیں اور خاتمہ بالخیر کی دعا کریں۔

مومن کو قتل کرنا یا قتل کرنے کی کوشش کرنا سنگین جرم ہے

(٣٩٨١)۔ عَنْ اَبِي بَكْرَةَ ، اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے

قَالَ: ((إِذَا أَشَارَ الرَّجُلُ عَلَى أَخِيْهِ بِالسِّلَاحِ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ، فَإِذَا قَتَلَهُ، وَقَعَا فِيْهِ جَمِيْعًا۔)) (الصحيحة:١٢٣١)

فرمایا: ''جب آدمی اپنے بھائی کی طرف کسی ہتھیار وغیرہ کے ساتھ اشارہ کر رہا ہوتا ہے تو وہ دونوں دوزخ کے کنارے پر ہوتے ہیں، اگر وہ قتل کر دیتا ہے تو دونوں جہنم میں گر جاتے ہیں۔''

تخریج: أخرجه الطيالسي في "مسنده" ١/ ٢٨٩/ ١٤٦٨ ۔ ترتيبه، واخرجه مسلم واحمد بلفظ: ((اذا المسلمان حمل احدهم على اخيه السلاح فهو في جرف جهنم، فاذا قتل احدهما صاحبه دخلاها جميعا۔)) وفي حديث آخر لابي بكرة: قيل يا رسول الله! هذا القاتل: فما بال المقتول؟ قال: ((انه اراد قتل اخيه۔)) اخرجه الشيخان

شرح:...... مسلمان کو قتل کرنا سنگین جرم ہے۔سیدنا نفیع بن حارث ثقفی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ۔)) ...... ''جب دو مسلمان اپنی اپنی تلواریں سونت کر ایک دوسرے کو مارنے کی نیت سے مقابلے میں آجاتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہوتے ہیں۔'' میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ایک تو قاتل ہے (اس کا جہنم میں جانا سمجھ آتا ہے)، لیکن مقتول جہنمی کیوں ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((إِنَّهُ كَانَ حَرِيْصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ۔)) ...... ''اس لیے کہ وہ بھی اپنے مقابل (دوسرے مسلمان) کو قتل کرنے کا حریص تھا۔'' (بخاری، مسلم)

مقتول صرف اس بنا پر جہنم میں داخل ہوگا کہ وہ دوسرے مسلمان کو قتل کرنے کا مصمم اور پختہ ارادہ رکھتا تھا اور اس کے لیے کوشش بھی کر رہا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ کا کرنا کہ کامیاب نہ ہو سکا، بہر حال انجام بد سے دوچار ضرور ہوگا۔

مومنوں کا جہنم میں داخل ہونے والے بھائیوں کے حق میں اپنے ربّ سے مجادلہ
بالآخر توحید پرست گنہگار جہنم سے نکل آئیں گے
کیا صوم وصلاۃ کے پابند اور حاجی لوگ بھی جہنم میں جا سکتے ہیں؟

(٣٩٨٢)۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُوْنَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَمِنُوْا، فَمَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُوْنُ لَهُ فِي الدُّنْيَا بِأَشَدَّ مُجَادَلَةً لَهُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِرَبِّهِمْ فِيْ إِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ أُدْخِلُوا النَّارَ، قَالَ: يَقُوْلُوْنَ: رَبَّنَا! إِخْوَانُنَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب مومن روزِ قیامت جہنم کی آگ سے آزاد ہو کر امن و اطمینان میں آجائیں گے تو وہ دوزخ میں داخل ہونے والے اپنے بھائیوں کے بارے میں ربّ تعالیٰ سے بڑی شد و مد کے ساتھ مجادلہ کریں گے، جس طرح تم میں سے کوئی اپنے دوست کے حق کی خاطر جھگڑا کرتا ہے۔ وہ کہیں گے: اے ہمارے ربّ! ہمارے بھائی، جو ہمارے

كَانُوْا يُصَلُّوْنَ مَعَنَا ، وَيَصُوْمُوْنَ مَعَنَا ، وَيَحُجُّوْنَ مَعَنَا ، فَاَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ۔ قَالَ: فَيَقُوْلُ: اِذْهَبُوْا فَاَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ ، فَيَاْتُوْنَهُمْ ، فَيَعْرِفُوْنَهُمْ بِصُوَرِهِمْ ، لَا تَاْكُلُ النَّارُ صُوَرَهُمْ ، فَمِنْهُمْ مَنْ اَخَذَتْهُ النَّارُ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ ، وَمِنْهُمْ مَنْ اَخَذَتْهُ اِلٰى كَعْبَيْهِ ، فَيُخْرِجُوْنَهُمْ ، فَيَقُوْلُوْنَ: رَبَّنَا! اَخْرَجْنَا مَنْ اَمَرْتَنَا۔ ثُمَّ يَقُوْلُ: اَخْرِجُوْا مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ وَزْنُ دِيْنَارٍ مِنَ الْاِيْمَانِ ، ثُمَّ مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ وَزْنُ نِصْفِ دِيْنَارٍ ، حَتّٰى يَقُوْلَ: مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ۔ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ: فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ بِهٰذَا فَلْيَقْرَاْ هٰذِهِ الْآيَةَ ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا﴾ (النساء: ٤٠)۔ قَالَ: فَيَقُوْلُوْنَ : رَبَّنَا! اَخْرَجْنَا مَنْ اَمَرْتَنَا ، فَلَمْ يَبْقَ فِي النَّارِ اَحَدٌ فِيْهِ خَيْرٌ۔ ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُ : شَفَعَتِ الْمَلَائِكَةُ ، وَشَفَعَ الْاَنْبِيَاءُ ، وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُوْنَ ، وَبَقِيَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ قَالَ:فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِنَ النَّارِ ۔ اَوْ قَالَ: قَبْضَتَيْنِ۔ نَاسٌ لَمْ يَعْمَلُوْا لِلّٰهِ خَيْرًا قَطُّ ، قَدِ احْتَرَقُوْا حَتّٰى صَارُوْا حُمَمًا۔ قَالَ: فَيُؤْتٰى بِهِمْ اِلٰى مَاءٍ يُقَالُ لَهٗ : مَاءُ الْحَيَاةِ ، فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ ، فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ ، فَيَخْرُجُوْنَ مِنْ اَجْسَادِهِمْ مِثْلَ اللُّؤْلُؤِ ، فِيْ اَعْنَاقِهِمُ

ساتھ نماز پڑھتے تھے، روزے رکھتے تھے اور حج کرتے تھے، لیکن تو نے ان کو آگ میں داخل کر دیا ہے۔ اللہ تعالی فرمائے گا: جاؤ اور جن کو پہچانتے ہو، نکال لاؤ۔ وہ جائیں گے اور ان کے چہروں کو دیکھ کر انھیں پہچان لیں گے، کیونکہ آگ ان کے چہروں پر کوئی اثر نہیں کر سکے گی، کسی کو آگ نے پنڈلیوں کے نصف تک جلا دیا ہو گا اور کسی کو گھٹنوں تک۔ (بہر حال) وہ ان کو نکال کر لے آئیں گے اور کہیں گے: اے ہمارے ربّ! ہم ان مومنوں کو نکال لائے ہیں جن کے بارے میں تو نے حکم دیا تھا۔ پھر اللہ تعالی فرمائے گا: جس کے دل میں دینار کے بقدر ایمان ہے اسے بھی دوزخ سے نکال لاؤ......، پھر جس کے دل میں نصف دینار کے بقدر ایمان ہے اسے بھی نکال لاؤ۔ حتی کہ اللہ تعالی فرمائے گا: جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہے (اسے بھی جہنم سے باہر نکال لاؤ)۔'' حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جو آدمی اس حدیث کی تصدیق نہیں کرتا، وہ یہ آیت پڑھ لے: ﴿بیشک اللہ تعالی ایک ذرہ برابر ظلم نہیں کرتا اور اگر نیکی ہو تو اسے دگنی کر دیتا ہے اور خاص اپنے پاس سے بہت بڑا ثواب دیتا ہے﴾ (سورۂ نساء: ۴۰) (حدیث مبارکہ کا بقیہ حصہ یہ ہے:) وہ کہیں گے: اے ہمارے ربّ! ہم تیرے حکم کے مطابق مومنوں کو جہنم سے نکال لائے ہیں، اب وہاں وہی رہ گیا ہے جس میں کسی قسم کی خیر و بھلائی نہیں ہے۔ اللہ تعالی فرمائے گا: فرشتوں نے سفارش کر لی، انبیا بھی سفارش کر چکے اور مومنوں نے بھی سفارش کر لی ہے، اب صرف ارحم الراحمین باقی رہ گئے ہیں۔ پھر اللہ تعالی آگ سے ایسے لوگوں کی ایک یا دو مٹھیاں بھریں گے، جنھوں نے کوئی نیک عمل نہیں کیا ہو گا اور وہ جل کر کوئلہ بن چکے ہوں گے۔ ان کو ''مَاءُ الْحَيَاة'' (آبِ حیات)

الْخَاتَمُ: عُتَقَاءُ اللّٰهِ۔ قَالَ: فَيُقَالُ لَهُمْ: أُدْخُلُوْا الْجَنَّةَ ، فَمَاتَمَنَّيْتُمْ أَوْ رَأَيْتُم مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ لَكُمْ ، عِنْدِيْ أَفْضَلُ مِنْ هٰذَا۔ قَالَ: فَيَقُوْلُوْنَ: رَبَّنَا! وَمَا أَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ؟ قَالَ: فَيَقُوْلُ: رِضَائِيْ عَلَيْكُمْ ، فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا)) (الصحيحة:٢٢٥٠)

کے پاس لاکر ان پر یہ پانی بہایا جائے گا، ان کا جسم سیلاب کے بہاؤ میں اگنے والے دانے کی طرح اگے گا اور وہ لؤلؤ موتی کی طرح ہوگا، ان کی گردنوں میں ''عُتَقَاءُ اللّٰه'' (اللہ تعالی کے آزاد کردہ) نقش کی مہر ہوگی۔ ان سے کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جاؤ، تم جو آرزو کرو گے یا جو چیز دیکھو گے وہ تمھیں دے دی جائے گی اور بعض نعمتیں اس سے بھی بڑھ کر ہوں گی۔ وہ کہیں گے: اے ہمارے ربّ! وہ نعمتیں کون سی ہیں؟ اللہ تعالی فرمائے گا: میں تم پر راضی ہو گیا ہوں، کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔''

تخريج: أخرجه الامام أحمد في "مسنده": ٢/ ٩٤، والنسائي: ٥٠١٠، وابن ماجه: ٦٠، والحديث اخرجه البخاري ومسلم مطولا

شرح:...... یہ اللہ تعالی کے ہاں سفارش کا اصول ہے کہ سب سے پہلے وہ سفارش کرنے کے لیے اجازت دے گا، پھر شفاعت ہوگی۔ کوئی اپنی مرضی نہیں کر سکے گا۔ نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ فرشتے، انبیاء، مومن اور اللہ تعالی کے نیک بندے سب اللہ تعالی کے حکم سے سفارش کریں گے، یہ عہدہ کسی ہستی، کسی خاندان اور کسی قبیلے کے ساتھ خاص نہیں ہے، جیسا کہ آجکل سمجھا جا رہا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالی نے بار بار یہ مضمون بیان کیا ہے کہ روزِ قیامت وہی سفارش کرے گا جسے اللہ خود اجازت دے گا۔ آیۃ الکرسی ہر ایک کو یاد ہے، اگر لوگ اسی کا ترجمہ سمجھ لیں تو دین کے اس قاعدے کی سمجھ آ جائے گی۔

نیز اس حدیث میں ایمان کی فضیلت بھی بیان کی گئی ہے اور نمازی اور حاجی لوگوں کو بھی متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ نماز، روزے اور حج کے باوجود اپنے کرتوتوں کی بنا پر جہنم میں داخل ہو سکتے ہیں۔

(٣٩٨٣)۔ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ مَرْفُوْعًا: ((أَمَّا أَهْلُ النَّارِ الَّذِيْنَ هُمْ أَهْلُهَا)) فِيْ رِوَايَةٍ: ((الَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ ، فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوْتُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَحْيَوْنَ ، وَلٰكِنْ نَاسٌ أَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوْبِهِمْ (يُرِيْدُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ ، فَأَمَاتَهُمْ إِمَاتَةً ، حَتّٰى إِذَا كَانُوْ فَحْمًا أُذِنَ بِالشَّفَاعَةِ ، فَجِيْءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ ، فَبُثُّوْا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جن دوزخیوں کو جہنم سے نکالنے کا اللہ تعالی کا کوئی ارادہ نہیں ہوگا، وہ (بیچارے) نہ مریں گے اور نہ جئیں گے۔ لیکن جن جہنمیوں کو وہاں سے نکالنے کا اللہ تعالی کا ارادہ ہوگا، وہ انھیں وہاں موت دے دے گا، یہاں تک کہ وہ (جل جل کر) کوئلہ بن جائیں گے، پھر ان کے لیے سفارش کرنے کی اجازت دی جائے گی اور ان کو گروہوں کی شکل میں وہاں سے نکال کر جنت کی نہروں میں ڈال دیا جائے گا،

عَلٰى اَنْهَارِ الْجَنَّةِ، ثُمَّ قِيْلَ: يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ! اَفِيْضُوْا عَلَيْهِمْ، فَيَنْبُتُوْنَ نَبَاتَ الْحَبَّةِ تَكُوْنُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ۔))

(الصحيحة:١٥٥١)

وہ ایسے نشوونما پائیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانہ اگتا ہے۔'' یعنی بہت جلد اپنے وجود میں آ جائیں گے۔

تخریج: أخرجه مسلم: ١/ ١١٨، وأبوعوانة: ١/ ١٨٦، والدارمي: ٢/ ٣٣١، وابن ماجه: ٢/ ٥٨٢، وأحمد: ٣/ ١١ و٧٨، والطبراني في "التفسير" ١/ ٥٥٢/ ٧٩٧

شرح:...... معلوم ہوا کہ سفارش کے لیے پہلے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجازت ملے گی، پھر سفارش کرنے والے سفارش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ مضمون بار بار دوہرایا ہے۔ لیکن لوگوں نے سفارش کے لیے بعض نام نہاد اولیا کی شخصیات کا تعین کر کے بدعملی کی راہ نکالی ہوئی ہے، یہ اسلام سے متصادم عقیدہ ہے۔

اہل توحید جہنمیوں کے عذاب کی کیفیت

(٣٩٨٤)۔ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ مَرْفُوْعًا: ((اِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ يُخْرِجُ قَوْمًا مِنَ النَّارِ بَعْدَ مَالَا يَبْقٰى مِنْهُمْ فِيْهَا اِلَّا الْوُجُوْهُ، فَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ۔))

(الصحيحة:١٦٦١)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو جہنم سے اس وقت نکالے گا جب ان کے وجود میں سے صرف چہرے باقی رہ چکے ہوں گے اور ان کو جنت میں داخل کر دے گا۔''

تخریج: أخرجه عبد بن حميد في "المنتخب من المسند": ١٠٠/ ١، لكن الحديث رواه البخاري: ٤/ ٤٦٣، وذكر حديث الشفاعة بطوله، وفيه: ((فيقول الله تعالى: اذهبوا فمن وجدتم فى قلبه مثقال دينار من ايمان فأخرجوه، ويحرم الله صورهم على النار......))

(٣٩٨٥)۔ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِنَّ قَوْمًا يَخْرُجُوْنَ مِنَ النَّارِ، يَحْتَرِقُوْنَ فِيْهَا اِلَّا دَارَاتِ وُجُوْهِهِمْ، حَتّٰى يَدْخُلُوْا الْجَنَّةَ۔))

(الصحيحة: ٣٠٥٥)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بعض لوگ جب جہنم سے نکالے جائیں گے تو ان کے چہرے کے علاوہ سارا وجود جل چکا ہو گا، پھر وہ جنت میں داخل ہو جائیں گے۔''

تخریج: أخرجه أحمد: ٣/ ٣٥٥، وأخرجه مسلم: ١/ ١٢٢، وابو عوانة: ١/ ١٨٠، وفيه قصة، وأخرجه البخاري: ٦٥٥٨ مختصرا بلفظ: ((يخرج من النار بالشفاعة كانهم الثغارير ......))

مومنوں اور مشرکوں کے نابالغ بچوں کا انجام

(٣٩٨٦)۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ((اَطْفَالُ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ جَبَلٍ فِيْ الْجَنَّةِ يَكْفُلُهُمْ اِبْرَاهِيْمُ وَسَارَةُ حَتّٰى يَدْفَعُوْنَهُمْ اِلٰى آبَائِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) (الصحيحة: ١٤٦٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسلمانوں کے بچے جنت کے ایک پہاڑ میں رہتے ہیں، حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سارہ علیہا السلام ان کی کفالت کرتے ہیں، روزِ قیامت انھیں ان کے آباء کے حوالے کر دیں گے۔''

تخريج: رواه أبونعيم في "أخبار أصبهان" ٢/ ٢٦٣، والديلمي: ١/ ١/ ١١٨، وابن عساكر: ١٩/ ٢١٩/ ٢، والحافظ عبد الغني في تخريج حديثه: ٧٣/ ٤٠/ ١

(٣٩٨٧)۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ((ذَرَارِيُّ الْمُسْلِمِيْنَ فِيْ الْجَنَّةِ، يَكْفُلُهُمْ اِبْرَاهِيْمُ ۔)) (الصحيحة: ٦٠٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مسلمانوں کے (نابالغ) بچے جنت میں ہیں، حضرت ابراہیم (علیہ السلام) ان کی کفالت کرتے ہیں۔''

تخريج: رواه أحمد: ٢/ ٣٢٦، وابن حبان: ١٨٢٦، وابن أبي دواد في "البعث": ٦٥/ ١٦، وأبومحمد المخلدي في "الفوائد": ٢٨٩/ ١، والحاكم: ٢/ ٣٧٠، وابن عساكر: ١١/ ٣٢٨/ ٢

(٣٩٨٨)۔ عَنْ اَبِيْ حَسَّانَ، قَالَ: قُلْتُ لِاَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ قَدْ مَاتَ لِيْ اِبْنَانِ، فَمَا اَنْتَ مُحَدِّثِيْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِحَدِيْثٍ تَطِيْبُ بِهٖ اَنْفُسُنَا عَنْ مَوْتَانَا؟ قَالَ: قَالَ ﷺ: ((نَعَمْ، صِغَارُهُمْ دَعَامِيْصُ الْجَنَّةِ، يَتَلَقّٰى اَحَدُهُمْ اَبَاهُ، اَوْ قَالَ: اَبَوَيْهِ، فَيَاْخُذُ بِثَوْبِهٖ، اَوْ قَالَ: بِيَدِهٖ)) كَمَا اٰخُذُ اَنَا بِصَنِفَةِ ثَوْبِكَ هٰذَا ((فَلَا يَتَنَاهٰى، اَوْ قَالَ: فَلَا يَنْتَهِيْ، حَتّٰى يُدْخِلَهُ اللّٰهُ وَاِيَّاهُ الْجَنَّةَ ۔)) (الصحيحة: ٤٣١)

ابو حسان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو بتایا کہ میرے دو بیٹے فوت ہو گئے ہیں، کیا آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی ایسی حدیث بیان کر سکتے ہیں، جس سے ہمیں اپنے فوت شدگان کے بارے میں صبر و تسلی ہو جائے؟ انھوں نے کہا: جی ہاں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''(مومنوں کے) چھوٹے بچے جنت کے کیڑے ہوں گے (یعنی بے روک ٹوک جنت میں آتے جاتے رہیں گے)۔ ایسا بچہ اپنے باپ یا اپنے والدین سے ملاقات کرے گا، اس کا ہاتھ پکڑ لے گا، جس طرح میں نے تیرے کپڑے کا کنارہ پکڑ لیا ہے، اور اسے نہیں چھوڑے گا، حتی کہ اللہ تعالی اسے اور اس کے باپ دونوں کو جنت میں داخل کر دے گا۔''

تخريج: أخرجه مسلم: ٨/ ٤١، وأحمد: ٢/ ٤٨٨، ٥١٠

(٣٩٨٩)۔ عَنْ اَبِيْ مَالِكٍ، قَالَ: سُئِلَ

حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

النَّبِيُّ ﷺ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ: ((هُمْ خَدَمُ أَهْلِ الْجَنَّةِ))

سے مشرکین کے بچوں کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ جنتیوں کے خادم ہوں گے۔“

(الصحيحة: ١٤٦٨)

تخريج: رواه ابن منده في "المعرفة" ٢/ ٢٦١/ ١ معلقا

شرح: ...... بالاتفاق مسلمانوں کے فوت ہونے والے نابالغ بچے جنت میں داخل ہوں گے۔ مشرکوں کے نابالغ بچوں کا انجام کیا ہوگا، یہ ایک مختلف فیہ مسئلہ ہے، جو لوگ ان کے جنتی ہونے کے قائل ہیں، ان کے دلائل ملاحظہ ہوں:

ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا﴾ (سورۂ اسراء: ١٥) ...... ”ہم اس وقت تک عذاب دینے والے نہیں، جب تک رسول بھیج کر (اتمام حجت نہ کر دیں)۔“

اس آیت کی روشنی میں نابالغ بچہ عذاب کا مستحق نہیں بن سکتا۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ إِلَّا يُوْلَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ، فَأَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ أَوْ يُمَجِّسَانِهِ ......)) (بخاری، مسلم) ...... ”ہر بچہ فطرتِ (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے والدین اسے یہودی بناتے ہیں یا عیسائی بناتے ہیں ......“

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر بچہ مسلمان ہوتا ہے۔

سیدنا سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے پاس دو فرشتے آئے، انھوں نے مجھے اٹھایا .... وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے اور ان کے ارد گرد فطرت پر فوت ہونے والے بچے بھی تھے۔“ کسی صحابی نے پوچھا: کیا ان میں مشرکوں کے بچے بھی تھے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مشرکین کے بچے بھی تھے۔“ (بخاری)

یہ حدیث اپنے مفہوم پر بین ثبوت ہے، کیونکہ اس کے مطابق مشرکوں کے بچوں کو جنت میں دیکھا گیا ہے۔

ان کے علاوہ مطلق روایات موجود ہیں جن میں بچوں کو جنتی قرار دیا گیا ہے۔

لیکن درج ذیل حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ چار افراد کا حشر کے میدان میں دوبارہ امتحان ہوگا، پھر ان کو اپنی کامیابی یا ناکامی کا علم ہوگا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((يُؤْتَى بِأَرْبَعَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ: بِالْمَوْلُوْدِ، وَبِالْمَعْتُوْهِ، وَبِمَنْ مَاتَ فِي الْفَتْرَةِ، وَالشَّيْخِ الْفَانِي، كُلُّهُمْ يَتَكَلَّمُ بِحُجَّتِهِ، فَيَقُوْلُ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِعُنُقٍ مِنَ النَّارِ: أَبْرِزْ، فَيَقُوْلُ لَهُمْ: إِنِّي كُنْتُ أَبْعَثُ إِلَى عِبَادِيْ رُسُلًا مِنْ أَنْفُسِهِمْ، وَإِنِّي رَسُوْلُ نَفْسِي إِلَيْكُمْ، أُدْخُلُوْا هٰذِهِ فَيَقُوْلُ مَنْ كُتِبَ عَلَيْهِ الشَّقَاءُ: يَارَبِّ! أَيْنَ نَدْخُلُهَا وَمِنْهَا كُنَّا نَفِرُّ؟ قَالَ: وَمَنْ كُتِبَ عَلَيْهِ السَّعَادَةُ يَمْضِي فَيَقْتَحِمُ فِيْهَا مُسْرِعًا، قَالَ: فَيَقُوْلُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْتُمْ لِرُسُلِي أَشَدُّ تَكْذِيْبًا وَمَعْصِيَةً، فَيَدْخُلُ هٰؤُلَاءِ الْجَنَّةَ، وَهٰؤُلَاءِ النَّارَ۔)) یہ حدیث سیدنا انس بن مالک، سیدنا ابو سعید خدری،

سیدنا معاذ بن جبل، سیدنا اسود بن سریع اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے مروی ہے۔ (صحیحہ: ۲۴٦۸) ......''روز قیامت اِن چار افراد کو لایا جائے گا: بچہ، مجنون، دو رسولوں کے درمیانی وقفے میں مرنے والا اور بہت بوڑھا۔ ان میں سے ہر کوئی اپنی اپنی دلیلیں پیش کرے گا، اللہ تعالیٰ (ان لوگوں کا امتحان لینے کے لیے) آگ کی گردن (یعنی لپٹ) سے فرمائے گا: نمایاں ہو، پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں اپنے بندوں میں سے ان کی طرف رسول بھیجتا رہا اور اب میں اپنا قاصد خود ہوں اور کہتا ہوں کہ (اب سب کے سب) اس آگ میں داخل ہو جاؤ۔ بدبخت لوگ کہیں گے: اے ہمارے ربّ! ہم اس میں کیسے داخل ہوں، ہم تو اس سے دور بھاگتے تھے؟ سعادت مند لوگ (اللہ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے) چل پڑیں گے اور اس میں جلدی جلدی اور زبردستی گھسیں گے۔ اتنے میں اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تم (آگ میں داخل نہ ہونے والے بدبخت) لوگ میرے رسولوں کو جھٹلانے اور اس کی نافرمانی کرنے میں بڑے دلیر ہوتے۔ اب یہ جنت میں داخل ہوں گے اور یہ آگ میں۔''

امام البانی رحمہ اللہ نے کہا: اس حدیث میں جس بچے کا تذکرہ کیا گیا ہے، اس سے مراد وہ بچے ہیں، جن کے ماں باپ کافر ہوں۔ یقیناً اِس حدیث اور مذکورہ بالا احایث میں ایک اعتبار سے تناقض ہے کہ ایک طرف مشرکوں کے بچوں کو جنتی قرار دیا جا رہا ہے اور دوسری طرف ان کا حشر کے میدان میں امتحان لیا جا رہا ہے، میں نے پاکستان کے ایک محقق عالم دین کے سامنے یہ اشکال پیش کیا، انھوں نے کہا: جن احادیث سے مشرکوں کے بچوں کا جنتی ہونا ثابت ہو رہا ہے، ان سے مراد وہ بچے ہیں جو حشر کے میدان میں ہونے والے امتحان میں کامیاب ہو جائیں گے۔ واللہ اعلم بالصواب

جنت میں داخل ہونے والی عورتوں کی تعداد کم ہو گی

(۳۹۹۰)۔ عَنْ عَمَّارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ، قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ فِيْ حَجٍّ اَوْعُمْرَةٍ فَإِذَا نَحْنُ بِامْرَاَةٍ عَلَيْهَا حِبَائِرُ لَهَا وَخَوَاتِيْمُ، وَقَدْ بَسَطَتْ يَدَهَا عَلَى الْهَوْدَجِ، فَقَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي هٰذَا الشَّعْبِ إِذْ قَالَ: ((اُنْظُرُوْا هَلْ تَرَوْنَ شَيْئًا؟)) فَقُلْنَا: نَرٰى غُرْبَانًا فِيْهَا غُرَابٌ اَعْصَمُ، اَحْمَرُ الْمِنْقَارِ وَالرِّجْلَيْنِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا مَنْ كَانَ مِنْهُنَّ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ فِي الْغُرْبَانِ۔))

عمارہ بن خزیمہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ حج یا عمرے کے موقع پر حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے تھے، اچانک ایک عورت آئی، اس نے کنگن اور انگوٹھیاں پہن کر اپنا ہاتھ کجاوے پر پھیلا رکھا تھا۔ انھوں نے کہا: ہم اسی گھاٹی میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، آپ نے فرمایا: ''ذرا دیکھو، آیا کوئی چیز نظر آ رہی ہے؟'' ہم نے کہا: کوے نظر آ رہے ہیں، ان میں ایک کوا سرخ چونچ اور سرخ پیروں والا بھی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورتوں کی اتنی ہی تعداد جنت میں داخل ہو گی جتنی ان کووں میں اس کوے کی ہے۔''

(الصحيحة: ۱۸۵۰)

تخريج: رواه أحمد: ٤/ ١٩٧، ٢٠٥، وأبويعلي: ٣٤٩/ ١، وابن عساكر: ١٣/ ٢٤٥/ ١

شرح:...... حدیثِ مبارکہ کا مفہوم یہ ہے کہ جس طرح سرخ چونچ اور پنجے والے کوے کم تعداد میں ہیں بالکل اسی طرح جنت میں داخل ہونے والی عورتوں کی تعداد بھی کم ہوگی۔

جنت میں فقرا کی اور جہنم میں عورتوں کی اکثریت ہوگی

(۳۹۹۱)۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ مُحَمَّد ﷺ: ((اِطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ، وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ۔))

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب میں نے جنت کا جائزہ لیا تو وہاں فقرا کی کثرت پائی اور جب جہنم میں دیکھا تو وہاں عورتوں کی کثرت نظر آئی۔“

(الصحيحة: ۲۵۸۶)

تخريج: أخرجه مسلم: ٨/ ٨٨، والترمذي: ٢٦٠٥، وأحمد: ١/ ٢٢٤

شرح:...... اس میں فقرا کی فضیلت ومنقبت اور عورتوں کے لیے وعید وتہدید کا بیان ہے، لہٰذا فقرا و مساکین کو چاہئے کہ وہ اپنے منصب کا خیال رکھیں کہ یہ صرف ان کا امتیاز ہے کہ ان کی اکثریت جنت میں داخل ہوگی۔ عورتوں کے زیادہ جہنم میں جانے کی ایک بڑی وجہ دوسری احادیث میں یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ لعن طعن زیادہ کرتی ہیں اور اپنے خاوندوں کی ناشکری کرتی ہیں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((وَإِنِّي رَأَيْتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، تُقَرِّبْنَ إِلَى اللّٰهِ بِمَا اسْتَطَعْتُنَّ۔)) (صحيحه: ٣١٤٢) ......”(عورتو!) میں نے قیامت کے دن کو تمہاری اکثریت آگ میں دیکھی، اس لیے (اعمالِ صالحہ کی) جتنی استطاعت رکھتی ہو، اس کے مطابق اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتی رہو۔“

عورتوں کے فاسق ہونے کی وجہ

(۳۹۹۲)۔ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ شِبْلٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ الْفُسَّاقَ هُمْ أَهْلُ النَّارِ۔)) قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! وَمَنِ الْفُسَّاقُ؟ قَالَ: ((اَلنِّسَاءُ)) قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَوَلَسْنَ أُمَّهَاتِنَا وَأَخَوَاتِنَا وَأَزْوَاجَنَا؟ قَالَ: ((بَلٰى، وَلٰكِنَّهُنَّ إِذَا أُعْطِيْنَ لَمْ يَشْكُرْنَ

حضرت عبدالرحمٰن بن شبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”بیشک ”فُسّاق“ جہنمی ہیں۔“ کہا گیا: اے اللہ کے رسول! فساق کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”عورتیں ہیں۔“ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا وہ ہماری مائیں، بہنیں اور بیویاں نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیوں نہیں، لیکن جب ان کو نعمتیں ملتی ہیں تو وہ

وَإِذَا ابْتُلِيْنَ لَمْ يَصْبِرْنَ۔)) (الصحيحة: ٣٠٥٨)

ناشکری کرتی ہیں اور جب ان کو آزمایا جاتا ہے تو وہ صبر نہیں کرتیں۔

تخريج: أخرجه أحمد، و الحاكم: ٤/ ٦٠٤

شرح:...... عورتوں کو چاہیے کہ وہ اپنے طبعی مزاج پر شرعی مزاج کو غالب کریں، اپنے خاوندوں کا شکریہ ادا کیا کریں، جو ان کی ہر قسم کی ضرورت پوری کرتے ہیں اور جن کی وجہ سے ان کو اولاد جیسی نعمت ملتی ہے، اور زندگی میں پیش آنے والے تمام مصائب اور آزمائشوں پر صبر کیا کریں، وہ آزمائش جسمانی تکلیف کی صورت ہو یا بیٹی کو پرسکون گھرانہ نہ ملنے کی صورت میں یا بیٹے کے سرکش ہونے کی صورت میں یا خاوند کے بد اخلاق ہونے کی صورت میں اور یا کوئی اور روحانی تکلیف ہو۔

ضعیف اور مظلوم لوگ جنتی اور متکبر ومغرور لوگ جہنمی ہیں

(٣٩٩٣)۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ((أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ اَلضُّعَفَاءُ الْمَظْلُوْمُوْنَ، أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ؟ كُلُّ شَدِيْدٍ جَعْظَرِيٍّ)) (الصحيحة: ٩٣٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمہارے لیے جنت والوں کی نشاندہی نہ کر دوں؟ وہ تو کمزور اور مظلوم لوگ ہیں۔ کیا میں تمھیں جہنم والوں کے بارے میں نہ بتلاؤں؟ وہ سخت اور مغرور لوگ ہیں۔''

تخريج: أخرجه الطيالسي: ص ٣٣٢/ ٢٥٥١، وأحمد: ٢/ ٥٠٨

شرح:...... اس حدیث میں ان کمزور، غریب اور گوشہ خمول میں رہنے والے لوگوں کی فضیلت کا بیان ہے، جن کو معاشرے میں کوئی امتیازی مقام حاصل نہیں ہے، لیکن ایمان وتقوی کے ایسے بلند مقام پر فائز ہوتے ہیں کہ جنت جیسے گراں مایہ متاع کے وارث بن جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ تکبر، تند خو، خشک مزاج اور سخت گیر لوگوں کو جہنمی ہونے کی وعید سنائی گئی ہے۔

(٣٩٩٤)۔ عَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوْعًا: ((أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِأَهْلِ الْجَنَّةِ؟ اَلْمَغْلُوْبُوْنَ الضُّعَفَاءُ، وَأَهْلُ النَّارِ كُلُّ جَعْظَرِيٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ۔)) (الصحيحة: ٩٣١)

حضرت سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کیا میں تمھیں اہل جنت کے بارے میں نہ بتلاؤں؟ وہ مغلوب اور ضعیف قسم کے لوگ ہیں اور بد مزاج، اکڑوں اور متکبر لوگ جہنمی ہیں۔''

تخريج: أخرجه الحاكم: ١/ ٦١، والبيهقي في "الشعب": ٦/ ٢٨٤/ ٨١٧١، والحاكم أيضا: ٣/ ٦١٩، وأحمد: ٤/ ١٧٥

کافروں کا ابد تک آتشِ دوزخ میں رہنا

(۳۹۹۵)۔ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ مَرْفُوْعًا: ((اَمَّا اَهْلُ النَّارِ الَّذِيْنَ هُمْ اَهْلُهَا)) فِيْ رِوَايَةٍ: ((الَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ، فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوْتُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَحْيَوْنَ، وَلٰكِنْ نَاسٌ اَصَابَتْهُمُ النَّارُ بِذُنُوْبِهِمْ (يُرِيْدُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ إِخْرَاجَهُمْ) فَاَمَاتَهُمْ إِمَاتَةً، حَتّٰى إِذَا كَانُوْ فَحْمًا أُذِنَ بِالشَّفَاعَةِ، فَجِيْءَ بِهِمْ ضَبَائِرَ، فَبُثُّوْا عَلٰى اَنْهَارِ الْجَنَّةِ، ثُمَّ قِيْلَ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ! اَفِيْضُوْا عَلَيْهِمْ، فَيَنْبُتُوْنَ نَبَاتَ الْحَبَّةِ تَكُوْنُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ۔))

(الصحيحة:۱۵۵۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جن دوزخیوں کو جہنم سے نکالنے کا اللہ تعالی کا کوئی ارادہ نہیں ہوگا، وہ نہ مریں گے اور نہ جئیں گے۔ لیکن جن جہنمیوں کو وہاں سے نکالنے کا اللہ تعالی کا ارادہ ہوگا، وہ انہیں وہاں موت دے دے گا، یہاں تک کہ وہ (جل جل کر) کوئلہ بن جائیں گے، پھر ان کے لیے سفارش کرنے کی اجازت دی جائے گی اور ان کو گروہوں کی شکل میں وہاں سے نکال کر جنت کی نہروں میں ڈال دیا جائے گا، وہ ایسے نشوونما پائیں گے جیسے سیلاب کے بہاؤ میں دانہ اگتا ہے۔'' یعنی بہت جلد اپنے وجود میں آجائیں گے۔

تخريج: أخرجه مسلم: ۱/ ۱۱۸، وأبوعوانة: ۱/ ۱۸٦، والدارمي: ۲/ ۳۳۱، وابن ماجه: ۲/ ۵۸۲، وأحمد: ۳/ ۱۱ و۷۸، والطبراني في "التفسير" ۱/ ۵۵۲/ ۷۹۷

شرح:...... امام البانی رحمہ اللہ نے کہا: بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بالآخر جہنمی لوگ ختم ہو جائیں گے، لیکن اس حدیث میں واضح دلیل ہے کہ کافر لوگ ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہیں گے اور وہ کبھی بھی فنا نہیں ہوں گے، اگر وہ فنا ہو جائیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ مر گئے اور عذاب سے چھٹکارا پا لیا۔ امام صنعانی نے (رفع الأستار لإبطال أدلة القائلين بفناء النار) میں جہنم کے فنا کے قائلین پر بڑا مضبوط علمی ردّ کیا ہے۔ میں نے ان کے اس رسالے کی احادیث کی تحقیق و تخریج ہے اور اس میں ایک مفید مقدمے کا اضافہ کیا، وہ زیر طبع ہے، عنقریب قارئین کرام کے ہاتھوں میں ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالی۔ (صحیحہ: ۱۵۵۱)

کسی امت کو رحمت یا عذاب کا مستحق قرار دینے کا اللہ تعالی کا انداز

(۳۹۹٦)۔ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((أَنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ إِذَا اَرَادَ رَحْمَةَ اُمَّةٍ مِنْ عِبَادِهٖ قَبَضَ نَبِيَّهَا قَبْلَهَا، فَجَعَلَهٗ لَهَا فَرَطًا وَسَلَفًا بَيْنَ يَدَيْهَا، وَإِذَا اَرَادَ هَلَكَةَ

حضرت ابوموسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب اللہ تعالی کسی امت پر رحمت کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اس کے نبی کو ان سے پہلے فوت کر کے اسے ان کے لیے میر سامان اور پیش رو بنا دیتا ہے اور جب کسی امت کو

أُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِيُّهَا حَيٌّ، فَأَهْلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ، فَأَقَرَّ عَيْنَهُ بِهَلَكَتِهَا حِيْنَ كَذَّبُوْهُ وَعَصَوْا أَمْرَهُ.)) (الصحيحة: ٣٠٥٩)

ہلاک کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو اسے نبی کی زندگی میں اور اس کے سامنے عذاب کے ذریعے ہلاک کر دیتا ہے، چونکہ وہ نبی کو جھٹلانے والے اور اس کی نافرمانی کرنے والے ہوتے ہیں، اس لیے وہ بھی ان کی ہلاکت پر خوش ہوتا ہے۔''

تخريج: أخرجه مسلم: ٧/ ٦٥ معلقا، وابن حبان في "صحيحه": ٨/ ٢٢٣/ ٦٦١٣، والبيهقي في "دلائل النبوة": ٣/ ٧٧

شرح:...... نبی کریم ﷺ سے قبل انبیا کی موجودگی میں ان کی امتوں پر عذاب آیا، جیسے حضرت نوح، حضرت یونس، حضرت ہود اور حضرت صالح علیہم السلام کی اقوام پر۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو ان کی امت سے پہلے اپنے پاس بلا لیا جو اس بات کی دلیل ہے کہ ان شاء اللہ آپ ﷺ ہمارے لیے بہترین میر سامان اور پیش رو ہوں گے۔

جہنمیوں کا خون کے آنسو رونا

(٣٩٩٧)۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ أَهْلَ النَّارِ لَيَبْكُوْنَ حَتّٰى لَوْ أُجْرِيَتِ السُّفُنُ فِيْ دُمُوْعِهِمْ لَجَرَتْ، وَإِنَّهُمْ لَيَبْكُوْنَ الدَّمَ، يَعْنِيْ، مَكَانَ الدَّمْعِ.))

(الصحيحة:١٦٧٩)

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنمی اتنا روئیں گے (اور اتنے آنسو روئیں گے کہ) اگر ان میں کشتی چلائی جائے تو وہ بھی چل پڑے گی، وہ پانی کے آنسوؤں کی جگہ خون کے آنسو روئیں گے۔''

تخريج: أخرجه الحاكم: ٤/ ٦٠٥

شرح:...... ہر مومن کو جہنم سے پناہ مانگنی چاہیے، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی ایک دن میں سات مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم خود اس کے حق میں یہ دعا کرتی ہے: اے میرے رب! تیرا فلاں بندہ مجھ سے تیری پناہ چاہ رہا ہے، سو تو اسے پناہ دے دے۔'' (صحیحہ: ٢٥٠٦)

جہنم کا خفیف ترین عذاب

(٣٩٩٨)۔ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ يُحْذٰى لَهُ نَعْلَانِ مِنْ نَارٍ يَغْلِيْ مِنْهُمَا دِمَاغُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.))

(الصحيحة:١٦٨٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت والے دن جہنمیوں میں سب سے زیادہ ہلکے عذاب والا وہ آدمی ہوگا جسے آگ کے دو جوتے پہنا دیے جائیں گے، جن کی حرارت سے اس کا دماغ ابلنے لگے گا۔''

تخريج: أخرجه الحاكم: ٤/ ٥٨٠، وأحمد: ٢/ ٤٣٢ و ٤٣٩

جہنم میں گرم پانی کا عذاب

(۳۹۹۹)۔ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِي ﷺ قَالَ: ((اِنَّ الْحَمِيْمَ لَيُصَبُّ عَلَى رُءُوْسِهِمْ، فَيَنْفُذُ الْحَمِيْمُ حَتَّى يَخْلُصَ اِلَى جَوْفِهِ، فَيَسْلُتَ مَا فِي جَوْفِهِ، حَتَّى يَمْرُقَ مِنْ قَدَمَيْهِ، وَهُوَالصَّهْرُ، ثُمَّ يُعَادُ كَمَا كَانَ۔)) (الصحيحة: ٣٤٧٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''بیشک گرم پانی ان (جہنمیوں) کے سروں پر بہایا جائے گا، وہ جسم کو چیرتے ہوئے ان کے پیٹ میں جا پہنچے گا اور پیٹ کے اندر جو کچھ ہے اس کو یوں نکال دے گا کہ وہ بہہ کر قدموں کی طرف سے نکل جائے گا، یہی ''صہر'' (پگھلنا) ہے (جس کا ذکر قرآن مجید میں ہے)، پھر ان کو وہی وجود دے دیا جائے گا جو پہلے تھا۔''

تخريج: أخرجه ابن المبارك في "الزهد": ٨٩/ ٣١٢۔ زوائد نعيم۔ ومن طريقه ابن المبارك: رواه الترمذي: ٢٥٨٢، والحاكم: ٢/ ٣٨٧، وعنه البيهقي في "البعث": ٢٨٢/ ٥٧٩، وأحمد: ٢/ ٣٧٤، وابن أبي الدنيا في "صفة النار": ق ٥/ ٢، وأبونعيم في "الحلية": ٨/ ١٨٢، والبغوي في "شرح السنة": ١٥/ ٢٤٤/ ٤٤٠٦ و "التفسير": ٥/ ٣٧٤، وكذا ابن جرير في "تفسيره": ١٧/ ١٠٠

شرح:...... ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ﴾ (سورۂ حج: ٢٠) ..... ''جس سے ان کے پیٹ کی چیزیں اور کھالیں گلا دی جائیں گی۔''

یہ حدیث اسی آیت کا مصداق ہے۔

جہنم کی گہرائی

(٤٠٠٠)۔ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اِنَّ الصَّخْرَةَ الْعَظِيْمَةَ لَتُلْقَى مِنْ شَفِيْرِ جَهَنَّمَ، فَتَهْوِيْ فِيْهَا سَبْعِيْنَ عَامًا مَا تُفْضِيْ اِلَى قَرَارِهَا۔)) (الصحيحة: ١٦١٢)

حضرت عتبہ بن عزوان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر کوئی بڑی چٹان جہنم میں اس کے کنارے سے گرائی جائے تو وہ اس کی تہہ تک پہنچنے کے لیے ستر سال تک گرتی رہے گی۔''

تخريج: أخرجه الترمذي: ٣/ ٣٤١، وأخرجه مسلم: ٨/ ٢١٥، وأحمد: ٤/ ١٧٤ بلفظ: ((..... فانه قد ذكر لنا ان الحجر يُلقى من شَفَة النار فيهوى فيها سبعين عام لا يدرك لها قعرا۔))

(٤٠٠١)۔ عَنْ اَبِي مُوْسَى الْاَشْعَرِيِّ مَرْفُوْعًا: ((لَوْاَنَّ حَجَرًا يُقْذَفُ بِهٖ فِي

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر پتھر کو جہنم میں پھینک دیا جائے تو وہ

جَهَـنَّمَ، هَوٰى سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا قَبْلَ اَنْ يَّبْلُغَ قَعْرَهَا۔)) (الصحيحة:٢١٦٥)

اس کی آخری تہہ تک پہنچنے کے لیے ستر سال تک گرتا رہے گا۔''

تخريج: أخرجه أبويعلى:٤/ ١٧٣٩، والبزار:٣١٥، وابن حبان:٢٦٠٩

شرح:...... انسان کو جو زندگی عطا کی گئی، یہ انتہائی ناپائیدار اور بہت مختصر ہے، للہذا ایسا نہ ہو کہ یہ معمولی وقفہ دنیا کی بھنور میں گردش کرتے کرتے گزر جائے۔ دیکھئے! ناعاقبت اندیش لوگوں کا انجام، کہ آخرت کی جس گھاٹی میں انھوں نے رہنا ہے، اس کہ تہہ تک پہنچتے پہنچتے ستر سال بیت جائیں گے۔

ہم اپنی ساٹھ ستر سالہ زندگی پر نازاں ہیں، اپنی ترجیحات کے نفوذ میں اپنی برتری سمجھتے ہیں، دنیوی منصوبہ بندیوں کو ہی کامیابی و کامرانی کے لیے کافی وشافی سمجھ بیٹھے ہیں، حالانکہ اتنا عرصہ تو جہنمیوں کو جہنم کی تہہ میں پہنچتے پہنچتے بیت جائے گا۔ اے اللہ! ہمیں اپنی پناہ میں رکھیو۔ (آمین)

جہنم کی وسعت

(٤٠٠٢)۔ عَـنْ مُـجَـاهِدٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّـاسٍ: اَتَـدْرِيْ مَا سِعَةُ جَهَنَّمَ؟ قُلْتُ لَا۔ قَـالَ: اَجَلْ وَاللّٰهِ مَاتَدْرِيْ، اِنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِ اَحَـدِهِـمْ وَبَيْـنَ عَاتِقِهٖ مَسِيْرَةُ سَبْعِيْنَ خَـرِيْـفًا، تَجْرِيْ فِيْهَا اَوْدِيَةُ الْقَيْحِ وَالدَّمِ۔ قُـلْـتُ:اَنْهَارًا؟ قَالَ لَا، بَلْ اَوْدِيَةٌ، ثُمَّ قَالَ: اَتَدْرُوْنَ مَاسَعَةُ جَهَنَّمَ؟ قُلْتُ:لَا۔ قَالَ اَجَلْ وَاللّٰـهِ مَـاتَـدْرِيْ۔ حَـدَّثَتْنِيْ عَائِشَةُ اَنَّهَا سَـاَلَـتْ رَسُـوْلَ اللّٰـهِ ﷺ عَـنْ قَـوْلِـهٖ: ﴿وَالْاَرْضُ جَـمِـيْـعًـا قَبْـضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّـمٰـوَاتُ مَـطْـوِيَّـاتٌ بِـيَـمِـيْـنِـهٖ﴾ (الـزمـر:٦٧)۔)) فَـاَيْـنَ الـنَّـاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُـوْلَ الـلّٰـهِ؟ قَـالَ: ((هُـمْ عَلٰى جَسْرِ جَهَنَّمَ)) (الصحيحة:٥٦١)

امام مجاہد بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: کیا تجھے جہنم کی وسعت کا علم ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انھوں نے کہا: جی ہاں، اللہ کی قسم! آپ کو واقعی علم نہیں ہوگا۔ (سنو! ایک جہنمی کے) کان کی لو اور کندھے کے درمیان کا فاصلہ ستر سال کی مسافت کا ہوگا، وہاں پیپ اور خون کی وادیاں چل رہی ہوں گی۔ میں نے کہا: نہریں چلیں گی؟ انھوں نے کہا: نہریں نہیں، وادیاں۔ پھر فرمایا: کیا تجھے جہنم کی وسعت کا علم ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ انھوں نے کہا: جی ہاں، اللہ کی قسم! آپ کو واقعی علم نہیں ہو گا۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے بیان کیا کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا: ﴿اور ساری زمین قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوگی اور تمام آسمان اس کے داہنے ہاتھ میں لپیٹے ہوں گے۔﴾ (سورۂ زمر: ٦٧) کہ اے اللہ کے رسول! (جب زمین و آسمان کی یہ کیفیت ہوگی تو) اس وقت لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ اس وقت جہنم کے پل (یعنی پل صراط) پر ہوں گے۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٦/ ١١٦۔١١٧

شرح:...... جس جہنم میں اتنی بڑی جسامت کے بے شمار جہنمی سما جائیں گے، جس میں کئی ندیاں بہتی ہوں گے اور جس کے پل صراط پر ساری کی ساری مخلوق کھڑی ہو جائے گی، اس کی وسعت کا آسانی کے ساتھ اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اللہ کی پناہ۔

آپ ﷺ کی امت کے بارہ منافق اور ان کا انجامِ بد

(٤٠٠٣)۔ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَّادٍ قَالَ قُلْنَا لِعَمَّارٍ: اَرَاَيْتَ قِتَالَكُمْ، اَرَاْيًا رَاَيْتُمُوْهُ، فَاِنَّ الرَّأْيَ يُخْطِئُ وَيُصِيْبُ، اَوْعَهْدًا عَهِدَهُ اِلَيْكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ؟ فَقَالَ: مَا عَهِدَ اِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ لِلنَّاسِ كَافَّةً۔ وَقَالَ: اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((اِنَّ فِيْ اُمَّتِيَ اثْنَيْ عَشَرَ مُنَافِقًا، لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدُوْنَ رِيْحَهَا، حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ، ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيْكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ: سِرَاجٌ مِنْ نَارٍ يَظْهَرُ فِيْ اَكْتَافِهِمْ حَتّٰى يَنْجَمَ مِنْ صُدُوْرِهِمْ)) (الصحيحة: ٣٥٣٧)

قیس بن عباد کہتے ہیں: ہم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے پوچھا: اس لڑائی کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ کیا یہ تم لوگوں کی اپنی رائے کا نتیجہ ہے، جس میں غلط یا درست ہونے کا احتمال پایا جاتا ہے، یا پھر رسول اللہ ﷺ نے تمہیں اس قسم کی وصیت فرمائی ہے؟ انھوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کوئی مخصوص نصیحت نہیں فرمائی، آپ نے اتنا ضرور فرمایا: ''میری امت میں بارہ منافق ہوں گے، وہ جنت میں اس وقت تک داخل نہیں ہوں گے اور نہ ہی اس کی خوشبو پائیں گے، جب تک اونٹ سوئی کے نکے میں سے داخل نہ ہو جائے۔ ان میں سے آٹھ کو تو بڑی آفت (پھوڑا یا ورم) ہی کافی ہے، یعنی آگ کا ایک شعلہ ان کے کندھوں میں ظاہر ہو کر (اندر گھس جائے گا اور) وہ سینے سے نمودار ہوگا۔''

تخريج: أخرجه مسلم: ٨/ ١٢٣، وأحمد: ٤/ ٣٢٠، والبيهقي في "الدلائل": ٥/ ٢٦٢، والبغوي في "التفسير": ٤/ ٦٩

شرح:...... یعنی جس طرح اونٹ کا سوئی کے نکے میں داخل ہونا ناممکن ہے، اسی طرح ان منافقوں کا جنت میں داخل ہونا محال ہے۔

جہنم کے سانپ اور بچھو اور ان کا زہر

(٤٠٠٤)۔ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جُزْءٍ الزُّبَيْدِيِّ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: ((اِنَّ فِي النَّارِ حَيَّاتٍ اَمْثَالَ اَعْنَاقِ الْبُخْتِ، يَلْسَعْنَ اللَّسْعَةَ، فَيَجِدُ حُمُوَّتَهَا اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا

صحابی رسول سیدنا عبداللہ بن حارث بن جزء زبیدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جہنم میں بختی اونٹوں کی گردنوں کی طرح سانپ ہیں، جب وہ ڈنگ مارتے ہیں تو چالیس سال تک ان کے زہر کے درد کی شدت محسوس ہوتی رہتی ہے اور اس میں پالان رکھے ہوئے خچروں

وَإِنَّ فِيْهَا لَعَقَارِبَ كَالْبِغَالِ الْمُوْكَفَةِ، يَلْسَعْنَ اللَّسْعَةَ، فَيَجِدُ حُمُوَّتَهَا أَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا۔)) (الصحيحة:٣٤٢٩)

کی طرح کے (بڑے بڑے) بچھو ہیں، جب وہ ڈستے ہیں تو چالیس سال تک زہر کا اثر محسوس ہوتا رہتا ہے۔"

تخريج: أخرجه البيهقي في"البعث والنشور": ٢٩٨/ ٦١٦، وأحمد: ٤/ ١٩١، والحاكم: ٤/ ٥٩٣، وابن حبان: ٢٦١٣ دون الشطر الثاني منه

جہنم کے عذاب کے مختلف درجات

(٤٠٠٥)۔ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلٰى كَعْبَيْهِ، وَمِنْهُم مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلٰى رُكْبَتَيْهِ، وَمِنْهُم مَنْ تَأْخُذُهُ إِلٰى حُجزَتِهِ، وَمِنْهُم مَنْ تَأْخُذُهُ إِلٰى عُنُقِهِ۔)) (الصحيحة: ٣٥٤٥)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "آگ بعض جہنمیوں کو ٹخنوں تک جلائے گی، بعض کو گھٹنوں تک جلائے گی، بعض کو کمر تک اور بعض کو گردن تک جلا دے گی۔"

تخريج: أخرجه مسلم: ٨/ ١٥٠، وابن أبي شيبة في"المصنف": ١٦٠٢٦، وأحمد: ٥/ ١٠، ١٨، و الطبراني في"المعجم الكبير": ٦٩٦٩، ٦٩٧٠

شرح:...... جہنم کی آگ نے اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا شعور قبول کیا، جس کی روشنی میں وہ بندوں کو ان کے گناہوں کے مطابق جلا رہی ہے۔ کاش! اشرف المخلوقات بھی اپنے شعور و آگہی کو دنیا و آخرت دونوں کے لیے استعمال کر لیتے۔

بنو آدم کا انجام

(٤٠٠٦)۔ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ: قَامَ فِيْنَا مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ، فَقَالَ: يَا بَنِيْ أَوْدٍ! إِنِّيْ رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: ((تَعْلَمُوْنَ الْمَعَادَ إِلَى اللّٰهِ، ثُمَّ إِلَى الْجَنَّةِ أَوْ إِلَى النَّارِ، وَإِقَامَةٌ لَا ظَعْنَ فِيْهِ، وَخُلُوْدٌ لَا مَوْتَ، فِيْ أَجْسَادٍ لَا تَمُوْتُ۔)) (الصحيحة:١٦٦٨)

عمرو بن میمون اودی کہتے ہیں کہ ہم میں حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اے بنو اود! میں رسول اللہ ﷺ کا قاصد ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم جانتے ہو کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹنا ہے، پھر جنت یا جہنم کی طرف۔ وہ ایسی (مستقل) اقامت گاہ ہے کہ وہاں سے روانگی نہیں ہو گی، وہ ایسی ہمیشگی ہے کہ جس میں موت نہیں آئے گی اور وہاں ایسے جسم ہوں گے جو مرنے والے نہیں ہوں گے۔"

تخريج: أخرجه الحاكم: ١/ ٨٣، وروى الطبراني فى "الكبير" و "الاوسط" نحوه

شرح:...... ایک قبیلے کا نام ''اوذ'' ہے، اس قبیلے والوں کو بنو اود کہہ کر پکارا۔ اور ان کو اس بات کی یاد دہانی کروائی کہ آخرت کی زندگی دنیا کی زندگی کی طرح نہیں ہوگی، وہاں تو انسانوں کے جسم اس طرز کے ہوں گے کہ ان کو موت ہی نہیں آئے گی، یعنی ان کو اس بات کی تلقین کی کہ اگر تم نے اس دنیا میں برے اعمال کیے تو تمہارا ٹھکانہ جہنم ہوگا جس میں کبھی بھی انسان کو موت نہیں آئے گی اسی طرح اگر تم یہ چاہتے ہو کہ تمہارا ٹھکانہ جنت ہو تو پھر تمہیں اچھے اعمال کرنے چاہئیں۔

جنت اور جہنم کے دروازوں کی تعداد

(٤٠٠٧)۔ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ عَبْدِالسُّلَمِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((اَلْجَنَّةُ لَهَا ثَمَانِيَةُ اَبْوَابٍ، وَالنَّارُ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ۔)) (الصحيحة:١٨١٢)

حضرت عتبہ بن عبد سلمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''جنت کے آٹھ دروازے ہیں، جبکہ دوزخ کے سات۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٤/ ١٨٥، وابن سعد: ٧/ ٤٣٠

سورج اور چاند جہنم میں ہوں گے

(٤٠٠٨)۔ عَنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ بْنِ الْمُخْتَارِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ الدَّنَّاجِ: شَهِدْتُ اَبَاسَلِمَةَ بْنَ عَبْدِالرَّحْمٰنِ جَلَسَ فِيْ مَسْجِدٍ فِيْ زَمَنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ اُسَيْدٍ، قَالَ: فَجَاءَ الْحَسَنُ فَجَلَسَ اِلَيْهِ فَتَحَدَّثْنَا، فَقَالَ اَبُوْ سَلِمَةَ: حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ثَوْرَانِ مُكَوَّرَانِ فِيْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔)) فَقَالَ الْحَسَنُ: مَاذَنْبُهُمَا؟ فَقَالَ: اِنَّمَا اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ، فَسَكَتَ الْحَسَنُ۔

(الصحيحة:١٢٤)

عبدالعزیز بن مختار بن عبداللہ دناج کہتے ہیں کہ میں خالد بن عبد اللہ بن خالد بن اسید کے عہد میں ایک مسجد میں ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن کے ساتھ بیٹھا تھا۔ حسن بھی آکر بیٹھ گئے، ہم گفتگو کرتے رہے، دورانِ گفتگو ابو سلمہ نے کہا: ہمیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''قیامت والے دن سورج اور چاند دونوں دوزخ میں لپٹے ہوئے ہوں گے اور ان کا رنگ سرخ ہوگا۔'' حسن نے کہا: ان کا کیا گناہ ہے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں تجھے رسول اللہ ﷺ کی حدیث بیان کر رہا ہوں۔ یہ سن کر حسن خاموش ہو گیا۔

تخريج: أخرجه الامام الطحاوى فى "مشكل الآثار": ١/ ٦٦۔٦٧

شرح:...... امام البانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: اس حدیث کا مفہوم یہ نہیں کہ سورج اور چاند کو کسی گناہ کے جرم میں جہنم میں ڈالا جائے گا، جیسا کہ حسن بصری کا خیال تھا، کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنی اطاعت کرنے والوں کو عذاب نہیں دیتا اور سورج

اور چاند اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والے ہیں، جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ وَ الشَّمْسُ وَ الْقَمَرُ وَ النُّجُوْمُ وَ الْجِبَالُ وَ الشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَ كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَ كَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ﴾ (سورۂ حج: ١٨) ... ''کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں وہ سب اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتا ہے اور سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور اکثر لوگ بھی (اللہ تعالیٰ کے حضور) سجدہ کرتے ہیں، لیکن کثیر لوگوں پر عذاب ثابت ہو چکا ہے۔''

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں بتایا ہے کہ جو مخلوق اس کو سجدہ کرتی ہے وہ اس کے عذاب کی مستحق نہیں ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ان کو آگ میں کیوں ڈالا جائے گا۔ جواباً دو احتمالات کا اظہار کیا جا سکتا ہے:

(**اول**) یہ دونوں آگ کا ایندھن ہیں، اسماعیلی نے کہا: سورج اور چاند کو آگ میں پھینکنے سے ان کا عذاب دینا لازم نہیں آتا، کیونکہ بعض فرشتے، پتھر اور عذاب وعقاب کے دوسرے آلات بھی جہنم میں ہوں گے، یہ تمام چیزیں جہنمیوں کے عذاب وعقاب میں اضافے کا سبب ٹھہریں گی، نہ کہ ان کو خود عذاب دیا جائے گا۔

(**دوم**) سورج اور چاند کی پوجا کرنے والوں کی سرزنش کرنے کے لیے اور ان کو لاجواب کرنے کے لیے ان کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ خطابی نے کہا: ان کو آگ میں ڈالنے کا مقصود ان کو عذاب دینا نہیں ہے، بلکہ ان کو ملامت کرنا مقصود ہے جو سورج اور چاند کی عبادت کرتے تھے، تاکہ ان کو پتہ چل جائے کہ ان کی عبادت باطل تھی۔

میں (البانی) کہتا ہوں: یہی معنی زیادہ مناسب معلوم ہو رہا ہے اور (فتح الباری: ٦/ ٢١٤) میں ابو یعلی کے حوالے سے پیش کی گی سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی روایت اس معنی کی تائید کرتی ہے، وہ ان الفاظ پر مشتمل ہے: ((لیراھما من عبدھما)) ... ''تاکہ ان کی عبادت کرنے والے ان کو دیکھ لیں۔'' مجھے یہ روایت مسند ابی یعلی میں نہیں ملی۔ واللہ اعلم۔

نیز معلوم ہوا کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کوئی ارشاد فرما دیں، وہ کسی کی عقل کے موافق ہو یا نہ ہو، اس کو بہرصورت چاہیے کہ اس کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دے، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودات کی بنیاد اللہ تعالیٰ کی رضامندی پر ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ جو چاہے، جیسے چاہے اور جب چاہے کر سکنے کا بھرپور اقتدار رکھتا ہے۔

لوگوں کی پٹائی کرنے والوں اور برہنہ اور نیم برہنہ عورتوں کا انجامِ بد

(٤٠٠٩)۔ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ((صِنْفَانِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ لَمْ اَرَهُمَا، قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَاَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُوْنَ بِهَا النَّاسَ، وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ، مُمِيْلَاتٌ مَائِلَاتٌ، رُؤُوْسُهُمْ كَاَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ، لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں نے جہنم میں جانے والے دو قسم کے لوگ ابھی تک نہیں دیکھے۔ (۱) وہ لوگ جن کے پاس گائیوں کی دموں کی طرح کوڑے ہوتے ہیں اور وہ ان سے لوگوں کی پٹائی کرتے ہیں۔ اور (۲) وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی، لوگوں کو اپنی طرف مائل کریں گی اور خود ان کی

يَجِدْنَ رِيْحَهَا، وَاِنَّ رِيْحَهَا لَتُوْجَدُ مِنْ مَسِيْرَةِ كَذَا وَ كَذَا۔)) (الصحيحة:١٣٢٦)

طرف مائل ہوں گی، ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ہوں گے۔ ایسی عورتیں جنت میں داخل ہوں گی نہ اس کی خوشبو پائیں گی، حالانکہ اس کی خوشبو بہت دور سے ہی محسوس کی جاتی ہے۔‘‘

تخريج: أخرجه مسلم: ٨/ ١٥٥، والبيهقي: ٢/ ٢٣٤، وأحمد: ٢/ ٣٥٥، ٤٤٠

شرح:...... نبی کریم ﷺ کے عہدِ مبارک میں تو لوگوں کی یہ اقسام معدوم تھیں، لیکن آجکل ایسے معلوم ہوتا ہے کہ روئے زمین پر صرف یہی دو قسمیں بستی ہیں۔ ہر طرف بے پردگی اور نیم برہنہ جسموں کا بھوت رقص کناں ہے، بازاروں میں بے حیائی و بے شرمی و بدکاری کے اسباب دستیاب ہیں، عورتوں نے دو دو چار چار ہزاروں کی پوشاکیں زیب تن کر رکھی ہیں، لیکن اس کے باوجود وہ بے پردہ ہیں، چہروں کو یوں رنگ و روغن کیا ہوا ہوتا ہے کہ جنسی بے راہ روی میں مبتلا انسانی بھیڑیوں کی نگاہیں جم جاتی ہیں۔ والدین کی غیرت وحمیت کا جنازہ اٹھ گیا کہ ان کی بیٹیاں بازاریوں سے ناک کان چھدوا رہی ہیں، چوڑیاں فٹ کروا رہی ہیں اور اپنے بازوؤں پر مہندی کے ڈیزائن بنوا رہی ہیں۔ العیاذ باللہ۔ یہ وہ قسم ہے جو نبی کریم ﷺ کے عہد میں نظر نہیں آتی تھی۔

دوسری طرف انسانیت کی تذلیل کرنے والی ڈنڈا بردار اور اسلحہ سے لیس سرکاری، نیم سرکاری اور پرائیویٹ تنظیمیں پورے جوبن پر ہیں، قتل و غارت گری پورے عروج پر ہے، مرنے والے کو کوئی علم نہیں کہ اسے کیوں مارا جا رہا ہے اور مارنے والا تو اپنی کاروائی کی وجہ دریافت کرنے کی سوچ و بچار سے ہی غافل ہے۔ انسانیت کا بالعموم اور اسلامیوں کا بالخصوص احترام راکھ میں مل چکا ہے۔ ١٣، ١٤ مئی ٢٠٠٧ء کو چیف جسٹس افتخار کی کراچی آمد پر عوام الناس کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟ یتیم اور بے سہارا ہونے والے بچوں سے استفسار کیا جائے۔

جہنمی لوگ جنت میں اپنا مقام اور جنتی لوگ جہنم میں اپنا مقام دیکھیں گے

(٤٠١٠)۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((كُلُّ اَهْلِ النَّارِ يَرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ: لَوْاَنَّ اللّٰهَ هَدَانِيْ، فَيَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ وَكُلُّ اَهْلِ الْجَنَّةِ يَرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ، فَيَقُوْلُ: لَوْلَا اَنَّ اللّٰهَ هَدَانِيْ۔ فَيَكُوْنُ لَهٗ شُكْرًا، ثُمَّ تَلَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ﴿اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰا عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْبِ اللّٰهِ﴾ (الزمر:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’ہر جہنمی جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھ کر کہے گا: ہائے کاش! اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دی ہوتی (تو وہ مقام میرا ٹھکانہ ہوتا)۔ یہ چیز اس کے لیے حسرت و ندامت کا باعث ٹھہرے گی اور ہر جنتی جہنم میں اپنا ٹھکانہ دیکھ کر کہے گا: اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت نہ دی ہوتی (تو وہ مقام میرا ٹھکانہ ہوتا)۔ یہ چیز اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنے کا باعث ہوگی۔‘‘ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ﴿(ایسا نہ ہو

٥٦)......)) (الصحيحة:٢٠٣٤)

کہ) کوئی شخص کہے: ہائے افسوس! اس بات پر کہ میں نے اللہ تعالی کے حقوق میں کوتاہی کی بلکہ میں تو مذاق اڑانے والوں میں سے رہا۔﴾ (سورۂ زمر:٥٦)

تخريج: أخرجه الحاكم: ٢/ ٤٣٥ـ٤٣٦، وأحمد: ٢/ ٥١٢، والخطيب: ٥/ ٢٤

شرح:...... یہ دنیا میں بے فکری اور من مانی طرزِ حیات کا نتیجہ ہے کہ جہنم میں جانے کے بعد بھی حسرتوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ سرسری اسلام کو ترک کر دیں اور سنجیدگی کے ساتھ اپنی زندگی کے معاملات اور اسلامی احکام و مسائل کا آپس میں موازنہ کریں۔

جنت سے محروم رہنے والوں کی علامات

(٤٠١١)۔ عَنْ عَلِيِّ بْنِ خَالِدٍ، قَالَ: مَرَّ أَبُوْ أُمَامَةَ الْبَاهِلِيُّ عَلٰى خَالِدِ بْنِ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ، فَسَأَلَهُ عَنِ اَلْيَنِ كَلِمَةٍ سَمِعَهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: ((كُلُّكُمْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللّٰهِ شِرَادَ الْبَعِيْرِ عَلٰى أَهْلِهِ۔)) (الصحيحة:٢٠٤٣)

علی بن خالد کہتے ہیں کہ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ خالد بن یزید بن معاویہ کے پاس سے گزرے، اس نے ان سے رسول اللہ ﷺ سے سنے ہوئے انتہائی نرم کلمے کے بارے میں سوال کیا۔ انھوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''تم میں سے ہر کوئی جنت میں داخل ہو گا، ماسوائے اس کے جس نے اللہ تعالی پر اس طرح بغاوت کی، جس طرح اونٹ اپنے مالک پر بدک جاتا ہے۔''

تخريج: أخرجه الحاكم في "المستدرك": ٤/ ٣٤٧، وأحمد: ٥/ ٢٥٨

شرح:...... اللہ تعالی کے فرائض و واجبات کو ترک کرنا اور محرمات و ممنوعات کا ارتکاب کرنا بغاوت اور سرکشی کہلاتا ہے۔ جو اونٹ جس مالک کا کھاتا ہے اگر اسی کے سامنے بدکنا شروع کر دے تو اس کا کیا علاج کیا جاتا ہے، ہر کوئی جانتا ہے۔ جو بچہ اپنے غیرت مند اور خیر خواہ باپ کے منصوبوں پر کراس لگاتا ہے، اسے کون سا انجام بھگتنا پڑتا ہے، ہر ایک کے لیے واضح ہے۔ اللہ تعالی کا معاملہ بھی یہی ہے کہ جو بھی اس کے قوانین سے پہلوتہی اختیار کرے گا، اسے اس جرم کی سزا بھگتنا پڑے گی، لیکن جب سزا کا وقت آئے گا تو اس وقت کا پچھتاوا، اس وقت کا افسوس اور اس وقت کی حسرت کچھ کام نہ آئے گی۔

سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((...... فانما المؤمن كالجمل الانف، حيثما قيد انقاد۔)) (ابن ماجه) ...... ''مومن کی مثال تو نکیل شدہ اونٹ کی طرح ہے، کہ جب اس کی نکیل یا لگام کو پکڑ کر اس کے آگے آگے چلا جاتا ہے تو وہ مطیع ہو کر پیچھے پیچھے چل پڑتا ہے۔''

(٤٠١٢)۔ عَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول

قَالَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ: ((وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ، لَتَدْخُلُنَّ الْجَنَّةَ كُلُّكُمْ اِلَّا مَنْ أَبٰى، وَشَرَدَ عَلَى اللهِ كَشُرُوْدِ الْبَعِيْرِ۔)) قَالُوْا: وَمَنْ يَأْبٰي اَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ؟ فَقَالَ: ((مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اَبٰى۔)) (الصحيحة: ٢٠٤٤)

اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم سارے لوگ جنت میں داخل ہو گے، ماسوائے ان کے جو انکار کر دیتے ہیں اور اونٹ کے بدکنے کی طرح (اللہ اور رسول کی) اطاعت سے بغاوت کر جاتے ہیں۔“ صحابہ نے عرض کی: بھلا جنت میں جانے سے کون انکار کرتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی، اس نے (گویا جنت میں داخل ہونے سے) انکار کر دیا۔“

تخريج: رواه الطبراني في "الأوسط": ورجاله رجال الصحيح

ایک جہنمی کی نحوست

(٤٠١٣)۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَوْ كَانَ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ مِئَةُ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ، وَفِيْهِ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَتَنَفَّسَ فَاَصَابَهُمْ نَفْسُهُ لَاحْتَرَقَ الْمَسْجِدُ وَمَنْ فِيْهِ۔))

(الصحيحة: ٢٥٠٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر اس مسجد میں ایک لاکھ یا زائد افراد بیٹھے ہوئے ہوں اور ان میں ایک جہنمی آدمی سانس لے لے، تو اس کے اثر سے مسجد تمام لوگوں سمیت جل جائے گی۔“

تخريج: أخرجه البزار: ٣٤٩٩، وأبو يعلى في "مسنده": ٤/ ١٥٧٣۔١٥٧٤، وابن أبي الدنيافي "صفة النار": ق٨/ ٢، وأبو نعيم في "الحلية": ٤/ ٣٠٧

شرح:...... لیکن دوزخ میں رہنے والے ہمیشہ زندہ رہیں گے، ان کو کیسی قوت و طاقت دی جائے گی کہ وہ ایسے ٹھکانے میں پہنچ کر پھر بھی زندہ رہیں گے۔ بس یہی کہا جا سکتا ہے کہ ” إِنَّ اللّٰهَ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ “

جنت اور جہنم کا بندے کیلیے سفارش کرنا

(٤٠١٤)۔ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ فِيْ يَوْمٍ، اِلَّا قَالَتِ النَّارُ: يَا رَبِّ اِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا قَدِ اسْتَجَارَكَ مِنِّيْ فَاَجِرْهُ۔ وَلَا يَسْاَلُ اللّٰهَ عَبْدٌ الْجَنَّةَ فِيْ يَوْمٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب آدمی ایک دن میں سات دفعہ آگ سے (اللہ کی) پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے میرے رب! تیرا فلاں بندہ مجھ سے پناہ مانگ رہا ہے، پس تو اسے پناہ دے دے۔ اسی طرح جو آدمی ایک دن میں سات بار اللہ تعالی سے

سَبْعَ مَرَّاتٍ إِلَّا قَالَتِ الْجَنَّةُ: يَا رَبِّ! إِنَّ عَبْدَكَ فُلَانًا سَأَلَنِيْ، فَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ۔)) (الصحيحة: ٢٥٠٦)

جنت کا سوال کرتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے میرے ربّ! تیرا فلاں بندہ تجھ سے میرا سوال کر رہا ہے، سو تو اسے جنت میں داخل کر دے۔''

تخريج: أخرجه أبو يعلى في "مسنده": ٤/ ١٤٧٣، والضياء أيضا في "صفة الجنة": ٣/ ٨٩/ ١

شرح: ...... امام البانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: دمشق وغیرہ میں بعض لوگ نمازِ فجر کے بعد بآواز بلند سات دفعہ جنت کا سوال کرتے ہیں اور سات بار جہنم سے پناہ مانگتے ہیں۔ اس انداز سے اس حدیث پر عمل کرنا نہ اس حدیث سے اور نہ کسی دوسری دلیل سے ثابت ہوتا ہے۔ یہ ذکر کسی نماز یا نماز با جماعت کے ساتھ خاص نہیں ہے، بلکہ مطلق ہے اور جس عمل کو شارع علیہ السلام نے مطلق رکھا ہو، اسے کسی زمان و مکاں کے ساتھ خاص نہیں کیا جا سکتا، جیسا کہ شریعت کے مقید کو مطلق نہیں کیا جا سکتا۔ پس جو آدمی اس حدیث پر عمل کرنا چاہے وہ دن یا رات کی کسی گھڑی میں یا قبل از نماز یا بعد از نماز یہ عمل کر سکتا ہے۔ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباعِ محض ہوگی اور ان شاء اللہ اخلاص بھی نصیب ہوگا۔

رہا مسئلہ اس حدیث کا: ((إِذَا صَلَّيْتَ الصُّبْحَ فَقُلْ قَبْلَ أَنْ تَتَكَلَّمَ: اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ......)) ...... ''جب نماز فجر ادا کر لے تو (کسی سے) کلام کرنے سے پہلے یہ دعا سات دفعہ پڑھا کر: اے اللہ! مجھے جہنم سے پناہ دے......'' تو گزارش ہے کہ یہ روایت ضعیف ہے، سلسلہ ضعیفہ (١٦٢٤) میں اس کی تخریج و تحقیق پیش کی گئی ہے۔ اس کو ''حسن'' کہنے والوں کی بات مان کر دھوکے میں نہیں پڑنا چاہیے، کیونکہ ان سے خطا واقع ہوئی ہے۔ (صحیحہ: ٢٥٠٦) ہمیں چاہیے کہ ہم دن میں سات مرتبہ اللہ تعالی سے جنت کا سوال کریں اور سات مرتبہ جہنم سے اس کی پناہ طلب کریں۔

ہر فرد کے لیے دو منازل میں سے ایک منزل معین ہے

(٤٠١٥)۔ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَامِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا لَهُ مَنْزِلَانِ: مَنْزِلٌ فِي الْجَنَّةِ، وَمَنْزِلٌ فِي النَّارِ، فَإِذَا مَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ، وَرِثَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْزِلَهُ، فَذٰلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى: ﴿أُولٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ﴾ (المومنون: ١٠))) (الصحيحة: ٢٢٧٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے ہر آدمی کے دو ٹھکانے ہیں: ایک ٹھکانہ جنت میں ہے اور دوسرا جہنم میں۔ اگر وہ مر کر جہنم میں چلا جاتا ہے تو جنتی لوگ اس کے ٹھکانے کے وارث بن جاتے ہیں، اللہ تعالی کے اس فرمان کا یہی مطلب ہے: ﴿یہی لوگ وارث ہیں﴾ (سورۂ مومنون: ١٠)۔''

تخريج: أخرجه ابن ماجه: ٢/ ٥٩٥، وابن أبي حاتم في "تفسيره" والبيهقي في "شعب الايمان": ١/ ٢٦٥۔هندية، ورواه البخاري: ٦٥٦٩ بلفظ: ((لا احد يدخل الجنة الا أرى مقعده من النار لو

أساء؛ ليزداد شكرا، ولا يدخل النار احد الا أرى مقعده من الجنة لو احسن، ليكون حسرة۔))

شرح:...... ہمیں چاہیے کہ اللہ تعالی نے جنت میں ہمارے لیے جس منزل کا تعین کیا ہے، اس کے حصول کے لیے تگ و دو کریں۔

ہمیشہ روزے رکھنے والے کا انجام بد

(٤٠١٦)۔ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: ((مَنْ صَامَ الدَّهْرَ، ضُيِّقَتْ عَلَيْهِ جَهَنَّمُ هٰكَذَا)) وَعَقَدَ تِسْعِيْنَ۔ (الصحيحة:٣٢٠٢)

سیدنا ابو موسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے پورا زمانہ روزے رکھے، اس پر جہنم اس طرح تنگ کر دی جائے گی۔'' پھر آپ نے نوے (٩٠) کی گرہ لگا کر اشارہ کیا۔

تخريج: أخرجه الطيالسي في "مسنده": ٥١٤، وعنه البزار في "مسنده": ١٠٤١، وكذا البيهقي: ٤/ ٣٠٠، والبيهقى، وابن ابى شيبة: ٣/ ٧٨، واحمد: ٤/ ٤١٤

شرح:...... شریعت نے عبادات و معاملات کے سلسلے میں مکمل رہنمائی کی ہے اور ہر شعبے میں اعتدال اور لوگوں کی استطاعت کو سامنے رکھا۔ اسی بنا پر پورے زمانے کے روزوں سے منع کر دیا گیا ہے، لہٰذا ایسا کرنا غلو فی الدین ہے۔

(٩٠) کی گرہ: انگشتِ شہادت کا سرا انگوٹھے کی جڑ پر رکھیں، پھر انگوٹھے کو انگلی کے ساتھ ملا دیں (کہ اندر گول دائرے کا سوراخ بن جائے)۔

روزِ قیامت تمام بنو آدم آپ ﷺ کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے

(٤٠١٧)۔ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ، قَالَ: قَالَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ: اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ، وَعِيْسٰى كَلِمَةُ اللّٰهِ وَرُوْحُهُ، وَ مُوْسٰى كَلَّمَهُ اللّٰهُ تَكْلِيْمًا، فَمَاذَا اُعْطِيْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((وَلَدُ آدَمَ كُلُّهُمْ تَحْتَ لِوَائِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ تُفْتَحُ لَهُ اَبْوَابُ الْجَنَّةِ۔)) (الصحيحة:٢٤١١)

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اصحابِ رسول نے کہا: حضرت ابراہیم (علیہ السلام) خلیل اللہ ہیں، حضرت عیسی (علیہ السلام) اللہ تعالی کا کلمہ اور روح ہیں اور حضرت موسی (علیہ السلام) سے اللہ تعالی نے کلام کی ہے۔ اے اللہ کے رسول! آپ کو کیا عنایت کیا گیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''روزِ قیامت حضرت آدم (علیہ السلام) کی ساری اولاد میرے جھنڈے تلے ہو گی، میں وہ شخصیت ہوں جس کے لیے سب سے پہلے جنت کے دروازے کھولے جائیں گے۔''

تخريج: رواه لوين فى "حديثه": ١/ ١۔ قطعة منه

شرح:...... روزِ قیامت آپ ﷺ بنو آدم کے سردار ہوں گے، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((اَنَا سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.)) (بخاری، مسلم) ...... ''میں روزِ قیامت لوگوں کا سردار

ہوں گا۔“

یہ آپ ﷺ کے دو امتیازات ہیں کہ آپ تمام لوگوں کے سیّد ہوں گے اور سب سے پہلے آپ کیلیے جنت کا دروازہ کھولا جائے گا۔

جنت بہترین اور جہنم بدترین ٹھکانہ ہے

(٤٠١٨)۔ عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((يُؤْتَي بِالرَّجُلِ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُ: يَا ابْنَ آدَمَ! كَيْفَ وَجَدْتَ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُوْلُ: اَيْ رَبِّ! خَيْرُ مَنْزِلٍ، فَيَقُوْلُ سَلْ وَتَمَنَّ، فَيَقُوْلُ: مَا اَسْئَلُ وَاَتَمَنّٰى؟ اِلَّا اَنْ تَرُدَّنِيْ اِلَى الدُّنْيَا فَاُقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرٰى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ ۔وَفِيْ طريق بلفظ: مِنَ الْكَرَامَةِ۔ وَيُؤْتٰى بِالرَّجُلِ مِنْ اَهْلِ النَّارِ، فَيَقُوْلُ اللّٰهُ لَهُ: يَا ابْنَ آدَمَ! كَيْفَ وَجَدْتَّ مَنْزِلَكَ؟ فَيَقُوْلُ: اَيْ رَبِّ! شَرُّ مَنْزِلٍ، فَيَقُوْلُ الرَّبُّ عَزَّوَجَلَّ لَهُ: اَتَفْتَدِيْ مِنْهُ بِطِلَاعِ الْاَرْضِ ذَهَبًا؟ فَيَقُوْلُ: اَيْ رَبِّ! نَعَمْ، فَيَقُوْلُ: كَذَبْتَ، قَدْ سَاَلْتُكَ اَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَاَيْسَرَ فَلَمْ تَفْعَلْ۔ فَيُرَدُّ اِلَى النَّارِ۔)) (الصحيحة:٣٠٠٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جنتی آدمی کو لایا جائے گا، اللہ تعالی اسے فرمائے گا: آدم کے بیٹے! کیسی پائی اپنی منزل؟ وہ کہے گا: اے میرے ربّ! بہترین ٹھکانہ ہے۔ اللہ تعالی فرمائے گا: سوال کر اور مزید تمنا کر۔ وہ کہے گا: میں کس چیز کا سوال کروں اور کس چیز کی تمنا کروں؟ ہاں، اگر تو مجھے دنیا کی طرف واپس لوٹا دے (تو ٹھیک ہے) تاکہ تیرے راستے میں دس دفعہ شہید ہو سکوں۔ وہ شہادت کی فضیلت و کرامت کی وجہ سے اس (خواہش کا اظہار کرے گا)۔ پھر جہنمی آدمی کو لایا جائے گا۔ اللہ تعالی پوچھے گا: اپنے ٹھکانے کو کیسا پایا؟ وہ کہے گا: اے میرے ربّ! بدترین منزل ہے۔ ربّ تعالی فرمائے گا: کیا تو اس سے آزاد ہونے کے لیے زمین بھر سونا دے دے گا؟ وہ کہے گا: جی ہاں، اے میرے ربّ! اللہ تعالی کہے گا: تو جھوٹا ہے، میں نے تو تجھ سے اس سے بھی کم اور آسان چیز کا مطالبہ کیا تھا، لیکن تو نے (وہ بھی پوری) نہیں کی۔ پھر اسے آگ کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔“

تخریج: أخرجه أحمد: ٣/ ٢٠٧۔٢٠٨، ٢٣٩، وابن حبان: ٩/ ٢٢٤/ ٧٣٠٦، و الحاكم: ٢/ ٧٥، و أخرجه البخاري: ٢٨١٧، ومسلم: ٦/ ٣٥ مختصرا

شرح:...... جنت اتنا بہترین ٹھکانہ ہے کہ اس کے اعلی درجے کے حصول کے لیے جنتی دس مرتبہ شہید ہونے کے لیے تیار ہو جائے گا اور جہنم اتنا برا ٹھکانہ ہے کہ جہنمی اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے زمین بھر سونا بھی دینے کے لیے تیار ہو جائے گا۔ لیکن لے گا کہاں سے۔

بدکردار واعظ وخطیب کا انجام بد

(٤٠١٩)۔ عَنْ اَبِي وَائِلٍ، قَالَ. قِيْلَ لِاُسَامَةَ: لَوْ رَاَيْتَ فُلاَنًا۔وَفِيْ الرِّوَايَةِ الْاُخْرٰى: عُثْمَانَ۔ فَكَلَّمْتَهُ۔ زَادَ فِي الْاُخْرٰى: فِيْمَا يَصْنَعُ۔ قَالَ: اِنَّكُمْ لَتَرَوْنَ اَنِّي (لَا) اُكَلِّمُهُ اِلَّا اُسْمِعُكُمْ؟! اِنِّيْ اُكَلِّمُهُ فِي السِّرِّ دُوْنَ اَنْ اَفْتَحَ بَابًا لَا اَكُوْنُ اَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ، وَلَا اَقُوْلُ لِرَجُلٍ اِنْ كَانَ عَلَيَّ اَمِيْرًا: اَنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔ قَالُوْا: وَمَا سَمِعْتَهُ يَقُوْلُ؟ قَالَ: سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ: ((يُجَاءُ بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَيُلْقٰى فِيْ النَّارِ، فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهُ۔ وَفِيْ رِوَايَةٍ: اَقْتَابُ بَطْنِهِ۔ فِيْ النَّارِ، فَيَدُوْرُ كَمَا يَدُوْرُ الْحِمَارُ بِرَحَاهُ، فَيَجْتَمِعُ اَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ، فَيَقُوْلُوْنَ: يَا فُلَانُ! مَاشَاْنُكَ؟ اَلَيْسَ كُنْتَ تَاْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ؟ قَالَ: كُنْتُ آمُرُكُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا آتِيْهِ، وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيْهِ۔)) (الصحيحة:٢٩٢)

حضرت ابووائل رضی اللہ عنہ نے کہا کہ کسی نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جائیں اور ان سے ان کے کیئے کے بارے میں بات کریں؟ انھوں نے کہا: تمھارا یہ خیال ہو گا کہ میں ان سے جو گفتگو کروں گا وہ تم لوگوں کو بتا دوں گا؟ میں دروازہ کھولے بغیر ان سے رازدارانہ انداز میں بات کروں گا، کیونکہ ایک حدیث کی روشنی میں میں نہ یہ چاہتا ہوں کہ میں سب سے پہلے دروازہ کھولوں اور نہ میں اپنے امیر، اگر وہ واقعی امیر ہے، کے بارے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ خیر الناس ہے۔ کہا گیا: وہ کون سی حدیث ہے؟ انھوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک آدمی کو روزِ قیامت لایا جائے گا، اسے دوزخ میں پھینک دیا جائے گا، اس کے پیٹ کی آنتیں باہر نکل آئیں گی اور وہ چکی کے گرد گھومنے والے گدھے کی طرح اس کے اردگرد چکر لگانا شروع کر دے گا۔ لوگ اسے دیکھ کر کہیں گے: او فلاں! تجھے یہاں کیوں پھینکا گیا؟ تو تو ہمیں نیکی کا حکم دیتا اور برائی سے منع نہیں کرتا تھا؟ وہ کہے گا: میں تم لوگوں کو تو نیکی کا حکم دیتا تھا، لیکن خود نہیں کرتا تھا اور تمھیں تو برائی سے منع کرتا تھا، لیکن خود باز نہیں آتا تھا۔''

تخريج: أخرجه البخاري: ٢/ ٣١٩، والسياق له، ومسلم: ٨/ ٢٢٤، والرواية الأخرى له، وأحمد: ٥/ ٢٠٥، ٢٠٧، ٢٠٩

شرح:...... علمائے حق کے لیے بہت بڑی وعید ہے، ہر عالم اور مبلّغ کو چاہئے کہ وہ جو کچھ بیان کرتا ہے، اس پر خود بھی عمل کرے، وگرنہ نہ اس کی زبان میں کوئی تاثیر ہوگی اور نہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں معزز ہو گا۔

سرکشی، شرک اور قتل سنگین جرائم ہیں

(٤٠٢٠)۔ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ مَرْفُوْعاً: ((يَخْرُجُ عُنُقٌ مِنَ النَّارِ يَتَكَلَّمُ يَقُوْلُ:

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جہنم کی آگ سے ایک لپٹ نکل کر یہ کلام

وُكِّلْتُ الْيَوْمَ بِثَلَاثَةٍ: بِكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ، وَبِمَنْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ، وَبِمَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ، فَيَنْطَوِيْ عَلَيْهِمْ، فَيَقْذِفُهُمْ فِيْ غَمَرَاتِ جَهَنَّمَ۔)) (الصحيحة:٢٦٩٩)

کرے گی: تین افراد میرے سپرد کر دیے گئے ہیں: (۱) ہر جبار اور سرکش، (۲) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود بنانے والا فرد اور (۳) کسی کو ناحق قتل کرنے والا شخص۔ آگ کی وہ لپٹ ان کو لپیٹ لے گی اور انھیں جہنم کی شدتوں اور سختیوں میں پھینک دے گی۔''

تخريج: أخرجه أحمد:٣/ ٤٠، وعبد بن حميد في"المنتخب من المسند": ق١١٨/ ٢، وأبويعلى في "مسنده": ١/ ٣١٤ و٣١٥، والطبراني في"الأوسط": رقم-٤١٣٨، والبزار: ق ٣٢٩/ ١

ہر کوئی ایک دفعہ جہنم میں جائے گا

(٤٠٢١)۔ عَنِ السُّدِّيِّ، قَالَ: سَأَلْتُ مُرَّةَ الْهَمْدَانِيَّ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ: ﴿وَإِنْ مِّنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا﴾(مريم:٧١) فَحَدَّثَنِيْ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((يَرِدُ النَّاسُ كُلُّهُمُ النَّارَ، ثُمَّ يَصْدُرُوْنَ مِنْهَا بِأَعْمَالِهِمْ، فَأَوَّلُهُمْ كَلَمْعِ الْبَرْقِ، ثُمَّ كَمَرِّ الرِّيْحِ، ثُمَّ كَحُضْرِ الْفَرَسِ، ثُمَّ كَالرَّاكِبِ، ثُمَّ كَشَدِّ الرِّجَالِ، ثُمَّ كَمَشْيِهِمْ۔)) (الصحيحة:٣١١)

سدی کہتے ہیں کہ میں نے مرہ ہمدانی سے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان ﴿تم میں سے ہر ایک وہاں ضرور وارد ہونے والا ہے، یہ تیرے پروردگار کے ذمے قطعی فیصل شدہ امر ہے﴾ (سورۂ مریم:۷۱) کے بارے میں پوچھا، انھوں نے مجھے بیان کیا کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان کو رسول اللہ ﷺ کی یہ روایت بیان کی، آپ ﷺ نے فرمایا: ''سارے لوگ جہنم میں آئیں گے، پھر اپنے اعمال کے مطابق وہاں سے نکلتے جائیں گے، اول درجے والے لوگ بجلی کی چمک کی طرح، پھر ہوا کے چلنے کی طرح، پھر گھوڑے کے دوڑنے کی طرح، پھر عام سوار کی طرح، پھر مرد کے دوڑنے کی طرح اور پھر آدمی کے چلنے کی طرح وہاں سے نکل جائیں گے۔''

تخريج: أخرجه الترمذي: ٢/ ١٩٨، والدارمي: ٢/ ٣٩٨، والزيادة الأخيرة لهما، وكذا الحاكم: ٢/ ٣٧٥، ٤/ ٥٨٦، والسياق له۔ وأحمد: ١/ ٤٣٥، وأبويعلى: ٢٥٥/ ١

شرح:...... معلوم ہوا کہ جنت میں جانے والا ہر فرد پہلے جہنم میں گھسے گا، وہاں سے اپنے اعمال کی روشنی میں نکل کر جنت میں پہنچے گا۔ اس حدیث کو سامنے رکھ کر ہمیں کثرت سے اعمالِ صالحہ میں حصہ لینا چاہیے۔

کافر کی جہنم سے آزاد ہونے کی امید کرنا

(٤٠٢٢)۔ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((يَقُوْلُ اللّٰهُ لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا يَوْمَ

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت والے دن اللہ تعالیٰ آگ کے سب سے ہلکے

الْـقِيَـامَةِ: يَـا ابْـنَ آدَمَ! كَيْفَ وَجَـدْتَّ مَضْجَعَكَ؟ فَيَقُوْلُ: شَرُّ مَضْجَعٍ۔ فَيُقَالُ لَهُ: لَـوْ كَانَتْ لَكَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا؟ فَيَقُوْلُ: نَعَمْ۔ فَيُقُوْلُ: كَذَبْتَ قَدْ أَرَدْتُ مِـنْكَ أَهْـوَنَ مِـنْ هَـذَا وَأَنْتَ فِيْ صُلْبِ، وَفِـيْ رِوَايَةٍ: فِـيْ ظَهْـرِ، آدَمَ: أَنْ لَاتُشْرِكَ بِـيْ شَيْـئًا، وَلَا أُدْخِلُكَ النَّارَ، فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ، فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ۔)) (الصحیحۃ:١٧٢)

عذاب میں مبتلا آدمی سے پوچھے گا: ابن آدم! کیسی منزل ہے؟ وہ کہے گا: بدترین منزل ہے۔ اسے کہا جائے گا: اگر تیری ملکیت میں دنیا و ما فیہا ہوتا تو کیا تو (اس عذاب سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے) اسے فدیے میں دے دیتا؟ وہ کہے گا: جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ کہے گا: تو جھوٹا ہے، جب تو اپنے باپ آدم (علیہ السلام) کی پیٹھ میں تھا تو میں نے تجھ سے اس سے آسان چیز کا مطالبہ کیا تھا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، میں تجھے آگ میں داخل ہونے سے بچا لوں گا۔ لیکن تو نے اس بات کا انکار کر دیا تھا اور میرے ساتھ شرک کیا تھا۔ پھر اسے جہنم کی طرف لے جانے کا حکم دے دیا جائے گا۔''

تخریج: رواہ البخاری: ٢/ ٣٣٣، ٤/ ٢٣٩و٢٤٢، ومسلم: ٨/ ١٣٤و١٣٥، وأحمد: ٣/ ١٢٧و١٢٩، وكذا أبو عوانة، وابن حبان فی "صحيحيهما" كما فی "الجامع الكبير": ٣/ ٩٥/ ١

شرح:...... امام البانی رحمہ اللہ تعالیٰ رقمطراز ہیں: اللہ تعالیٰ کے جواب ((كَـذَبْـتَ)) (تو جھوٹا ہے) کا مطلب بیان کرتے ہوئے امام نووی لکھتے ہیں: اے کافر! اگر ہم تجھے دنیا کی طرف دوبارہ بھیج دیں اور وہاں تجھ سے اس فدیے کا مطالبہ کریں تو تو ہمیں یہ دے دے گا؟ حقیقت یہ ہے کہ تو یہ فدیہ دینے کے لیے تیار نہیں ہوگا، کیونکہ تجھ سے تو اس سے آسان مطالبہ کیا گیا تھا، لیکن تو نے اسے پورا کرنے سے انکار کر دیا۔ اسی مفہوم کو ادا کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ﴾ (سورۂ انعام: ٢٨) ......''اگر ان کو (دنیا میں) لوٹا دیا جائے تو وہ (ان ہی کاموں کے) درپے ہو جائیں گے، جن سے ان کو منع کیا جائے گا، (دراصل) یہ لوگ جھوٹے ہیں۔''

اللہ تعالیٰ کہے گا: ((قَـدْ أَرَدْتُ مِـنْكَ أَهْـوَنَ مِنْ هٰذَا ......)) ......''میں نے تجھ سے اس سے آسان چیز کا ارادہ کیا تھا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرانا، میں تجھے آگ میں داخل ہونے سے بچا لوں گا۔''

اس حدیث میں ''اللہ تعالیٰ کے ارادے'' کا مفہوم کیا ہے؟ اس حدیث میں "اردت منك" کا معنی "احببت منك" ہے، یعنی میں نے تیرے بارے میں یہ پسند کیا تھا کہ توحید کو اپنا لے۔

ذہن نشین رہے کہ شریعت میں ''ارادے'' کا اطلاق ''خیر و شرّ اور ہدایت و ضلالت'' پر بھی ہوتا ہے، جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ أَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْإِسْلَامِ وَمَنْ يُّرِدْ أَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَأَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ﴾ (سورۂ انعام: ١٢٥) ......''اللہ تعالیٰ جس کے بارے میں ہدایت کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کے بارے میں ضلالت کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا سینہ تنگ کر دیتا

ہے، جیسے کوئی آسمان میں چڑھتا ہے۔'' اور اس کا اطلاق ''محبت و رضامندی'' پر بھی ہوتا ہے، جیسا کہ ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾ (سورۂ بقرہ: ۱۸۵) ...... ''اللہ تعالی تمہارے ساتھ آسانی کا ارادہ کرتا ہے اور سختی کا نہیں۔'' یہی دوسرا معنی اس حدیث کا مرادی معنی ہے، یعنی حدیث کے الفاظ "اردت منك ......" کا معنی ''میں نے تیرے بارے میں پسند کیا تھا کہ تو میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا۔''

ضروری نہیں کہ اللہ تعالی کے اس ارادے کی تکمیل ہو کر ہی رہے، کیونکہ اللہ تعالی کسی کو اپنی اطاعت پر مجبور نہیں کرتا، اگرچہ ان کو اپنی فرمانبرداری کرنے کے لیے ہی پیدا کیا ہے، ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَاءَ فَلْيَكْفُرْ﴾ (سورۂ کہف: ۲۹) ...... ''جو چاہتا ہے ایمان لے آئے اور جو چاہتا ہے کفر کر لے۔''

بسا اوقات ایسے بھی ہوتا ہے کہ اللہ تعالی اپنے بندے کے بارے میں ایسا ارادہ کرتا ہے، جو وہ خود پسند نہیں کرتا اور اپنے بندے کی ایسی چیز پسند کرتا ہے، جس کا وہ ارادہ نہیں کرتا۔ امام ابن قیم نے اللہ تعالی کے اس ارادے کو ''ارادہ کونیہ'' کا نام دیا ہے، انھوں نے یہ نام اس آیت سے اخذ کیا: ﴿اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ﴾ (سورۂ یس: ۸۲) ...... ''وہ جب کبھی کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے اسے اتنا فرما دینا (کافی) ہے کہ ہو جا، وہ اسی وقت ہو جاتی ہے۔'' اور جب اللہ تعالی ایسا ارادہ کرتا ہے، جس کو وہ پسند کرتا ہے، تو اسے ''ارادہ شرعیہ'' کہتے ہیں۔

امام ابن قیم نے اپنی سمجھ کی روشنی میں اللہ تعالی کے ارادوں کی یہ دو اقسام پیش کی ہیں، اس تقسیم کی وجہ سے قضا و قدر کی کئی مشکلات حل ہو گئی ہیں اور جبر اور اعتزال کے فتنے سے نجات مل گئی۔ اس کی مکمل تفصیل کے لیے حافظ ابن قیم کی کتاب (شفاء العليل فی القضاء والقدر والحكمة والتعليل) کا مطالعہ کیا جائے، یہ ایک عظیم المرتبت کتاب ہے۔ ((وانت فی صلب آدم)) ...... ''تو اپنے باپ آدم کی پیٹھ میں تھا'' کا مفہوم بیان کرتے ہوئے قاضی عیاض کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ نے یہ بات ذکر کر کے اس آیت کی طرف اشارہ کیا ہے: ﴿وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ﴾ (سورۂ اعراف: ۱۷۲) ...... ''اور جب آپ کے رب نے اولاد آدم کی پشت سے ان کی اولاد کو نکالا اور ان سے ان ہی کے متعلق اقرار لیا کہ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے جواب دیا: کیوں نہیں؟ ہم سب گواہ بنتے ہیں۔ تاکہ تم قیامت کے دن یوں نہ کہو کہ ہم تو اس سے محض بے خبر تھے۔''

اس عہد و پیمان کا اقرار صلبِ آدم میں لیا گیا تھا، جس نے دنیا میں آنے کے بعد اس کو پورا کیا وہ مومن ہو گا اور جس نے اس عہد کو پورا نہ کیا وہ کافر ہو گا۔ پس اس حدیث کا مرادی معنی یہ ہوا: اے کافر! جب میں نے تجھ سے عہد و پیمان لیا تھا، تو تیرے بارے میں توحید کو پسند کیا تھا، لیکن جب میں نے تجھے دنیا میں پیدا کیا تو تو نے انکار کر دیا اور شرک کو اپنا لیا۔ (صحیحہ: ۱۷۲)

❀❀❀❀

السِّيْرَةُ النَّبَوِيَّةُ وَفِيْهَا الشَّمَائِلُ

سیرتِ نبوی اور آپ ﷺ کے عادات واطوار

السیرۃ :لغوی معنی: طریقہ، چال چلن، برتاؤ، سوانح عمری

اصطلاحی تعریف:...... السیرۃ النبویۃ: نبی کریم ﷺ کی حیات مبارکہ کی تفصیل و واقعات اورغزوات۔

الشمائل: لغوی معنی: "شِمال" کی جمع ہے،خلق، خصلت، عادت، مقابل

اصطلاحی تعریف:...... نبی کریم ﷺ کی عادات واطوار اور آداب واخلاق۔

آپ ﷺ کی ولادت کا سال

(٤٠٢٣)۔ وُلِدَ النَّبِيُّ ﷺ عَامَ الْفِيْلِ۔ رُوِيَ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، وَقَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ۔ (الصحيحة: ٣١٥٢)

نبی کریم ﷺ عام الفیل کو پیدا ہوئے۔ یہ حدیث عبداللہ بن عباس اور قیس بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی گئی ہے۔

تخريج: روى من حديث عبدالله بن عباس ، وقيس بن مخرمة

(١)۔ وأما حديث ابن عباس: فأخرجه ابن سعد في "الطبقات": ١/ ١٠١ ، وابن حبان في "الثقات": ١/ ١٤ ، والطبراني في "المعجم الكبير": ١٢/ ٤٧/ ١٢٤٣٢ ، والبيهقي في "دلائل النبوة": ١/ ٧٥

(٢)۔ وأما حديث قيس بن مخرمة: فأخرجه محمد بن اسحاق في "السيرة": ١/ ١٧١ ، ومن طريقه الترمذي: ٩/ ٢٤/ ٣٦٢٣ ، و الحاكم: ٢/ ٦٠٣ ، ٣/ ٤٥٦ ، ومن طريقه: البيهقي في "الدلائل": ١/ ٧٦ ، والطبراني في "المعجم الكبير": ١٨/ ٣٤٢/ ٤٣ ، وأبونعيم في "الدلائل": ١/ ١٠١

شرح:...... نبی کریم ﷺ مکہ میں شعبِ بنی ہاشم کے اندر موسم بہار میں پیدا ہوئے، یہ سوموار کی صبح تھی اور ربیع الاول کی (٩) تاریخ تھی، سال وہی تھا جس میں ابرہہ نے مکہ پر حملہ کیا تھا، چونکہ وہ اپنے ساتھ ہاتھی بھی لایا تھا اور عربی میں ہاتھی کو "فِیـــل" کہتے ہیں، اس لیے اس سال کا نام ہی ''عام الفیل'' پڑ گیا، اس روز اپریل ٥٧١ء کی بائیس تاریخ تھی۔

واقعہ اسراو معراج

(٤٠٢٤)۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((أُتِيْتُ بِالْبُرَاقِ ، وَهُوَ دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيْلٌ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُوْنَ الْبَغْلِ ، يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهٰى طَرْفِهِ ، قَالَ: فَرَكِبْتُهُ حَتّٰى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ ، قَالَ: فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي يَرْبِطُ بِهَا الْأَنْبِيَاءُ ، قَالَ: ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَاءَ نِي جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ ، فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ ، فَقَالَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ: اِخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ۔ فَقِيْلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيْلُ۔ قِيْلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ۔ قِيْلَ: وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ ، فَفُتِحَ لَنَا ، فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ ، فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ، ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ۔ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ فَقِيْلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيْلُ۔ قِيْلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ۔ قِيْلَ: وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ۔ فَفُتِحَ لَنَا ، فَإِذَا أَنَا بِابْنَيِ الْخَالَةِ: عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَيَحْيَى بْنِ زَكَرِيَّا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمَا ، فَرَحَّبَا وَدَعَوَا لِي بِخَيْرٍ۔ ثُمَّ عُرِجَ بِيْ إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ فَقِيْلَ: مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ: جِبْرِيْلُ۔ قِيْلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ﷺ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میرے پاس براق لایا گیا، وہ گدھے سے بڑا اور خچر سے چھوٹا سفید رنگ کا لمبا جانور تھا، وہ اپنا قدم وہاں رکھتا تھا جہاں تک اس کی نگاہ جاتی تھی۔ میں اُس پر سوار ہوا، (اور چل پڑا) حتیٰ کہ بیت المقدس میں پہنچ گیا، میں نے اُس کو اُس کڑے کے ساتھ باندھ دیا جس کے ساتھ دوسرے انبیا بھی باندھتے تھے، پھر میں مسجد میں داخل ہوا اور دو رکعت نماز پڑھی۔ جب میں وہاں سے نکلا تو حضرت جبریل علیہ السلام شراب کا اور دودھ کا ایک ایک برتن لائے، میں نے دودھ کا انتخاب کیا۔ جبریل نے کہا: آپ نے فطرت کو پسند کیا ہے۔ پھر ہمیں آسمان کی طرف اٹھایا گیا۔ (جب ہم وہاں پہنچے تو) جبریل نے دروازہ کھولنے کا مطالبہ کیا، کہا گیا: کون ہے؟ اس نے کہا: جبریل ہوں۔ پھر کہا گیا: تیرے ساتھ کون ہے؟ اس نے کہا: محمد ﷺ ہیں۔ کہا گیا: کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ اُس نے کہا: (جی ہاں) انہیں بلایا گیا ہے۔ پھر ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا۔ میں نے حضرت آدم علیہ السلام کو دیکھا، انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لیے دعا کی۔ پھر ہمیں دوسرے آسمان کی طرف اٹھایا گیا۔ جبریل نے دروازہ کھولنے کا مطالبہ کیا، پوچھا گیا: کون ہے؟ اس نے کہا: جبریل ہوں۔ فرشتوں نے پوچھا: تیرے ساتھ کون ہے؟ اس نے کہا: محمد ﷺ ہیں۔ فرشتوں نے کہا: کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ جبریل نے کہا: (جی ہاں! ان کو بلایا گیا ہے۔ پھر ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا۔ میں نے خالہ زاد بھائیوں عیسیٰ بن مریم اور یحییٰ بن زکریا کو دیکھا، اُن دونوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لیے خیر و بھلائی کی دعا کی۔ پھر ہمیں

قِيلَ: وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ۔ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِيُوْسُفَ ﷺ، إِذَا هُوَ قَدْ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ، فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ قِيْلَ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: جِبْرِيْلُ۔ قِيْلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ۔ قَالَ: وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ۔ فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِإِدْرِيْسَ، فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ، وَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ: ﴿وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا﴾ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ۔ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ۔ قِيْلَ: مَنْ هٰذَا؟ فَقَالَ: جِبْرِيْلُ۔ قِيْلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ۔ قِيْلَ: وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ۔ فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِهَارُوْنَ ﷺ، فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ قِيْلَ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: جِبْرِيْلُ۔ قِيْلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ قِيْلَ: وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ، فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِمُوْسٰى ﷺ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ، فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيْلُ۔ فَقِيْلَ: مَنْ هٰذَا؟ قَالَ: جِبْرِيْلُ۔ قِيْلَ: وَمَنْ مَعَكَ؟ قَالَ: مُحَمَّدٌ ﷺ ۔ قِيْلَ: وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ؟ قَالَ: قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ، فَفُتِحَ لَنَا، فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيْمَ مُسْنِداً ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ، وَإِذَا

تیسرے آسمان کی طرف اٹھایا گیا، جبریل نے دروازہ کھولنے کا مطالبہ کیا۔فرشتوں نے پوچھا: کون؟اس نے کہا: جبریل۔ فرشتوں نے پوچھا: تیرے ساتھ کون ہے؟ اس نے کہا: محمد ﷺ ۔کہا گیا: کیا ان کو بلایا گیا ہے؟جبریل نے کہا: جی ہاں! انہیں بلایا گیا ہے۔سو ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا، وہاں میں نے حضرت یوسف علیہ السلام کو دیکھا،(ان کی خوبصورتی سے معلوم ہوتا تھا کہ) نصف حسن ان کو عطا کیا گیا ہے۔اُنہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لیے دعائے خیر کی۔پھر ہمیں چوتھے آسمان کی طرف اٹھایا گیا، جبریل نے دروازہ کھولنے کا مطالبہ کیا۔ پوچھا گیا: کون؟ اس نے کہا: جبریل ہوں۔ پھر پوچھا گیا: تیرے ساتھ کون ہے؟ اس نے کہا: محمد ﷺ ہیں۔کہا گیا: کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ اُس نے کہا: جی ہاں! اُن کو بلایا گیا ہے، پھر ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا۔ وہاں حضرت ادریس علیہ السلام کو دیکھا، انہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لیے خیر و بھلائی کی دعا کی۔اللہ تعالی نے فرمایا: اور ہم نے حضرت ادریس کا مقام و مرتبہ بلند کیا۔پھر ہمیں پانچویں آسمان کی طرف اٹھایا گیا، اور دروازہ کھولنے کا مطالبہ کیا۔ کہا گیا: کون؟ اس نے کہا: میں جبریل ہوں۔ کہا گیا: تیرے ساتھ کون ہے؟ اس نے کہا: محمد ﷺ ہیں۔ پوچھا گیا: کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ جبریل نے جواب دیا: جی ہاں! انہیں بلایا گیا ہے،پھر ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا۔ وہاں حضرت ہارون ﷺ کو دیکھا، انہوں نے مجھے خوش آمدید کہا اور میرے لیے خیر کی دعا کی۔پھر ہمیں چھٹے آسمان کی طرف اٹھایا گیا اور چھٹے آسمان پر دروازہ کھولنے کا مطالبہ کیا۔ کہا گیا: کون؟اس نے کہا: جبریل ہوں۔کہا گیا: تیرے ساتھ کون ہے؟ اس نے کہا: محمد ﷺ

هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ أَلْفَ مَلَكٍ لاَ يَعُوْدُوْنَ إِلَيْهِ۔ ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ، وَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ ، وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلاَلِ ، قَالَ: فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ مَاغَشِيَ ، تَغَيَّرَتْ ، فَمَا أَحَدٌ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ يَسْتَطِيْعُ أَن يَنْعَتَهَا مِنْ حُسْنِهَا ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيَّ مَا أَوْحٰى ، فَفَرَضَ عَلَيَّ خَمْسِيْنَ صَلاَةً فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ، فَنَزَلْتُ إِلَى مُوْسٰى فَقَالَ: مَافَرَضَ رَبُّكَ عَلٰى أُمَّتِكَ؟ قُلْتُ: خَمْسِيْنَ صَلاَةً۔ قَالَ: اِرْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيْفَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لاَيُطِيْقُوْنَ ذٰلِكَ ، فَإِنِّي قَدْ بَلَوْتُ بَنِي إِسْرَائِيْلَ وَخَبَرْتُهُمْ۔ قَالَ: فَرَجَعْتُ إِلٰى رَبِّي۔ فَقُلْتُ: يَارَبِّ! خَفِّفْ عَلٰى أُمَّتِي ، فَحَطَّ عَنِّي خَمْساً فَرَجَعْتُ إِلٰى مُوْسٰى ، فَقُلْتُ: حَطَّ عَنِّي خَمْساً۔ قَالَ: إِنَّ أُمَّتَكَ لاَيُطِيْقُوْنَ ذٰلِكَ فَارْجِعْ إِلٰى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيْفَ۔ قَالَ: فَلَمْ أَزَلْ أَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَبَيْنَ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلاَمُ حَتّٰى قَالَ: يَامُحَمَّدُ! إِنَّهُنَّ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ، لِكُلِّ صَلاَةٍ عَشْرٌ ، فَذٰلِكَ خَمْسُوْنَ صَلاَةً ، وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا ، كُتِبَتْ لَهُ حَسَنَةٌ ، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهُ عَشْراً ، وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا ، لَمْ يُكْتَبْ شَيْئاً ، فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّئَةً وَاحِدَةً۔ قَالَ: فَنَزَلْتُ حَتّٰى

ہیں۔ پھر پوچھا گیا: کیا ان کو بلایا گیا ہے؟ اس نے کہا: ہاں! پس ہمارے لیے دروازہ کھول دیا گیا۔ میں نے وہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیکھا۔ اُنہوں نے مجھے مرحبا کہا اور میرے لیے دعائے خیر کی۔ پھر ہمیں ساتویں آسمان کی طرف اٹھایا گیا اور دروازہ کھولنے کے لیے کہا گیا۔ پوچھا گیا: کون؟ اس نے کہا: جبریل ہوں۔ کہا گیا: تیرے ساتھ کون ہے؟ اس نے کہا: محمد ﷺ ہیں۔ کہا گیا: کیا انہیں بلایا گیا ہے؟ جبریل نے کہا: ہاں! ان کو بلایا گیا ہے۔ سو دروازہ کھول دیا گیا۔ میں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو دیکھا۔ وہ بیت معمور کے ساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھے۔ (بیتِ معمور کی کیفیت یہ ہے کہ) ہر روز اس میں ستر ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں اور پھر دوبارہ ان کی باری نہیں آتی۔ پھر حضرت جبریل مجھے سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى کے پاس لے گئے، اس کے پتے ہاتھی کے کانوں کی طرح تھے اور اُس کا پھل مٹکوں کی مانند۔ جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے کسی چیز سے اسے ڈھانکا گیا تو (اس کی کیفیت یوں) بدل گئی کہ خلقِ خدا میں کوئی بھی اس کا حسن بیان نہیں کر سکتا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی اور ہر دن رات میں پچاس نمازیں فرض کیں۔ میں اُتر کر موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا، انہوں نے پوچھا: تیرے رب نے تیری امت پر کیا کچھ فرض کیا ہے؟ میں نے کہا: پچاس نمازیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اپنے رب کے پاس جاؤ اور تخفیف کا سوال کرو، تیری امت (کے افراد) میں اتنی استطاعت نہیں ہے، میں نے بنی اسرائیل کو آزما لیا ہے اور اُن کا تجربہ کر چکا ہوں، آپ ﷺ نے کہا: پس میں اپنے پروردگار کی طرف واپس چلا گیا اور کہا: اے میرے ربّ! میری امت کے لیے (نمازوں والے حکم میں) تخفیف کیجیے۔ پس اللہ تعالیٰ نے پانچ نمازیں کم کر دی۔

انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: ارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ۔ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: فَقُلْتُ: قَدْ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّي حَتَّى اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ۔))

(الصحيحة: ٣٩٥٦)

پھر میں موسیٰ کی طرف لوٹا اور ان کو بتلایا کہ مجھ سے پانچ نمازیں کم کردی گئی ہیں، انہوں نے کہا: تیری امت کو اتنی طاقت بھی نہیں ہوگی، اس لیے اپنے رب کے پاس جاؤ اور اس سے (مزید) کمی کا سوال کرو۔ آپ نے فرمایا: میں اسی طرح اپنے پروردگار اور موسیٰ کے درمیان آتا جاتا رہا، حتی کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے محمد! ہر دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں، ہر نماز (کے عوض) دس نمازوں کا ثواب ہے، (اس طریقے سے یہ) پچاس نمازیں ہوں گئیں اور (مزید سنو کہ) جس نے نیکی کا قصد کیا اور (عملاً) نہیں کی تو اُس کے لیے ایک نیکی لکھ جائے گی اور اگر اُس نے وہ نیکی عملاً کر لی تو اُس کے لیے دس گنا ثواب لکھ دیا جائے گا اور جس نے برائی کا ارادہ کیا اور عملاً اُس کا ارتکاب نہیں کیا، تو اُس (کے حق میں کوئی گناہ) نہیں لکھا جائے گا، اور اگر اُس نے عملاً برائی کا ارتکاب کرلیا تو (پھر بھی) اُس کے لیے ایک برائی لکھ دی جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نیچے اترا اور موسیٰ علیہ السلام تک پہنچا اور اُن کو (ساری صورتحال کی) خبر دی۔ انہوں نے پھر کہا: اپنے پروردگار کی طرف لوٹ جاؤ اور اُس سے مزید تخفیف کا سوال کرو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے کہا: میں اپنے پروردگار کی طرف (بار بار) لوٹ چکا ہوں۔ اب تو میں اپنے ربّ سے شرماتا ہوں۔''

تخریج: أخرجه مسلم: ١/ ٩٩، وأبوعوانة: ١/ ١٢٦-١٢٨، وأحمد: ٣/ ١٤٨، وأخرجه البخاري: ٣٥٧٠، ٤٩٦٤، ٥٦١٠، ٦٥٨١، ٧٥١٧ ليكن قدم فيه شيئا و أخر وزاد ونقص

(٤٠٢٥)۔ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ، قَالَ جِبْرِيْلُ بِإِصْبَعِهِ فَخَرَقَ بِهِ الْحَجَرَ وَشَدَّ بِهِ الْبُرَاقَ۔))

(الصحيحة: ٣٤٨٧)

ابن بریدا پنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب ہم بیت المقدس پہنچے تو جبریل نے اپنی انگلی سے پتھر میں سوراخ کیا اور براق کو اُس کے ساتھ باندھ دیا۔''

تخريج: أخرجه الترمذي: ٣١٣٢، وابن حبان: ٣٤- موارد، والحاكم: ٢/ ٣٦٠

شـــرح:...... اسرا سے مرادراتوں رات نبی کریم ﷺ کا مکہ مکرمہ سے بیت المقدس میں اور معراج سے مراد بیت المقدس سے عالم بالا میں تشریف لے جانا ہے، مکہ مکرمہ سے بیت المقدس تک چالیس دنوں کا سفر ہے، یہ واقعہ آپ ﷺ کے جسد اطہر اور روح مقدس سمیت پیش آیا۔ یہ نبی کریم ﷺ کا عظیم معجزہ ہے، جو آپ کو پانچ سنہ نبوی یا ستائیس رجب دس سنہ نبوی یا سترہ رمضان بارہ سنہ نبوی یا محرم یا سترہ ربیع الاول تیرہ سنہ نبوی کو عطا کیا گیا۔

ہمارے ہاں واقعۂ اسرا و معراج کی مناسبت سے ہر سال ستائیس رجب کی رات کو مخصوص انداز میں گزارا جاتا ہے،

پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ کوئی حتمی بات نہیں کہ یہ معجزہ ستائیس رجب کو ہی عطا کیا گیا تھا، جیسا کہ مذکورہ بالا تاریخوں سے پتہ چل رہا ہے، دوسری بات یہ ہے کہ اس مناسبت سے کوئی مخصوص عمل کرنا بدعت کے زمرے میں آتا ہے، کیونکہ جس پاک ہستی نے یہ معجزہ وصول کیا، اس نے اس دن کوئی مخصوص عمل پیش نہیں کیا۔

واقعہ اسراء ومعراج پر ابوجہل کا مذاق اور اس کا دندان شکن جواب

(٤٠٢٦)۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((لَمَّا كَانَ لَيْلَةُ أُسْرِيَ بِي، وَأَصْبَحْتُ بِمَكَّةَ فَظِعْتُ بِأَمْرِي، وَعَرَفْتُ أَنَّ النَّاسَ مُكَذِّبِيَّ۔)) فَقَعَدَ مُعْتَزِلاً حَزِيْناً۔ قَالَ: فَمَرَّ عَدُوُّ اللّٰهِ أَبُوْجَهْلٍ، فَجَاءَ حَتّٰى جَلَسَ إِلَيْهِ، فَقَالَ لَهُ كَالْمُسْتَهْزِئِ: هَلْ كَانَ مِنْ شَيْءٍ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ: ((نَعَمْ۔)) قَالَ: مَاهُوَ؟ قَالَ: ((إِنَّهُ أُسْرِيَ بِيَ اللَّيْلَةَ۔)) قَالَ: إِلٰى أَيْنَ؟ قَالَ: ((إِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ۔)) قَالَ: ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ۔)) فَلَمْ يَرَأَنَّهُ يُكَذِّبُهُ مُخَافَةَ أَنْ يَجْحَدَهُ الْحَدِيْثَ إِذَا دَعَا قَوْمَهُ إِلَيْهِ، قَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ دَعَوْتُ قَوْمَكَ تُحَدِّثُهُمْ مَا حَدَّثْتَنِي؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((نَعَمْ۔)) فَقَالَ: هَيَّا مَعْشَرَ بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ! فَانْتَفَضَتْ إِلَيْهِ الْمَجَالِسُ، وَجَاءُ وا حَتّٰى جَلَسُوْا إِلَيْهِمَا، قَالَ: حَدِّثْ قَوْمَكَ بِمَا حَدَّثْتَنِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((إِنِّي أُسْرِيَ بِي اللَّيْلَةَ۔)) قَالُوْا: إِلٰى أَيْنَ؟ قَالَ: ((إِلٰى بَيْتِ الْمَقْدِسِ۔)) قَالُوْا: ثُمَّ أَصْبَحْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْنَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ۔)) قَالَ: فَمِنْ بَيْنِ

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس رات مجھے معراج کا سفر کرایا گیا اور بوقتِ صبح مکہ میں تھا، میں گھبرایا ہوا تھا، کیونکہ میں جانتا تھا کہ لوگ مجھے جھٹلا دیں گے۔'' سو آپ پریشان ہو کر علیحدہ بیٹھ گئے۔ اتنے میں وہاں سے اللہ کے دشمن ابوجہل کا گذر ہوا، وہ آیا اور آپ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا اور مذاق کرتے ہوئے کہنے لگا: کیا کچھ ہوا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں۔'' اس نے کہا: کیا ہوا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''آج رات مجھے سیر کروائی گئی ہے۔'' ابوجہل بولا: کہاں کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بیت المقدس کی۔'' ابوجہل نے کہا: پھر آپ صبح کے وقت ہمارے پاس بھی پہنچ گئے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں۔'' ابوجہل نے اس وجہ سے آپ ﷺ کی اس وقت تکذیب نہیں کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ جب وہ لوگوں کو جمع کرے تو آپ ﷺ اس بات کا انکار کر دیں، اس لیے ابوجہل نے کہا: ''اگر میں آپ کی قوم کو بلاؤں تو کیا یہ بات ان کو بیان کرو گے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں۔'' ابوجہل نے آواز دی: او بنو کعب بن لوی! آجاؤ۔ (یہ آواز سنتے ہی) لوگ پہنچ گئے اور ان کے پاس آ کر بیٹھ گئے۔ ابوجہل نے آپ ﷺ سے کہا: جو بات مجھے بیان کی ان کو سناؤ۔ آپ نے فرمایا: ''مجھے آج رات سیر کرائی گئی ہے۔'' لوگوں نے پوچھا: کہاں کا سفر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بیت المقدس کا۔'' لوگوں نے کہا: پھر آپ صبح کے وقت یہاں (مکہ

مُصَفِّقٍ، وَمِنْ بَيْنِ وَاضِعٍ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ مُتَعَجِّباً لِلْكَذِبِ، زَعَمَ! قَالُوْا: وَهَلْ تَسْتَطِيْعُ أَنْ تَنْعَتَ لَنَا الْمَسْجِدَ. وَفِي الْقَوْمِ مَنْ قَدْ سَافَرَ إِلَيذٰلِكَ الْبَلَدِ وَرَأَى الْمَسْجِدَ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((فَذَهَبْتُ أَنْعَتُ، فَمَا زِلْتُ أَنْعَتُ حَتّٰى الْتَبَسَ عَلَيَّ بَعْضُ النَّعْتِ.)) قَالَ: ((فَجِيءَ بِالْمَسْجِدِ وَأَنَا أَنْظُرُ حَتّٰى وُضِعَ دُوْنَ دَارِ عِقَالٍ، أَوْعَقِيْلٍ، فَنَعَتُّهُ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ.)) قَالَ: وَكَانَ مَعَ هٰذَا نَعْتٌ لَمْ أَحْفَظْهُ. قَالَ: فَقَالَ الْقَوْمُ: أَمَا النَّعْتُ، فَوَاللّٰهِ! لَقَدْ أَصَابَ. (الصحيحة: ٣٠٢١)

میں) واپس بھی آ گئے؟ آپ نے فرمایا: ''ہاں'' یہ سن کر کوئی تالیاں بجانے لگا اور کسی نے اس جھوٹ پر تعجب کرتے ہوئے سر پر ہاتھ رکھ لیا۔ چونکہ بعض لوگوں نے اس شہر کا سفر کیا ہوا تھا اور مسجد (اقصی) دیکھی ہوئی تھی، اس لیے انھوں نے کہا: کیا آپ ہمارے لیے مسجد اقصیٰ کے اوصاف بیان کر سکتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: '' میں نے اوصاف بیان کرنا شروع کئے، میں وضاحت کرتا گیا، لیکن بعض علامتیں مجھ پر خلط ملط ہو گئیں، اس لیے مسجد اقصی کو لایا گیا اور عقال یا عقیل کے گھر کے سامنے رکھ دیا گیا، میں اسے دیکھ اوصاف بیان کرنے لگا، پھر بھی کچھ نشانیاں مجھے یاد نہیں رہی تھیں۔'' لوگوں نے کہا: جہاں تک علامتوں کا مسئلہ ہے، وہ تو اللہ کی قسم انھوں نے درست بیان کر دی ہیں۔

تخريج: أخرجه النسائي في "السنن الكبرى" ٦/ ٣٧٧/ ١١٢٨٥، وابن أبي شيبة في "المصنف" ١١/ ٤٦١/ ١١٧٤٦، وأحمد: ١/ ٣٠٩ ومن طريقه الضياء المقدسي في "المختارة" ١/ ٣٠٩، والحربي في "غريب الحديث" ٥/ ١١٥/ ٢، والبزار: ١/ ٤٥-٤٦، والطبراني في "المعجم الكبير" ١٢/ ١٦٧/ ١٢٧٨٢، و"الأوسط" ١/ ١٣٦/ ٢/ ٢٦٢٣، والبيهقي في "دلائل النبوة" ٢/ ٣٦٣

شرح: ...... اللہ تعالیٰ جسے عزت دینا چاہے، کوئی اسے ذلیل نہیں کر سکتا۔

رسول اللہ ﷺ کے معجزات

معجزہ: وہ مافوق العادت چیز، جو اللہ تعالیٰ کی جانب سے کسی نبی کی نبوت کے ثبوت کے لیے نبی سے ظاہر کرائی جاتی ہے اور غیر نبی اس پر قادر نہیں ہوتا۔

(٤٠٢٧)۔ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ، فَقَالَ: ((إِنَّكُمْ إِنْ لَا تُدْرِكُوْا الْمَاءَ غَداً تَعْطِشُوْا.)) وَانْطَلَقَ سَرْعَانُ النَّاسِ يُرِيْدُوْنَ الْمَاءَ، وَلَزِمْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَمَالَتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَاحِلَتُهُ، فَنَعَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تمھیں کل پانی نہ ملا تو پیاس غالب آ جائے گی۔'' جلد باز لوگ پانی (کی تلاش) کے ارادے سے چل پڑے۔ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چمٹا رہا۔ آپ ﷺ کی سواری ایک طرف جھکنے لگی اور آپ ﷺ کو اونگھ آ گئی، میں نے آپ ﷺ کو سہارا

فَدَعَمْتُهُ، فَادَّعَمَ، ثُمَّ مَالَ فَدَعَمْتُهُ، فَادَّعَمَ، ثُمَّ مَالَ حَتّٰى كَادَ أَنْ يَنْجَفِلَ عَنْ رَاحِلَتِهِ، فَدَعَمْتُهُ، فَانْتَبَهَ، فَقَالَ: مَنِ الرَّجُلُ؟ قُلْتُ: أَبُوْ قَتَادَةَ۔ قَالَ: ((مُذْكَمْ كَانَ مَسِيْرُكَ؟))

قُلْتُ: مُنْذُ اللَّيْلَةِ، قَالَ: ((حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا حَفِظْتَ رَسُوْلَهُ۔)) ثُمَّ قَالَ: ((لَوْ عَرَّسْنَا۔)) فَمَالَ إِلٰى شَجَرَةٍ فَنَزَلَ، فَقَالَ: ((أُنْظُرْ هَلْ تَرٰى أَحَدًا؟)) قُلْتُ: هٰذَا رَاكِبٌ، هٰذَانِ رَاكِبَانِ، حَتّٰى بَلَغَ سَبْعَةً، فَقُلْنَا: إِحْفَظُوْا عَلَيْنَا صَلَاتَنَا، فَنِمْنَا، فَمَا أَيْقَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ فَانْتَبَهْنَا، فَرَكِبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَسَارَ وَسِرْنَا هُنَيْهَةً، ثُمَّ نَزَلَ فَقَالَ: ((أَمَعَكُمْ مَاءٌ؟)) قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ۔ مَعِيَ مِيْضَأَةٌ فِيْهَا شَيْءٌ مِنْ مَاءٍ۔ قَالَ: ((إِئْتِ بِهَا۔)) فَأَتَيْتُهُ بِهَا، فَقَالَ: ((مُسُّوْا مِنْهَا، مُسُّوْا مِنْهَا۔)) فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ، وَبَقِيَتْ جُرْعَةٌ، فَقَالَ: ((اِزْدَهِرْ بِهَا يَا أَبَا قَتَادَةَ! فَإِنَّهُ سَيَكُوْنُ لَهَا نَبَأٌ۔)) ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ، وَصَلُّوْا الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ، ثُمَّ صَلَّوْا الْفَجْرَ، ثُمَّ رَكِبَ وَرَكِبْنَا فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: فَرَّطْنَا فِي صَلَاتِنَا۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَاتَقُوْلُوْنَ؟ إِنْ كَانَ أَمْرُ دُنْيَاكُمْ فَشَأْنُكُمْ، وَإِنْ كَانَ أَمْرُ دِيْنِكُمْ فَإِلَيَّ۔)) قُلْنَا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! فَرَّطْنَا فِي صَلَاتِنَا، فَقَالَ: ((لَاتَفْرِيْطَ فِي النَّوْمِ،

دیا، آپ ﷺ سنبھل گئے۔ پھر آپ ﷺ (اونگھ کی وجہ سے) جھکنے لگے، میں نے آپ ﷺ کو سہارا دیا، آپ ﷺ سنبھل گئے۔ پھر آپ ﷺ اس قدر جھکے کہ قریب تھا کہ سواری سے گر پڑیں، میں نے آپ ﷺ کو سہارا دیا، اتنے میں آپ ﷺ بیدار ہو گئے اور پوچھا: ''یہ آدمی کون ہے؟'' میں نے کہا: ابو قتادہ ہوں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ''کب سے چل رہے ہو؟'' میں نے کہا: رات سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تیری حفاظت کرے جس طرح کہ تو نے اس کے رسول کی حفاظت کی ہے۔'' پھر فرمایا: ''اگر ہم ستا لیں (تو بہتر ہوگا)۔'' پھر ایک درخت کی طرف مڑے اور وہیں اتر پڑے اور فرمایا: ''دیکھو، آیا کوئی آدمی نظر آرہا ہے؟'' میں نے کہا: یہ ایک سوار ہے، یہ دو سوار آ گئے ہیں، یہاں تک کہ کل سات افراد جمع ہو گئے۔ ہم نے کہا: ذرا نمازِ فجر کا خیال رکھنا، کہیں سو ہی نہ جائیں۔ (لیکن ہم سب سو گئے اور) سورج کی گرمی نے ہم کو جگایا، ہم بیدار ہوئے۔ آپ ﷺ سوار ہو کر چل پڑے، ہم بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے، تھوڑے ہی چلے تھے کہ اتر پڑے اور پوچھا: ''کیا تمھارے پاس پانی ہے؟'' میں نے کہا: جی ہاں، میرے پاس وضو کا برتن ہے، اس میں معمولی سا پانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''لے آؤ۔'' میں لے آیا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''پانی لیجئے، پانی لیجئے۔'' سب لوگوں نے وضو کر لیا اور لوٹے میں ایک گھونٹ پانی کا باقی بچا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابو قتادہ! اس پانی کو محفوظ کر لو، عنقریب اس کی بنا پر عظیم (معجزہ) رونما ہوگا۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی، لوگوں نے فجر سے پہلے والی دو سنتیں پڑھیں اور پھر نمازِ فجر ادا کی۔ پھر آپ ﷺ سوار ہوئے اور ہم بھی۔ ہم آپس میں ایک

إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقْظَةِ، فَإِنْ كَانَ ذٰلِكَ فَصَلُّوْهَا وَمِنَ الْغَدِ وَقْتَهَا.)) ثُمَّ قَالَ: ((ظُنُّوْا بِالْقَوْمِ.)) قَالُوْا: إِنَّكَ قُلْتَ بِالْأَمْسِ: إِنْ لَّا تُدْرِكُوْا الْمَاءَ غَداً تَعْطِشُوْا، فَالنَّاسُ بِالْمَاءِ، فَقَالَ: أَصْبَحَ النَّاسُ وَقَدْ فَقَدُوْا نَبِيَّهُمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَاءِ، وَفِي الْقَوْمِ أَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ، فَقَالَا: أَيُّهَا النَّاسُ! إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ لِيَسْبِقَكُمْ إِلَى الْمَاءِ وَيُخَلِّفَكُمْ، وَإِنْ يُطِعِ النَّاسُ أَبَابَكْرٍ وَعُمَرَ يَرْشُدُوْا. قَالَهَا ثَلَاثاً، فَلَمَّا اشْتَدَّتِ الظَّهِيْرَةُ، رَفَعَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالُوْا: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! هَلَكْنَا عَطْشاً تَقَطَّعَتِ الْأَعْنَاقُ. فَقَالَ: ((لَا هَلَكَ عَلَيْكُمْ.)) ثُمَّ قَالَ: ((يَا أَبَا قَتَادَةَ! ائْتِ الْمِيْضَأَةَ.)) فَأَتَيْتُهُ بِهَا، فَقَالَ أَحْلُلْ لِي غُمَرِي، يَعْنِي: قَدَحَهُ فَحَلَلْتُهُ، فَأَتَيْتُهُ بِهِ، فَجَعَلَ يَصُبُّ فِيْهِ وَيَسْقِي النَّاسَ، فَازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَاأَيُّهَا النَّاسُ! أَحْسِنُوْا الْمَلْءَ فَكُلُّكُمْ يَصْدُرُ عَنْ رِيٍّ.)) فَشَرِبَ الْقَوْمُ حَتّٰى لَمْ يَبْقَ غَيْرِي وَغَيْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَصَبَّ لِي. فَقَالَ: ((اِشْرَبْ يَا أَبَا قَتَادَةَ.)) قَالَ: قُلْتُ: اِشْرَبْ أَنْتَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: ((إِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ آخِرُهُمْ.))
فَشَرِبْتُ وَشَرِبَ بَعْدِيْ، وَبَقِيَ فِي

دوسرے کو کہنے لگے کہ ہم سے نماز میں کمی واقع ہو گئی ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ''کیا کہہ رہے ہو؟ اگر کوئی دنیوی بات ہے تو خود حل کرلو اور اگر دینی معاملہ ہے تو میری طرف لاؤ۔'' ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم نے نماز میں کمی کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نیند (کی وجہ سے تأخیر ہونے سے) کوئی کوتاہی نہیں ہوتی، کوتاہی تو یہ ہے کہ جیتے جاگتے (نماز کو لیٹ کر دیا جائے)، اگر اس طرح ہو جائے (جس طرح کہ آج ہوا ہے تو) اسی وقت نماز پڑھ لیا کرو، اور دوسرے دن نماز اپنے وقت میں ادا کیا کرو۔'' آپ ﷺ نے مزید فرمایا: ''قوم کے بارے میں اندازہ لگاؤ۔'' انھوں نے کہا: آپ نے تو کل کہا تھا کہ اگر کل پانی نہ ملا تو پیاس غالب آجائے گی اور ہمارے پاس تو پانی ہے۔ فرمایا: ''جب صبح ہوئی اور (بڑی جماعت کے) لوگوں نے اپنے نبی کو مفقود پایا تو کوئی کہنے لگا کہ رسول اللہ ﷺ کہیں پانی پر ہوں گے۔ ابوبکر اور عمر بھی موجود تھے، انھوں نے کہا: لوگو! یہ نہیں ہوسکتا کہ رسول اللہ ﷺ پانی کی طرف تم سے سبقت لے جائیں اور تمھیں پیچھے چھوڑ جائیں اور اگر لوگ ابوبکر وعمر کی پیروی کر لیں تو وہ ہدایت پا جائیں گے۔ یہ کلمات تین دفعہ کہے۔ جب دن کی سخت گرمی شروع ہوئی اور لوگوں کو نبی کریم ﷺ بھی نظر آگئے تو انھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم پیاس کی وجہ سے ہلاک ہو رہے ہیں اور حلق پیاس کی وجہ سے سوکھ کر کانٹا بن گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''آج تم پر کوئی ہلاکت نازل نہیں ہوگی۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''ابوقتادہ! وضو کا برتن لاؤ (جس میں ایک گھونٹ پانی تھا)۔'' میں لے آیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے پیالے کا ڈھکن اٹھاؤ۔'' میں نے ڈھکن کھولا اور پیالہ

الْمِيْضَأَةِ نَحْوٌ مِّمَّا كَانَ فِيْهَا، وَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَلَاثُ مِئَةٍ۔)) (الصحیحة: ۲۲۲۵)

آپ ﷺ کے پاس لے آیا۔ آپ ﷺ اس میں پانی بہاتے گئے اور لوگوں کو پلاتے گئے، لوگ بڑی تعداد میں اکٹھے ہو گئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگو! اچھے انداز میں بھرو، ہر کوئی سیراب ہو کر لوٹے گا۔'' میرے اور رسول اللہ کے علاوہ تمام لوگوں نے پانی پی لیا۔ بالآخر آپ ﷺ نے میرے لیے پانی انڈیلا اور فرمایا: ''ابو قتادہ! پیو۔'' میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ پئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں کو پلانے والا آخر میں پیتا ہے۔'' اس لیے پہلے میں نے اور پھر آپ ﷺ نے پانی پیا اور وضو دان میں اتنا پانی موجود تھا، جتنا کہ پہلے تھا۔ اس دن لشکر کی تعداد تین سو (۳۰۰) تھی۔

تخریج: أخرجه الأمام أحمد: ٥/ ٢٩٨، وقد اخرجه مسلم في "صحيحه" دون موضع الشاهد منه

شرح:...... حدیث مبارکہ اپنے مفہوم میں واضح ہے، پہلے بھی یہ مسئلہ گزر چکا ہے کہ اگر بیداری کے اسباب استعمال کرنے کے باوجود نماز کے وقت پر آنکھ نہ کھلے تو جب بھی جاگ آئے، اگرچہ نماز کا مکمل وقت گزر چکا ہو، نماز پڑھ لی جائے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے سے پہلے فرمایا کہ ہماری نماز کا خیال رکھنا، لیکن اللہ تعالیٰ کا کرنا کہ وہ سب سو گئے اور طلوع آفتاب کے بعد اٹھے اور اسی وقت نماز ادا کی۔ لیکن وہ لوگ اس حکم کا مصداق نہیں بن سکتے ہیں جو جان بوجھ کر سوئے رہتے ہیں یا خواہ مخواہ کی غفلت کی بنا پر سوئے رہ جاتے ہیں۔ اس حدیث میں نبی کریم ﷺ کے ایک عظیم الشان معجزے کا بیان ہے کہ ایک گھونٹ پانی میں اتنی برکت پڑی کہ وہ تین سو افراد کے لیے کافی ہو گیا۔ نیز یہ بھی ثابت ہوا کہ پانی پلانے والا سب سے آخر میں پانی پیتا ہے۔

(٤٠٢٨)۔ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ يَعْلٰى بْنِ مُرَّةَ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: رَأَيْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ ثَلَاثَةَ اَشْيَاءَ مَارَآهَا أَحَدٌ قَبْلِي: (١) كُنْتُ مَعَهُ فِي طَرِيْقِ مَكَّةَ، فَمَرَّ عَلٰى ابْنَةٍ مَعَهَا ابْنٌ لَهَا بِهِ لَمَمٌ، مَارَأَيْتُ لَمَماً أَشَدَّ مِنْهُ، فَقَالَتْ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! ابْنِي هٰذَا كَمَا تَرٰى؟ قَالَ: ((إِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ لَهُ۔)) فَدَعَا لَهُ، ثُمَّ مَضٰى۔ (٢) فَمَرَّ عَلَيْهِ بَعِيْرٌ مَادٌّ جِرَانَهُ يَرْغُوْ، فَقَالَ: ((عَلَيَّ بِصَاحِبِ هٰذَا۔)) فَقَالَ: ((هٰذَا يَقُوْلُ: نُتِجْتُ عِنْدَهُمْ وَاسْتَعْمَلُوْنِي حَتّٰى

عمر بن عبداللہ بن یعلی بن مرہ اپنے باپ سے اور وہ اُن کے دادے سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں: میں نے نبی کریم ﷺ میں تین ایسی چیزیں دیکھی ہیں، جو مجھ سے پہلے کسی نے نہیں دیکھیں: (۱) میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ کے راستے میں تھا، آپ کا گزر ایک لڑکی کے پاس سے ہوا، اس کے پاس اس کا بیٹا تھا، اس پر جنونی کیفیت طاری تھی، میں نے اتنی سخت دیوانگی پہلے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ اس لڑکی نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ میرے بیٹے کی حالت ہے، آپ دیکھ ہی رہے ہیں (اب کیا کیا جائے)؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر تم چاہتی ہے تو میں اس کے لیے دعا کر دیتا ہوں۔'' پس آپ ﷺ نے اس کے لیے دعا فرمائی اور چل

إِذَا كَبِـرْتُ أَرَادُوْا أَنْ يَـنْـحَـرُوْنِـي۔)) ثُمَّ مَـضٰـى۔ (٣) فَـرَأَى شَجَرَتَيْنِ مُتَفَرِّقَتَيْنِ، فَقَالَ لِي: ((اِذْهَبْ فَمُرْهُمَا، فَلْتَجْتَمِعَا۔)) فَاجْتَمَعَتَا، فَقَضٰى حَاجَتَهُ، وَقَالَ: ((اِذْهَبْ فَـقُـلْ لَهُـمَـا يَـفْتَـرِقَـا۔)) ثُمَّ مَضٰى فَلَمَّا انْـصَـرَفَ مَرَّ عَلَى الصَّبِيِّ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الـصِّبْيَـانِ وَقَـدْ هَيَّأَتْ لَهُ أُمُّهُ سِتَّةَ أَكْبُشٍ، فَـأَهْـدَتْ لَهُ كَبْشَيْنِ، وَقَالَتْ: مَا عَادَ إِلَيْهِ شَـيْءٌ مِـنَ الـلَّمَمِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَامِنْ شَيْءٍ إِلَّا يَعْلَمُ أَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَّا كَفَرَةُ أَوْ فَسَقَةُ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ۔))

(الصحيحة: ٣٣١١)

دیے۔ (۲) پھر آپ ﷺ کے قریب سے ایک اونٹ گزرا، اس کی گردن جھکی ہوئی تھی اور وہ بلبلا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس کے مالک کو میرے پاس لاؤ۔'' (جب وہ آیا) تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ اونٹ کہہ رہا ہے کہ میں اپنے مالک کے پاس پیدا ہوا تھا، انہوں نے مجھے خوب استعمال کیا، اب جب میں بوڑھا ہوگیا تو اس نے مجھے ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا ہے۔ آپ ﷺ آگے تشریف لے گئے۔ (۳) پھر آپ ﷺ نے دو علیحدہ علیحدہ درخت دیکھے اور مجھے فرمایا: ''جاؤ اور ان دونوں درختوں سے کہو کہ (ایک مقام پر (جمع ہو جاؤ)۔'' سو وہ جمع ہو گئے اور آپ ﷺ نے (ان کی اوٹ میں بیٹھ کر) قضائے حاجت کر لی اور فرمایا: ''جاؤ اور ان سے کہو کہ علیحدہ علیحدہ ہو جاؤ۔ پھر آپ ﷺ وہاں سے تشریف لے گئے۔ جب آپ ﷺ واپس پلٹے تو اسی بچے سے آپ کا گزر ہوا، وہ دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا اور اس کی ماں نے اس کے لیے چھ مینڈھے پال رکھے تھے۔ اس نے دو مینڈھے قربان کئے اور کہا کہ اسے دوبارہ جنون والی بیماری نہیں لگی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر چیز جانتی ہے کہ میں اللہ تعالی کا رسول ہوں، سوائے کافر اور فاسق جنوں اور انسانوں کے۔''

تخريج: أخرجه الطبراني في "المعجم الكبير": ٢٢/ ٢٦١/ ٦٧٢، ٢٥/ ٣٠٦/ ٥٤، و البيهقي في "دلائل النبوة": ٦/ ٢٢

شرح:...... معجزات کے ثبوت کے ساتھ ساتھ اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوا کہ جمادات، نباتات، چرند پرند غرضیکہ ہر چیز کو آپ ﷺ کی نبوت و رسالت کا احساس تھا، سوائے دو جنسوں سے تعلق رکھنے والے کافروں اور فاسقوں کے۔

مہر نبوت

(٤٠٢٩)۔ عَـنْ أَبِي نَضْرَةَ الْعَوْفِيِّ، قَالَ: سَـأَلْـتُ أَبَـا سَـعِيْـدِ الْـخُـدْرِيَّ عَنْ خَاتَمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ـ فَـقَالَ: كَانَ خَاتَمُ النُّبُوَّةِ فِي ظَهْرِهِ بَضْعَةٌ نَاشِرَةٌ۔

ابونضرہ عوفی کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی مہر (نبوت) کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا: مہرِ نبوّت آپ کی پشت مبارک میں ابھرے ہوئے گوشت کا ایک ٹکڑا تھا۔

(الصحيحة: ٢٠٩٣)

تخريج: أخرجه الترمذي في"الشمائل":٤٠، واحمد في "مسنده": ٣/ ٦٩

شرح: ...... دو کندھوں کے درمیان، لیکن بائیں کندھے سے زیادہ قریب آپ ﷺ کی پشت مبارک میں مہر نبوت تھی، اس کا سائز اور رنگ بیان کرنے والی مختلف روایات درج ذیل ہیں:

(۱) مہر نبوت چھپر کھٹ کی گھنڈی (بٹن) کی طرح تھی۔ (بخاری، مسلم)

(۲) مہر نبوت سرخ رنگ کی گلٹی کی طرح تھی، جیسے کبوتری کا انڈہ ہوتا ہے۔ (مسلم)

(۳) مہر نبوت اس بند مٹھی کی طرح تھی، جس پر تل ہوں، جیسے تبوڑی ہوتی ہے۔ (مسلم)

(۴) مہر نبوت ابھرے ہوئے گوشت کے ٹکڑے کی مانند تھی۔ (مسند احمد)

(۵) مہر نبوت شتر مرغ کے انڈے کی طرح تھی۔ (ابن حبان)

(۶) مہر نبوت سیب کے دانے کی طرح تھی۔ (بیہقی)

(۷) مہر نبوت بندقہ کی طرح تھی، (جو بیر جتنا پھل ہوتا ہے)۔ (ابن عساکر)

درحقیقت ان روایات میں کوئی تضاد اور تناقض نہیں ہے، ویسے یہ بات بھی مسلم ہے کہ کسی دیکھی ہوئی چیز کو لفظوں میں کما حقہ بیان نہیں کیا جا سکتا، کسی نے مہر نبوت کا حجم بیان کیا، کسی نے کبوتری کے انڈے، شتر مرغ کے انڈے، گھنڈی اور سیب کے دانے کی مثال دے کر اس کی شکل بیان کرنا چاہی، کسی نے اس کے ابھرے ہوئے پن کو سامنے رکھ کر اس کو بند مٹھی یا بندقہ سے تشبیہ دے دی، اور یہ بھی ممکن ہے کہ عمر یا موسم یا محنت و مشقت کی وجہ سے اس کی رنگت وغیرہ میں فرق آ جاتا ہو۔

وحی کی کیفیت اور شدت

(٤٠٣٠)۔ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، قَالَ: سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُوْلُ: ((كَانَ إِذَا نَزَلَ الْوَحْيُ عَلَيْهِ ﷺ ثَقُلَ لِذٰلِكَ، وَتَحَدَّرَ جَبِيْنُهُ عَرَقاً كَأَنَّهُ الْجُمَانُ، وَإِنْ كَانَ فِي الْبَرْدِ.)) (الصحيحة:٢٠٨٨)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں، وہ کہتے ہیں کہ جب آپ ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو آپ مشقت میں پڑ جاتے تھے اور آپ ﷺ کی پیشانی سے موتیوں کی طرح پسینہ بہتا تھا، اگرچہ سردی کا موسم ہوتا۔

تخريج: أخرجه أبو نعيم في"دلائل النبوة":٧٣، والطبراني في "المعجم الكبير": ٥/ ١٢٣/ ٤٧٨٧

شرح: ...... وحی الٰہی کی تین صورتیں ہیں:

(۱) اللہ تعالیٰ کا دل میں کسی بات کا ڈال دینا یا خواب میں بتلا دینا اس یقین کے ساتھ کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

(۲) پردے کے پیچھے سے کلام کرنا، جیسے حضرت موسی علیہ السلام سے کوہِ طور پر کیا گیا۔

(۳) فرشتے کے ذریعے سے اپنی وحی بھیجنا۔ ان تینوں صورتوں کا ذکر سورۂ شوری میں موجود ہے۔

تیسری صورت کی پھر دوصورتیں ہیں:

(۱) گھنٹی کی آواز میں اور......

(۲) فرشتے کا انسانی شکل اختیار کر کے وحی لے کر آنا۔ (ان دوصورتوں کا ذکر صحیح بخاری کی دوسری حدیث میں ہے)۔

مذکورہ بالا حدیث میں وحی کی اس کیفیت کا بیان ہے، جو گھنٹی کی آواز میں آتی تھی، یہ آپ ﷺ پر گراں گزرتی تھی اور آپ پر بہت زیادہ بوجھ پڑتا تھا۔ حقیقت اللہ تعالی ہی بہتر جانتے ہیں۔

آپ ﷺ کے مقابلے میں ابلیس کا مغلوب ہونا

(٤٠٣١)۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدَّرِيِّ: أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فَصَلّٰى صَلاَةَ الصُّبْحِ وَهُوَ خَلْفَهُ، فَقَرَأَ، فَالْتَبَسَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلاتِهِ قَالَ: ((لَوْ رَأَيْتُمُوْنِي وَإِبْلِيْسَ فَأَهْوَيْتُ بِيَدِيْ، فَمَا زِلْتُ أَخْنُقُهُ حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ لُعَابِهِ بَيْنَ إِصْبَعَيَّ هَاتَيْنِ: الإِبْهَامِ وَالَّتِي تَلِيْهَا، وَلَوْلاَ دَعْوَةُ أَخِي سُلَيْمَانَ، لَأَصْبَحَ مَرْبُوْطًا بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ يَتَلاَعَبُ بِهِ صِبْيَانُ الْمَدِيْنَةِ، فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لاَيَحُوْلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ أَحَدٌ فَلْيَفْعَلْ۔)) (الصحيحة:٣٢٥١)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور نماز فجر ادا کی اور وہ (ابوسعید) آپ کے پیچھے تھے، جب آپ نے قرأت کی تو وہ آپ پر خلط ملط ہونے لگی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: ''کاش کہ تم مجھے اور ابلیس کو دیکھتے، میں نے اپنا ہاتھ بڑھایا اور اُس کا گلا گھونٹتا رہا، حتی کہ مجھے انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی کے درمیان اس کے لعاب کی ٹھنڈک محسوس ہوئی۔ اگر میرے بھائی سلیمان (علیہ السلام) کی دعا نہ ہوتی تو وہ اس حال میں صبح کرتا کہ مسجد کے ستونوں میں سے کسی ستون کے ساتھ بندھا ہوا ہوتا اور مدینے کے بچے اُس کے ساتھ کھیل رہے ہوتے۔ تم میں سے جس میں یہ استطاعت ہو کہ (دورانِ نماز) اس کے اور اس کے قبلہ کے مابین کوئی چیز حائل نہ ہو تو وہ ایسا ہی کرے۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٣/ ٨٢، ومن هذ الوجه رواه ابوداود: ٦٩٩ مختصرا

شرح:...... اگرچہ نبی کریم ﷺ شیطانی حملوں سے مکمل محفوظ تھے۔ جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((مَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا وَقَدْ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ قَرِيْنَهُ مِنَ الْجِنِّ۔)) قَالُوْا: وَاِيَّاكَ؟ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: ((وَاِيَّايَ، اِلَّا اَنَّ اللّٰهَ اَعَانَنِيْ عَلَيْهِ فَاَسْلَمَ، فَلَا يَأْمُرُنِيْ اِلَّا بِخَيْرٍ۔)) (مسلم) ......''اللہ تعالی نے تم میں سے ہر آدمی کے ساتھ ایک شیطان مقرر کر دیا ہے (جو اسے برائی پر آمادہ

کرتا ہے)۔'' صحابہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ ﷺ کے ساتھ بھی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے ساتھ بھی ہے، لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد کی، جس کی وجہ سے وہ مطیع ہو گیا، پس وہ مجھے صرف خیر و بھلائی کا ہی حکم دیتا ہے۔''

لیکن ابلیس اپنے خبثِ باطن کا اظہار کرتا رہتا تھا اور نتیجتاً نا کام و نامراد ہو کر واپس لوٹتا تھا، جیسا کہ اس حدیثِ مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے۔ حضرت سلیمان ں نے یہ دعا کی تھی: ﴿وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ﴾ (سورۂ ص: ۳۵) ..... ''اور (اے اللہ!) مجھے ایسی بادشاہت عطا فرما، جو میرے بعد کسی کے لیے لائق نہ ہو۔''

حافظ ابن حجرؒ نے کہا: اس حدیث سے اشارہ ملتا ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت سلیمان کی رعایت کرتے ہوئے ابلیس کو چھوڑ دیا تھا، لیکن یہ بھی احتمال ہے کہ حضرت سلیمان کی خصوصیت یہ ہو کہ وہ جو کام چاہتے جنوں سے کروا لیتے تھے۔ (فتح الباری)

آپ ﷺ کو دو دفعہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے شادی کرنے کا خواب دکھایا گیا

(٤٠٣٢)۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ لِي رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((أُرِيْتُكِ فِي الْمَنَامِ مَرَّتَيْنِ، وَرَجُلٌ يَحْمِلُكِ فِي سَرَقَةٍ مِنْ حَرِيْرٍ فَيَقُوْلُ: هٰذِهِ امْرَأَتُكَ، فَأَقُوْلُ: إِنْ يَكُ هٰذَا مِنْ عِنْدِاللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ يُمْضِهِ۔)) (الصحيحة:٣٩٨٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: ''تم مجھے خواب میں دو مرتبہ دکھائی گئی تھی، ایک آدمی تجھے ریشم کے ایک ٹکڑے میں اٹھا کر (میرے پاس) آیا اور کہا: یہ آپ کی بیوی ہے۔ میں نے کہا: اگر یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو وہ اس کو نافذ کر دے گا۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٦/ ٤١، ١٢٨، ١٦١۔ واللفظ له۔، والخاري: ٣٨٩٥ و ٥٠٧٨، ٥١٢٥، ٧٠١١، ومسلم: ٧/ ١٣٤، وابن حبان: ٧٠٥١۔ وابن سعد في "الطبقات" ٨/ ٦٤، ٦٧ والبيهقي في "دلائل النبوة": ٢/ ٤١٠، والبغوي في "شرح السنة": ١٢/ ٢٢٦، والخطيب في "التاريخ": ٥/ ٤٢٨/ ٢٩٤٠

فائدہ: ..... اس میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی منقبت کا بیان ہے۔ سوال یہ ہے کہ انبیا کے خواب، وحی الٰہی ہوتے ہیں، تو پھر آپ ﷺ نے شک کا اظہار کیوں کیا کہ اگر یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو پورا ہو جائے گا؟ اس کے تین جوابات دیے گئے ہیں:

(۱) تردد اس امر میں تھا کہ آیا یہ خاتون دنیا و آخرت دونوں جہاں میں آپ کی بیوی ہو گی یا صرف آخرت میں۔

(۲) یہ الفاظ اگرچہ شک پر دلالت کرتے ہیں، لیکن ان کا ظاہری معنی مراد نہیں ہے، یعنی آپ ﷺ کا مقصود یہ تھا کہ ایسے ہو کر رہے گا، کیونکہ وحی یقینی اور قطعی ہوتی ہے، اس ترکیب کو بلاغت میں ''مزج الشک بالیقین'' کہتے ہیں، یہ

عام مثبت جملے سے زیادہ تحقیق کا فائدہ دیتا ہے، جیسا کہ نماز استخارہ والی دعا میں بھی اس قسم کے الفاظ پائے جاتے ہیں۔

(۳) تردّد کی وجہ یہ تھی کہ آیا اس خواب کو اس کے ظاہر پر ہی محمول کیا جائے گا یا اس کی کوئی تعبیر کی جائے گی۔ حافظ ابن حجر نے آخری احتمال کو راجح قرار دیا ہے۔ (ملاحظہ ہو: فتح الباری: ۹/ ۲۲۷)

ملکِ روم کے نام آپ ﷺ کا دعوتی خط اور اس کا اثر
آپ ﷺ اور صحابہ کی صفات (ہرقل کے سوالات و جوابات کی روشنی میں)

(٤٠٣٣)۔ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ عَبْدَاللّٰهِ بْنَ عَبَّاسٍ، أَخْبَرَهُ، أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ حَرْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ هِرْقَلَ أَرْسَلَ إِلَيْهِ فِي رَكْبٍ مِنْ قُرَيْشٍ، وَكَانُوْا تُجَّاراً بِالشَّامِ فِي الْمُدَّةِ الَّتِي كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَادَّ فِيْهَا أَبَا سُفْيَانَ وَكُفَّارَ قُرَيْشٍ، فَأَتَوْهُ وَهُمْ بِإِيْلِيَاءَ فَدَعَاهُمْ فِي مَجْلِسِهِ وَحَوْلَهُ عُظَمَاءُ الرُّوْمِ، ثُمَّ دَعَاهُمْ وَدَعَا بِتَرْجُمَانِهِ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَباً بِهٰذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ؟ فَقَالَ أَبُوْ سُفْيَانُ: فَقُلْتُ: أَنَا أَقْرَبُهُمْ نَسَباً، فَقَالَ: أَدْنُوْهُ مِنِّي، وَقَرِّبُوْا أَصْحَابَهُ فَاجْعَلُوْهُمْ عِنْدَ ظَهْرِهِ، ثُمَّ قَالَ لِتَرْجُمَانِهِ: قُلْ لَّهُمْ: إِنِّي سَائِلٌ هٰذَا الرَّجُلَ فَإِنْ كَذَبَنِي فَكَذِّبُوْهُ، فَوَاللّٰهِ لَوْلاَ الْحَيَاءُ مِنْ أَن يَّأْثِرُوْا عَلَيَّ كِذْباً لَكَذَبْتُ عَنْهُ، ثُمَّ كَانَ أَوَّلُ مَاسَأَلَنِي عَنْهُ أَنْ قَالَ: كَيْفَ نَسَبُهُ فِيْكُمْ؟ قُلْتُ هُوَ فِيْنَا ذُوْنَسَبٍ، قَالَ: فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ مِنْكُمْ أَحَدٌ قَطُّ قَبْلَهُ؟ قُلْتُ: لاَ قَالَ: فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ؟ قُلْتُ:

عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس نے اس کو حضرت ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ سے بیان کیا، سیدنا ابوسفیان بن حرب رضی اللہ عنہ نے کہا: (شاہِ روم) ہرقل نے اس کو بلانے کے لیے اس کی طرف ایک آدمی بھیجا، جبکہ وہ قریش کے ایک قافلے میں تھا، اس وقت یہ لوگ تجارت کے لیے شام گئے ہوئے تھے اور یہ وہ زمانہ تھا، جب رسول اللہ ﷺ نے قریش اور ابوسفیان سے ایک وقتی عہد کیا ہوا تھا، ابوسفیان اور دوسرے لوگ ہرقل کے پاس ایلیا پہنچ گئے، ہرقل نے دربار طلب کیا تھا، اس کے اردگرد روم کے بڑے بڑے لوگ (علما، وزرا اور امرا) بیٹھے ہوئے تھے۔ ہرقل نے ان کو اور اپنے ترجمان کو بلوایا، پھر ان سے پوچھا کہ تم میں کون شخص مدعیٔ رسالت کا زیادہ قریبی عزیز ہے؟ ابوسفیان کہتے ہیں: میں بول اٹھا کہ میں اس کا سب سے زیادہ قریبی رشتہ دار ہوں (یہ سن کر) ہرقل نے حکم دیا کہ اس (ابوسفیان) کو میرے قریب لا کر بٹھاؤ اور اس کے ساتھیوں کو اس کی پیٹھ کے پیچھے بٹھا دو، پھر اپنے ترجمان سے کہا: ان لوگوں سے کہہ دو کہ میں ابوسفیان سے اس شخص (محمد ﷺ) کے حالات پوچھتا ہوں، اگر یہ مجھ سے کسی بات میں جھوٹ بول دے تو تم اس کا جھوٹ ظاہر کر دینا۔ (ابوسفیان کا قول ہے کہ) خدا کی قسم! اگر مجھے یہ غیرت نہ

لاَ۔ قَالَ: فَاَشْرَافُ النَّاسِ يَتَّبِعُوْنَهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ فَقُلْتُ: بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ، قَالَ: أَيَزِيْدُوْنَ أَمْ يَنْقُصُوْنَ؟ قُلْتُ: بَلْ يَزِيْدُوْنَ، قَالَ فَهَلْ: يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ سَخْطَةً لِدِيْنِهٖ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيْهِ؟ قُلْتُ: لاَ۔ قَالَ: فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُوْنَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُوْلَ مَاقَالَ؟ قُلْتُ: لاَ، قَالَ: فَهَلْ يَغْدِرُ؟ قُلْتُ: لاَ، وَنَحْنُ مِنْهُ فِي مُدَّةٍ لاَنَدْرِي مَاهُوَ فَاعِلٌ فِيْهَا؟ قَالَ: وَلَمْ تُمْكِنِّي كَلِمَةٌ أُدْخِلُ فِيْهَا شَيْئًا غَيْرُ هٰذِهِ الْكَلِمَةِ قَالَ: فَهَلْ قَاتَلْتُمُوْهُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: فَكَيْفَ كَانَ قِتَالُكُمْ إِيَّاهُ؟ قُلْتُ: اَلْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالٌ، يَنَالُ مِنَّا وَنَنَالُ مِنْهُ، قَالَ: مَاذَا يَأْمُرُكُمْ؟ قُلْتُ: يَقُوْلُ: اُعْبُدُوْا اللّٰهَ وَحْدَهُ وَلاَ تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا، وَاتْرُكُوْا مَايَقُوْلُ آبَاؤُكُمْ وَيَأْمُرُنَا بِالصَّلاَةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ وَالصِّلَةِ۔ فَقَالَ لِتَرْجُمَانِ: قُلْ لَهُ: سَأَلْتُكَ عَنْ نَسَبِهٖ؟ فَذَكَرْتَ أَنَّهُ فِيْكُمْ ذُوْ نَسَبٍ، فَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي نَسَبِ قَوْمِهَا وَسَأَلْتُكَ: هَلْ قَالَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ هٰذَا الْقَوْلَ؟ فَذَكَرْتَ أَنْ لاَّ، فَقُلْتُ: لَوْ كَانَ أَحَدٌ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ قَبْلَهُ، لَقُلْتُ: رَجُلٌ يَتَأَسّٰى بِقَوْلٍ قِيْلَ قَبْلَهُ، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهٖ مِنْ مَلِكٍ؟ فَذَكَرْتَ أَنْ لاَّ قُلْتُ: فَلَوْكَانَ مِنْ آبَائِهٖ مِنْ مَلِكٍ قُلْتُ: رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ أَبِيْهِ وَسَأَلْتُكَ: هَلْ كُنْتُمْ

آتی کہ یہ لوگ مجھ کو جھٹلائیں گے تو میں آپ ﷺ کی نسبت ضرور غلط گوئی سے کام لیتا۔ خیر پہلی بات جو ہرقل نے مجھ سے پوچھی۔ (ہم آسانی کے لیے روایت کا ترجمہ مکالمے کی صورت میں پیش کرتے ہیں): ہرقل: تم لوگوں میں اس شخص کا خاندان کیسا ہے؟ ابوسفیان: وہ بڑے عالی نسب والا ہے۔ ہرقل: اس سے پہلے بھی کسی نے تم لوگوں میں ایسی بات کہی تھی؟ ابوسفیان: نہیں۔ ہرقل: اس کے بڑوں میں کوئی بادشاہ ہوا ہے؟ ابوسفیان: نہیں۔ ہرقل: بڑے لوگوں نے اس کی پیروی اختیار کی ہے یا کمزوروں نے؟ ابوسفیان: کمزوروں نے کی ہے۔ ہرقل: اس کے تابعدار روز بروز بڑھ رہے ہیں یا گھٹ رہے ہیں؟ ابوسفیان: بڑھ رہے ہیں۔ ہرقل: کیا کوئی اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد اس دین کو ناپسند کرتے ہوئے مرتد بھی ہوا ہے؟ ابوسفیان: نہیں۔ ہرقل: کیا اس دعویٰ نبوت سے پہلے تم لوگ اس پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے؟ ابوسفیان: نہیں۔ ہرقل: کیا وہ دھوکہ کرتا ہے؟ ابوسفیان: نہیں اوراب ہماری اس سے (صلح کی) ایک مقررہ مدت ٹھہری ہوئی ہے، معلوم نہیں کہ وہ اس میں کیا کرنے والا ہے۔ میں اس بات کے سوا اور کوئی (جھوٹ) اس گفتگو میں شامل نہ کر سکا۔ ہرقل: کیا تمھاری اس سے کبھی لڑائی ہوئی ہے؟ ابوسفیان: ہاں۔ ہرقل: تمھاری اور اس کی جنگ کا کیا حال ہوا؟ ابوسفیان: کبھی اس کے فریق کو کامیابی حاصل ہوئی اور کبھی ہمارے فریق کو، کبھی وہ جیت جاتے تھے اور کبھی ہم۔ ہرقل: وہ تمہیں کس چیز کا حکم دیتا ہے؟ ابوسفیان: وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، جو یکتا و یگانہ ہے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ او راپنے باپ دادا کی (شرک والی) باتیں چھوڑ دو او رہمیں نماز پڑھنے، سچ بولنے،

تَتَّهِمُوْنَهُ بِالْكِذْبِ قَبْلَ أَنْ يَّقُوْلَ مَاقَالَ: فَذَكَرْتَ أَنْ لَّا فَقَدْ أَعْرِفُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَذَرَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ، وَيَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ، وَسَأَلْتُكَ: أَشْرَافُ النَّاسِ اتَّبَعُوْهُ أَمْ ضُعَفَاؤُهُمْ؟ فَذَكَرْتَ أَنَّ ضُعَفَاءَ هُمُ اتَّبَعُوْهُ، وَهُمْ أَتْبَاعُ الرُّسُلِ، وَسَأَلْتُكَ: أَيَزِيْدُوْنَ أَمْ يَنْقُصُوْنَ؟ فَذَكَرْتَ أَنَّهُمْ يَزِيْدُوْنَ، وَكَذٰلِكَ أَمْرُ الْإِيْمَانِ حَتّٰى يَتِمَّ، وَسَأَلْتُكَ: أَيَرْتَدُّ أَحَدٌ سَخْطَةً لِدِيْنِهِ بَعْدَ أَنْ دَخَلَ فِيْهِ؟ فَذَكَرْتَ أَنْ لَّا، وَكَذٰلِكَ الْإِيْمَانُ حِيْنَ تُخَالِطُ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوْبَ، وَسَأَلْتُكَ: هَلْ يَغْدِرُ؟ فَذَكَرْتَ أَنْ لَّا وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ لَاتَغْدِرُ، وَسَأَلْتُكَ بِمَا يَأْمُرُكُمْ؟ فَذَكَرْتَ أَنَّهُ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَعْبُدُوْا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهِ شَيْئًا وَيَنْهَاكُمْ عَنْ عِبَادَةِ الْأَوْثَانِ، وَيَأْمُرُكُمْ بِالصَّلَاةِ وَالصِّدْقِ وَالْعَفَافِ، فَإِنْ كَانَ مَاتَقُوْلُ حَقًّا فَسَيَمْلِكُ مَوْضِعَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ، لَمْ أَكُنْ أَظُنُّ أَنَّهُ مِنْكُمْ، فَلَوْ أَنِّيْ أَعْلَمُ أَنِّيْ أَخْلُصُ إِلَيْهِ، لَتَجَشَّمْتُ لِقَاءَهُ، وَلَوْكُنْتُ عِنْدَهُ، لَغَسَلْتُ عَنْ قَدَمِهِ. ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الَّذِي بَعَثَ بِهِ دِحْيَةُ إِلٰى عَظِيْمِ بُصْرٰى، فَدَفَعَهُ إِلٰى هِرَقْلَ، فَقَرَأَهُ، فَإِذَا فِيْهِ:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مِنْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ إِلٰى هِرَقْلَ

پرہیزگاری اور صلہ رحمی کا حکم دیتا ہے۔ (یہ سب سن کر) ہرقل نے اپنے ترجمان سے کہا: ابوسفیان سے کہہ دے کہ میں نے تم سے اس کا نسب پوچھا تو تم نے کہا کہ وہ ہم میں عالی نسب ہے اور پیغمبر اپنی قوم میں عالی نسب ہی ہوتے ہیں۔ میں نے تم سے پوچھا کہ (دعویٰ نبوت کی) یہ بات تمھارے اندر اس سے پہلے کسی اور نے بھی کہی تھی، تم نے جواب دیا کہ نہیں۔ تب میں نے (اپنے دل میں) کہا کہ اگر یہ بات اس سے پہلے کسی نے کہی ہوتی تو میں یہ سمجھتا کہ اس شخص نے بھی اسی بات کی تقلید کی ہے، جو پہلے کہی جا چکی ہے۔ میں نے تم سے پوچھا کہ اس کے بڑوں میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے، تم نے کہا کہ نہیں، میں نے (دل میں) کہا کہ اگر ان کے بزرگوں میں سے کوئی بادشاہ گزرا ہوتا تو کہہ دیتا کہ وہ شخص (یہ بہانہ بنا کر) اپنے آباؤ اجداد کی بادشاہت اور ان کا ملک (دوبارہ) حاصل کرنا چاہتا ہے اور میں نے تم سے پوچھا کہ اس بات کے کہنے (یعنی پیغمبری کا دعویٰ کرنے) سے پہلے تم نے کبھی اس پر جھوٹ بولنے کا الزام لگایا ہے، تم نے کہ کہا کہ نہیں، میں نے سمجھ لیا کہ جو شخص آدمیوں کے ساتھ دروغ گوئی سے بچے وہ اللہ کے بارے میں کیسے جھوٹی بات کہہ سکتا ہے، اور میں نے تم سے پوچھا کہ بڑے اس کے پیرو ہیں یا کمزور آدمی، تم نے کہا کہ کمزوروں نے اس کی اتباع کی ہے، (دراصل) یہی لوگ پیغمبروں کے متبعین ہوتے ہیں اور میں نے تم سے پوچھا کہ اس کے ساتھی بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں، تم نے کہا کہ وہ بڑھ رہے ہیں اور ایمان کی کیفیت یہی ہوتی ہے حتی کہ وہ کامل ہو جاتا ہے اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا کوئی شخص اس کے دین سے ناخوش ہو کر مرتد بھی ہو جاتا ہے، تم نے کہا کہ نہیں۔ درحقیقت ایمان کی خاصیت

عَظِيمِ الرُّوْمِ
سَلامٌ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى
أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوْكَ بِدِعَايَةِ الإِسْلامِ، أَسْلِمْ تَسْلَمْ، يُؤْتِكَ اللّٰهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ، فَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الأَرِيْسِيِّيْنَ، وَ ﴿يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلٰى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوْا اشْهَدُوْا بِأَنَّا مُسْلِمُوْنَ﴾)) قَالَ أَبُوْ سُفْيَانَ: فَلَمَّا قَالَ مَا قَالَ، وَفَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ، كَثُرَ عِنْدَهُ الصَّخَبُ وَارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ، وَأُخْرِجْنَا، فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِيْنَ أُخْرِجْنَا: لَقَدْ أَمِرَ أَمْرُ ابْنِ أَبِي كَبْشَةَ! إِنَّهُ يَخَافُهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ، فَمَا زِلْتُ مُوْقِناً أَنَّهُ سَيَظْهَرُ، حَتّٰى أَدْخَلَ اللّٰهُ عَلَيَّ الْإِسْلامَ۔ وَكَانَ ابْنُ النَّاطُوْرِ ۔صَاحِبُ إِيْلِيَاءَ۔ وَهِرَقْلُ سُقُفاً عَلٰى نَصَارَى الشَّامِ، يُحَدِّثُ أَنَّ هِرَقْلَ حِيْنَ قَدِمَ إِيْلِيَاءَ أَصْبَحَ يَوْماً خَبِيْثَ النَّفْسِ، فَقَالَ بَعْضُ بَطَارِقَتِهِ: قَدِ اسْتَنْكَرْنَا هَيْئَتَكَ قَالَ ابْنُ النَّاطُوْرِ: وَكَانَ هِرَقْلُ حَزَّاءً يَنْظُرُ فِي النُّجُوْمِ، فَقَالَ لَهُمْ حِيْنَ سَأَلُوْهُ: إِنِّي رَأَيْتُ اللَّيْلَةَ۔ حِيْنَ نَظَرْتُ فِي النُّجُوْمِ۔ مَلِكَ الْخِتَانِ قَدْ ظَهَرَ، فَمَنْ يَخْتَتِنُ مِنْ هٰذِهِ الْأُمَّةِ؟ قَالُوْا: لَيْسَ يَخْتَتِنُ إِلَّا الْيَهُوْدُ، فَلَا يُهِمَّنَّكَ

بھی یہی ہے کہ جن کے دلوں میں اس کی مسرت رچ بس جائے وہ اس سے لوٹا نہیں کرتے اور میں نے تم سے پوچھا کہ آیا اس نے کبھی عہد شکنی بھی کی ہے، تم نے کہا کہ نہیں، پیغمبروں کا یہی حال ہوتا ہے وہ عہد کی خلاف ورزی نہیں کرتے اور میں نے تم سے کہا کہ وہ تمھیں کس چیز کا حکم دیتا ہے، تم نے کہا کہ وہ ہمیں حکم دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور تمھیں بتوں کی پرستش سے روکتا ہے، سچ بولنے اور پرہیز گاری کا حکم دیتا ہے۔ اگر یہ باتیں، جو تم کہہ رہے ہو، سچ ہیں تو عنقریب وہ اس جگہ کا مالک بن جائے گا، جہاں میرے دو پاؤں ہیں۔ مجھے معلوم تھا کہ وہ (پیغمبر) آنے والا ہے، لیکن یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ تمھارے اندر ہوگا، اگر میں جانتا کہ اس تک پہنچ سکوں گا تو اس سے ملنے کے لیے ہر تکلیف گوارا کرتا۔ اگر میں اس کے پاس ہوتا تو اس کے پاؤں دھوتا۔ ہرقل نے رسول اللہ ﷺ کا وہ خط منگوایا، جو آپ ﷺ نے دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کے ذریعے حاکمِ بصریٰ کے پاس بھیجا تھا اور اس نے وہ ہرقل کے پاس بھیج دیا تھا، پھر اس کو پڑھا تو اس میں (لکھا تھا):

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ خط اللہ کے بندے اور پیغمبر محمد ﷺ کی طرف سے شاہِ روم کی طرف ہے

اس شخص پر سلام ہو جو ہدایت کی پیروی کرے

اس کے بعد میں تم پر دعوتِ اسلام پیش کرتا ہوں، اگر آپ اسلام لے آئیں گے تو (تمھیں دین و دنیا میں) سلامتی نصیب ہوگی، اللہ تعالیٰ آپ کو دوہرا ثواب دے گا اور اگر آپ (میری دعوت) سے روگردانی کریں گے تو آپ کی رعایا کا

شَأْنُهُمْ، وَاكْتُبْ إِلَى مَدَائِنِ مُلْكِكَ، فَيَقْتُلُوا مَنْ فِيهِمْ مِنَ الْيَهُودِ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلَى أَمْرِهِمْ أُتِيَ هِرَقْلَ بِرَجُلٍ أَرْسَلَ بِهِ مَلِكُ غَسَّانَ يُخْبِرُ عَنْ خَبَرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا اسْتَخْبَرَهُ هِرَقْلُ قَالَ: اِذْهَبُوْا فَانْظُرُوْا أَمُخْتَتِنٌ هُوَ أَمْ لَا؟ فَنَظَرُوْا إِلَيْهِ فَحَدَّثُوْهُ أَنَّهُ مُخْتَتِنٌ وَسَأَلَهُ عَنِ الْعَرَبِ؟ فَقَالَ: هُمْ يَخْتَتِنُوْنَ، فَقَالَ هِرَقْلُ: هٰذَا مَلِكُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ قَدْ ظَهَرَ، ثُمَّ كَتَبَ هِرَقْلُ إِلَى صَاحِبٍ لَهُ بِرُوْمِيَّةَ، وَكَانَ نَظِيْرَهُ فِي الْعِلْمِ وَسَارَ هِرَقْلُ إِلَى حِمْصَ، فَلَمْ يَرِمْ حِمْصَ حَتّٰى أَتَاهُ كِتَابٌ مِنْ صَاحِبِهِ يُوَافِقُ رَأْيَ هِرَقْلَ عَلَى خُرُوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَّهُ نَبِيٌّ، فَأَذِنَ هِرَقْلُ لِعُظَمَاءِ الرُّوْمِ فِي دَسْكَرَةٍ لَهُ بِحِمْصَ، ثُمَّ أَمَرَ بِأَبْوَابِهَا فَغُلِّقَتْ ثُمَّ اطَّلَعَ فَقَالَ: يَا مَعْشَرَ الرُّوْمِ! هَلْ لَكُمْ فِي الْفَلَاحِ وَالرُّشْدِ، وَأَنْ يَثْبُتَ مُلْكُكُمْ فَتَبَايِعُوْا هٰذَا النَّبِيَّ؟ فَحَاصُوْا حَيْصَةَ حُمُرُ الْوَحْشِ إِلَى الْأَبْوَابِ، فَوَجَدُوْهَا قَدْ غُلِّقَتْ فَلَمَّا رَاٰى هِرَقْلُ نَفْرَتَهُمْ وَأَيِسَ مِنَ الْإِيْمَانِ قَالَ: رُدُّوْهُمْ عَلَيَّ وَقَالَ: إِنِّي قُلْتُ مَقَالَتِي آنِفًا: أَخْتَبِرُ بِهَا شِدَّتَكُمْ عَلَى دِيْنِكُمْ فَقَدْ رَأَيْتُ، فَسَجَدُوْا لَهُ وَرَضُوْا عَنْهُ فَكَانَ ذٰلِكَ آخِرُ شَأْنِ هِرَقْلَ۔ (الصحيحة: ٣٦٠٧)

گناہ بھی آپ ہی پر ہوگا اور اے اہل کتاب! ایک ایسی بات پر آ جاؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان یکساں ہے، وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور نہ ہم میں سے کوئی کسی کو خدا کے سوا اپنا رب بنائے، پھر اگر وہ اہل کتاب (اس بات سے) منہ پھیر لیں تو (مسلمانو!) تم ان سے کہہ دو کہ (تم مانو یا نہ مانو) ہم تو ایک خدا کے اطاعت گزار ہیں۔

ابوسفیان کہتے ہیں: جب ہرقل نے جو کچھ کہنا تھا کہہ دیا اور خط پڑھ کر فارغ ہوا تو اس کے اردگرد بہت شور وغوغا ہوا۔ بہت سی آوازیں اٹھیں اور ہمیں باہر نکال دیا گیا۔ تب میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ابو کبشہ کے بیٹے (محمد ﷺ) کا معاملہ تو بہت بڑھ گیا۔ (دیکھو کہ) اس سے بنو اصفر (رومیوں) کا بادشاہ بھی ڈرتا ہے۔ مجھے اس وقت سے اس بات کا یقین ہوگیا کہ حضور ﷺ عنقریب غالب ہوکر رہیں گے، حتی کہ اللہ تعالی نے مجھے مسلمان کر دیا۔ (راوی کا بیان ہے کہ) ابن ناطور ایلیا کا حاکم ہرقل کا مصاحب اور شام کے نصاریٰ کا لاٹ پادری بیان کرتا تھا کہ ہرقل جب ایلیا آیا، تو ایک دن صبح کو پریشان اٹھا، اس کے درباریوں نے دریافت کیا کہ آج ہم آپ کی حالت بدلی ہوئی پاتے ہیں، (کیا وجہ ہے؟) ابن ناطور کا بیان ہے کہ ہرقل نجومی تھا، وہ علم نجوم میں پوری مہارت رکھتا تھا، اس نے اپنے ہم نشینوں کو بتایا کہ میں نے آج رات ستاروں پر نظر ڈالی تو دیکھا کہ ختنہ کرنے والوں کا بادشاہ ہمارے ملک پر غالب آ گیا ہے، (بھلا) اس زمانے میں کون لوگ ختنہ کرتے ہیں؟ انھوں نے کہا کہ یہود کے سوا کوئی ختنہ نہیں کرتا، سو ان کی وجہ سے پریشان نہ ہوں، سلطنت کے تمام شہروں میں یہ حکم لکھ بھیجیے کہ وہاں جتنے یہودی ہوں سب قتل کر دیے جائیں۔ وہ لوگ انہی باتوں میں

مشغول تھے کہ ہرقل کے پاس ایک آدمی لایا گیا، جسے شاہِ غسان نے بھیجا تھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے حالات بیان کئے۔ جب ہرقل نے سارے حالات سن لیے تو کہا کہ جا کر دیکھو وہ ختنہ کئے ہوئے ہے یا نہیں؟ انھوں نے اسے دیکھا تو بتلایا کہ وہ ختنہ کئے ہوئے ہے۔ ہرقل نے جب اس شخص سے عرب کے بارے میں پوچھا تو اس نے بتلایا کہ وہ ختنہ کرتے ہیں، تب ہرقل نے کہا کہ یہ وہی (محمد ﷺ) اس امت کے بادشاہ ہیں جو پیدا ہو چکے ہیں۔ پھر اس نے اپنے ایک دوست کو رومی زبان میں خط لکھا اور وہ بھی علم نجوم میں ہرقل کی طرح ماہر تھا۔ پھر وہاں سے ہرقل حمص چلا گیا۔ ابھی حمص سے نکلا نہیں تھا کہ اس کے دوست کا جوابی خط آ گیا۔ اس کی رائے بھی حضور ﷺ کے ظہور کے بارے میں ہرقل کی رائے کے موافق تھی کہ محمد ﷺ (واقعی) پیغمبر ہیں۔ اس کے بعد ہرقل نے روم کے بڑے آدمیوں کو حمص کے محل میں طلب کیا اور اس کے حکم سے محل کے دروازے بند کر دیے گئے۔ پھر وہ (اپنے خاص محل سے) باہر آیا اور کہا: اے روم والو! کیا ہدایت اور کامیابی میں کچھ حصہ تمھارے لیے بھی ہے؟ اگر تم اپنی سلطنت کی بقا چاہتے ہو تو پھر اس نبی ﷺ کی بیعت کر لو اور مسلمان ہو جاؤ (یہ سننا ہی تھا کہ) وہ سب وحشی گدھوں کی طرح دروازوں کی طرف دوڑے، مگر دروازوں کو بند پایا۔ آخر جب ہرقل نے (اس بات سے) ان کی یہ نفرت دیکھی اور ان کے ایمان لانے سے مایوس ہو گیا تو کہنے لگا کہ ان لوگوں کو میرے پاس لاؤ۔ (جب وہ دوبارہ آئے) تو اس نے کہا: میں نے جو بات کہی تھی اس سے تمھاری دینی پختگی کی آزمائش مقصود تھی، سو میں نے اس کو دیکھ لیا۔ تب (یہ بات سن کر) وہ سب کے سب اس کے سامنے سجدے میں گر پڑے اور اس سے خوش ہو گئے۔ بالآخر ہرقل کا آخری معاملہ تھا۔

تخريج: رواه البخاري: رقم ٧- واللفظ له- ٥١، ٢٦٨١، ٢٩٤١، ٢٩٧٩، ٣١٧٤، ٤٥٥٣، ٥٩٨٠، ٦٢٦٠، ٧١٩٦، ٢٩٣٦، ٢٩٤٠، ومسلم: ٥/ ١٦٣- ١٦٦، والترمذي: ٢٧١٧، والنسائي في "الكبرى": ١١٠٦٤، وعبدالرزاق: ٩٧٢٤، وابن حبان: ٦٥٥٥، وأحمد: ١/ ٢٦٣

شــــرح:...... یہ حدیث کئی احکام و مسائل اور آداب و اسباق پر مشتمل ہے، اگر اس کا بغور مطالعہ کیا جائے تو وضاحت کی ضرورت نہیں رہتی۔ بعض استدلالات یہ ہیں:

- اہل علم اہل کتاب کو آپ ﷺ کی آمد اور آپ اور آپ کے صحابہ کی صفات کا علم تھا۔
- یہ حدیث کم تر، بے وقعت اور کم اہمیت والے مسلمان کے لیے کسی خوشخبری سے کم نہیں ہے کہ زیادہ تر انبیائے کرام کے پیروکار کمزور لوگ رہے ہیں۔
- جھوٹ اتنی بری چیز ہے کہ حالتِ کفر میں ابو سفیان نے صرف اس بنا پر جھوٹ نہیں بولا کہ لوگ اسے جھوٹا کہنا شروع کر دیں گے اور مکہ میں اس کو جھوٹ مشہور ہو جائے گا۔
- خط لکھنے کے آداب یہ ہیں کہ پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھی جائے، پھر مرسِل اور مرسَل الیہ کا نام اور پھر سلام لکھا جائے، اگر کافر اور مشرک کو خط لکھا جا رہا ہو تو "سَلَامٌ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی" لکھا جائے۔

❀ کافروں کو دعوتِ اسلام پیش کرنے کے لیے ہر ممکنہ صورت اختیار کی جائے، اگر چہ وہ خط لکھنے کی صورت میں ہو۔

❀ روم کے بادشاہ کا نام ہرقل اور لقب قیصر تھا۔

اس ساری تفصیل سے معلوم ہوا کہ قیصر نے آپ ﷺ کو اور آپ کی نبوت کی صداقت کو پوری طرح جان اور پہچان لیا تھا، لیکن بادشاہت کی محبت غالب آگئی اور وہ اسلام نہ لا سکا، چنانچہ اپنا گناہ بھی اٹھایا اور اپنی رعایا کا بار بھی، جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے نامۂ مبارک میں تحریر فرمایا تھا۔

تورات وانجیل میں آپ ﷺ کی بیان کردہ صفات

(٤٠٣٤)۔ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ مَكْتُوْبٌ فِي الْإِنْجِيلِ: لَا فَظٌّ وَلَا غَلِيْظٌ وَلَا سَخَّابٌ بِالْأَسْوَاقِ وَلَا يُجْزِئُ بِالسَّيِّئَةِ مِثْلَهَا، بَلْ يَعْفُوْ وَيَصْفَحُ۔ (الصحيحة: ٢٤٥٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ کے بارے میں انجیل میں یہ لکھا ہوا تھا: آپ بدخلق تھے نہ سخت دل، آپ بازاروں میں شور کرنے والے تھے نہ برائی کا بدلہ برائی سے دینے والے، بلکہ آپ معاف کرتے اور درگزر فرماتے تھے۔

تخريج: رواه الحاكم: ٢/ ٦١٤، وابن عساكر :١/ ٢٦٤/ ٢

شرح:...... انجیل کی پیشین گوئی سچ ثابت ہوئی اور آپ ﷺ ان صفات سے متصف پائے گئے۔

(٤٠٣٥)۔ عَنْ أَبِي صَخْرٍ الْعُقَيْلِيِّ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْأَعْرَابِ قَالَ: جَلَبْتُ جُلُوْبَةً إِلَى الْمَدِيْنَةِ فِي حَيَاةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَلَمَّا فَرَغْتُ مِنْ بَيْعَتِي، قُلْتُ: لَأَلْقِيَنَّ هٰذَا الرَّجُلَ، فَلَأَسْمَعَنَّ مِنْهُ قَالَ: فَتَلَقَّانِي بَيْنَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، يَمْشُوْنَ فَتَبِعْتُهُمْ فِي أَقْفَائِهِمْ حَتّٰى أَتَوْا عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْيَهُوْدِ نَاشِرًا التَّوْرَاةَ يَقْرَؤُهَا، يُعَزِّي بِهَا نَفْسَهُ عَلٰى ابْنٍ لَّهُ فِي الْمَوْتِ، كَأَحْسَنِ الْفِتْيَانِ وَأَجْمَلِهِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَنْشُدُكَ بِالَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَاةَ! هَلْ تَجِدُ فِي كِتَابِكَ صِفَتِي وَمَخْرَجِي؟)) فَقَالَ بِرَأْسِهِ هٰكَذَا، أَيْ: لَا، فَقَالَ ابْنُهُ: إِي وَالَّذِي أَنْزَلَ

ابو صخر عقیلی کہتے ہیں: مجھے ایک بدو نے بیان کرتے ہوئے کہا: میں رسول اللہ کی زندگی میں مدینہ میں کچھ سامانِ تجارت لایا، میں نے اپنی تجارت سے فارغ ہو کر کہا: میں ضرور اس آدمی (یعنی محمد ﷺ) کے پاس جاؤں گا اور اس کی باتیں سنوں گا۔ جب رسول اللہ ﷺ مجھے ملے تو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما بھی آپ کے ہمراہ تھے، آپ نے ان کو پیچھے بھیج دیا، ہم ایک یہودی کے پاس گئے، وہ تورات کھول کر پڑھ رہا تھا، اس کے ذریعے اپنے آپ کو تسلی دے رہا تھا، کیونکہ اس کا انتہائی حسین وجمیل نوجوان بچہ موت وحیات کی کشمکش میں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ''میں تجھے تورات نازل کرنے والی ذات کی قسم دیتا ہوں! کیا تو اپنی کتاب میں میری صفات اور جائے ظہور کا تذکرہ پاتا ہے؟'' اس نے سر سے ''نہیں'' کا اشارہ کیا۔ لیکن اس کے بیٹے نے

التَّوْرَاةَ! إِنَّا لَنَجِدُ فِي كِتَابِنَا صِفَتَكَ وَمَخْرَجَكَ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَأَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: ((أَقِيْمُوْا الْيَهُوْدِيَّ عَنْ أَخِيْكُمْ)) يَعْنِي: ابْنَ الْيَهُوْدِيِّ الَّذِيْ أَسْلَمَ، ثُمَّ وَلِيَ كَفَنَهُ وَحَنَّطَهُ، وَصَلّٰى عَلَيْهِ۔ (الصحيحة:٣٢٦٩)

کہا: جی ہاں، تورات کو نازل کرنے والی ذات کی قسم! ہم اپنی کتاب میں آپ کی صفات اور جائے ظہور کا تذکرہ پاتے ہیں اور میں اب گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ہی معبودِ برحق ہے اور آپ اللہ کے رسول ہیں۔ (یہ سن کر) آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس یہودی کو اپنے بھائی سے ہٹا دو۔'' آپ کی مراد یہودی کا بیٹا تھا، جس نے اسلام قبول کیا۔ پھر آپ ﷺ نے اس کے کفن کا انتظام وانصرام کیا، اسے حنوط خوشبو لگائی اور اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

تخريج: أخرجه أحمد: ٥/ ٤١١

شرح:...... اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اہل کتاب کے مذہبی ادب، جو اصل حالت پر برقرار تھا، میں رسول اللہ ﷺ کی نبوت و رسالت، اس کے وقت اور آپ کے شہروں کا بھی تعین کر دیا گیا تھا۔

سورۂ فتح کی آخری آیت میں اللہ تعالی نے واضح کیا کہ صحابہ کرام کی صفات بھی تورات وانجیل میں بیان کی گئی تھیں۔ ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝﴾ (سورۂ صف : ٥) ......''اور جب مریم کے بیٹے عیسی نے کہا اے بنی اسرائیل! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں، مجھ سے پہلے کی کتاب تورات کی میں تصدیق کرنے والا ہوں اور اپنے بعد آنے والے ایک رسول کی میں تمہیں خوشخبری سنانے والا ہوں، جنکا نام احمد ہے۔ پھر جب وہ انکے پاس کھلی دلیلیں لائے تو یہ کہنے لگے، یہ تو کھلا جادو ہے۔''

ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ﴾ (سورۂ اعراف : ١٥٦) ......''جولوگ ایسے رسول نبی امی کی اتباع کرتے ہیں جن کو وہ لوگ اپنے پاس تورات وانجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔''

قرآن مجید کی اس شہادت سے معلوم ہوا کہ تورات وانجیل میں آپ ﷺ کا تذکرہ موجود تھا۔

حیران کن بات یہ ہے کہ عیسائی اور یہودی، اسلام اور اہل اسلام کے دشمن ہیں، انھوں نے جان بوجھ کر اپنی اپنی کتابوں میں تحریفیں کیں ہیں، لیکن اس کے باوجود ان کی کتب میں ایسی عبارات موجود ہیں، جن کا واضح طور پر مصداق حضرت محمد ﷺ ٹھہرتے ہیں۔ آپ ﷺ کی زندگی میں ورقہ بن نوفل، نجاشی اور ہرقل جیسے عظیم لوگوں نے ان حقائق کا اعتراف کر لیا تھا، اس سلسلے میں سب سے زیادہ سبق آموز واقعہ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے ایمان لانے کا ہے۔

تورات تاریخ یہودیت کے کم از کم پہلے تین ادوار میں ہی ضیاع اور آتش زنی کا شکار ہو چکی تھی، .... بہر حال یہ ایک الہامی کتاب ہے، ہم اپنے موضوع سے متعلقہ چند ایک اقتباسات نقل کریں گے، تاکہ طبعی طور پر محسوس ہونے والی خوشی میں اضافہ ہو جائے۔

تورات سِفر التثنیہ میں آیا ہے کہ اللہ تعالی نے موسی علیہ السلام سے کہا: آپ بنی اسرائیل سے کہہ دیجئے کہ میں ان کے لیے آخری زمانہ میں آپ کی ہی طرح کا ایک نبی بھیجوں گا، جو ان کے بھائیوں کی اولاد میں سے ہو گا اور میں اپنے کلام کو اس کی زبان پر جاری کروں گا۔

ڈاکٹر محمد لقمان سلفی نے کہا: اور یہ بات معلوم ہے کہ موسی علیہ السلام کے بعد ہر نبی بنی اسرائیل میں سے ہوا اور ان میں آخری نبی عیسی علیہ السلام ہوئے اور ان کے بھائیوں کی اولاد میں سے حضرت محمد ﷺ نبی ہوئے، اس لیے کہ وہ اسماعیل کی اولاد میں سے تھے اور اسماعیل، اسحاق کے بھائی تھے۔ اگر یہ بشارت بنی اسرائیل کے نبیوں میں سے کسی نبی کے بارے میں ہوتی تو ان کے بھائیوں کا ذکر بے معنی ہوتا۔ (الصادق الامین: ص ۹۲)

سِفر التثنیہ میں ہے: اور رب سینا سے آیا، اور ان کے لیے ساعیر سے چمکا اور جبل فاران سے آتا ہوا جلوہ افروز ہوا اور اس کے ساتھ دس ہزار پاکباز لوگ آئے اور اس کے دائیں ہاتھ سے ان کے لیے شریعت کی آگ ظاہر ہوئی۔ (سفر التثنیہ: باب ۳۲، عربی ترجمہ)

انجیل میں درج ذیل مقامات میں حضرت محمد ﷺ کی آمد کے متعلق صاف اشارات موجود ہیں۔

متی: باب ۲۱، آیت ۳۳ تا ۴۶۔ یوحنا: باب ۱، آیت ۱۹ تا ۲۱۔ یوحنا: باب ۱۴، آیت ۱۵ تا ۱۷، و آیت ۲۵ تا ۳۰۔ یوحنا: باب ۱۵، آیت ۲۵، ۲۶۔ یوحنا: باب ۱۶، آیت ۷ تا ۱۵۔

وہ پیشن گوئیاں درج ذیل ہیں جو ''انجیل یوحنا'' میں مسلسل باب ۱۴ سے ۱۶ تک منقول ہوئی ہیں: (بعض اقتباسات) ''اور میں باپ سے درخواست کروں گا تو وہ تمہیں دوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تمہارے ساتھ رہے، یعنی روح حق جسے دنیا حاصل نہیں سکتی یونکہ نہ اسے دیکھتی ہے نہ جانتی ہے تم اسے جانتے ہو کیونکہ وہ تمہارے ساتھ رہتا ہے اور تمہارے اندر ہے۔'' (۱۴:۱۶، ۱۷)

''میں نے یہ باتیں تمہارے ساتھ رہ کر تم سے کہیں لیکن مددگار یعنی روح القدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا، وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا اور جو کچھ میں نے تم سے کہا ہے وہ سب تمہیں یاد دلائے گا۔'' (۱۴: ۲۵، ۲۶)

''اس کے بعد میں تم سے بہت سی باتیں نہ کروں گا کیونکہ دنیا کا سردار آتا ہے اور مجھ میں اس کا کچھ حصہ نہیں۔'' (۱۴: ۳۰)

''لیکن جب وہ مددگار آئے جس کو میں تمہارے پاس باپ کی طرف سے بھیجوں گا، یعنی سچائی کا روح جو باپ سے صادر ہوتا ہے، تو وہ میری گواہی دے گا۔'' (۱۵: ۲۶)

''لیکن میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ میرا جانا تمہارے لیے فائدہ مند ہے، کیونکہ اگر میں نہ جاؤں تو وہ مددگار تمہارے پاس نہ آئے گا، لیکن اگر جاؤں گا تو اسے تمہارے پاس بھیجوں گا۔'' (۱۷:۷)

ابو الاعلی مولانا مودودی انجیل کے تغیرات اور تحریفات کی چند وجوہات بیان کرنے کے بعد کہتے ہیں: انجیل یوحنا کی مذکورہ بالا عبارات میں حضرت عیسی علیہ السلام اپنے بعد ایک آنے والے کی خبر دے رہے ہیں، جس کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ وہ ''دنیا کا سردار'' (سرورِ عالم) ہوگا۔ ''ابد تک رہے گا''، ''سچائی کی تمام راہیں دکھائے گا'' اور خود ان کی یعنی حضرت عیسی علیہ السلام کی ''گواہی دے گا''۔ یوحنا کی ان عبارتوں میں ''روح القدس'' اور ''سچائی کی روح'' وغیرہ کے الفاظ شامل کر کے مدعا کو خبط کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے، مگر اس کے باوجود ان سب عبارتوں کو اگر غور سے پڑھا جائے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ جس آنے والے کی خبر دی گئی ہے، وہ کوئی روح نہیں، بلکہ کوئی انسان اور خاص شخص ہے، جس کی تعلیم عالمگیر، ہمہ گیر اور قیامت تک باقی رہنے والی ہوگی۔ اس شخص خاص کے لیے اردو ترجمے میں مددگار کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ (تفہیم القرآن: ٥/ ٤٦٢ تا ٤٦٤)

سیدہ آمنہ بی بی کو (حضرت محمد ﷺ کا احمد) نام رکھنے کی بشارت فرشتے کی معرفت ایسے ہی ملی تھی، جیسے کہ فرشتے کی بشارت سے ہاجرہ بی بی نے اسماعیل کا نام (پیدائش: ۱۱/ ۱۶) اور مریم نے یسوع کا نام (لوقا: ۱ باب، ۳۰ درس) رکھا تھا۔

مقام محمود

(٤٠٣٦)۔ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوْعًا: ((يُبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَأَكُوْنُ أَنَا وَأُمَّتِي عَلَى تَلٍّ، وَيَكْسُوْنِيْ رَبِّيْ حُلَّةً خَضْرَاءَ ثُمَّ يُؤْذَنُ لِيْ، فَأَقُوْلُ مَاشَاءَ اللّٰهُ أَنْ أَقُوْلَ، فَذَاكَ الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ۔))

سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لوگوں کو قیامت کے دن اٹھایا جائے گا، میں اور میری امت ایک ٹیلے پر ہوں گے۔ اللہ تعالی مجھے سبز رنگ کی پوشاک پہنائیں گے۔ پھر مجھے اجازت دی جائے گی اور میں کہوں گا جو اللہ تعالی چاہیں گے، یہی مقامِ محمود ہے۔''

(الصحيحة: ٢٣٧٠)

تخريج: أخرجه ابن حبان: ٦٤٤٥-الأحسان، والحاكم: ٢/ ٣٦٣، وأحمد: ٣/ ٤٥٦

(٤٠٣٧)۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ((الْمَقَامُ الْمَحْمُوْدُ: الشَّفَاعَةُ۔))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''شفاعت، مقامِ محمود ہے۔''

(الصحيحة: ٢٣٦٩)

تخريج: أخرجه أحمد: ٢/ ٣٧٨، وأبو نعيم في "الحلية": ٨/ ٣٧٢، وأخرجه احمد: ٢/ ٤٤١، والترمذي: ٢/ ١٩٣، والطحاوي في "مشكل الآثار": ١/ ٤٤٩ بلفظ: ...... سمعت رسول الله ﷺ يقول في قول الله

عز و جل: ((عسی ان یبعثك ربك مقاما محمودا)) قال: ((هو المقام الذی اشفع فیه لامتی.))

شرح:...... مقام محمود سے مراد وہ مقام ہے، جہاں رسول اللہ ﷺ سجدہ ریز ہو کر اللہ تعالیٰ کے سکھائے ہوئے کلمات کے ذریعے اس کی حمد و ثنا بیان کریں گے اور پھر وہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجازت کے بعد اپنی امت کے لیے شفاعت کریں گے۔

(٤٠٣٨)۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِنَّ الشَّمْسَ تَدْنُوْ، حَتّٰی یَبْلُغَ الْعَرَقُ نِصْفَ الْاُذُنِ، فَبَیْنَاهُمْ کَذٰلِكَ اسْتَغَاثُوْا بِآدَمَ۔ فَیَقُوْلُ: لَسْتُ صَاحِبَ ذٰلِكَ، ثُمَّ بِمُوْسٰی، فَیَقُوْلُ کَذٰلِكَ، ثُمَّ بِمُحَمَّدٍ، فَیَشْفَعُ بَیْنَ الْخَلْقِ، فَیَمْشِیْ حَتّٰی یَاْخُذَ بِحَلْقَةِ الْجَنَّةِ، فَیَوْمَئِذٍ یَبْعَثُهُ اللّٰهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا، یَحْمَدُهُ اَهْلُ الْجَمْعِ کُلُّهُمْ۔)) (الصحیحة: ۲٤٦۰)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیشک سورج قریب ہوگا (اور اتنا قریب ہو گا کہ اس کی حرارت کی وجہ سے) بہنے والا پسینہ آدمی کے کان کے نصف تک پہنچ جائے گا، وہ اسی حالت میں حضرت آدم (علیہ السلام) کو مدد کے لیے پکاریں گے۔ وہ کہیں گے: میں اس کا اہل نہیں ہوں۔ پھر حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کو پکاریں گے، وہ بھی یہی جواب دیں گے۔ پھر جب وہ حضرت محمد ﷺ کو آواز دیں گے، تو آپ مخلوق کے لیے سفارش کریں گے، آپ چلیں گے اور جنت کے کڑے کو پکڑ لیں گے، اس دن اللہ تعالیٰ آپ کو مقامِ محمود پر اٹھائیں گے، تمام لوگ آپ کی تعریف کریں گے۔“

تخریج: أخرجه ابن خزیمة فی "التوحید": ص۱۹۹

شرح:...... امام البانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: "استغاثوا بآدم" کے معانی ہیں: لوگ حضرت آدم علیہ السلام سے یہ مطالبہ کریں گے کہ وہ ان کے لیے دعا کریں اور ان کے حق میں اللہ تعالیٰ سے سفارش کریں۔ اس معنی و مفہوم میں کافی ساری احادیث موجود ہیں۔

اس حدیثِ مبارکہ سے یہ استدلال نہیں کیا جا سکتا کہ مُردوں سے مدد مانگنا یا ان کو مدد کے لیے پکارنا درست ہے، جیسا کہ بدعتی لوگوں کو وہم ہوا ہے۔ یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ زندہ لوگوں سے ان کی استطاعت کے مطابق مدد مانگنا جائز ہے، جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ عَلَی الَّذِیْ مِنْ عَدُوِّهٖ ....﴾ (سورۂ قصص: ۱۵) ...... ”پس (موسیٰ علیہ السلام) کی قوم والے نے اس کے خلاف، جو اس کے دشمنوں میں سے تھا، (موسیٰ) سے فریاد کی ......“

کسی صورت میں یہ ممکن نہیں ہے کہ کوئی طاقت و قدرت رکھنے والا زندہ انسان کسی ایسے آدمی سے مدد طلب کرے جو عاجز اور مجبور ہو۔ اب ذرا غور کیجیے کہ جس میت سے مدد طلب کی جا رہی ہو، وہ مدد طلب کرنے والے زندہ انسان سے

زیادہ عاجز اور پابند ہوتا۔ اس حقیقت کی مخالفت کرنے والا بے عقل، لاشعور اور احمق ہو سکتا ہے یا پھر مشرک۔ یہ لوگ میت کے بارے میں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ وہ سننے والا، دیکھنے والا اور ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے اور یہی شرکِ اکبر ہے۔ اہلِ توحید کو مُردوں سے مدد طلب کرنے والوں کے بارے میں یہی خطرہ ہے۔ ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿إِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ﴾ (سورۂ اعراف: ۱۹۴، ۱۹۵) ..... ''واقعی تم اللہ تعالی کو چھوڑ کر جن کو پکارتے ہو وہ بھی تم ہی جیسے بندے ہیں، سو تم ان کو پکارو، پس ان کو چاہیے کہ تمہارا کہنا کر دیں، اگر تم سچے ہو۔ کیا ان کے پاؤں ہیں، جن سے وہ چلتے ہوں، یا ان کے ہاتھ ہیں، جن سے وہ کسی چیز کو تھام سکیں، یا ان کی آنکھیں ہیں، جن سے وہ دیکھتے ہوں۔''

نیز اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ وَ لَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ وَ لَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ۔﴾ (سورۂ فاطر: ۱۳، ۱۴) ..... ''اور تم اس کے سوا جنہیں پکار رہے ہو، وہ تو کھجور کی گٹھلی کے چھلکے کے بھی مالک نہیں، اگر تم انہیں پکارو تو وہ تمہاری پکار سنتے ہی نہیں اور اگر بالفرض سن بھی لیں تو فریاد رسی نہیں کریں گے، بلکہ قیامت کے دن تمہارے اس شرک کا صاف انکار کر جائیں گے، آپ کو کوئی بھی حق تعالی جیسا خبردار خبریں نہ دے گا۔'' (صحیحہ: ۲۴۶۰)

کھانے کے بعد کی دعا

(٤٠٣٩)۔ عَنْ أَبِی أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِیِّ: كَانَ ﷺ إِذَا أَكَلَ أَوْ شَرِبَ قَالَ: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَطْعَمَ وَسَقٰی، وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجاً۔)) (الصحيحة:٧٠٥)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ جب کھاتے یا (کوئی مشروب) پیتے تو فرماتے: ''تمام تعریفیں اُس ذات کیلیے جس نے کھلایا اور پلایا، کھانے کو خوشگوار بنایا اور اُسکے نکلنے کی جگہ بنائی۔''

تخريج: أخرجه أبو داود: ٣٨٥١، وابن حبان: ١٣٥١، وابن السنی فی"عمل اليوم و الليلة": ٤٦٤، والطبرانی فی"المعجم الكبير": ١/ ٢٠٤/ ٢

شرح:...... معلوم ہوا کہ کھانے پینے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَطْعَمَ وَسَقٰی، وَسَوَّغَهُ وَجَعَلَ لَهُ مَخْرَجاً

آپ ﷺ کے بیٹھنے کا انداز

(٤٠٤٠)۔ عَنْ أَبِی أُمَامَةَ الْحَارِثِیِّ، قَالَ: كَانَ ﷺ يَجْلِسُ الْقُرْفُصَاءَ۔ (الصحيحة:٢١٢٤)

حضرت ابو امامہ حارثی سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اکڑوں بیٹھک بیٹھتے تھے۔

٢١٢٤ :تخریج: أخرجه الطبرانی فی "الکبیر":١/ ٤٠/ ١، وأبو الشیخ :ص٢٦٧

شرح:...... اکڑوں بیٹھک: پاؤں پر بیٹھنا اور رانوں کو پنڈلیوں سے ملا دینا، اس کو استیفاز بھی کہتے ہیں، یہ جلدی اور ضرورت کی حالت میں ہوتا ہے۔

(٤٠٤١)۔ عَنْ أَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ: ((کَانَ ﷺ إِذَا جَلَسَ احْتَبٰی۔))
(الصحیحة:٨٢٧)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ گوٹھ مار کر بیٹھتے تھے۔

تخریج:أخرجه أبو داود: ٤٨٤٦، والترمذی فی "الشمائل": ١/ ٢٢١۔٢٢٢، وابن عدی فی "الکامل": ١٤٠/ ٢، وعنه البیهقی فی "السنن": ٣/ ٢٣٦

شرح:...... حبوہ (گوٹھ مارنا): وہ نشست جس میں آدمی سرین کے بل بیٹھ کر اپنی دونوں رانوں سے پنڈلیاں ملا کر گھٹنے کھڑے کر لیتا ہے اور ہاتھ پنڈلیوں پر باندھ لیتا ہے۔

جن احادیث میں گوٹھ مارنے سے منع کیا گیا ہے، ان کو اس حالت پر محمول کیا جائے جب آدمی گوٹھ مارنے کی وجہ سے ننگا ہو رہا ہو، صحیح بخاری کی روایت میں اس قید کی وضاحت موجود ہے۔

غصے میں آپ ﷺ کی رخسار سرخ ہو جاتے

(٤٠٤٢)۔ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ کَانَ ﷺ إِذَا غَضِبَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ۔
(الصحیحة:٢٠٧٩)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب آپ ﷺ غصے میں آتے تو آپ کے رخسار سرخ ہو جاتے۔

تخریج: أخرجه أبو الشیخ فی "أخلاق النبی ﷺ":٦٨، والطبرانی:٣/ ٤٩/ ٢

شرح:...... آپ ﷺ طبعی طور پر غصے سے دور رہنے والے تھے، ہاں شرعی مسئلہ کی مناسبت سے آپ ﷺ کو غصہ آ جاتا تھا، جس میں آپ ﷺ کا مقصود مخاطب کو سمجھانا ہوتا تھا، جیسے سیدنا زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے .... پھر آپ ﷺ سے گم شدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا گیا (کہ اس کو پکڑ لینا چاہیے یا نہیں) تو آپ ﷺ کو غصہ آ گیا اور آپ کے رخسار سرخ ہو گئے۔ (بخاری، مسلم) سیاق وسباق سے پتہ چلتا ہے کہ یہ سوال مناسب نہیں تھا۔
اسی طرح سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب قیامت کا ذکر کرتے تو آپ کے رخسار سرخ ہو جاتے اور آپ کی آواز بلند ہو جاتی اور آپ کو سخت غصہ آ جاتا۔ (مسند احمد: ٣/ ٣١٠)

آپ ﷺ کی کراہت کا اندازہ چہرے سے ہو جاتا

(٤٠٤٣)۔ عَنْ أَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ قَالَ: کَانَ ﷺ إِذَا کَرِهَ شَیْئًا عَرَفْنَاهُ فِی وَجْهِهِ۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ جب کوئی چیز ناپسند کرتے تو ہم آپ ﷺ کے

(الصحيحة:٢٠٨٥) چہرے سے پہچان لیتے۔

تخريج: أخرجه الطيالسي:٢٤٢٩، وعبدالله بن المبارك:٦٧٦، ورواه الشيخان في "صحيحيهما"، والبخاري في "الأدب المفرد": أيضا: ٥٩٩، وابن سعد:١/ ٣٦٨

آپ ﷺ کے چلنے کا انداز

(٤٠٤٤)- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ كَانَ ﷺ إِذَا مَشٰى كَأَنَّهُ يَتَوَكَّأُ۔ (الصحيحة:٢٠٨٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ جب چلتے تو ایسے محسوس ہوتا کہ آپ ٹیک لگا رہے ہیں۔

تخريج: رواه أبوداود:٢/ ٢٩٧، والحاكم:٤/ ٢٨١، وأبو الشيخ في "أخلاق النبي ﷺ": ص٩٨، وأخرجه مسلم في "صحيحه":٧/ ٨١ واحمد: ٣/ ٢٢٨، ٢٧٠ بلفظ: كان اذا مشى تكفأ

(٤٠٤٥)- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: كَانَ ﷺ يَمْشِي مَشْياً يُعْرَفُ فِيْهِ أَنَّهُ لَيْسَ بِعَاجِزٍ وَلَا كَسْلَانَ۔ (الصحيحة:٢١٠٤)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جو چال چلتے تھے، اس سے پتہ چلتا تھا کہ آپ عاجز یا سست نہیں ہیں۔

تخريج: أخرجه أبوداود:٢/ ١٤٠، وأحمد:٢/ ١٦٥، ١٦٧، وابن سعد:١/ ٣٨٠، و أبو الشيخ في "أخلاق النبي ﷺ":٢١٣

شرح:...... اس سلسلے کی تمام روایات کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ ﷺ بہت تیز رفتار تھے، بازار میں چلنے والے شخص کی رفتار سے چلتے تھے، درماندہ اور سست نہ تھے، کوئی آپ کا ساتھ نہ پکڑ سکتا تھا، جیسا کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے کسی کو رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر تیز رفتار نہیں دیکھا، گویا کہ زمین آپ کے لیے لپیٹ لی دی جاتی تھی۔ ہم تو اپنے آپ کو تھکا مارتے اور آپ بے پروائی سے چلتے رہتے۔

آپ جب قدم رکھتے تو پورا قدم رکھتے، چلتے تو جھٹکے سے اٹھتے اور یوں چلتے گویا ڈھلوان سے اتر رہے ہوں، پھر جھٹکے سے پاؤں اٹھاتے اور نرمی سے چلتے۔

آپ ﷺ چلتے وقت ادھر ادھر متوجہ نہ ہوتے تھے

(٤٠٤٦)- عَنْ جَابِرٍ كَانَ ﷺ إِذَا مَشٰى لَمْ يَلْتَفِتْ۔ (الصحيحة:٢٠٨٦)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ ﷺ چلتے تو ادھر اُدھر متوجہ نہیں ہوتے تھے۔

تخريج: أخرجه الحاكم:٤/ ٢٩٢، وابن سعد:١/ ٣٧٩، وابن أبي حاتم في "العلل": ٢/ ٢٤٨

شرح:...... سنجیدہ، مہذب اور باوقار لوگوں کے چلنے کا یہی انداز ہوتا ہے۔

آپ ﷺ کا گھر کا سارا کام کاج کرنا

(٤٠٤٧)- عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: سُئِلَتْ:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان سے یہ سوال گیا:

مَاكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَعْمَلُ فِي بَيْتِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ بَشَراً مِنَ الْبَشَرِ، يُفَلِّي ثَوْبَهُ، وَيَحْلِبُ شَاتَهُ وَيَخْدُمُ نَفْسَهُ۔ (الصحيحة: ٦٧١)

رسول اللہ ﷺ گھر میں کیا کام کاج کیا کرتے تھے؟ انھوں نے کہا: آپ ﷺ انسانوں میں سے ایک انسان تھے، جوؤں کے خیال سے اپنے کپڑے خود ٹٹول لیتے تھے، بکری کا دودھ دوہ لیتے اور اپنی خدمت کے کام خود کر لیتے تھے۔

تخريج: أخرجه الامام أحمد: ٦/ ٢٥٦، والبخاري في "الأدب المفرد": ٥٤١، وعنه الترمذي: في "الشمائل": ٢/ ١٨٥

شرح: ...... معلوم نہیں کہ آج ہم گھر کے اس قسم کے کام سرانجام دینے میں کیوں عار محسوس کرتے ہیں؟

آپ ﷺ کا رنگ اور بالوں کی ہیئت

(٤٠٤٨)۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَبْيَضَ، كَأَنَّمَا صِيْغَ مِنْ فِضَّةٍ، رَجِلَ الشَّعْرِ۔ (الصحيحة: ٢٠٥٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا رنگ ایسا سفید تھا کہ گویا کہ آپ کو چاندی سے بنایا گیا ہو اور آپ کے بال معمولی گھنگریالے تھے۔

تخريج: أخرجه الترمذي في "الشمائل": ص٢٩، والبيهقي في "الدلائل": ١/ ١٧٩

شرح: ...... امام ابن حزم نے کہا: رنگ کے اعتبار سے آپ ﷺ نہ بالکل سفید تھے نہ گندم گوں، بلکہ رنگ کی سفیدی کے ساتھ سرخی لیے ہوئے تھے، چہرہ مبارک چودھویں رات کے چاند کی طرح روشن اور چمکدار تھا۔ سر کے بال نہ بالکل سیدھے اور نہ بالکل پیچدار، بلکہ ہلکی سی پیچیدگی کے ساتھ گھونگریالے تھے۔ (جوامع السيرة)

آپ ﷺ کے اخلاقی اور جسمانی خصائل

(٤٠٤٩)۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: كَانَ ﷺ شَبْحَ الذِّرَاعَيْنِ، أَهْدَبَ أَشْفَارِ الْعَيْنَيْنِ، بَعِيْدَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ، يُقْبِلُ جَمِيْعاً، وَيُدْبِرُ جَمِيْعاً، لَمْ يَكُنْ فَاحِشاً وَلَا مُتَفَحِّشًا وَلَا صَخَّابًا فِي الْأَسْوَاقِ۔ (الصحيحة: ٢٠٩٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ بھرے ہوئے بازوؤں والے اور لمبی پلکوں والے اور آپ ﷺ کے دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ زیادہ تھا۔ پورے وجود کے ساتھ متوجہ ہوا کرتے تھے اور پورے وجود کے ساتھ پیٹھ پھیرتے تھے۔ آپ ﷺ بدخلق تھے نہ بدزبان تھے اور نہ آپ ﷺ بازاروں میں شور کرنے والے تھے۔

تخريج: أخرجه الطيالسي: ٢٤١٣، وأحمد: ٢/ ٣٢٨، ٤٤٨، وابن سعد: ١/ ٤١٤، والبيهقي: ١/ ١٨١

شرح: ...... سیدہ ام معبد رضی اللہ عنہا نے نبی کریم ﷺ کا حلیہ مبارک ان الفاظ میں بیان کیا: پاکیزہ رو، کشادہ چہرہ، پسندیدہ خو، نہ توند نکلی ہوئی نہ چندیہ کے بال گرے ہوئے۔ زیبا، صاحب جمال، آنکھیں سیاہ وفراخ، بال لمبے اور گھنے،

آواز میں بھاری پن، بلند گردن، روشن مردُمک، سرمگین چشم، باریک و پیوستہ ابرو، سیاہ گھنگریالے بال، خاموش، وقار کے ساتھ گویا دل بستگی لیے ہوئے۔ دور سے دیکھنے میں زیبندہ و دل فریب، قریب سے نہایت شیریں کلام، واضح الفاظ، کلام کمی و بیشی الفاظ سے معرا، تمام گفتگو موتیوں کی لڑی جیسی پروئی ہوئی، میانہ قد کہ کوتاہی سے حقیر نظر نہیں آتے۔ نہ طویل کہ آنکھ اس سے نفرت کرتی۔ زیبندہ منظر، والا قدر، رفیق ایسے کہ ہر وقت اس کے گرد و پیش رہتے ہیں۔ جب وہ کچھ کہتا ہے تو چپ چاپ سنتے ہیں۔ حکم دیتا ہے تو تعمیل کے لیے جھپٹتے ہیں۔ مخدوم، مطاع، نہ کوتاہ سخن، نہ ترش رو، نہ فضول گو۔

(ماخوذ از زاد المعاد لابن قیم الجوزی)

آپ ﷺ کے گدھے کا نام عفیر تھا

(٤٠٥٠)۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ كَانَ ﷺ لَهُ حِمَارٌ يُقَالُ لَهُ: عَفِيْرٌ۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ایک گدھا تھا، اُس کو "عَفِیر" کہا جاتا تھا۔

(الصحيحة:٢٠٩٨)

تخريج: أخرجه الطحاوى فى "مشكل الأثار":١/ ٤٧٨، وابن سعد فى "الطبقات": ١/ ٤٩٢، والطبرانى فى "الكبير":٣/ ٧١/ ١

شرح:...... معلوم ہوا کہ جانور کا بھی کوئی مخصوص نام رکھا جا سکتا ہے، جیسے آپ ﷺ کی اونٹنی کو "قصوا" کہا جاتا ہے۔

تین دفعہ بات کہہ دینے کے بعد آپ ﷺ سے مراجعہ نہیں کیا جاتا

(٤٠٥١)۔ عَنْ زِيَادِبْنِ سَعْدٍ قَالَ: كَانَ لاَ يُرَاجَعُ بَعْدَ ثَلاَثٍ۔ (الصحيحة:٢١٠٨)

حضرت زیاد بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین دفعہ بات کہہ دینے کے بعد آپ ﷺ سے بحث مباحثہ نہیں کیا جاتا تھا۔

تخريج: عزاه السيوطى لابن قانع عن زياد بن سعد، وله شاهد عن ابن ابى حدرد الاسلمى رواه احمد: ٣/ ٤٢٣

شرح:...... امام البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کا جو شاہد ذکر کیا ہے، اس میں ہے کہ آپ ﷺ نے ابن ابی حدرد اسلمی کو تین دفعہ فرمایا کہ فلاں یہودی کو اس کا حق دے دو (یعنی اس کا قرضہ واپس کر دو)۔ پھر ابن ابی حدرد خود کہتے ہیں کہ جب آپ ﷺ تین دفعہ بات کہہ دیتے تو اس کے بعد آپ ﷺ سے بات نہیں کی جاتی تھی۔

آپ ﷺ کا پہرہ دار نہیں تھا

(٤٠٥٢)۔ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: كَانَ ﷺ يُحْرَسُ حَتّٰى نَزَلَتْ هٰذِهِ الآيَةُ: ﴿وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ﴾ فَأَخْرَجَ رَسُوْلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا پہرہ دیا جاتا تھا، حتی کہ یہ آیت نازل ہوئی: "اللہ تعالیٰ تم کو لوگوں سے بچائے گا" رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر

اللّٰہِ ﷺ رَأْسَہُ مِنَ الْقُبَّةِ، فَقَالَ لَھُمْ: ((یَا أَیُّھَا النَّاسُ! انْصَرِفُوْا فَقَدْ عَصَمَنِیَ اللّٰہُ۔)) (الصحیحة: ٢٤٨٩)

خیمے سے نکالا اور صحابہ سے فرمایا: ''لوگو! چلے جاؤ اللہ تعالیٰ نے مجھے محفوظ کر دیا ہے۔''

تخریج: أخرجه الترمذی:٢/ ١٧٥، وابن جریر:٦/ ١٩٩، والحاکم:٢/ ٣١٣

شرح:...... اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر بھی آپ ﷺ کی حفاظت کی اور دنیوی اسباب کے تحت بھی۔ دنیاوی اسباب کے تحت اس آیت کے نزول سے بہت پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ کے چچا ابو طالب کے دل میں آپ کی طبعی محبت ڈال دی، جس کی وجہ سے وہ آپ کی حفاظت کرتا رہا، حالانکہ وہ مسلمان نہیں تھا، اس کی وفات کے بعد بعض دوسرے سردارانِ قریش کے ذریعے کی، پھر انصارِ مدینہ کے ذریعے سے۔ لیکن جب یہ آیت نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے تحفظ کے لیے پہرہ داروں سمیت ظاہری اسباب اٹھوا دیے۔ اس کے بعد بارہا سنگین خطرے پیش آئے لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی حفاظت کی، کبھی وحی کے ذریعے یہودیوں کے مکر و کید سے مطلع فرما کر خطرے کے مواقع سے بچایا اور گھمسان کی جنگوں میں کفار کے انتہائی پر خطر حملوں سے بھی آپ ﷺ کو محفوظ رکھا۔

امام البانی رحمہ اللہ رقمطراز ہیں: شیعہ لوگوں کا خیال اس حدیث کے مخالف ہے، وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ یہ آیت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں غدیر خم والے دن نازل ہوئی، اس سلسلے میں انھوں نے کئی مرسل اور معضل روایات بھی ذکر کی ہیں، بطورِ مثال ایک روایت سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی ہے، میں نے (سلسلة الاحادیث الضعیفة: ٤٩٢٢) میں اس کا ضعف واضح کیا ہے اور عبد الحسین شیعی نے اپنی (مراجعات: صـ٣٨) میں اسانید کی تحقیق کے بغیر کچھ روایات ذکر کی ہیں، جیسا کہ اس کی عادت ہے، کیونکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ اپنے مخصوص قاعدے (الغایة تبرّر الوسیلة۔ ...... مقصد، وسیلہ کو جائز قرار دیتا ہے) کی روشنی میں وہ تمام روایات ذکر کر دے، جو اس کے مذہب کی صداقت پر دلالت کرتی ہوں، قطع نظر اس بات سے کہ وہ قابل حجت ہوں یا نہ ہوں۔

اس لیے آپ کو محتاط رہنا چاہیے۔ اس سلسلے میں یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ وہ اپنے قاریوں پر تدلیس بھی کرتا ہے، جیسا کہ اس نے سیدنا ابوسعید رضی اللہ عنہ کی منکر بلکہ باطل روایت کو قلمبند کرنے کے بعد کہا: ''اس کو کئی اصحاب سنن نے روایت کیا ہے، جیسے امام واحدی......۔''

اس کی تدلیس اور جھوٹ کی وجہ یہ ہے کہ علم حدیث کے ابتدائی طالب علم بھی جانتے ہیں کہ واحدی کا شمار چار اصحاب سنن میں نہیں ہوتا، وہ تو ایک مفسر ہے اور اپنی اسانید کے ساتھ ہر قسم کی روایات نقل کر دیتا ہے، وہ صحیح ہوں یا غیر صحیح۔ سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث صحیح نہیں ہے، کیونکہ اس کی سند میں ایک راوی متروک اور شدید الضعف ہے، جیسا کہ میں نے ضعیفہ میں وضاحت کی ہے۔

اس میں کوئی تعجب والی بات نہیں ہے کیونکہ یہ ان کی مستقل عادت ہے کہ وہ اہل السنہ کی مخالفت میں جھوٹ بولنا

جائز سمجھتے ہیں، جیسا کہ ان کی کتابیں اور خطبے اس حقیقت پر گواہ ہیں، اور ''تقیہ'' کے حلال ہونے کے بارے میں تو انھوں نے خود وضاحت کی ہے، جیسا کہ خمینی نے اپنی کتاب (کشف الأسرار: صـ ١٤٧ ـ ١٤٨) میں اس کی صراحت کی ہے اور یہ بات ہر ایک کے لیے غیر مخفی ہے کہ ''تقیہ'' جھوٹ کی ہی ایک قسم ہے، اسی لیے ان کی خوب معرفت رکھنے والے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے کہا: الشیعة اکذب الطوائف۔ ...... سب سے زیادہ جھوٹ بولنے والے شیعہ ہیں۔

جب میں نے خود ان کی بعض تالیفات کا مطالعہ کیا تو ان کے جھوٹوں کو محسوس کر لیا، بالخصوص عبد الحسین شیعی، جس کا تذکرہ اوپر گزرا ہے، اس سلسلے میں اس نے سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی حدیث پر خاموشی اختیار کر کے قاری کو اس وہم میں مبتلا کر دیا ہے کہ یہ حدیث اہل السنہ کے نزدیک بھی مسلّم ہے، پھر اس نے اس کے طرق کی کثرت کا دعوی بھی کر دیا۔ اور خمینی کا جائزہ لیا جائے تو وہ دروغ گوئی میں عبد الحسین سے چار قدم آگے نظر آتا ہے، اس نے تو (کشف الأستار: ص ۱۴۹) میں یہ دعوی کر دیا ہے کہ یہ آیت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں غدیر خم والے دن نازل ہوئی، اس پر شیعوں کا اتفاق ہے اور اہل سنہ نے بھی اس کا اعتراف کیا ہے۔ اللہ تعالی اس کے ساتھ وہی سلوک کرے، جس کا یہ مستحق ہے۔ مزید وضاحت آپ کو سلسلہ ضعیفہ میں مل سکتی ہے۔ (صحیحہ: ٢٤٨٩)

آپ ﷺ کی قسم کے الفاظ

(٤٠٥٣)۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: كَانَتْ أَكْثَرُ أَيْمَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ((لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ۔)) (الصحيحة: ٢٠٩٠)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی زیادہ تر یہ قسم ہوتی تھی: لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوْبِ۔ (نہیں، اور دلوں کو پھیرنے والے کی قسم)۔

تخريج: أخرجه ابن ماجه: ١/ ٦٤٤

شرح:...... اسی طرح آپ ﷺ ان الفاظ کے ساتھ بھی قسمیں اٹھاتے تھے: لا ومقلب القلوب، والذی نفس محمد بیده، والذی نفسُ ابی القاسم بیده، والذی نفسی بیده

سواری کے لیے آپ ﷺ کی باری بھی عام صحابی کی طرح ہوتی

(٤٠٥٤)۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: كُنَّا فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ كُلُّ ثَلَاثَةٍ مِنَّا عَلَى بَعِيْرٍ، كَانَ عَلِيٌّ وَأَبُوْ لُبَابَةَ زَمِيْلَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: فَإِذَا كَانَ عِقْبَةُ النَّبِيِّ ﷺ قَالَا: اِرْكَبْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! حَتّٰى نَمْشِيَ عَنْكَ، فَيَقُوْلُ: ((مَا أَنْتُمَا بِأَقْوٰى عَلَى الْمَشْيِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: ہم غزوہ بدر میں تھے، ہر تین آدمیوں کے لیے ایک اونٹ تھا۔ حضرت علی اور حضرت ابولبابہ آپ ﷺ کے (ہم سفر) ساتھی تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ کی پیدل چلنے کی باری ہوتی تو وہ دونوں کہتے: اے اللہ کے رسول! آپ سوار ہو جائیں، ہم پیدل چلیں گے۔ آپ ﷺ فرماتے: ''پیدل

مِنِّی ، وَمَا أَنَا بِأَغْنٰی عَنِ الْأَجْرِ مِنْکُمَا۔)) (الصحیحة:٢٢٥٧)

چلنے میں تم مجھ سے زیادہ قوی نہیں ہو اور نہ میں اجر وثواب کے سلسلے میں تم سے غنی ہوں۔"

تخریج: أخرجه ابن حبان فی "صحیحه":٤٧١٣۔الأحسان، والحاكم:٣٠/٢٠، وأحمد: ١/ ٤١١، ٤١٨، ٤٢٢، ٤٢٤، وابن سعد فی "الطبقات":٢/ ٢١، والبزار فی "مسنده": ٢/ ٣١٠/ ١٧٥٩۔الکشف، والضیاء فی "المنتقی من مسموعاته بمرو":٢٩/ ١

شرح: ...... یہ آپ ﷺ کے عدل وانصاف، عجز وانکساری اور اجر وثواب کی حرص کی ایک مثال ہے۔

نبی کریم ﷺ کی عاجزی

(٤٠٥٥)۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: یَا خَیْرَ الْبَرِیَّةِ! فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((ذَاكَ إِبْرَاهِیْمُ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔)) (الصحیحة: ٣٣٤٤)

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے خیر البریہ! (یعنی مخلوقات میں سے بہترین) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ (وصف تو) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تھا۔"

تخریج:أخرجه مسلم: ٧/ ٩٧، وأبوداود: ٤٦٧٢، والترمذي: ٣٣٤٩، والنسائي في "السنن الكبرى": ٦/ ٥٢٠/ ١١٦٩٢، وابن أبي شيبة في "المصنف": ١١/ ٥١٨/ ١١٨٦٥، و الطحاوي في "مشكل الآثار": ٣/ ٤٨۔ ٤٩۔ المؤسسة، وأحمد: ٣/ ١٧٨ و ١٨٤، وأبو يعلي: ٧/ ٣٩۔ ٤٠۔ ٣٩٤٨۔ ٣٩٥٠، وأبونعيم في "أخبار أصبهان": ١/ ١٢٨ و٢/ ١٦٥، والبيهقي في "دلائل النبوة": ٤/ ٤٩٧

شرح: ...... نبی کریم ﷺ خود افضل الخلق ہیں، اللہ تعالی کے خلیل ہیں، میدانِ حشر میں آپ ہی لوگوں کے سردار ہوں گے اور حضرت آدم علیہ السلام سمیت تمام لوگ آپ ﷺ کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے۔ اس حدیث میں آپ ﷺ نے محض عاجزی وانکساری کا اظہار کرتے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو "خیر البریه" کہا ہے۔

(٤٠٥٦)۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوْعًا: ((عَجِبْتُ لِصَبْرِ أَخِيْ یُوْسُفَ وَکَرَمِهٖ وَاللّٰهُ یَغْفِرُ لَهٗ حَیْثُ أُرْسِلَ إِلَیْهِ لِیَسْتَفْتِیَ فِي الرُّؤْیَا، وَلَوْ کُنْتُ أَنَا لَمْ أَفْعَلْ حَتّٰی أَخْرُجَ، وَعَجِبْتُ لِصَبْرِهٖ وَکَرَمِهٖ وَاللّٰهُ یَغْفِرُ لَهٗ أُتِيَ لِیَخْرُجَ فَلَمْ یَخْرُجْ حَتّٰی أَخْبَرَهُمْ بِعُذْرِهٖ، وَلَوْ کُنْتُ أَنَا لَبَادَرْتُ

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مجھے اپنے بھائی حضرت یوسف علیہ السلام، اللہ تعالی ان کو معاف فرمائے، کے صبر اور کشادہ دلی پر بڑا تعجب ہے، جب ان کی طرف خواب کی تعبیر بیان کرنے کا پیغام بھیجا گیا۔ اگر میں وہاں ہوتا تو تعبیر بیان کرنے سے پہلے (جیل سے) باہر نکل آتا۔ بس ان کے صبر اور فیاضی پر بڑا تعجب ہے اور اللہ تعالی ان کو معاف فرمائے، ان کے پاس آدمی آیا تاکہ

الْبَـابَ ، وَلَـوْلَا الْـكَـلِـمَةُ لَمَـا لَبِثَ فِي السِّـجْـنِ حَيْـثُ يَبْتَـغِـي الْـفَرْجَ مِنْ عِنْدِ غَيْـرِ الـلّٰـهِ ، قَـوْلُهُ: ﴿أُذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ﴾ (يوسف: ٤٢)۔)) (الصحيحة:١٩٤٥)

وہ باہر نکل آئیں لیکن وہ اس وقت تک نہ نکلے، جب تک ان پر اپنے عذر کی وضاحت نہیں کر دی۔ اگر میں ہوتا تو دروازے کی طرف لپک پڑتا۔ اگر ﴿اپنے آقا کے پاس میرا تذکرہ کرنا﴾ (سورۂ یوسف: ۴۲) والی بات نہ ہوتی تو وہ جیل میں نہ ٹھہرتے، جب کہ وہ غیر اللہ سے پریشانی کا ازالہ چاہ رہے تھے۔''

تخريج: أخرجه الطبراني: رقم- ١١٦٤٠

شرح :...... نبی کریم ﷺ عاجزی وانکساری کا اظہار کرتے ہوئے حضرت یوسف علیہ السلام کے صبر اور کشادہ دلی کی تعریف کر رہے ہیں۔ ان لوگوں کو اپنے کردار پر غور کرنا چاہیے جو حقیقت تو حقیقت بے جا طور پر بھی اپنی تعریف سننا پسند کرتے ہیں۔

آخر کار حضرت یوسف علیہ السلام کو جیل بھیج دیا گیا، آپ کے ساتھ دو نوجوان بھی قید خانے میں داخل ہوئے تھے، انھوں نے ایک خواب دیکھا تھا اور اس کی بابت حضرت یوسف علیہ السلام سے دریافت کیا تھا، جب آپ نے ان کو تعبیر بتلائی کہ ایک بادشاہ کو شراب پلانے پر مقرر ہو گا اور دوسرے کو سولی چڑھا دیا جائے گا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو جس کے بارے میں بچ جانے کی امید تھی، اسے کہا تھا کہ ''اپنے بادشاہ سے میرا ذکر بھی کرنا''۔

مقام نبوت کا تقاضا یہ تھا کہ حضرت یوسف علیہ السلام اپنا معاملہ اللہ تعالی کے سپرد کر دیتے اور اسے یہ نہ کہتے کہ وہ بادشاہ کے سامنے آپ کا ذکر کرے، آپ ﷺ نے درج بالا حدیث کے آخری جملے میں اسی بات کی طرف اشارہ کیا ہے۔

آپ ﷺ کی تقسیم حکمِ ربانی کے مطابق ہوتی

(٤٠٥٧)۔ عَـنْ أَبِـي هُـرَيْـرَةَ قَـالَ: قَـالَ رَسُـوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((مَـا أُوْتِيْـكُـمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَـا أَمْـنَعُكُمُوْهُ ، إِنْ أَنَا إِلَّا خَازِنٌ ، أَضَعُ حَيْثُ أُمِرْتُ۔)) (الصحيحة:٢٢٢١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں تم لوگوں کو نہ کوئی چیز عطا کرتا ہوں اور نہ تم کو محروم رکھتا ہوں، میں تو ایک خزانچی ہوں، میں تو (ہر چیز) وہاں رکھتا ہوں جہاں کا مجھے حکم ہوتا ہے۔''

تخريج: أخرجه أبوداود:٢/ ٢٥، أحمد:٢/ ٣١٤، واخرجه البخاري: ٦/ ١٦٥ بلفظ: ((والله ما اعطيكم، ولا امنعكم، وانما انا قاسم حيث امرت۔))

شرح :...... آپ ﷺ اللہ تعالی کے حکم کے پابند تھے، اس کے مطابق کسی کو زیادہ دیتے تھے اور کسی کو کم، یہ حدیث بیان کرنے کا ایک فائدہ یہ بھی تھا کہ تقسیم میں تفاضل کی وجہ سے صحابہ کرام کے دل میں احساسِ محرومی پیدا نہ ہو۔

آپ ﷺ کو راہِ خدا میں بہت ستایا گیا

(٤٠٥٨)۔ عَـنِ ابْـنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيْهِ رَفَعَهُ:

ابن بریدہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول

((مَـا أُوْذِيَ أَحَـدٌ مَـا أُوْذِيْـتُ فِـي اللّٰـهِ عَزَّوَجَلَّ ـ)) (الصحيحة: ٢٢٢٢)

اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے راستے میں جو مجھے ستایا گیا، اتنا کسی کونہیں ستایا گیا۔''

تخريج: أخرجه الديلمي: ٤/ ٥١

شرح:...... آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ کے بے شمار واقعات اس حدیث کی صداقت پر شاہد ہیں۔

بالآخر آپ ﷺ کو مزید شادیاں کرنے کی اجازت مل گئی تھی

(٤٠٥٩)۔ عَـنْ عَـائِشَةَ، قَـالَتْ: مَاتُوُفِّيَ حَتّٰـى أَحَلَّ اللّٰهُ لَهُ أَن يَتَزَوَّجَ مِنَ النِّسَاءِ مَا شَاءَ۔ (الصحيحة: ٣٢٢٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ ابھی تک فوت نہیں ہوئے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے لیے ان کی چاہت کے مطابق عورتوں سے شادی کرنا حلال قرار دیا تھا۔

تخريج: أخرجه الدارمي: ٢/ ١٥٤، والنسائي: ٢/ ٦٨، وفي "الكبرى": ٦/ ٤٣٤/. وابن حبان: ٢١٢٦۔ الموارد، والحاكم: ٢/ ٤٣٧۔ ومن طريقه البيهقي: ٧/ ٥٤۔، وأحمد أيضا: ٦/ ١٨٠، وكذا ابن جرير في "التفسير": ٢٢/ ٢٤، وابن سعد في "الطبقات": ٨/ ١٩٥

شرح:...... فتوحات کے نتیجے میں جب مسلمانوں کی حالت پہلے سے بہتر ہوگئی تو انصار ومہاجرین کی عورتوں کو دیکھ کر ازواج مطہرات نے بھی نان نفقہ میں اضافے کا مطالبہ کر دیا۔ چونکہ نبی کریم ﷺ سادگی پسند تھے، اس لیے ان کے اس مطالبے پر سخت کبیدہ خاطر ہوئے اور بیویوں سے علیحدگی اختیار کی، جو ایک ماہ تک جاری رہی۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل کیں، جس کو آیاتِ تخییر کہتے ہیں: ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِیْمًا۔﴾ (سورۂ احزاب: ٢٨، ٢٩) ......''اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دو کہ اگر تم زندگانی دنیا (کی آسائشیں) اور اس کی زیب و زینت دنیا چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا دوں اور تمہیں اچھائی کے ساتھ رخصت کر دوں۔ اور اگر تمہاری مراد اللہ اور اس کا رسول اور آخرت کا گھر ہے تو یقین مانو کہ تم میں سے نیک کام کرنے والیوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے بہت زبردست اجر رکھ چھوڑا ہے۔''

جب یہ آیات نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے ان کو اپنی ازواج پر پیش کیا، کسی نے بھی رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر دنیا کے عیش وآرام کو ترجیح نہ دی۔ اس وقت ازواج مطہرات کی تعداد نو تھی۔

اللہ تعالیٰ نے اس ایثار کے صلے میں امہات المؤمنین کو یہ شرف بخشا کہ نبی کریم ﷺ کو دیگر عورتوں سے نکاح کرنے سے یا ان میں سے کسی کو طلاق دے کر اس کی جگہ کسی اور خاتون سے نکاح کرنے سے منع کر دیا، جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے سورۂ احزاب کی آیت باون ﴿لَا یَحِلُّ لَكَ النِّسَاءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ ......﴾ میں کیا ہے۔

لیکن سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی مذکورہ بالا حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ بالآخر اللہ تعالی نے رسول اللہ ﷺ سے یہ پابندی اٹھا لی تھی اور مزید عورتوں سے نکاح کرنے کی اجازت دے دی تھی۔

آپ ﷺ نے کبھی بھی کسی کو نہیں مارا
آپ ﷺ ذاتی انتقام نہ لیتے تھے

(٤٠٦٠)۔ عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: مَا ضَرَبَ ﷺ بِيَدِهِ خَادِماً قَطُّ وَلَا امْرَأَةً، وَلَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهِ شَيْئاً قَطُّ، إِلَّا أَنْ يُجَاهِدَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَلَا خُيِّرَ بَيْنَ أَمْرَيْنِ قَطُّ إِلَّا كَانَ أَحَبَّهُمَا إِلَيْهِ أَيْسَرُهُمَا، حَتّٰى يَكُوْنَ إِثْماً فَإِذَا كَانَ إِثْماً كَانَ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ الْإِثْمِ، وَلَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهِ مِنْ شَيْءٍ يُؤْتٰى إِلَيْهِ حَتّٰى تُنْتَهَكَ حُرُمَاتُ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَيَكُوْنَ هُوَ يَنْتَقِمُ لِلّٰهِ عَزَّوَجَلَّ۔ (الصحيحة:٥٠٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے کسی خادم یا عورت کو اپنے ہاتھ سے نہیں مارا، بلکہ کسی کو بھی اپنے ہاتھ سے نہیں مارا، الا یہ کہ آپ ﷺ جہاد کر رہے ہوتے۔ جب آپ کو دو باتوں (میں سے ایک کو) اختیار کرنے (کا موقع دیا جاتا تو) ان میں سے آسانی والی چیز آپ کو پسند ہوتی، بشرطیکہ وہ آسانی گناہ نہ ہوتی، اگر وہ گناہ ہوتی تو آپ ﷺ گناہ سے سب سے زیادہ دور رہنے والے تھے۔ آپ ﷺ نے کبھی بھی اپنی ذات کے لیے انتقام نہیں لیا، ہاں اگر اللہ تعالی کی حرمتیں پامال ہو رہی ہوتیں تو ایسی صورت میں آپ اللہ تعالی کے لیے انتقام لیتے تھے۔

تخريج: أخرجه أحمد: ٦/ ٢٣٢، وهو عند مسلم: ٧/ ٨٠ دون التخيير، وعند البخاري: ٢/ ٣٩٤ دون الضرب۔

شرح:...... آپ ﷺ طبعی طور پر غصے سے دور رہنے اور ذاتی معاملات میں لوگوں سے انتقام لینے والے نہیں تھے، البتہ جب آپ دیکھتے کہ شرعی حرمتوں کو پامال کیا جا رہا ہے تو اس مناسبت سے غصے کا اظہار کرتے، جس میں آپ ﷺ کا مقصود مخاطب کو سمجھانا ہوتا تھا، اگر متعلقہ بندے میں اس انداز سے سمجھنے کی صلاحیت نہ ہوتی تو آپ ﷺ حسن اخلاق کے پیکر بنے رہتے، جیسے مسجد نبوی میں پیشاب کرنے والے کو احسن انداز میں سمجھایا اور اس کو ڈانٹ ڈپٹ کرنے والے صحابہ کو روک دیا۔

واقعۂ فتح مکہ

(٤٠٦١)۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاسْتَخْلَفَ عَلَى الْمَدِيْنَةِ أَبَا رُهْمٍ كُلْثُوْمَ بْنَ حُصَيْنِ الْغِفَارِيَّ، وَخَرَجَ لِعَشْرٍ مَضَيْنَ مِنْ رَمَضَانَ، فَصَامَ

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ رمضان کی دس تاریخ کو (مدینہ) سے نکلے اور مدینہ پر ابورہم کلثوم بن حصین غفاری کا اپنا نائب مقرر کیا، آپ ﷺ بھی روزے سے تھے اور لوگوں نے بھی روزہ رکھا ہوا تھا،

رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، وَصَامَ النَّاسُ مَعَهُ، حَتّٰى إِذَا كَانَ بِـ(الْكَدِيْدِ) مَابَيْنَ (عُسْفَانَ) وَ(أَمَجَ) أَفْطَرَ ثُمَّ مَضٰى حَتّٰى نَزَلَ (مَرَّ الظَّهْرَانِ) فِي عَشَرَةِ آلَافٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ مُزَيْنَةَ وَسُلَيْمٍ، وَفِي كُلِّ الْقَبَائِلِ عَدَدٌ وَإِسْلَامٌ، وَأَوْعَبَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ: الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْأَنْصَارُ، فَلَمْ يَتَخَلَّفْ مِنْهُمْ أَحَدٌ فَلَمَّا نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِـ(مَرِّ الظَّهْرَانِ) وَقَدْ عَمِيَتِ الْأَخْبَارُ عَنْ قُرَيْشٍ، فَلَمْ يَأْتِهِمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ خَبَرٌ وَلَا يَدْرُوْنَ مَاهُوَ فَاعِلٌ؟ خَرَجَ فِي تِلْكَ اللَّيْلَةِ أَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ حَرْبٍ، وَحَكِيْمُ بْنُ حِزَامٍ، وَبُدَيْلُ بْنُ وَرْقَاءَ يَتَحَسَّسُوْنَ وَيَنْظُرُوْنَ، هَلْ يَجِدُوْنَ خَبَراً أَوْ يَسْمَعُوْنَ بِهِ؟ وَقَدْ كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِالْمُطَّلِبِ أَتٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ بِبَعْضِ الطَّرِيْقِ وَقَدْ كَانَ أَبُوْ سُفْيَانَ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَعَبْدُاللّٰهِ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيْرَةِ قَدْ لَقِيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ أَيْضًا فِيْمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَالْتَمَسَا الدُّخُوْلَ عَلَيْهِ، فَكَلَّمَتْهُ أُمُّ سَلَمَةَ فِيْهِمَا، فَقَالَتْ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! اِبْنُ عَمِّكَ وَابْنُ عَمَّتِكَ وَصِهْرُكَ قَالَ: ((لَاحَاجَةَ لِي بِهِمَا، أَمَّا ابْنُ عَمِّي فَهَتَكَ عِرْضِي وَأَمَّا ابْنُ عَمَّتِي وَصِهْرِي فَهُوَ الَّذِي قَالَ لِي بِمَكَّةَ مَا قَالَ.)) فَلَمَّا أَخْرَجَ إِلَيْهِمَا بِذٰلِكَ وَمَعَ أَبِي

آپ ﷺ چلتے رہے اور کدید کے مقام پر پہنچ گئے، جو عُسفان اور اَمَج کے درمیان واقع تھا، وہاں آپ ﷺ نے روزہ توڑ دیا۔ پھر چل پڑے اور (مکہ کے قریب ایک مقام) مرّ الظہران پر اترے، آپ ﷺ کے ساتھ دس ہزار مسلمانوں کا لشکر تھا۔ مزینہ اور سُلیم کے لوگ بھی تھے، کیونکہ ہر قبیلے سے کافی لوگ مسلمان ہو چکے تھے، رہا مسئلہ مہاجرین و انصار کا، تو وہ تو سارے کے سارے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکل آئے، کوئی ایک بھی پیچھے نہ رہا۔ آپ ﷺ نے مرّ الظہران میں پڑاؤ ڈالا، اُدھر قریش بالکل غافل تھے، ان کو آپ ﷺ کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں تھی اور وہ نہیں جانتے تھے کہ آپ کیا کرنے والے ہیں؟ اس رات ابوسفیان بن حرب، حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقا جاسوسی کرنے اور جائزہ لینے کے لیے نکلے کہ کیا کوئی خبر موصول ہوتی ہے یا کوئی بات سنائی دیتی ہے۔ عباس بن عبدالمطلب کی رسول اللہ ﷺ سے ملاقات ہوگئی تھی، یہ بات بھی ذہن نشین رہے کہ مکہ اور مدینہ کے درمیان کسی مقام پر ابو سفیان بن حارث بن عبدالمطلب اور عبداللہ بن ابو امیہ بن مغیرہ کی رسول اللہ ﷺ سے ملاقات ہو چکی تھی، (اس لیے وہ جاسوسی کرنے کے لیے نکلے تھے)۔ جب ان کو آپ ﷺ کا پتہ چلا تو انھوں نے آپ ﷺ کے پاس آنا چاہا اور ان کے لیے ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے سفارش کی اور کہا: اے اللہ کے رسول! (عبداللہ بن امیہ) آپ کے چچے کا بیٹا ہے اور (ابوسفیان) آپ کی پھوپھی کا بیٹا اور آپ کا سسر ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”مجھے ان کی کوئی ضرورت نہیں، اس چچا زاد نے میری توہین کی تھی اور اس پھوپھی زاد اور سسر نے تو مکہ میں مجھے بہت کچھ کہا تھا۔“ جب ان کو آپ ﷺ کی اس بات کا علم

سُفْيَانَ بَنِيٌّ لَهُ۔ فَقَالَ: وَاللّٰهِ لَيَأْذَنَنَّ لِي أَوْ لَاخُذَنَّ بِيَدِ اِبْنِي هٰذَا، ثُمَّ لَنَذْهَبَنَّ فِي الْأَرْضِ حَتّٰى نَمُوْتَ عَطَشًا وَجُوْعًا، فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَقَّ لَهُمَا، ثُمَّ أَذِنَ لَهُمَا فَدَخَلَا وَأَسْلَمَا، فَلَمَّا نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِـ(مَرِّ الظَّهْرَانِ) قَالَ الْعَبَّاسُ: وَا صَبَاحَ قُرَيْشٍ! وَاللّٰهِ لَئِنْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْوَةً قَبْلَ أَنْ يَسْتَأْمِنُوْهُ، إِنَّهُ لَهَلَاكُ قُرَيْشٍ إِلٰى آخِرِ الدَّهْرِ۔ قَالَ: فَجَلَسْتُ عَلٰى بَغْلَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الْبَيْضَاءِ، فَخَرَجْتُ عَلَيْهَا حَتّٰى جِئْتُ الْأَرَاكَ فَقُلْتُ: لَعَلِّي أَلْقٰى بَعْضَ الْحَطَّابَةِ، أَوْ صَاحِبَ لَبَنٍ، أَوْ ذَا حَاجَةٍ يَأْتِيْ مَكَّةَ لِيُخْبِرَهُمْ بِمَكَانِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لِيَخْرُجُوْا إِلَيْهِ، فَيَسْتَأْمِنُوْنَهُ قَبْلَ أَنْ يَّدْخُلَهَا عَلَيْهِمْ عَنْوَةً، قَالَ: فَوَاللّٰهِ إِنِّي لَأَسِيْرُ عَلَيْهَا وَأَلْتَمِسُ مَا خَرَجْتُ لَهُ، إِذْ سَمِعْتُ كَلَامَ أَبِيْ سُفْيَانَ وَبُدَيْلِ بْنِ وَرْقَاءَ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ، وَأَبُوْ سُفْيَانَ يَقُوْلُ: مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ قَطُّ نِيْرَانًا وَلَا عَسْكَرًا، قَالَ: يَقُوْلُ بُدَيْلٌ: هٰذِهِ وَاللّٰهِ نِيْرَانُ خُزَاعَةَ حَمَشَتْهَا الْحَرْبُ، قَالَ: يَقُوْلُ أَبُوْ سُفْيَانَ: خُزَاعَةُ وَاللّٰهِ أَذَلُّ وَأَلْأَمُ مِنْ أَنْ تَكُوْنَ هٰذِهِ نِيْرَانَهَا وَعَسْكَرَهَا۔ قَالَ: فَعَرَفْتُ صَوْتَهُ فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَنْظَلَةَ! فَعَرَفَ صَوْتِي فَقَالَ: أَبُو الْفَضْلِ؟ فَقُلْتُ: نَعَمْ۔ قَالَ: مَا لَكَ

ہوا تو ابوسفیان، جبکہ اس کے ساتھ اس کا بیٹا بھی تھا، نے کہا: اللہ کی قسم! یا تو آپ ہمیں اجازت دیں گے یا پھر اپنے اس بیٹے کا ہاتھ پکڑ کر ہم زمین (کی کسی جہت کی طرف) نکل جائیں گے اور پیاس اور بھوک کی وجہ سے مر جائیں گے۔ جب آپ ﷺ کو اس کی اس بات کا علم ہوا تو آپ نرم پڑ گئے اور ان کو آنے کی اجازت دے دی۔ سو وہ داخل ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔ جب رسول اللہ ﷺ مرّ الظہران میں اترے ہوئے تھے تو عباس نے کہا تھا: ہائے قریشیوں کی صبح! اگر وہ آپ ﷺ سے امان نہ لے سکے اور آپ زبردستی مکہ میں گھس گئے تو ہمیشہ کے لیے قریشی ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے سفید خچر پر بیٹھا اور نکل پڑا، یہاں تک کہ اراک پہنچ گیا، میرا خیال تھا کہ شاید کوئی لکڑیاں جمع کرنے والا یا کوئی دودھ والا یا مکہ کی طرف جانے والا کوئی ضرورت مندمل جائے گا، (تو میں اسے ساری صورتحال سے آگاہ کر دوں گا) اور وہ ان کو بتلا دے گا کہ رسول اللہ ﷺ فلاں مقام تک پہنچ چکے ہیں، تاکہ وہ آپ کے پاس پہنچ کر آپ سے امان طلب کر لیں، قبل اس کے کہ آپ بزور مکہ مکرمہ میں داخل ہوں۔ عباس کہتے ہیں: بخدا! میں خچر پر جا رہا تھا اور اپنے مقصود کی تلاش میں تھا، اچانک میں نے ابوسفیان اور بدیل بن ورقا کی آوازیں سنیں، وہ آپس میں گفتگو کر رہے تھے، ابوسفیان یہ کہہ رہا تھا: یہ جو آج بہت ساری آگ اور لشکر نظر آ رہا ہے، یہ تو میں پہلی دفعہ دیکھ رہا ہوں۔ جبکہ بدیل یہ کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! یہ خزاعہ کی آگ ہے، لڑائی نے ان کو آگ لگا رکھی ہے۔ لیکن ابوسفیان نے اس کا یوں جواب دیا: خزاعہ اس سے ذلیل، کمینے اور رذیل ہیں کہ یہ آگ اور لشکر ان کا ہو۔ عباس کہتے ہیں: میں نے

فِدَاكَ أَبِيْ وَأُمِّيْ؟ فَقُلْتُ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ! هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي النَّاسِ، وَا صَبَاحَ قُرَيْشٍ وَاللّٰهِ! قَالَ: فَمَا الْحِيْلَةُ فِدَاكَ أَبِيْ وَأُمِّيْ؟ قَالَ: قُلْتُ: وَاللّٰهِ لَئِنْ ظَفِرَ بِكَ لَيَضْرِبَنَّ عُنُقَكَ فَارْكَبْ مَعِيَ هٰذِهِ الْبَغْلَةَ حَتّٰى آتِيَ بِكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ أَسْتَأْمِنُهُ لَكَ. قَالَ: فَرَكِبَ خَلْفِيْ وَرَجَعَ صَاحِبَاهُ، فَحَرَكْتُ بِهِ، كُلَّمَا مَرَرْتُ بِنَا مِنْ نِيْرَانِ الْمُسْلِمِيْنَ قَالُوْا: مَنْ هٰذَا؟ فَإِذَا رَأَوْا بَغْلَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالُوْا: عَمُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَلٰى بَغْلَتِهِ حَتّٰى مَرَرْتُ بِنَارِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهِ عَنْهُ فَقَالَ: مَنْ هٰذَا؟ وَقَامَ إِلَيَّ فَلَمَّا رَأٰى أَبَا سُفْيَانَ عَلٰى عَجُزِ النَّاقَةِ قَالَ: أَبُوْ سُفْيَانَ عَدُوُّ اللّٰهِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَمْكَنَ مِنْكَ بِغَيْرِ عَقْدٍ وَلَا عَهْدٍ، ثُمَّ خَرَجَ يَشْتَدُّ نَحْوَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَرَكَضْتُ الْبَغْلَةَ، فَسَبَقْتُهُ بِمَا تَسْبِقُ الدَّابَّةُ الْبَطِيْئَةُ الرَّجُلَ الْبَطِيْءَ، فَاقْتَحَمْتُ عَنِ الْبَغْلَةِ، فَدَخَلْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَدَخَلَ عُمَرُ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! هٰذَا أَبُوْ سُفْيَانَ قَدْ أَمْكَنَ اللّٰهُ مِنْهُ بِغَيْرِ عَقْدٍ وَلَا عَهْدٍ، فَدَعْنِيْ فَلِأَضْرِبَ عُنُقَهُ، قَالَ: قُلْتُ: لَا وَاللّٰهِ! لَأُنَاجِيْهِ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ دُوْنِيْ فَلَمَّا أَكْثَرَ عُمَرُ فِيْ شَأْنِهِ، قُلْتُ: مَهْلاً يَا عُمَرُ! وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ مِنْ رِجَالِ بَنِيْ عَدِيِّ بْنِ كَعْبٍ مَا قُلْتَ هٰذَا وَلٰكِنَّكَ عَرَفْتَ أَنَّهُ

اس کی آواز پہچان لی اور اسے آواز دی: ابو حنظلہ! اس نے میری آواز پہچان لی اور کہا: ابو الفضل ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں۔ اس نے کہا: تجھے کیا ہوا ہے؟ میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں۔ میں نے کہا: ابوسفیان! تو ہلاک ہو جائے، یہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کے ساتھ آ گئے ہیں، ہائے قریش کی صبح! اس نے کہا: میرے ماں باپ تجھ پر قربان ہوں، اب کیا کیا جائے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! اگر آپ ﷺ نے تجھ پر قابو پا لیا تو تیری گردن کاٹ دیں گے، تو اس طرح کر کہ میرے ساتھ اس خچر پر سوار ہو جا، میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاتا ہوں اور تیرے لیے امان طلب کرتا ہوں۔ وہ (ابوسفیان) میرے پیچھے سوار ہو گیا اور اس کے دونوں ساتھی واپس چلے گئے، میں اس کو لے کر آ گیا، میں جب بھی مسلمانوں کی آگ کے پاس سے گزرتا تو وہ ایک دوسرے سے پوچھتے: یہ کون ہے؟ جب وہ رسول اللہ ﷺ کا خچر دیکھتے تو کہتے: یہ آپ ﷺ کا خچر ہے اور رسول اللہ ﷺ کا چچا اس پر سوار ہے۔ جب میں سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی آگ سے گزرا تو انھوں نے کہا: یہ کون ہے؟ پھر وہ کھڑے ہو کر میری طرف آئے اور جب سواری کے پچھلے حصے پر ابو سفیان کو دیکھا تو کہا: ابوسفیان ہے، اللہ کا دشمن، اللہ کی تعریف ہے، جس نے عقد و عہد کے بغیر ہمیں تجھ پر قادر بنا دیا، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف دوڑے، میں نے بھی خچر کو ایڑ لگائی، میں ان سے اتنا آگے نکل گیا، جتنا سست رفتار جانور سست رفتار آدمی سے آگے نکل جاتا ہے۔ میں نے خچر سے چھلانگ لگائی اور رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچ گیا، اتنے میں سیدنا عمر رضی اللہ عنہ بھی پہنچ گئے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ ابوسفیان ہے، اللہ تعالیٰ نے بغیر عقد وعہد

رَجُلٌ مِنْ رِجَالِ بَنِي عَبْدِمَنَافٍ! فَقَالَ: مَهْلاً يَا عَبَّاسُ! فَوَاللّٰهِ لَإِسْلَامُكَ يَوْمَ أَسْلَمْتَ كَانَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ إِسْلَامِ الْخَطَّابِ لَوْ أَسْلَمَ، وَمَابِي إِلَّا أَنِّي قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ إِسْلَامَكَ كَانَ أَحَبَّ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ إِسْلَامِ الْخَطَّابِ لَوْ أَسْلَمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((اِذْهَبْ بِهِ إِلَى رَحْلِكَ يَا عَبَّاسُ! فَإِذَا أَصْبَحَ فَأْتِنِي بِهِ۔)) فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَى رَحْلِي فَبَاتَ عِنْدِيْ، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَوْتُ بِهِ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا رَآهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ! أَلَمْ يَأْنِ لَكَ أَنْ تَعْلَمَ أَنْ لَّاإِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ؟!)) قَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي، مَاأَكْرَمَكَ وَأَحْلَمَكَ وَأَوْصَلَكَ! وَاللّٰهِ لَقَدْ ظَنَنْتُ أَنْ لَّوْكَانَ مَعَ اللّٰهِ غَيْرُهُ، لَقَدْ أَغْنٰى عَنِّي شَيْئاً بَعْدُ۔ قَالَ: ((وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانُ! أَلَمْ يَأْنِ لَكَ أَنْ تَعْلَمَ أَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ؟!)) قَالَ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي مَا أَحْلَمَكَ وَأَكْرَمَكَ وَأَوْصَلَكَ! هٰذِهِ وَاللّٰهِ۔ كَانَ فِي نَفْسِي مِنْهَا شَيْءٌ حَتَّى الْآنَ قَالَ الْعَبَّاسُ: وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَانَ! أَسْلِمْ وَاشْهَدْ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّداً رَسُوْلُ اللّٰهِ قَبْلَ أَنْ يُضْرَبُ عُنُقُكَ۔ قَالَ: فَشَهِدَ بِشَهَادَةِ الْحَقِّ وَأَسْلَمَ قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ يُحِبُّ هٰذَا الْفَخْرَ، فَاجْعَلْ لَهُ شَيْئًا۔ قَالَ: ((نَعَمْ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ،

کہ ہمیں اس پر قادر بنا دیا ہے، مجھے اجازت دو، میں اس کی گردن اتار دیتا ہوں۔ میں (عباس) نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کو پناہ دی ہے، پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا اور اس کے سر کو پکڑا اور کہا: اللہ کی قسم! میرے علاوہ آپ سے کوئی بھی سرگوشی نہیں کر سکتا۔ لیکن جب میں نے دیکھا کہ سیدنا عمر تو اس کے بارے میں بہت زیادہ باتیں کر رہے ہیں تو میں نے کہا: عمر! ٹھہر جاؤ، اللہ کی قسم! اگر یہ (سفیان) بنو عدی بن کعب سے ہوتا تو تم یہ باتیں نہ کرتے، وجہ یہ ہے کہ یہ بنو عبد مناف میں سے ہے۔ آگے سے انھوں نے کہا: عباس! رہنے دو اس بات کو، اللہ کی قسم! عباس! جس دن تم مسلمان ہوئے تو تمہارا اسلام مجھے اپنے باپ خطاب کے اسلام سے زیادہ محبوب تھا، کیونکہ میں جانتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کو خطاب کے اسلام کی بہ نسبت تمہارا اسلام زیادہ محبوب تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عباس! اس کو اپنی رہائش گاہ پر لے جاؤ، صبح کے وقت دوبارہ لے آنا۔'' پس میں اس کو اپنی رہائش گاہ میں لے گیا، اس نے میرے پاس رات گزاری، جب صبح ہوئی تو اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا: ''ابوسفیان! تو ہلاک ہو جائے، کیا وہ وقت قریب آ گیا ہے کہ تجھے بھی اللہ تعالیٰ کے معبودِ برحق ہونے کا علم ہو جائے؟!'' اس نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کتنے معزز ہیں، کتنے بردبار ہیں اور کتنے صلہ رحمی کرنے والے ہیں! اللہ کی قسم! میرا خیال ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور معبود ہوتا تو وہ مجھے کفایت کر چکا ہوتا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''سفیان! تو ہلاک ہو جائے، کیا وہ وقت قریب آ چکا ہے کہ تجھے بھی میری رسالت کے برحق

فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَغْلَقَ بَابَهُ، فَهُوَ آمِنٌ، وَمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ، فَهُوَ آمِنٌ۔)) فَلَمَّا ذَهَبَ لِيَنْصَرِفَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((يَا عَبَّاسُ! اِحْبِسْهُ بِمَضِيْقِ الْوَادِي عِنْدَ خَطْمِ الْجَبَلِ، حَتّٰى تَمُرَّ بِهِ جُنُوْدُ اللّٰهِ فَيَرَاهَا۔)) قَالَ فَخَرَجْتُ بِهِ حَتّٰى حَبَسْتُهُ حَيْثُ أَمَرَنِي رَسُوْلُ اللّٰهِ أَنْ أَحْبِسَهُ قَالَ: وَمَرَّتْ بِهِ الْقَبَائِلُ عَلٰى رَايَاتِهَا، كُلَّمَا مَرَّتْ قَبِيْلَةٌ قَالَ: مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ فَأَقُوْلُ: (سُلَيْمٌ) فَيَقُوْلُ: مَالِي وَلِـ(سَلِيْمٍ؟) قَالَ: ثُمَّ تَمُرُّ الْقَبِيْلَةُ، قَالَ: هٰؤُلَاءِ؟ فَأَقُوْلُ: (مَزَيْنَةُ) فَيَقُوْلُ: مَالِي وَلِـ(مُزَيْنَةَ)؟ حَتّٰى نَفَذَتِ الْقَبَائِلُ لَا تَمُرُّ قَبِيْلَةٌ إِلَّا قَالَ مَنْ هٰؤُلَاءِ؟ فَأَقُوْلُ: بَنُوْ فُلَانَ فَيَقُوْلُ: مَالِي وَلِبَنِي فُلَانَ؟ حَتّٰى مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِي كَتِيْبَتِهِ الْخُضْرَاءِ فِيْهَا الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْأَنْصَارُ، لَا يُرٰى مِنْهُمْ إِلَّا الْحَدَقُ مِنَ الْحَدِيْدِ قَالَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ! مَنْ هٰؤُلَاءِ يَا عَبَّاسُ؟! قُلْتُ: هٰذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْأَنْصَارِ، قَالَ: مَا لِأَحَدٍ بِهٰؤُلَاءِ قِبَلٌ وَلَا طَاقَةٌ وَاللّٰهِ يَا أَبَا الْفَضْلِ! لَقَدْ أَصْبَحَ مُلْكُ ابْنِ أَخِيْكَ الْغَدَاةَ عَظِيْمًا قُلْتُ: يَا أَبَا سُفْيَانَ! إِنَّهَا النُّبُوَّةُ، قَالَ: فَنَعَمْ إِذًا قُلْتُ: النَّجَاءَ إِلٰى قَوْمِكَ۔ قَالَ: فَخَرَجَ حَتّٰى إِذَا جَاءَهُمْ، صَرَخَ بِأَعْلٰى صَوْتِهِ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ! هٰذَا مُحَمَّدٌ قَدْ جَاءَكُمْ بِمَا لَا قِبَلَ لَكُمْ بِهِ، فَمَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي

ہونے کا علم ہو جائے؟!'' اس نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کتنے بردبار ہیں، کتنے معزز ہیں اور کتنے صلہ رحمی کرنے والے ہیں! اللہ کی قسم! اس وقت تک تو میرے دل میں کچھ نہ کچھ ہچکچاہٹ تھی۔ سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: ابو سفیان! تو ہلاک ہو جائے! اسلام قبول کر اور اللہ تعالیٰ کے معبودِ برحق ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے رسول ہونے کی گواہی دے، قبل اس کے کہ تیری گردن اتار دی جائے۔ پس اس نے شہادتِ حقہ کا اقرار کیا اور اسلام قبول کر لیا۔ میں (عباس) نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! بیشک ابوسفیان اس فخر (یعنی عہدہ ومنصب) کو پسند کرتا ہے، اس لیے اس سلسلے میں اس کا اکرام کرو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جی ہاں، جو بندہ ابوسفیان کے گھر داخل ہو گیا اسے امن حاصل ہو جائے گا اور اپنا دروازہ بند کر دینے والے کو بھی امان دی جائے گی اور مسجد میں داخل ہونے والا بھی امن پائے گا۔'' جب وہ جانے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عباس! اس کو خطم الجبل کے پاس تنگ وادی میں روک لینا، تا کہ جب اللہ تعالیٰ کے لشکر گزریں تو یہ دیکھ سکے۔'' عباس کہتے ہیں: میں اس کے ساتھ نکلا اور رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق اسی مقام پر اس کو روک لیا۔ قبائل اپنے اپنے جھنڈے لے کر گزرنے لگے۔ جب ایک قبیلے کا گزر ہوا تو یہ پوچھتا: یہ کون ہیں؟ میں نے کہا: سلیم قبیلے والے۔ پھر اس نے کہا: میرا سلیم کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ اتنے میں اگلا قبیلہ گزرا، اس نے پوچھا: یہ کون ہیں؟ میں نے کہا: مزینہ قبیلے والے ہیں۔ اس نے کہا: میرا مزینہ کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ ایسے ہی ہوتا رہا یہاں تک کہ قبائل ختم ہو گئے، جب بھی کوئی قبیلہ گزرتا تو یہ پوچھتا کہ یہ کون ہیں، میں کہتا کہ یہ فلاں قبیلے والے ہیں، پھر

سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ ، فَقَامَتْ إِلَيْهِ امْرَأَتُهُ هِنْدٌ بِنْتُ عُتْبَةَ ، فَأَخَذَتْ بِشَارِبِهِ فَقَالَتْ: اقْتُلُوْا الدَّسِمَ الْأَحْمَشَ قُبِّحَ مِنْ طَلِيْعَةِ قَوْمٍ! قَالَ: وَيْحَكُمْ لَاتَغُرَّنَّكُمْ هٰذِهِ مِنْ أَنْفُسِكُمْ ، فَإِنَّهُ قَدْ جَاءَ مَالَا قِبَلَ لَكُمْ بِهِ ، مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ ، فَهُوَ آمِنٌ ، قَالُوْا: وَيْلَكَ وَمَا تُغْنِي دَارُكَ؟! قَالَ: وَمَنْ اَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَهُوَ آمِنٌ فَتَفَرَّقَ النَّاسُ اِلٰى دُوْرِهِمْ وَ إِلٰى الْمَسْجِدِ۔ (الصحيحة:٣٣٤١)

وہ کہتا کہ میرا ان کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ یہاں تک کہ آپ ﷺ بڑے لشکر کے ساتھ گزرے، اس میں مہاجرین و انصار تھے، ہر طرف سے لوہے کی سیاہی نظر آ رہی تھی۔ اس نے کہا: سبحان اللہ! عباس! یہ کون ہیں؟ میں نے کہا: یہ مہاجرین و انصار کے جلو میں اللہ کے رسول ﷺ ہیں۔ اس نے کہا: ابو الفضل! اللہ کی قسم! ان کے مقابلے کی کسی کو کوئی طاقت اور قدرت حاصل نہیں ہے، تیرے بھتیجے کی بادشاہت عظیم ہوگئی ہے؟ میں نے کہا: ابوسفیان! بیشک یہ نبوت ہے۔ اس نے کہا: جی ہاں بالکل۔ میں نے کہا: اپنی قوم کے لیے نجات طلب کرو۔ پس وہ وہاں سے نکل پڑا اور اپنی قوم کے پاس پہنچ کر بلند آواز سے کہا: او قریشیو! یہ محمد ﷺ آ گئے ہیں، ایسے لشکر کے ساتھ کہ تم میں جس کا مقابلہ کرنے کی کوئی قدرت نہیں ہے، (سنو) جو ابوسفیان کے گھر داخل ہوگا، وہ امن پائے گا۔ یہ سن کر اس کی بیوی ہند بنت عتبہ کھڑی ہوئی، اس کی مونچھیں پکڑیں اور کہا: قتل کر دو اس کالے رنگ کے ذلیل آدمی کو، قوم کا سرکردہ بندہ ہی قبیح ہو گیا ہے، اس نے کہا: تمہارا ستیاناس ہو جائے! اپنے آپ کو دھوکے میں نہ ڈالو، محمد ﷺ جس لشکر کے ساتھ آیا ہے، تم میں اس کا مقابلہ کرنے کی سکت نہیں ہے، (سنو) جو بھی ابوسفیان کے گھر داخل ہوا، اسے امان مل جائے گی۔ انھوں نے کہا: تو ہلاک ہو جائے! تیرا گھر کتنوں کو کفایت کرے گا؟ اس نے کہا: اور جس نے اپنا دروازہ بند کر دیا، وہ بھی امن میں رہے گا اور جو مسجد میں داخل ہو گیا، وہ بھی امن پائے گا۔ (یہ سن کر) لوگ اپنے گھروں اور مسجد کی طرف چل پڑے۔

تخريج: أخرجه ابن أسحاق في"السيرة": ٤/ ١٧ ـ ٢٤ ـ ابن هشام، والطبراني في "المعجم الكبير" ٨/ ١٠ ـ ١٥ ـ والسياق له ـ ، والطبري في"التاريخ": ٣/ ١١٤ ـ ببعضه ـ ، و الحاكم: ٣/ ٤٣ ، والبيهقي في "دلائل النبوة": ٥/ ٣٢، وأبوداود: ٣٠٢١ فقرة منه

شرح:...... فتح مکہ آپ ﷺ کی حیاتِ طیبہ کا بہت بڑا کارنامہ تھا، بلکہ آپ ﷺ کا مقصدِ حیات تھا، فتح مکہ سے لوگوں پر یہ بات بالکل واضح ہوگئی کہ آپ ﷺ اللہ کے سچے پیغمبر ہیں۔ کئی قبائل نے قبولیتِ اسلام اور صداقتِ نبی کے لیے فتح مکہ کی شرط لگا رکھی تھی، سو اس فتح کے بعد لوگ فوج درفوج مسلمان ہونے لگے، جب کہ اس سے قبل ایک ایک دو دو فرد مسلمان ہوتے تھے، یہ عظیم فتح اس بات کی علامت تھی کہ آپ ﷺ کی ذمہ داری پوری ہوگئی اور آپ کا دنیا سے کوچ فرمانے کا مرحلہ قریب آ گیا ہے، اس لیے آپ ﷺ کو حکم دیا گیا کہ حمد و تسبیح الٰہی اور استغفار کا خوب اہتمام کریں۔

ایسے ہی ہوا اور آپ ﷺ فتح مکہ سے تقریباً اڑھائی سال بعد دنیائے فانی سے رحلت فرما گئے۔

آپ ﷺ سب سے بڑے عادل تھے

(٤٠٦٢)۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ: بَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ يُقْسِمُ مَالاً إِذْ أَتَاهُ ذُوالْخُوَيْصِرَةِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيْمٍ۔ فَقَالَ: يَامُحَمَّدُ! اِعْدِلْ، فَوَاللّٰهِ مَاعَدَلْتَ مُنْذُ الْيَوْمِ! فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((وَاللّٰهِ! لاَ تَجِدُوْنَ بَعْدِيْ اَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّي۔)) ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَتَأْذَنُ لِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ؟ فَقَالَ: ((لاَ إِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَحْقِرُ أَحَدُكُمْ صَلاَتَهُ مَعَ صَلاَتِهِمْ......)) الحديث۔

(الصحيحة:٢٤٠٦)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ مال تقسیم فرما رہے تھے، بنوتمیم کا ایک ذوالخویصرہ نامی آدمی آیا اور کہا: اے محمد! انصاف کرو، اللہ کی قسم! آج تم نے انصاف نہیں کیا۔ نبی کریم ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا: ''اللہ کی قسم! تم میرے بعد اپنے حق میں مجھ سے زیادہ عدل کرنے والا نہیں پاؤ گے۔'' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ مجھے اجازت دیں گے کہ اس کی گردن اتار دوں؟ آپ نے فرمایا: ''نہیں۔'' اس کے ایسے ساتھی بھی ہیں کہ تم اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابلے میں حقیر سمجھو گے۔''

تخريج: أخرجه أحمد:٣/ ٦٥، وأخرجه مسلم: ٣/ ١٢٢، لكن ليس فيه لفظ: ((والله لا تجدون بعدى اعدل عليكم منى))

شرح:...... حدیث کے آخر میں خارجی لوگوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے، جنھوں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کی تھی۔

ہر مسلمان پناہ دے سکتا ہے

(٤٠٦٣)۔ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ بِنْتِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا، قَالَتْ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ أَجَرْتُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَحْمَائِي فَأَدْخَلْتُهُمَا بَيْتًا وَأَغْلَقْتُ عَلَيْهِمَا بَابًا، فَجَاءَ ابْنُ أُمِّي عَلِيُّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ، فَتَفَلَّتَ عَلَيْهِمَا بِالسَّيْفِ، قَالَتْ: فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ أَجِدْهُ، وَوَجَدْتُ فَاطِمَةَ، فَكَانَتْ أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ زَوْجِهَا، قَالَتْ: فَجَاءَ

حضرت ام ہانی بنت ابی طالب رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں: میں نے فتح مکہ والے دن اپنے سسرال کے دو آدمیوں کو پناہ دی اور اُن کو گھر میں داخل کر کے دروازہ بند کر دیا۔ میری ماں کا بیٹا علی بن ابو طالب آیا اور اُن دونوں پر تلوار سونت لی۔ میں نبی کریم ﷺ کے پاس چلی گئی، لیکن آپ ﷺ موجود نہ تھے، البتہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا موجود تھیں، لیکن وہ مجھ پر اپنے خاوند سے بھی زیادہ سخت تھیں۔ اچانک نبی کریم ﷺ تشریف لائے، آپ پر غبار کے

النَّبِيُّ ﷺ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الْغُبَارِ، فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ: ((يَا أُمَّ هَانِي! قَدْ أَجَرْنَا مَنْ أَجَرْتِ، وَأَمَّنَّا مَنْ أَمَّنْتِ.)) (الصحيحة:٢٠٤٩)

اثرات تھے۔ جب میں نے آپ کو ساری بات بتلائی تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے ام ہانی! جس کو تو نے پناہ دی اُس کو ہم نے پناہ دی اور جس کو تو نے امن دیا اُس کو ہم نے امن دیا۔''

تخريج: أخرجه أحمد:٦/ ٣٤١، ٣٤٣، وأخرجه الشيخان دون قوله: ((وامّنا من امنت))

شرح:...... اگرچہ اعمال کی وجہ سے مومنوں اور مسلمانوں کے ایمان میں تفاوت پایا جاتا ہے، لیکن بحیثیتِ اسلام تمام مسلمانوں میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔ مرد و زن، ادنی و اعلی اور امیر و غریب میں کوئی فرق نہیں ہے، اس لیے جو مسلمان کسی کافر کو پناہ دے دے گا، دوسرے مسلمانوں پر فرض ہوگا کہ وہ اس پناہ کا لحاظ کرتے ہوئے کافر کے حقوق کا خیال رکھیں۔

فقرا صحابہ کا مقام و مرتبہ

(٤٠٦٤)۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ: مَرَّ الْمَلَأُ مِنْ قُرَيْشٍ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَعِنْدَهُ صُهَيْبٌ، وَبِلَالٌ، وَعَمَّارٌ، وَخَبَّابٌ، وَنَحْوُهُمْ مِنْ ضُعَفَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ، فَقَالُوْا: يَامُحَمَّدُ! اطْرُدْهُمْ، أَرَضِيْتَ هٰؤُلَاءِ مِنْ قَوْمِكَ، أَفَنَحْنُ نَكُوْنُ تَبَعاً لِهٰؤُلَاءِ؟! أَهٰؤُلَاءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَيْنِنَا؟ فَلَعَلَّكَ إِنْ طَرَدْتَهُمْ أَنْ نَأْتِيَكَ! قَالَ: فَنَزَلَتْ: ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِنْ شَيْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ.﴾ (الصحيحة:٣٢٩٧)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قریش کے سردار، رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرے اور آپ کے پاس صہیب، بلال، عمار، خباب رضی اللہ عنہم اور ان جیسے کمزور مسلمانوں میں سے کچھ افراد بیٹھے ہوئے تھے، قریش کے سرداروں نے کہا: اے محمد ﷺ! ان کو دھتکار دے، کیا تو اپنی قوم میں سے ان پر راضی ہو گیا ہے؟ کیا ہم ان لوگوں کے پیروکار ہوں گے؟ کیا ہم میں سے اللہ تعالیٰ نے ان پر احسان کیا ہے؟ اگر تو ان کو دھتکار دے تو شاید ہم تیرے پاس آیا کریں۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''(اے محمد!) جو صبح شام اللہ کی خوشنودی کے لیے اُسے پکارتے ہیں اُن کو نہ دھتکارنا۔ اُن کے حساب میں سے نہ کچھ تیرے ذمہ ہے اور نہ تیرے حساب میں سے کچھ اُن کے ذمے ہے۔ اگر آپ نے اُن کو دھتکارا تو آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ١/ ٤٢٠ من طريق أسباط مختصرا نحوه، والبزار: ٣/ ٤٨/ ٢٢٠٩۔ والسياق له۔ من طريق ابن جرير في "التفسير": ٧/ ١٣٧، والطبراني في "المعجم الكبير": ١٠/ ٢٦٨/ ١٠٥٢٠

شرح:...... کسی کے ایمان واسلام کے مقابلے میں کسی کے مال ودولت اور منصب وامارت کو ترجیح نہیں دی جا سکتی۔ یہ فقیروں کا ایمان ہی تھا کہ جس کی بنا پر سید الاولین والآخرین محمد رسول اللہ ﷺ کو وعید سنا دی گئی۔

آپ ﷺ کے ہاں سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ کا مقام

(٤٠٦٥)۔ عَنْ رَبِيْعَةَ الأَسْلَمِيِّ، قَالَ: كُنْتُ أَخْدُمُ رَسُوْلَ اللّٰهِ، فَأَعْطَانِيْ أَرْضًا وَأَعْطٰى أَبَا بَكْرٍ أَرْضًا، وَجَاءَتِ الدُّنْيَا فَاخْتَلَفْنَا فِيْ عَذْقِ نَخْلَةٍ، فَقَالَ أَبُوْبَكْرٍ: هِيَ فِيْ حَدِّ أَرْضِيْ! وَقُلْتُ أَنَا هِيَ فِيْ حَدِّيْ! وَكَانَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ أَبِيْ بَكْرٍ كَلَامٌ، فَقَالَ لِيْ أَبُوْ بَكْرٍ كَلِمَةً كَرِهْتُهَا وَنَدِمَ فَقَالَ لِيْ: يَارَبِيْعَةُ! رُدَّ عَلَيَّ مِثْلَهَا حَتّٰى يَكُوْنَ قِصَاصًا، قُلْتُ: لَاأَفْعَلُ، فَقَالَ أَبُوْبَكْرٍ: لَتَقُوْلَنَّ أَوْ لَأَسْتَعْدِيَنَّ عَلَيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ: مَا أَنَا بِفَاعِلٍ۔ قَالَ: وَرَفَضَ الأَرْضَ فَانْطَلَقَ أَبُوْبَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَانْطَلَقْتُ أَتْلُوْهُ، فَجَاءَ أُنَاسٌ مِنْ أَسْلَمَ فَقَالُوْا: رَحِمَ اللّٰهُ أَبَا بَكْرٍ! فِيْ أَيِّ شَيْءٍ يَسْتَعْدِيْ عَلَيْكَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ، وَهُوَ الَّذِيْ قَالَ لَكَ مَا قَالَ؟ فَقُلْتُ: أَتَدْرُوْنَ مَنْ هٰذَا؟ هٰذَا أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ، وَهُوَ (ثَانِيَ اثْنَيْنِ) وَهُوَ ذُوْ شَيْبَةِ الْمُسْلِمِيْنَ، فَإِيَّاكُمْ يَلْتَفِتُ فَيَرَاكُمْ تَنْصُرُوْنِيْ عَلَيْهِ فَيَغْضَبُ، فَيَأْتِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَيَغْضَبُ لِغَضَبِهِ، فَيَغْضَبُ اللّٰهُ لِغَضَبِهِمَا، فَيَهْلَكُ رَبِيْعَةُ: قَالُوْا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: ارْجِعُوْا۔ فَانْطَلَقَ أَبُوْبَكْرٍ

حضرت ربیعہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کرتا تھا، آپ نے مجھے زمین دی اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی زمین دی۔ ہم پر دنیا غالب آ گئی، کھجور کے ایک درخت کے بارے میں ہمارا جھگڑا ہو گیا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ میری زمین کی حد میں ہے۔ میں نے کہا: یہ میری حد میں ہے۔ میرے اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے درمیان سخت کلامی ہوئی، ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ایسا کلمہ کہا جس کو میں نے ناپسند کیا اور وہ خود بھی شرمندہ ہوئے۔ (بالآخر) انہوں نے مجھے کہا: اے ربیعہ! مجھے یہی کلمہ کہو تا کہ بدلہ ہو جائے۔ لیکن میں نے کہا کہ میں ایسا نہیں کروں گا۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: تجھے ضرور کہنا پڑے گا، ورنہ میں رسول اللہ ﷺ سے فریاد کروں گا۔ میں نے کہا میں ایسا (جملہ) نہیں کہوں گا۔ ربیعہ کہتے ہیں: ابوبکر زمین چھوڑ کر نبی کریم ﷺ کی طرف چل دیے، میں بھی ان کے پیچھے چل پڑا۔ بنو اسلم قبیلہ کے چند لوگ آئے اور انہوں نے کہا: اللہ، ابوبکر رضی اللہ عنہ پر رحم کرے، بھلا وہ رسول اللہ ﷺ کس چیز کے متعلق تیرے خلاف فریاد کریں گے۔ حالانکہ انھوں نے تجھے ایسے ایسے بھی کہا ہے۔ میں نے کہا: تم جانتے ہو کہ یہ کون ہے؟ یہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں، (غارِ ثور) میں دو میں سے دوسرے وہ تھے اور وہ مسلمانوں کے بزرگ ہیں۔ پس تم بچو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ وہ تم کو اپنے خلاف میری مدد کرتے ہوئے دیکھ کر غصے ہو جائیں، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جائے اور آپ اس کے غصے کی وجہ سے ناراض ہو جائیں اور پھر اللہ تعالیٰ ان دونوں کی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَتَبِعْتُهُ وَحْدِيْ وَجَعَلْتُ أَتْلُوْهُ حَتّٰى أَتَى النَّبِيَّ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيْثَ كَمَا كَانَ فَرَفَعَ إِلَيَّ رَأْسَهُ فَقَالَ: ((يَا رَبِيْعَةُ! مَالَكَ وَلِلصِّدِّيْقِ؟)) قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ! كَانَ كَذَا وَكَانَ كَذَا، فَقَالَ لِيْ كَلِمَةً كَرِهْتُهَا، فَقَالَ لِيْ: قُلْ كَمَا قُلْتُ لَكَ حَتّٰى يَكُوْنَ قِصَاصاً۔ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((أَجَلْ فَلَا تَرُدَّ عَلَيْهِ وَلٰكِنْ قُلْ: غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا أَبَا بَكْرٍ! غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ يَا أَبَابَكْرٍ۔)) قَالَ: فَوَلّٰى أَبُوْبَكْرٍ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَهُوَ يَبْكِيْ۔ (الصحيحة: ٣١٤٥)

ناراضگی کی وجہ سے ناراض ہو جائیں اور ربیعہ ہلاک ہو جائے۔ انہوں نے کہا: تو (پھر ایسے میں) تم ہمیں کیا حکم دیتے ہو؟ اس نے کہا: تم چلے جاؤ۔ (اب ہوا یوں کہ) ابوبکر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی طرف چلے اور میں بھی اکیلا ان کے پیچھے چل پڑا۔ پس وہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور جیسی بات تھی ویسے ہی بیان کر دی۔ آپ ﷺ نے اپنا سر میری طرف اٹھایا اور فرمایا: ''اے ربیعہ تیرے اور صدیق کے مابین کیا معاملہ ہے؟'' میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! معاملہ تو ایسے ایسے تھا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مجھے ایسا کلمہ کہا جس کو میں نے ناپسند کیا، پھر انھوں نے انہوں نے مجھے یہ بھی کہا کہ میں بھی ان کو وہی بات کہ دوں تا کہ لے چلے ہو جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ٹھیک ہے، اب تم نے (قصاصا) وہ بات نہیں دوہرانی، بلکہ یوں کہنا ہے: اے ابوبکر! اللہ تجھے معاف کرے۔ اے ابوبکر! اللہ تجھے معاف کرے۔'' جب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وہاں سے چلے تو وہ رو رہے تھے۔

تخريج: أخرجه أحمد: ٤/ ٥٨، والطبراني في"المعجم الكبير": ٥/ ٥٢ - ٥٣، وابن عساكر في"التاريخ": ٩/ ٥٨٣

شرح:...... سیدنا ابوبکر صدیق اور سیدنا ربیعہ رضی اللہ عنہما دونوں نے جھگڑا تو برابر کا کیا، ہاں یہ بات ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آخر میں ندامت کا اظہار کیا اور مقابل کو کہا کہ وہ یہی بات کر کے اس سے قصاص لے لے۔ لیکن سیدنا ربیعہ رضی اللہ عنہ کو ڈانٹنے کا مقصد یہ تھا کہ ابوبکر صدیق بزرگ ہیں، ان کا مقام و مرتبہ زیادہ ہے، اس لیے عام صحابہ کو ان کا لحاظ کرنا چاہیے اور ان سے کٹ حجتی کرنے سے باز رہنا چاہیے۔ جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((اَقِيْلُوْا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ اِلَّا الْحُدُوْدَ۔)) ......''صاحبِ حیثیت لوگوں کی غلطیاں معاف کر دیا کرو، الا یہ کہ وہ حدود ہوں۔'' (صحیحہ: ٦٣٨)

دنیا کا ہر وہ معاشرہ جس کو تہذیب و شائستگی سے ادنی تعلق بھی رہا ہو، اپنے اندر موجود باوقار، شریف النفس اور رذائل سے دور رہنے والے افراد کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور ان کی چھوٹی چھوٹی کوتاہیوں اور فروگذاشتوں کو نظر انداز کرتا نظر آتا ہے۔

غلط فہمی یا ناراضی ناممکن نہیں، بلکہ یہ انسان کی فطرت ہے، آدمی جذبات میں آ کر نامناسب باتیں بھی کہہ دیتا ہے،

لیکن نیک صفت لوگ جذبات میں ہونے والی تقصیروں کو ندامت کے آنسوؤں سے فوراً دھو لیتے ہیں، حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں بھی ناراضی ہو جاتی تھی، مگر وہ نفوس قدسیہ تقویٰ کی بلندیوں پر فائز ہونے کی وجہ سے فوراً اپنا معاملہ رفع دفع کرتے ہوئے دل صاف کر لیتے تھے۔ اس حدیثِ طیبہ سے جہاں سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی عزت و عظمت اور مقام و مرتبہ معلوم ہوتا ہے، وہاں یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ آپ حد درجہ رقیق القلب اور خوفِ خدا، خشیت الٰہی اور احترام انسانیت رکھنے والے شخص تھے۔

آپ ﷺ نے ایک سال پہلے اپنی وفات کی پیشین گوئی کر دی تھی
آپ ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کی مشروعیت

(٤٠٦٦)۔ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ السُّكُوْنِيِّ: أَنَّ مُعَاذاً لَمَّا بَعَثَهُ النَّبِيُّ ﷺ خَرَجَ مَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ يُوْصِيْهِ، وَمُعَاذٌ رَاكِبٌ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَمْشِي تَحْتَ رَاحِلَتِهِ، فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ: ((يَا مُعَاذُ! إِنَّكَ عَسٰى أَنْ لَّاتَلْقَانِي بَعْدَ عَامِيْ هٰذَا أَوْ لَعَلَّكَ أَنْ تَمُرَّ بِمَسْجِدِي هٰذَا أَوْ قَبْرِي۔)) فَبَكٰى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ جَشَعًا لِفِرَاقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((لَاتَبْكِ يَا مُعَاذُ! لَلْبُكَاءُ أَوْ إِنَّ الْبُكَاءَ مِنَ الشَّيْطَانِ۔)) (الصحيحة:٢٤٩٧)

عاصم بن حمید سکونی سے روایت ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو (یمن کی طرف) بھیجا تو وصیت کرتے ہوئے اُس کے ساتھ نکلے، حضرت معاذ سوار تھے اور رسول اللہ ﷺ اُس کی سواری کے ساتھ چل رہے تھے۔ جب آپ فارغ ہوئے تو فرمایا: ''معاذ! شاید اس سال کے بعد تو مجھ سے ملاقات نہ کر سکے، لیکن ممکن ہے کہ تو میری مسجد یا میری قبر کے پاس سے گزرے۔'' حضرت معاذ رسول اللہ ﷺ کی جدائی کی وجہ سے گھبرا گئے اور رونا شروع کر دیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''معاذ! نہ روؤ، بیشک رونا شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٥/ ٢٣٥

شرح:...... چونکہ آپ ﷺ صاحبِ وحی تھے، اس لیے مستقبل کی خبر دینا یا اپنی وفات کا اندیشہ ظاہر کرنا کوئی بعید بات نہیں ہے، اس سے آپ ﷺ کا عالم الغیب ہونا لازم نہیں آتا، کیونکہ یہ صفت صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

امام البانی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ڈاکٹر بوطی نے اپنی کتاب (فقه السنة) میں اس حدیث سے نبی کریم ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کی مشروعیت کا استدلال کیا ہے، جس کے بارے میں اس کا گمان یہ تھا کہ ابن تیمیہ اس کا انکار کرتے ہیں۔

میں (البانی) کہتا ہوں: بوطی کے استدلال سے ہمارا کوئی اختلاف نہیں ہے، کیونکہ یہ تو واضح ہے۔ لیکن ہم قارئ حضرات کو متنبہ کرنا چاہتے ہیں کہ اس نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے بارے میں جو وہم و گمان پیش کیا ہے، وہ باطل اور

جھوٹ ہے، کیونکہ ابن تیمیہ کی تصنیفات آپ ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کی مشروعیت سے بھری پڑی ہیں، بلکہ انھوں نے تو اس زیارت کے آداب بھی بیان کیے ہیں۔

ہاں یہ بات درست ہے کہ امام ابن تیمیہ نے درج ذیل حدیث سے استدلال کرتے ہوئے آپ ﷺ کی قبر مبارک کا قصد کر کے اس کی طرف سفر کرنے سے منع کیا ہے:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((إِنَّمَا تُضْرَبُ أَكْبَادُ الْمَطِيِّ إِلٰى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ: الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِيْ هٰذَا وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى۔)) (صحیحہ: ٩٩٧)...... ''سواریوں کو نہیں بھگایا جاتا (یعنی سفر کا اہتمام نہیں کیا جا سکتا) مگر تین مساجد کی طرف، یعنی مسجد حرام، میری مسجد یعنی مسجد نبوی اور مسجد اقصی۔''

یہ حدیث صحیح بخاری و صحیح مسلم میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ''لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ......'' کے الفاظ کے ساتھ مروی ہے۔ جب میں نے اپنی کتاب (دفاع عن الحدیث النبوی) میں بوطی کا ردّ کیا تو تفصیل کے ساتھ امام ابن تیمیہ کے اقوال بیان کیے ہیں۔ لیکن پھر بھی کتاب کے آخری ایڈیشن کے شائع ہونے سے امام ابن تیمیہ کے بارے میں اس جھوٹ اور دروغ گوئی پر ڈاکٹر بوطی کے اصرار کا کیا مقصد ہے؟

اس کا جواب ہر عقلمند قاری دے سکتا ہے۔ (صحیحہ: ٢٤٩٧)

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ آپ ﷺ کی قبر کی زیارت مشروع ہے، جیسے عام قبرستان کی زیارت کا مسئلہ ہے، لیکن مسجد نبوی، مسجد حرام اور مسجد اقصی کی طرح قصد کر کے آپ ﷺ کی قبر مبارک کی طرف سفر کرنا منع ہے۔

عید میلاد النبی ﷺ کی شرعی حیثیت

نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت راجح قول کے مطابق (٩) ربیع الاول کو سوموار والے دن مکہ مکرمہ میں ہوئی، یہ عام الفیل تھا۔

انسانی ذہن جس اچھی خصلت اور حسین خوبی کا تصور کر سکتا ہے، محمد رسول اللہ ﷺ بدرجۂ اتم و اکمل اس سے متصف ہوتے ہیں۔ رسولِ معظم، خاتم النبیین، محبوب ربّ العالمین، رحمۃ للعالمین، سید ولد آدم، بشر بے مثال، امام الانبیا، نور ہدایت، مشفق و مہربان، محسن عظیم، صاحب قرآن، صاحب مقام محمود، صاحب شفاعت عظمی، مدعو ابراہیمی، مبشر عیسٰی، ہادی عالم، محمد و احمد ہمارے دلوں کی دھڑکن ہیں، ہمارے ایمان کی علامت ہیں، ہماری خوشیوں کو مرکز ہیں، ہماری روحانی تسکین کا سبب ہیں، ہماری اطاعت و فرمانبرداری کا معیار ہیں۔

لیکن ان تمام معاملات میں ہم آپ ﷺ کے حکم کے پابند ہیں، ہماری خوشی ہمیں غلو پر مجبور نہیں کرے گی اور ہماری غمی قلوب و اذہان میں پائے جانے والے مقامِ مصطفٰی میں کمی کا باعث نہیں بن سکے گی۔ (ان شاء اللہ الرحمٰن)۔

محمد رسول اللہ ﷺ ایک ایسی غیر متنازعہ شخصیت ہے، کہ اسلام کے نام پر وجود پکڑنے والی ہر جماعت اور ہر فرقے آپ ﷺ کو اور آپ کے فضائل ومناقب ومعجزات کو تسلیم کیا۔

بہر حال شریعت مطہر کا اصول یہ بھی ہے کہ اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو جو شان وعظمت عطا کی ہے اور قرآن و حدیث میں آپ ﷺ کا جو مقام ومرتبہ بیان کیا گیا ہے، اسی پر اکتفا کیا جائے اور آپ ﷺ کی ذات میں غلو نہیں کرنا چاہئے۔ سیدنا انس بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((اَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، اَنَا عَبْدُاللّٰهِ وَرَسُوْلُهُ ، مَا اُحِبُّ اَنْ تَرْفَعُوْنِيْ فَوْقَ مَنْزِلَتِيَ الَّتِيْ اَنْزَلَنِيْهَا اللّٰهُ۔)) ...... ''میں عبداللہ کا بیٹا محمد ہوں، میں اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، میں نہیں چاہتا کہ تم لوگ مجھے اس مقام ومرتبہ سے بڑھا چڑھا کر پیش کرو جو اللہ تعالی نے مجھے عطا کیا ہے۔ (مسند احمد: ٣/ ١٥٣، ٢٤١)

مزید غور فرمائیں کہ

آپ ﷺ سے محبت کا کرنا جزوِ ایمان ہے۔

آپ ﷺ کی حیاتِ مبارکہ میں اسلام کی تمام شقوں کی تکمیل ہو چکی ہے۔

آپ ﷺ کی زندگی میں ہر خیر و بھلائی کا تعین ہو چکا ہے۔

اسلام میں آپ ﷺ نے صرف دو عیدوں کا تصور دیا ہے۔

ان حقائق کے باوجود آپ ﷺ کے تئیس سالہ دور نبوت اور خیر القرون میں ربیع الاول کے مہینے میں آپ ﷺ کی ولادت با سعادت کا کوئی اہتمام نہیں کیا گیا۔

غور فرمائیں کہ نبی کریم ﷺ کو چالیس کی عمر میں نبوت ملی، آپ ﷺ کی نبوت والی زندگی میں (٢٣) دفعہ (٩) ربیع الاول کا دن آیا، آپ ﷺ کی وفات کے بعد محبّ رسول سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں (٢) دفعہ، فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کی خلافت میں (١٠) دفعہ، سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت میں (١١) دفعہ اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی خلافت میں (٥) مرتبہ یہ دن آیا۔

سیدنا ابو طفیل عامر بن واثلہ رضی اللہ عنہ آخری صحابی ہیں، جو ١١٠ ھ میں فوت ہوئے۔ یعنی صحابہ کرام کے سنہری دور میں (١٠٠) دفعہ ربیع الاول کے مہینے کا چاند طلوع ہوا، لیکن کسی کی محبت نے اسے عید میلاد النبی ﷺ منانے پر مجبور نہ کیا۔

مزید غور فرمائیں: تابعین کا دور (١٨٠ ھ) میں اور تبع تابعین کا زمانہ (٢٢٠ ھ) میں ختم ہوا۔ ائمہ اربعہ کی زندگیوں پر نگاہ ڈالیے، امام ابو حنیفہ نے (٧٠) سال، امام مالک نے (٨٦) سال، امام شافعی نے (٥٤) سال اور امام احمد نے (٧٧) سال عمر پائی۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کی وفات کے بعد چھ سو سال گزر جاتے ہیں۔ قارئین کو ربیع الاول کے مہینے کا اندازہ کر لینا چاہیے کہ وہ کتنی دفعہ آیا ہوگا؟ لیکن کسی صحابی، تابعی، تبع تابعی، امام، محدث، فقیہ اور ولی کو اس مروّجہ عید کو فروغ دینے کی جرأت نہ ہوئی۔ لیکن پھر بھی یہ دین ہے؟!

ابوسعید کوکبوری بن ابی الحسن علی بن محمد الملقب الملک المعظم مظفر الدین (۵۸۶ ھ) میں اربل کا گورنر مقرر ہوا، اس نے (۶۰۴ ھ) میں محفل میلاد کا آغاز کیا۔ تاریخ ابن خلکان میں ہے کہ شاہِ اربل مجلس میلاد کو ہر سال نہایت شان و شوکت سے مناتا تھا، جب اربل شہر کے ارد گرد والوں کو خبر ہوئی کہ شاہ اربل نے ایک محفل کا انعقاد کیا ہے، جس کو وہ بڑی عقیدت سے انجام دیتا ہے، تو بغداد، موصل، جزیرۂ سجاوند اور دیگر بلادِ عجم سے گویے، شعرا اور واعظین بادشاہ کو خوش کرنے کے لیے ناچ گانے کے آلات لے کر محرم ہی سے اربل شہر میں آنا شروع ہو جاتے۔ قلعہ کے نزدیک ہی ایک ناچ گھر تیار کیا گیا تھا، جس میں کثرت سے قبے اور خیمے تھے، شاہِ اربل ان خیموں میں آتا، گانا سنتا اور کبھی کبھی مست ہو کر ان گویوں کے ساتھ خود رقص کرنا شروع ہو جاتا تھا۔

جب محفل میلاد کا چرچا ہوا تو ضعیف الایمان خوشامدی لوگ اکٹھے ہو گئے۔ اس وقت ایک مشہور عالم دین ابو الخطاب عمر بن حسن المعروف ابن دحیہ کلبی موجود تھا، وہ خراسان جا رہا تھا، جب اربل شہر سے اس کا گزر ہوا تو اسے پتہ چلا کہ یہاں کے بادشاہ نے ایک مجلس میلاد ایجاد کی ہے۔ جس سے اُسے انتہائی رغبت ہے، ابن دحیہ نے مال و دولت کے لالچ میں میلاد کے ثبوت میں ایک رسالہ ''التنویر فی مولد السراج المنیر'' لکھا، پھر بادشاہ تک رسائی حاصل کی اور دربار میں پڑھ کر سنایا، شاہِ اربل نے خوش ہو کر ایک ہزار اشرفی بطورِ انعام دے دی۔ (حسن المقصد فی عمل المولد للامام السیوطی، وفیات الاعیان لابن خلکان: ۳/ ۴۴۹)

یہ ابن دحیہ کیسا شخص تھا؟ حافظ ابن حجر نے لکھا: ابن نجار کہتے ہیں: میں نے تمام لوگوں کو ابن دحیہ کے جھوٹے اور ضعیف ہونے پر متفق پایا۔'' (لسان المیزان: ۲/ ۲۹۵)

حافظ ابن حجر نے مزید لکھا: یہ شخص ائمہ دین اور سلف صالحین کی شان میں گستاخی کرنے والا اور خبیث زبان والا تھا۔ بڑا احمق اور متکبر تھا اور دین کے کاموں میں بڑا بے پرواہ تھا۔ (لسان المیزان: ٤/ ٢٩٦)

لاہور میں مروجہ عید کے جلوس کا آغاز (۵) جولائی (۱۹۳۳ء) میں ہوئی۔ (روزنامہ کوہستان لاہور، عید میلاد ایڈیشن، ۲۲ جولائی ۱۹۶۴)

پاک و ہند میں کچھ عرصہ پہلے (۱۲) ربیع الاول کو ''بارہ وفات'' کے نام سے یاد کیا جاتا تھا، چونکہ ''وفات'' کے نام کے ساتھ ہلڑ بازی اور تماش بینی کی محفلوں کا انعقاد ممکن نہ تھا، اس لیے آہستہ آہستہ اسے عید میلاد النبی کا نام دے دیا گیا، جیسا کہ عبد الحکیم شرف قادری نے نور بخش توکلی کی مشہور کتاب ''سیرتِ رسولِ عربی'' کے مقدمے میں لکھا: بارہ ربیع الاول کو عام طور پر بارہ وفات کہا جاتا تھا، یہ حضرت علامہ توکلی کی کوششوں کا نتیجہ ہے کہ گورنمنٹ کے گزٹ میں اسے عید میلاد النبی کے نام سے منظور کر دایا۔''

عید میلاد کس دن منائیں؟

اسلام نے اہل اسلام کے لیے دو عیدوں کا انتخاب کیا، بالاتفاق پہلی عید کا انعقاد رمضان کے بعد یکم شوال کو اور

دوسری عید کا انعقاد (١٠) ذوالحجہ کو ہوتا ہے۔ کبھی کسی نے اختلاف نہ کیا۔

لیکن جب عید میلاد النبی ﷺ کی باری آتی ہے تو اس کی کم از کم سات تاریخیں ہمارے سامنے آتی ہیں:

(٩) ربیع الاول — (٥) ربیع الاول

(٨) ربیع الاول — (١٠) ربیع الاول

(١٢) ربیع الاول — (١٧) ربیع الاول

(١٠) محرم

برصغیر کے اکثر سیرت نگاروں نے (٩) ربیع الاول کو یوم ولادت باسعادت قرار دیا ہے، جیسے قاضی سلیمان منصور پوری، اکبر شاہ نجیب آبادی، معین الدین احمد، چوہدری افضل حق۔

لیکن سوال یہ ہے کہ مروجہ عید میلاد کے قائلین نے اپنے لیے (١٢) ربیع الاول کا انتخاب کیسے کر لیا؟

لمحۂ فکریہ، دعوت فکر: ۔۔۔۔۔اے محبِ رسول! تیری محبتِ مصطفی کی بنیاد کیا ہے؟ تیرے دماغ کا فیصلہ یا رسول اللہ ﷺ کی اطاعت؟ کیا تو اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہے کہ صحابہ کرام، آپ ﷺ کی تربیت یافتہ ہستیاں تھیں؟ کیا اس عالم رنگ و بو میں ان کی محبت سب سے بڑھ کر تھی؟ اگر ایسے ہی ہے تو ان کی محبت کا معیار کیا تھا؟ کیا ہماری خوشی اور غمی کا معیار رسول اللہ ﷺ کی مقدس ذات نہیں ہے؟

کیا نبی کریم ﷺ کی حیاتِ سعیدہ میں شرعی احکام کی تکمیل ہو گئی تھی؟ کیا اس مبارک دور میں ہماری عبادات اور معاملات کے بارے میں قوانین کا تقرر کر دیا گیا تھا؟ کیا اب ہماری ہدایت و نجات کے لیے آیات و احادیث کافی نہیں ہیں؟ جس چیز کا تصور آپ ﷺ کے خیر و بھلائی والے دور میں نہ تھا، اگر بعد میں اسے ثواب کی علامت سمجھ لیا جائے تو کیا اسے بدعت نہیں کہتے؟ اگر آپ ان سوالات کے جوابات میں ہمارے ساتھ متفق ہیں تو غور فرمائیں کہ آپ ﷺ کے عہد میں عید میلاد کا کوئی تصور نہیں تھا، صحابہ کرام نے اس کا اہتمام نہیں کیا، یہ ایک بدعت ہے، کیونکہ ساتویں صدی میں اس کو وجود ملا اور محبت مصطفیٰ کی علامت سمجھ کر اسے ثواب والا کام سمجھا گیا۔

تنبیہ: ۔۔۔۔ اس مروجہ عید کے قائلین مختلف دلائل پیش کرتے ہیں۔ اس موضوع پر لکھے گئے مختلف کتابچوں کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ فی الحال یہ بات کہنا کافی ہے کہ اس عید کے ثبوت میں جو دلائل پیش کیے جاتے ہیں، پہلی چھ صدیوں میں ان کا علم کسی کو نہ ہو سکا۔ عہد نبوی، صحابہ کرام کا زمانہ کیا، تابعین، تبع تابعین اور محدثین کے ادوار کیا، سارے خیر والے زمانے گزرتے رہے لیکن کسی کو یہ استدلال کرنے کی نہ سوجھی۔ کتنا تعجب کیا جائے۔

❁❁❁❁

الْمُنَوَّعَاتُ

متفرق احادیث

المنوعات :"مُنَوَّعَة" کی جمع ہے، یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے، اس کا فعل "نَوَّعَ" ہے، جس کے معانی ہیں: نوع بہ نوع کرنا، اشیا کی قسمیں بنانا، تنوع پیدا کرنا۔

یہاں "المنوعات" سے مراد مختلف موضوعات پر مشتمل قسما قسم کی احادیث ہیں۔

نیک غلام کی فضیلت

(٤٠٦٧)۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوْعًا: ((إِذَا نَصَحَ الْعَبْدُ سَيِّدَهُ، وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهِ، كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ۔))

(الصحيحة:١٤١٦)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب غلام اپنے آقا کے لیے مخلص بن جاتا ہے اور اچھے انداز میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہے تو اسے دو اجر ملتے ہیں۔''

تخريج: أخرجه البخاري"٥/ ١٣٤، ومسلم: ٥/ ٩٤ ولم يسق لفظه، وأحمد: ٢/ ١٨، ٢٠، ١٠٢، ١٤٢

(٤٠٦٨)۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ((لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوْكِ الصَّالِحِ أَجْرَانِ۔)) وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ، لَوْلاَ الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْحَجُّ وَبِرُّ أُمِّيْ، لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوْتَ وَأَنَا مَمْلُوْكٌ۔

(الصحيحة:٨٧٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نیک غلام کے لیے دوہرا اجر ہے۔'' (پھر حضرت ابو ہریرہ نے کہا:) اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں ابو ہریرہ کی جان ہے! اگر راہِ خدا میں جہاد، حج اور ماں کے ساتھ نیکی کرنے (جیسے مسائل نہ ہوتے) تو میں پسند کرتا کہ میں غلام کی موت مرتا۔

تخريج: أخرجه البخاري:٥/ ١٣٢، وفي"الأدب المفرد": ٣٢، ومسلم: ٥/ ٩٤، وأحمد: ٢/ ٣٣٠

شرح :...... کیونکہ غلام اپنی مرضی سے حج، جہاد اور ماں سے حسن سلوک جیسے امور میں شرکت نہیں کر سکتا، بلکہ وہ اپنے آقا کا پابند ہوتا ہے۔

(٤٠٦٩)۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوْعًا: ((اَلْعَبْدُ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللّٰهِ، فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ۔)) (الصحيحة: ١٦١٦)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب غلام اپنے آقا سے خیر خواہی کرے اور اللہ تعالی کی عبادت اچھے انداز میں انجام دے تو اس کے لیے دوہرا اجر ہے۔''

تخریج: أخرجه مالك: ٣/ ١٤٦، ومن طريقه البخاري: ٥/ ١٣٢، وفي "الأدب المفرد": ٣١، وأخرجه مسلم: ٥/ ٩٤، وابوداود: ٢/ ٣٣٨ بلفظ: ((ان العبد ......۔))

شرح: ...... اجر کا تعلق مشقت سے ہے، اللہ تعالی اور اپنے مالک کے حقوق ادا کرنے والا غلام دو اطاعتوں کی ذمہ داریاں پوری کرتا ہے اور اپنے مالک کی اطاعت بھی حقیقت میں اللہ تعالی کی ہی فرمانبرداری ہے، کیونکہ اللہ نے ہی ایسے کرنے کا حکم دیا ہے۔

فرزندانِ امت کی عمریں

(٤٠٧٠)۔ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوْعًا: ((أَعْمَارُ أُمَّتِي مَابَيْنَ السِّتِّيْنَ إِلَى السَّبْعِيْنَ، وَأَقَلُّهُمْ مَنْ يَجُوْزُ ذٰلِكَ۔)) (الصحيحة:٧٥٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کی عمریں ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہیں، کم ہی لوگ ایسے ہیں جو اس حد سے تجاوز کرتے ہیں۔''

تخریج: رواه الترمذی: ٢/ ٢٧٢، وابن ماجه: ٤٢٣٦، وأبويعلى فی "مسنده": ١٠/ ٣٩٠/ ٥٩٩٠، وابن حبان فی "صحيحه": ٢/ ٩٦، فی "النوع السبعون من قطعة منه محفوظة فی الظاهرية"، والثعلبی: ٣/ ١٥٨/ ٢، والقضاعی: ٥/ ٢، والحاكم: ٢/ ٤٢٧، والخطيب: ٦/ ٣٩٧، ٤٢

(٤٠٧١)۔ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوْعًا: ((أَقَلُّ أُمَّتِي الَّذِيْنَ يَبْلُغُوْنَ السَّبْعِيْنَ۔)) (الصحيحة:١٥١٧)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت کے کم ہی لوگ ستر (برس کی عمر) تک پہنچیں گے۔''

تخریج: رواه ابن الضريس في "أحاديث مسلم بن أبراهيم الفراهيد" ٥/ ١، والعقيلي في "الضعفاء" ٥٦

شرح: ...... آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے زیادہ تر افراد کی عمریں یہی رہی ہیں۔

اس امت میں صحابہ کرام میں ان افراد کی عمریں سب سے زیادہ تھیں: سیدہ اسما بنت ابو بکر رضی اللہ عنہا نے (١٠٠) سال، سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے (١٠٣) سال، سیدنا حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے (١٢٠) سال اور سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے (٢٥٠) سال عمر پائی۔ آج کل بھی لمبی عمر پانے والے افراد موجود ہیں، بہرحال ان کی تعداد کم ہے۔

افضل ہجرت اور ہجرت کی اقسام

(٤٠٧٢)۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو، قَالَ رَجُلٌ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((أَنْ تَهْجُرُوْا مَاكَرِهَ اللّٰهُ، وَالْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ: هِجْرَةُ الْحَاضِرِ، وَهِجْرَةُ الْبَادِيْ، أَمَّا الْبَادِيْ فَإِنَّهُ يُطِيْعُ إِذَا أُمِرَ، وَيُجِيْبُ إِذَا دُعِيَ، وَأَمَّا الْحَاضِرُ، فَهُوَ أَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً، وَأَفْضَلُهُمَا أَجْراً۔)) (الصحيحة:١٢٦٢)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سی ہجرت افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہ کہ تم اللہ تعالیٰ کی ناپسندیدہ چیزوں کو ترک کر دو اور ہجرت کی بھی دو قسمیں ہیں: شہری کی ہجرت اور دیہاتی کی ہجرت۔ رہا مسئلہ دیہاتی کا، تو جب اسے حکم دیا جاتا ہے تو وہ اطاعت کرتا ہے اور جب اسے بلایا جاتا ہے تو وہ قبول کرتا ہے۔ لیکن شہری کی مصیبت و آزمائش زیادہ ہے اور وہ اجر و ثواب میں بھی افضل ہے۔

تخريج: أخرجه ابن حبان: ١٥٨٠۔ ١٥٨١، والنسائي في"الكبير" ٢/ ٥٠۔ سير، والحاكم: ١/ ١١

شرح:...... سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ................ ایک صحابی اٹھا اور یہ سوال کیا کہ کون سی ہجرت افضل ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((اَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ، وَالْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ: هِجْرَةٌ لِّلْبَادِيْ وَهِجْرَةٌ لِّلْحَاضِرِ، فَاَمَّا هِجْرَةُ الْبَادِيْ: فَيُطِيْعُ اِذَا اُمِرَ، وَيُجِيْبُ اِذَا دُعِيَ، وَاَمَّا هِجْرَةُ الْحَاضِرِ: فَهِيَ اَشَدُّهُمَا بَلِيَّةً وَاَعْظَمُهَا اَجْرًا۔)) (مسند احمد: ٢/١٥٩، ١٩١) ...... ''پروردگار کی ناپسندیدہ چیزوں کو ترک کر دینا افضل ہجرت ہے، دراصل ہجرت کی دو قسمیں ہیں: (١) دیہاتی لوگوں کی ہجرت اور (٢) شہری لوگوں کی ہجرت۔ دیہاتی کی ہجرت یہ ہے کہ جب اسے امیر کی طرف سے حکم دیا جائے تو اسے تسلیم کرے اور جب اسے بلایا جائے تو بلاوے کا جواب دے، رہا مسئلہ شہری کی ہجرت کا تو اس کی مصیبت و آزمائش زیادہ سخت اور اجر عظیم ہے۔''

اصطلاح میں دار الکفر سے دار الاسلام کی طرف منتقل ہونا ''ہجرت'' کہلاتا ہے، یاد رہے کہ مسلمان اپنے اسلام کی حفاظت کے لیے اپنے وطن کو ترک کرتا ہے اور ہجرت کا اصل مقصود برائیوں سے محفوظ رہنا ہے۔ جو انسان ہجرت کرنے کے باوجود اللہ تعالیٰ کی معصیت سے باز نہیں رہتا، اس کے لیے ہجرت فائدہ مند نہیں رہتی، اس اعتبار سے اللہ تعالیٰ کے حرام کردہ امور سے اجتناب کرنا اصل ہجرت ہے یا ہجرت کا بنیادی مقصد ہے۔

حقیقی مجاہد اور مہاجر وہی ہے جو اپنے نفس کی مخالفت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں کو ترک کر دے، اگر ایک انسان ہجرت (یعنی ترک وطن) اور جہاد کے باوجود اللہ تعالیٰ کی معصیتوں سے پرہیز نہیں کرتا تو ایسی ہجرت اور جہاد کا کیا فائدہ جو اس کے نفس میں نیکی کا رجحان ہی پیدا نہ کر سکے؟ ہجرت اور جہاد تو اس چیز کا نام ہے کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کی خاطر اس کے اوامر و نواہی کی پابندی کی جائے، وہ پابندی اپنا وطن چھوڑنے کی صورت میں ہو یا اسلام کی سربلندی کے

لیے اللہ کے دشمنوں سے پنجہ آزمائی کرنے کی صورت میں یا شریعت کی منع کردہ امور سے باز رہنے کی صورت میں۔

لفظ ”زَعَمُوْا“ کا استعمال کیسا ہے؟

صرف وہی بات یا حدیث بیان کی جائے، جس کے سچا ہونے کا یقین ہو

(٤٠٧٣)۔ عَنْ أَبِي مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قِيْلَ لَهُ: مَاسَمِعْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ فِي ”زَعَمُوْا“؟ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ زَعَمُوْا۔)) (الصحيحة: ٨٦٦)

ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: مجھے کہا گیا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کو ”زَعَمُوا“ کے متعلق کیا فرماتے سنا؟ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”زَعَمُوا“ آدمی کی بری سواری ہے، (یعنی برا تکیہ کلام ہے)۔“

تخريج: أخرجه ابن المبارك في "الزهد": ٣٧٧، والبخاري في "الادب المفرد": ٧٦٢، وابوداود: ٤٩٧٢، والطحاوي في "المشكل": ١/ ٦٨

شرح:...... ”زَعَمُوْا“ کے لفظی معانی یہ ہیں: انھوں نے گمان کیا، ان کا خیال ہے، انھوں نے جھوٹ بولا، انھوں نے کہا، انھوں نے بے حقیقت دعوی کیا، انھوں نے یقین رکھا۔

اس حدیثِ مبارکہ کا مفہوم یہ ہے کہ مسلمان کو وہی بات یا حدیث بیان کرنی چاہیے جس کے سچا ہونے کا یقین ہو، ہر سنی سنائی بات کو آگے بیان کرنے سے گریز کرنا چاہیے، جیسا کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔)) ......”آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہ بات کافی ہے کہ جو سنے، اسے (بغیر تحقیق کے) آگے بیان کردے۔“ (مسلم)

چونکہ عصر حاضر میں لوگوں میں گپ شپ لگانے، باتوں کے بتنگڑ بنانے اور دنیا کے مختلف خطوں اور ان کے باسیوں کے تذکرے کرنے کی جنون کی حد تک رغبت پائی جاتی ہے، اس لیے وہ اپنی بات کو سہارا دینے کے لیے یوں کہتے ہیں: آج بازار میں یہ بات ہو رہی تھی، لوگوں کو یہ بات کہتے ہوئے سنا گیا ہے، فلاں اخبار میں اس قسم کی بات شائع ہوئی ہے۔ یہ انداز ”زَعَمُوْا“ کا مصداق ہے۔

امام البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں: اس حدیث میں ”زَعَمُوْا“ کے کلمے کے استعمال کی مذمت کی گئی ہے، اگرچہ یہ ”قَالَ“ کے معنی میں بھی مستعمل ہے۔ قرآن مجید میں جہاں مذموم اقوام کے مذمت والے امور کا تذکرہ کیا گیا، وہاں اس لفظ کا استعمال ہوا، جیسے اللہ تعالی نے فرمایا: ﴿زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا﴾ (سورۂ تغابن: ٧) اس کے بعد کہا گیا: ﴿بَلٰى وَ رَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ﴾ (سورۂ تغابن: ٧) اس قسم کی کئی آیات ہیں۔

امام طحاوی نے بعض آیات ذکر کرنے کے بعد کہا: ان تمام آیات میں اللہ تعالی نے مذموم قوموں کے مذموم حالات اور ان کی جھوٹی باتوں کا ذکر کیا۔ اس لیے مسلمانوں کے لیے اس چیز کو ناپسند کیا گیا ہے کہ وہ اخلاق و ادیان اور اقوال و

افعال میں قابل مذمت لوگوں کی عادات کو اپنائیں۔ اہل ایمان کو تو یہ زیب دیتا ہے کہ وہ ان لوگوں کے اخلاق، ان کے قابل تعریف منہج اور سچے اقوال کو اسوہ بنائیں جو ایمان کی حالت میں سبقت لے جا چکے ہیں۔ اللہ تعالی ان سب سے راضی ہو۔

امام بغوی نے "شرح السنة: ١٢ / ٣٦٢" میں کہا: آپ ﷺ نے لفظ "زَعَمُوا" کی مذمت اس لیے کی ہے، کہ زیادہ تر اس لفظ کا استعمال ایسی باتوں کے لیے ہوتا ہے، جو زبانوں پر مشہور ہوتی ہیں، لیکن ان کی کوئی سند یا ثبوت نہیں ہوتا۔ آپ ﷺ نے لفظ "زَعَمُوا" کو سواری سے تشبیہ دی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ آدمی اس لفظ کے ذریعے اپنی مقصودہ بات تک رسائی حاصل کرتا ہے۔ ماحصل یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ اس حدیث میں بیانات و روایات میں تحقیق کرنے کا حکم دے رہے ہیں، یعنی اگر کوئی شخص حدیث بیان کرنا چاہتا ہے تو صرف ثقہ راویوں کی بیان کردہ احادیث روایت کرنی چاہئیں، وگرنہ وہ اس ارشاد نبوی کا مصداق بن جائے گا: "آدمی کے جھوٹا ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات بیان کر دے۔" نیز آپ ﷺ نے فرمایا: "جس آدمی نے کوئی حدیث بیان کی، جبکہ اس کا خیال ہو کہ وہ جھوٹ ہے، تو وہ جھوٹوں میں سے ایک ہوگا۔" (صحیحہ: ٨٦٦)

علم شریعت کو پھیلانا

(٤٠٧٤)۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوْعًا: ((تَسْمَعُوْنَ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ، وَيُسْمَعُ مِمَّنْ سَمِعَ مِنْكُمْ۔)) (الصحيحة: ١٧٨٤)

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم سن رہے ہو اور تم سے سنا جائے گا اور اس سے بھی سنا جائے گا جس نے تم سے سنا ہوگا۔"

تخريج: رواه أبوداود في "العلم": ٣٦٥٩، وابن حبان: ٧٧، وأحمد: ١/ ١/ ٣٢١

شرح:...... امام البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث پر یہ عنوان ثبت کیا ہے: "حضه ﷺ على سماع الحديث وروايته" (آپ ﷺ کا حدیث کو سننے اور اسے روایت کرنے پر ترغیب دلانا)

امام ابوداود نے یہ حدیث "باب فضل نشر العلم" میں ذکر کی ہے۔ آپ ﷺ کا مقصود یہ تھا کہ آپ سے سننے والے صحابہ، تابعین کو بیان کریں۔ پھر تابعین، تبع تابعین کو سنائیں۔ اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہے تاکہ علم پھیل جائے اور تبلیغ کا فریضہ پورا ہو جائے۔

ہر جھگڑے کا کفارہ دو رکعتیں ہے

(٤٠٧٥)۔ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا: ((تَكْفِيْرُ كُلِّ لِحَاءٍ رَكْعَتَانِ۔)) (الصحيحة: ١٧٨٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "ہر جھگڑے کا کفارہ دو رکعتیں ہیں۔"

تخريج: رواه تمام الرازي في "الفوائد": ١٤١/ ١، وابن الاعرابي في "معجمه": ١٧٨/ ٢

شــــرح:...... امام البانی کہتے ہیں: ایسے معلوم ہوتا ہے کہ ''لحاء'' کے معانی جھگڑا کرنے کے ہیں، جیسا کہ ''النھایۃ'' میں اس لفظ کے بیان کیے ہوئے معنی سے پتہ چلتا ہے۔

جھگڑا، شر وفساد کی جڑ ہے، جھگڑنے والے اول فول بکتے ہیں، ایک دوسرے کو لعن طعن کرتے ہیں اور گالی گلوچ نکالتے ہیں۔ جھگڑا قطع رحمی، نفرت و کدورت اور ناراضگی کا سبب بنتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ نے ایسے لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا، تاکہ ان کو اپنے کیے کا احساس ہو اور آئندہ ایسے جرم سے باز رہیں۔

صاحبِ اسلام کی اہمیت
اللہ تعالی کا ہم نوا اسی کا ہی رہے گا
پردہ پوشی کی فضیلت

(٤٠٧٦)۔ عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((ثَلَاثٌ أَحْلِفُ عَلَيْهِنَّ: لَايَجْعَلُ اللّٰهُ مَنْ لَهُ سَهْمٌ فِي الْإِسْلَامِ كَمَنْ لَا سَهْمَ لَهُ، وَسِهَامُ الْإِسْلَامِ ثَلَاثَةٌ: اَلصَّوْمُ وَالصَّلٰوةُ، وَالصَّدَقَةُ، لَايَتَوَلَّى اللّٰهُ عَبْدًا فَيُوَلِّيهِ غَيْرَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُحِبُّ رَجُلٌ قَوْمًا إِلَّا جَاءَ مَعَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَالرَّابِعَةُ لَوْحَلَفْتُ عَلَيْهَا لَمْ اَخَفْ أَنْ آثَمَ: لَايَسْتُرُ اللّٰهُ عَبْدَهُ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ۔)) (الصحيحة:١٣٨٧)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میں تین چیزوں پر قسم اٹھاتا ہوں: (۱) اللہ تعالی صاحبِ اسلام کو اسلام سے عاری شخص کے برابر نہیں کرے گا اور اسلام کے تین حصے ہیں: روزہ، نماز اور صدقہ۔ (۲) (یہ نہیں ہوسکتا کہ) اللہ کسی بندے سے ہم نوائی کرے اور پھر روزِ قیامت اسے کسی دوسرے کا ہم نوا بنا دے اور (۳) جو شخص جس کسی سے محبت کرے گا، وہ روزِ قیامت اسی کے ساتھ آئے گا اور اگر چوتھی چیز پر بھی میں قسم اٹھالوں تو مجھے گنہگار ہونے کا خدشہ نہیں ہوگا۔ (وہ یہ ہے کہ) اگر اللہ تعالی نے دنیا میں اپنے بندے (کے گناہوں) کی پردہ پوشی کی تو وہ آخرت میں بھی (اس کی خطاؤں پر) پردہ ڈالے گا۔''

تخريج: أخرجه أبويعلي في"مسنده" ٢١٦/ ٢ ، والطحاوی فی "المشكل": ٢/ ٥٠ ، والحاكم: ١/ ١٩ ، ٤/ ٣٨٤ ، ورواه ابو نعيم فى "اخبار اصبهان": ١/ ٢٦٨ نحوه

تین سعادتیں اور تین شقاوتیں

(٤٠٧٧)۔ عَنْ مُحَمَّدِبْنِ سَعْدٍ، عَنْ أَبِيهِ مَرْفُوعًا: ((ثَلَاثٌ مِنَ السَّعَادَةِ، وَثَلَاثٌ مِنَ الشَّقَاوَةِ، فَمِنَ السَّعَادَةِ: الْمَرْأَةُ تَرَاهَا تُعْجِبُكَ، وَتَغِيبُ فَتَأْمَنُهَا عَلَى نَفْسِهَا

محمد بن سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تین امور کا تعلق خوش قسمتی سے ہے اور تین کا بدقسمتی سے۔ سعادت والی (تین چیزیں:) (۱) وہ بیوی کہ جب تو اسے دیکھے تو وہ تجھے اچھی لگے اور جب تو غیب ہو

وَمَـالِكَ ، وَالدَّابَّةُ تَكُوْنُ وَطِيْعَةً فَتُلْحِقُكَ بِـأَصْـحَابِكَ ، وَالدَّارُ تَكُوْنُ وَاسِعَةً كَثِيْرَةَ الْـمَـرَافِـقِ ، وَمِـنَ الشَّـقَاوَةِ الْمَرْأَةُ تَرَاهَا فَتَسُـوْؤُكَ ، وَتَـحْـمِـلُ لِسَانَهَاعَلَيْكَ وَإِنْ غِبْتَ عَنْهَا لَمْ تَأْمَنْهَا عَلٰى نَفْسِهَا وَمَالِكَ ، وَالـدَّابَّةُ تَـكُـوْنُ قَـطُوْفًـا ، فَـإِنْ ضَرَبْتَهَـا أَتْـعَبَتْكَ ، وَإِنْ تَـرَكْتَهَـا لَـمْ تُـلْـحِـقْكَ بِـأَصْـحَـابِكَ وَالـدَّارُ تَـكُوْنُ ضَيِّقَةً قَلِيْلَةَ الْمَرَافِقِ۔)) (الصحيحة:١٠٤٧)

تو اس کے نفس اور اپنے مال کے بارے میں مطمئن ہو، (۲) وہ نرم (اور سبک رفتار) سواری جو تجھے تیرے ساتھیوں کے ساتھ ملا دے اور (۳) وہ گھر جو فراخ ہو اور تمام (ضروری) سہولتوں پر مشتمل ہو اور بدقسمتی (والی تین چیزیں یہ ہیں:) (۱) وہ بیوی کہ جب تو اس پر نگاہ ڈالے تو تجھے بری لگے، (نیز) وہ تجھ پر زبان درازی بھی کرے اور جب تو غیب ہو جائے تو اس پر اس کے نفس اور اپنے مال کے بارے میں (اس کی خیانت سے) مطمئن نہ ہو، (۲) وہ سواری جو سست (اور بے ڈھنگی چال چلنے والی ہو)، (اگر تو اسے تیز چلانے کے لیے) مارے تو تھک جائے گا اور اگر نہ مارے تو اپنے ساتھیوں (کے قافلے) سے پیچھے رہ جائے گا اور (۳) وہ گھر جو تنگ اور مکمل (ضروری) سہولیات پر مشتمل نہ ہو۔''

تخريج: أخرجه الحاكم: ٢/ ١٦٢

ماموں وارث بن سکتا ہے

(٤٠٧٨)۔ عَـنْ أَبِـيْ هُـرَيْـرَةَ مَـرْفُوْعًـا: ((الْخَالُ وَارِثٌ۔)) (الصحيحة: ١٨٤٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ماموں بھی وارث ہے۔''

تخريج: رواه القطيعي في "الفوائد المنتقاة": ٤/ ٢/ ٢

شرح:...... ماموں ذوی الارحام میں سے ہے، جو اصحاب الفروض ہوتے ہیں نہ عصبہ۔ جب اصحاب الفروض، عصبہ نسبی اور عصبہ سببی میں سے کوئی بھی نہ ہو تو ذوی الارحام وارث بنتے ہیں۔ ذہن نشین رہے کہ میاں اور بیوی بھی اصحاب الفروض میں سے ہیں، لیکن ان کے باوجود ذوی الارحام کو میراث سے حصہ ملتا ہے، بشرطیکہ خاوند بیوی کا عصبہ نسبی اور دونوں ایک دوسرے کے عصبہ سببی نہ ہوں۔ ان مسائل کی مکمل تفصیل کا تعلق علم میراث سے ہے۔ راقم الحروف کی کتاب "الاعوان الناجية فی شرح الفرائض السراجية" کا مطالعہ مفید رہے گا۔

خواب کی اقسام

(٤٠٧٩)۔ عَـنْ عَـوْفِ بْـنِ مَـالِكٍ ، عَنْ رَسُـوْلِ اللّٰـهِ ﷺ: قَـالَ: ((اَلـرُّؤْيَا ثَلَاثٌ ، مِـنْهَـا أَهَـاوِيْلُ مِنَ الشَّيْطَانِ ، لِيُحْزِنَ بِهَا ابْـنَ آدَمَ ، وَمِـنْهَـا مَـا يَهُـمُّ بِـهِ الرَّجُلُ فِي

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''خواب تین طرح کے ہیں: (۱) شیطان کی طرف سے ڈراؤنے خواب، جن سے وہ بندے کو پریشان کرتا ہے، (۲) وہ امور کہ جن کے بارے میں بندہ اپنی بیداری

يَـقْـظَتِـهِ فَيَـرَاه فِيْ مَنَامِهِ، وَمِنْهَا جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَأَرْبَعِيْنَ جُزْءاً مِنَ النَّبُوَّةِ۔)) (الصحيحة: ١٨٧٠)

میں سوچتا ہے پھر وہ ان کو نیند میں دیکھتا ہے اور (۳) بعض خواب تو نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہیں۔‘‘

تخريج: أخرجه البخاري في "التاريخ": ٤/ ٢/ ٣٤٨، وابن ماجه: ٢/ ٤٥٠، وابن أبي شيبة في "المصنف": ١٢/ ١٩٣/ ٢، والطحاوي في "مشكل الآثار": ٣/ ٤٦-٤٧، وابن حبان: ١٧٩٤، والمخلص في "الفوائد المنتقاة": - الثاني من السادس منها- ق ١٨٢/ ٢، وابن عبدالبر في "التمهيد": ١/ ٢٨٦، وابن عساكر في "التاريخ": ١٦/ ٢٤٣/ ١ و ١٨/ ١٧٣/ ٢، والضياء المقدسي في "موافقات هشام بن عمار": ٤٠/ ١-٢

شــرح: ...... ’’مسلمان کا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔‘‘ چونکہ محمد رسول اللہ ﷺ کے بعد بالاتفاق رسالت ونبوت کا سلسلہ منقطع ہو چکا ہے، اس لیے اس حدیثِ مبارکہ سے بعض لوگوں کو اشکال سا ہوا، جس کو زائل کرنے کے لیے تین جوابات دیے گئے، آخری دو جوابات میں زیادہ معقولیت پائی جاتی ہے۔

(۱) نبی کریم ﷺ کا خواب حقیقی طور پر نبوت کا حصہ ہوتا ہے، جبکہ غیر نبی کا مجازی طور پر۔

(۲) اسلام میں بلا واسطہ مستقبل میں پیش آنے والے امور کی پیشین گوئی کرنے کا ذریعہ صرف نبوت ہے، چونکہ خواب میں بھی اللہ تعالی کی طرف سے مستقبل کے کسی امر کی نشاندہی ہو جاتی ہے، اس لیے اس مشابہت کی وجہ سے اس کو نبوت کا چھیالیسواں حصہ کہا گیا۔

(۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کئی مسائل میں اللہ تعالی کے فیصلوں سے موافقت حاصل ہوئی، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ وہ منصبِ نبوت پر فائز ہو گئے۔ بعینہ اسی طرح بسا اوقات خواب کی نبوت سے موافقت ہو سکتی ہے، لیکن اس کا معنی یہ نہیں حقیقی نبوت کا حصہ ہے، جو ابھی تک باقی ہو۔

اس ضمن میں یہ حدیث ذہن نشین کر لینی چاہئے، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ إِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ۔)) قَالُوْا: وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ؟ قَالَ: ((اَلرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرٰى لَهُ۔)) (بخاری، مسلم) ...... نبوت سے صرف مبشّرات باقی رہ گئی ہیں۔‘‘ صحابہ نے پوچھا: مبشرات کیا ہوتی ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا: ’’نیک خواب، جو مسلمان دیکھتا ہے، یا اسے دکھایا جاتا ہے۔‘‘

احادیث کا خلاصہ یہ ہے کہ خواب کی تین اقسام ہیں:

(۱) ایسا خواب، جسے دیکھنے والا اپنے حق میں یا کسی کے حق میں بشارت خیال کرتا ہے اور تعبیر کرنے والے بھی اس کی موافقت کرتے ہوں، مثلاً اذان سننا، نبی کریم ﷺ کو دیکھنا، تلاوت کرنا، وغیرہ۔

(۲) برا خواب، جس میں بندہ ڈر جاتا ہے یا کسی اعتبار سے اس پر گراں گزرتا ہے، مثلاً سر کٹ جانا، مختلف انداز میں

ڈرایا جانا، کسی گناہ کی وجہ سے بے عزتی ہونا، وغیرہ۔ جیسا کہ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی بارگاہِ نبوت میں آیا اور کہا: میں نے خواب میں دیکھا کہ میرا سر قلم کیا جا رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسکرائے اور فرمایا: ''جب شیطان تم سے نیند کی حالت میں کھیلنا شروع کر دے تو لوگوں کو بیان مت کیا کرو۔'' (مسلم)

(۳) ایسے خواب، جن کو برا کہا جا سکتا ہے نہ اچھا، مثلا بعض لوگ دن کو کام کاج کے دوران جو کچھ کہتے ہیں، اسے اپنے خواب میں دوہراتے رہتے ہیں۔ ایسے خواب بے حقیقت ہوتے ہیں۔

امام البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں: ایک حدیث میں خواب کو نبوت کا پچیسواں، ایک میں چھیالیسواں اور ایک میں سترہواں حصہ قرار دیا گیا ہے۔ ان تینوں احادیث میں کوئی تضاد اور منافات نہیں ہے، اس اختلاف کا تعلق خواب دیکھنے والوں سے ہے، جو جتنا نیک ہوگا، اتنا ہی اس کا خواب سچا ہوگا۔ (صحیحہ: ۱۸۶۹)

برا خواب دیکھنے والے کو درج ذیل امور میں سے کوئی ایک سرانجام دینا چاہیے:

(۱) نماز پڑھنا (مسلم)

(۲) بائیں جانب تین دفعہ تھوکنا اور برے خواب سے اللہ تعالی کی پناہ طلب کرنا۔ (بخاری، مسلم)

(۳) بائیں طرف تین دفعہ تھوکنا، شیطان سے اللہ تعالی کی پناہ طلب کرنا اور اپنا پہلو بدل لینا۔ (مسلم)

یاد رہے کہ برا خواب کسی کو بیان نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ آدمی کو کسی قسم کا نقصان نہیں دے سکتا۔ (بخاری، مسلم)

''سَرِیًّا'' کی تفسیر

(٤٠٨٠)۔ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ مَرْفُوْعًا: ((السَّرِیُّ: اَلنَّهْرُ۔)) (الصحیحة: ١١٩١)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اَلسَّرِیّ'' سے مراد نہر ہے۔''

تخریج: أخرجه محمد بن العباس البزار في "حدیثه" ١١٦/١، والطبرانی فی "الصغیر": صـ ١٤٢

شرح:...... ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا﴾ (سورۂ مریم: ٢٤) ...... ''تحقیق تیرے رب نے تیرے پاؤں تلے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔''

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرما دی کہ اس آیت میں ''سَرِیًّا'' سے مراد نہر ہے، جو اللہ تعالی نے سیدہ مریم علیہا السلام کے پاؤں تلے جاری کر دی تھی۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالی کے فرمان ﴿قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِیًّا﴾ میں ''سَرِیًّا'' سے مراد نہر ہے، جو اللہ تعالی نے مریم کو پلانے کے لیے نکالی۔'' (طبرانی کبیر: ٣/ ١٦٧/ ١) لیکن یہ حدیث یحییٰ بن عبداللہ بابلتی اور ایوب بن نہیک کی وجہ سے ضعیف ہے۔

کیا امہات المؤمنین معصوم تھیں؟

(٤٠٨١)۔ عَنْ عَلِیٍّ، قَالَ: قُلْتُ یَارَسُوْلَ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے کہا:

اللّٰهِ! إِذَا بَعَثْتَنِي أَكُوْنُ كَالسِّكَّةِ الْمُحْمَاةِ، أَمِ الشَّاهِدُ يَرٰى مَالَا يَرَى الْغَائِبُ؟ قَالَ: ((الشَّاهِدُ يَرٰى مَالَا يَرَى الْغَائِبُ.)) (الصحيحة:١٩٠٤)

اے اللہ کے رسول! جب آپ مجھے بھیج ہی رہے ہیں تو اب میں (آپ کے حکم پر عمل کرنے کے لیے) گرم سکّہ کی طرح بن جاؤں یا ایسا حاضر جو کہ وہ کچھ دیکھ رہا ہے جسے غائب نہیں دیکھ سکتا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایسا حاضر جو کہ وہ کچھ دیکھ رہا ہے جسے غائب نہیں دیکھ سکتا۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ١/ ٨٣، وعنه الضياء في "المختارة": ١/ ٢٤٨، والبخاري في "التاريخ": ١/ ١/ ١٧٧

شرح:...... آپ ﷺ نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو ایک فرد کو قتل کرنے کے لیے بھیجا تھا، آپ یہ پوچھنا چاہتے تھے کہ وہ بن دیکھے آپ ﷺ کے حکم کی فوراً تعمیل کریں یا حالات و واقعات اور قرائن و شواہد کو دیکھ کر فیصلہ کریں۔ آپ ﷺ نے جواباً دوسری چیز کو مناسب قرار دیا۔

جو اہل علم اس حدیث کی شرح پڑھنا چاہتے ہیں وہ صحیحہ: ۴/ ۵۲۷ حدیث نمبر ۱۹۰۴ میں مذکورہ طرق اور ان سے امام البانی رحمہ اللہ کے کیے ہوئے استنباط کا مطالعہ کریں۔

سقط کی دیت

دیت کون ادا کرے گا؟

(٤٠٨٢)۔ عَنْ حَمْلِ بْنِ النَّابِغَةِ: أَنَّه كَانَ لَـهُ امْرَأَتَانِ، لِحْيَانِيَّةٌ، وَمُعَاوِيَةٌ، مِنْ بَنِي مُعَاوِيَةَ بْنِ زَيْدٍ وَأَنَّهُمَا اجْتَمَعَتَا فَتَغَايَرَتَا، فَرَفَعَتِ الْمُعَاوِيَةُ حَجَراً فَرَمَتْ بِهِ اللِّحْيَانِيَّةَ، وَهِيَ حُبْلٰى، وَقَدْ بَلَغَتْ فَقَتَلَتْهَا، فَأَلْقَتْ غُلَاماً، فَقَالَ حَمْلُ بْنُ مَالِكٍ لِعِمْرَانَ بْنِ عُوَيْمِرٍ: أَدِّ إِلَيَّ عَقْلَ امْرَأَتِي، فَارْتَفَعَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ، فَقَالَ: ((اَلْعَقْلُ عَلَى الْعَصَبَةِ، وَفِي السِّقْطِ غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ أَمَةٌ.)) (الصحيحة:١٩٨٣)

حضرت حمل بن نابغہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی دو بیویاں تھیں، (ایک کا نام) لحیانیہ اور (دوسری کا نام) معاویہ تھا، جو قبیلہ معاویہ بن زید سے تھی۔ وہ دونوں کہیں اکٹھی ہوئیں اور ایک دوسرے سے غیرت کھا گئیں، پس معاویہ نے پتھر اٹھایا اور لحیانیہ کو دے مارا، وہ حاملہ تھی، اسے پتھر لگا تو وہ مر گئی اور اس کا ناتمام بچہ ساقط ہو گیا۔ حمل بن مالک نے عمران بن عویمر سے کہا: میری بیوی کی دیت ادا کرو۔ دونوں اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''دیت (قاتل عورت کے) عصبہ پر ہے اور ناتمام بچے (کی دیت) ایک غلام یا لونڈی ہے۔''

تخريج: أخرجه الطبراني في "المعجم الكبير": برقم ٣٤٨٤، والنسائي: ٢/ ٢٤٩

شرح:...... سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو لحیان کی ایک عورت کے جنین (ناتمام ساقط ہونے والے

بچے) کے بارے میں آپ ﷺ نے ایک غلام یا لونڈی کا فیصلہ کیا، پھر آپ ﷺ نے جس عورت پر غلام کا فیصلہ کیا تھا، وہ مرگئی۔ پھر آپ ﷺ نے یہ فیصلہ کیا کہ اس کی میراث اس کے بیٹوں اور خاوند کو ملے گا اور دیت اس کے عصبہ پر ہوگی۔ (بخاری، مسلم)

عصبہ سے مراد آدمی کی اولاد اور باپ کی طرف سے دوسرے رشتہ دار ہوتے ہیں۔

قصاص کب ہوگا؟

(٤٠٨٣)۔ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: ((اَلْعَمْدُ قَوَدٌ، وَالْخَطَأُ دِيَةٌ۔)) (الصحيحة:١٩٨٦)

حضرت عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ”جان بوجھ کر (کی گئی زیادتی میں) قصاص ہے اور نادانستہ طور پر (کی گئی زیادتی میں صرف) دیت ہے۔“

تخريج: أخرجه الطبراني في "الكبير": من حديث عمرو بن حزم مرفوعا، وقال الهيثمي في "المجمع" ٦/ ٢٨٦

انسان کے مختلف اعضا اور زخموں کی دیت

(٤٠٨٤)۔ عَنْ عُمَرَ مَرْفُوْعًا: ((فِي الْأَنْفِ الدِّيَةُ إِذَا اسْتُوْعِبَ جَدْعُهُ مِئَةٌ مِّنَ الْإِبِلِ، وَفِي الْيَدِ خَمْسُوْنَ، وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُوْنَ، وَفِي الْآمَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ، وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ، وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشَرَةَ، وَفِي الْمُوْضِحَةِ خَمْسٌ، وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ، وَفِيْ كُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ۔)) (الصحيحة:١٩٩٧)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مکمل کٹ جانے والے ناک کی دیت سو اونٹ ہے، ہاتھ کی پچاس، ٹانگ کی پچاس، دماغ کی جھلی تک یا اندر تک پہنچنے والے سر کے زخم کی دیت نفس کی ایک تہائی، اندر تک جانے والے پیٹ کے زخم کی دیت نفس کی ایک تہائی، ہڈی ٹوٹ جانے کی دیت پندرہ اونٹ، ہڈی ننگا کرنے والے زخم کی پانچ، دانت کی پانچ اور ہر انگلی کی دیت دس اونٹ ہے۔“

تخريج: أخرجه البزار: رقم۔ ١٥٣١، والبيهقي: ٨/ ٨٦

شرح:...... نفس کی ایک تہائی دیت سے مراد تینتیس اونٹ ہیں، کیونکہ نفس کی دیت سو اونٹ ہے۔ اس سے مسلمان کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

مسلمان کی مدد کرنے کی فضیلت

(٤٠٨٥)۔ عَنْ أَنَسٍ مَرْفُوْعًا: ((مَنْ نَّصَرَ أَخَاهُ بِالْغَيْبِ نَصَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔)) (الصحيحة:١٢١٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس نے اپنے بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی مدد کی، تو اللہ تعالی دنیا و آخرت میں اس کی مدد کرے گا۔“

تخريج: رواه الدينوري في "المجالسة" ١١٧/ ٢۔ المنتقى منها، والبيهقي في "الشعب" ٢/ ٤٤٧/ ١،

والضياء في "المختارة" ٧٤/ ١

استغفار کی برکتیں

(٤٠٨٦)۔ عَنْ أَخْشَمَ السَّدُوْسِيِّ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلٰى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ يَقُوْلُ: ((وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ أَوْقَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتّٰى تَمْلَأَ خَطَايَاكُمْ مَابَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتُمُ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَغَفَرَ لَكُمْ، وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَوْ قَالَ: وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُخْطِئُوْا لَجَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ بِقَوْمٍ يُخْطِئُوْنَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ۔)) (الصحيحة:١٩٥١)

اخشم سدوسی کہتے ہیں: میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ''اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یا یوں فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے! اگر تم گناہ کرتے رہو، حتی کہ تمہاری خطائیں زمین و آسمان کے درمیان خلا کو بھر دیں، پھر تم اللہ تعالی سے بخشش طلب کرو تو وہ تمہیں بخش دے گا۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے! یا یوں فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! اگر تم لوگوں نے گناہ نہ کئے تو اللہ تعالی (تم کو فنا کر کے) ایسے لوگوں کو لے آئے گا جو خطائیں کریں گے، پھر اللہ تعالی سے بخشش طلب کریں گے اور وہ ان کو بخش دے گا۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٣/ ٢٣٨، وابو يعلى

شرح:...... اس میں استغفار اور بخشش طلب کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہے۔

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی کرامت

کیا خارق عادت کام برحق ہونے کی علامت ہے؟

(٤٠٨٧)۔ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بَعَثَ سَرِيَّةً فَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلاً يُقَالُ لَهُ سَارِيَةُ، فَبَيْنَمَا عُمَرُ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ: "يَاسَارِيَةُ الْجَبَلَ، يَاسَارِيَةُ الْجَبَلَ۔" فَوَجَدُوْا سَارِيَةَ قَدْ أَغَارَ إِلَى الْجَبَلِ فِيْ تِلْكَ السَّاعَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَبَيْنَهُمَا مَسِيْرَةُ شَهْرٍ۔ (الصحيحة:١١١٠)

نافع سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے ایک فوجی دستہ بھیجا، ان پر ایک آدمی کو مقرر کیا جسے ساریہ کہا جاتا تھا۔ (ہوا یوں کہ) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے جمعہ کے دن خطبہ کے دوران کہا: اے ساریہ! پہاڑ کے ساتھ لگ جا، اے ساریہ! پہاڑ کے ساتھ لگ جا۔ پھر انہیں پتہ لگا کہ ساریہ جمعہ والے دن اسی گھڑی پہاڑ تک پہنچے تھے اور ان دونوں کے درمیان ایک ماہ کا فاصلہ تھا۔

تخريج: رواه أبو بكر بن خلاد في "الفوائد" ١/ ٢١٥/ ٢، وابو عبد الرحمن السلمي في "الأربعين

الصوفية": ٣/ ٢، والبیھقی فی "دلائل النبوة": ٢/ ١٨١/ ١، وابن عساکر: ٧/ ٦/ ١، ١٣/ ٦٣/ ٢، والضیاء فی "المنتقی من مسموعاته بمرو": ٢٨ ـ ٢٩

شرح:...... سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ((لَقَدْ كَانَ فِيْمَا قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ مُحَدَّثُوْنَ، فَإِنْ يَكُ فِيْ أُمَّتِيْ أَحَدٌ فَإِنَّهُ عُمَرُ.)) ...... ''تم سے پہلے والی امتوں میں ایسے لوگ پائے جاتے تھے، جن کو الہام ہوتا تھا (یا جو صادق الظن تھے)، اگر میری امت میں کوئی ایسا شخص ہوا تو وہ عمر ہو گا۔''

(بخاری، مسلم)

یہ موقوف روایت اس اعتبار سے انتہائی اہم ہے کہ اس کی وجہ سے کئی اہل بدعت کے عقائد میں خرابی پیدا ہو گئی ہے، امام البانی رحمہ اللہ ایک مفید اور محیط بحث کرتے ہوئے کہتے ہیں: کوئی شک نہیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی مذکورہ آواز اللہ تعالی کی طرف سے الہام تھی اور یہ کوئی عجیب وغریب واقعہ نہیں ہے، کیونکہ آپ ﷺ کی حدیث کے مطابق سیدنا عمر رضی اللہ عنہ ایسی شخصیت تھے، جن کو الہام ہوتا تھا (یا وہ صادق الظن تھے)۔ لیکن اس واقعہ سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کشف ہوا اور انھوں نے اپنی آنکھوں سے لشکر دیکھ لیا، جیسا کہ صوفیوں نے اس واقعہ سے استدلال کیا ہے کہ اولیا کو کشف ہو سکتا ہے اور وہ دلوں کے بھیدوں پر اطلاع پا سکتے ہیں۔ لیکن یہ فاسد خیال ابطل الاباطیل ہے، بھلا کیوں نہ ہو، یہ صفت تو ربّ العالمین کی ہے، وہ علم الغیب میں اور سینوں میں مخفی باتوں پر اطلاع پانے میں یکتا و یگانہ ہے، کوئی اس کا شریک نہیں۔

کاش! مجھے بھی پتہ چل جاتا! ان لوگوں نے یہ باطل گمان کیسے قائم کر لیا، جب کہ ارشادِ باری تعالی ہے: ﴿عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا﴾ (سورۂ جن: ٢٦، ٢٧) ...... ''وہ (اللہ) غیب کا جاننے والا ہے اور اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا، سوائے اس پیغمبر کے جسے وہ پسند کر لے لیکن اس کے آگے پیچھے بھی پہرے دار مقرر کر دیتا ہے۔''

اللہ تعالی نے اس آیت میں صرف رسولوں کو مستثنی کیا ہے، سوال یہ ہے کہ کیا یہ اولیا اللہ تعالی کے رسول ہیں کہ اللہ تعالی ان کو بھی غیب پر مطلع کر دیتا ہو؟ ایسے کہنا تو بہت بڑا بہتان ہو گا۔

اگر ہم فرض کر لیں کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کا یہ واقعہ ''کشف'' تھا، تو یہ ایسے خارق عادت امور میں سے ہو گا، جو کافروں کے ہاتھوں پر بھی واقع ہوتے رہتے ہیں۔ اس لیے اس قسم کے کشف سے یہ لازم نہیں آتا کہ متعلقہ شخص کو ولایت مل گئی ہے۔ علمائے حق کہتے ہیں: اگر خارقِ عادت امور کا صدور مسلمان سے ہو تو وہ کرامت ہو گی، بصورت دیگر وہ استدراج ہو گا، استدراج سے مراد اللہ کا بندے کو ڈھیل دینا اور یکا یک گرفت میں نہ لینا ہے۔ انھوں نے اس دعوے کی دلیل یہ پیش کی ہے کہ آخری زمانے میں دجال کے ہاتھوں پر کئی خارقِ عادت امور واقع ہوں گے، مثلا وہ آسمان سے کہے گا: بارش برسا، پس وہ بارش برسائے گا، اور زمین سے کہے گا: اپنی انگوریاں اگا، پس وہ ایسے ہی کرے گی، کئی احادیث صحیحہ میں

اس کی دوسری صفات کا بھی ذکر ہے۔

میں (البانی) اس زمانے کی ایک مثال پیش کرتا ہوں، میں نے اگست میں شائع ہونے والے ایک مجلّے ''المختار'' کے صفحہ تیس پر اس عنوان "هـذا العالم المملوء بالألغاز وراء الحواس الخمس" میں یہ قصہ پڑھا: ایک نوجوان عورت اپنے منگیتر سے شادی کرنے کے لیے جنوبی افریقہ چلی گئی، کچھ وجوہات کی بنا پر اس نے تین ہفتوں کے بعد اپنی منگنی کو فسخ کر دیا اور کمرے میں افراتفری مچا دی اور تسلسل کے ساتھ چلاتے ہوئے کہنے لگی: اوہ میری ماں!...... میں کیا کروں؟ لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس نے یہ عزم کر رکھا تھا کہ وہ یہ ماجرا اپنی ماں کو سنا کر پریشان نہیں کرے گی۔

لیکن ہوا یوں کہ اِس لڑکی کو چار ہفتوں کے بعد ایک خط موصول ہوا، جس میں اس کی ماں نے لکھا: (میری بیٹی!) کیا ہوا؟ میں سیڑھیاں اتر رہی تھی کہ تجھے چیختے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے سنا: اوہ میری ماں!...... میں کیا کروں؟ جبکہ یہ خط اسی تاریخ کو لکھا گیا تھا، جس دن اس لڑکی کے چیخنے چلانے کا واقعہ پیش آیا تھا۔

اس قسم کی دیگر مثالیں بھی موجود ہیں، ان کو آج کل ''تخاطر'' (تصور یا دل میں آنے والا خیال) اور ''استشفاف'' (جی میں کوئی چیز ٹھہر جانا) کا نام دیا جاتا ہے اور یہ اصطلاحات ''بصیرتِ ثانیہ'' کے نام سے مشہور ہیں۔

ہم اسی قصے پر اکتفا کریں گے، کیونکہ یہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کے قصے کے بالکل مشابہ ہے۔

حیرانی کی بات یہ ہے کہ میں نے کئی مسلمانوں کو اس قصے کا اس بنا پر انکار کرتے ہوئے سنا کہ عقل اس کو قبول نہیں کر رہی یا اس میں غیب کی نسبت سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی طرف ہو رہی ہے، جبکہ صوفیوں نے اس سے ناجائز استدلال کرتے ہوئے یہ کہہ دیا کہ اولیا کا غیب پر اطلاع پانا ممکن ہے۔ یہ سارے خطاکار ہیں، یہ قصہ بالکل صحیح اور ثابت ہے اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کی کرامت پر دلالت کرتا ہے کہ انھوں نے مسلمانوں کے لشکر کو قید ہونے یا ہلاکت اور غفلت میں قتل ہونے سے بچایا۔

اس قصے سے صوفیوں کے استدلال کو کوئی سہارا نہیں ملتا کہ غیب پر اطلاع پانا ممکن ہے، کیونکہ شریعت میں اس کو ''الہام'' اور موجودہ زمانے میں ''تخاطر'' کہتے ہیں، یہ الہام یا تخاطر کبھی تو درست ثابت ہوتا ہے، جیسا کہ اس واقعہ میں ہوا اور کبھی غلط واقع ہو جاتا ہے، جیسا کہ اکثر انسانوں کا حال ہے۔ اس لیے یہ جانچ پڑتال ضروری ہے کہ ولی سے صادر ہونے والے اقوال و افعال شرع کے موافق ہیں یا مخالف، مخالفت کی صورت میں وہ اللہ تعالی کے اس فرمان کا مصداق نہ بن سکے گا: ﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ.﴾ (سورۂ یونس: ٦٢، ٦٣) ...... ''یاد رکھو کہ اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور (برائیوں سے) پرہیز رکھتے تھے۔''

کسی نے بہت شاندار بات کہی ہے:

اِذَا رَأَيْتَ الشَّخْصَ قَدْ يَطِيْرُ وَفَوْقَ مَاءِ الْبَحْرِ قَدْ يَسِيْرُ

وَلَمْ يَقِفْ عَلٰى حُدُوْدِ الشَّرْعِ فَإِنَّهُ مُسْتَدْرَجٌ وَ بِدَعِيٌّ

جب تو کسی شخص کو دیکھے کہ وہ اڑ رہا ہے اور سمندر کے پانی پر چل رہا ہے

جبکہ وہ شریعت کی حدود کا پابند بھی نہیں تو وہ ایسا بدعتی شخص ہے جسے ڈھیل جا رہی ہے۔ (صحیحہ: ۱۱۱۰)

رحم الله الالبانی رحمة واسعة۔

❀❀❀❀

وَصَايَا رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

وصایائے نبوی

"سلسلة الاحاديث الصحيحة" میں جو احادیث نبی کریم ﷺ کی وصیتوں پر مشتمل تھیں، قارئین کے استفادہ کے لیے ہم نے ان کو اس فائل میں جمع کر دیا ہے۔

اگر پاک و ہند کا پچیس تیس سالہ پہلے کا دور ذہن نشین کر لیا جائے تو محسوس ہو گا کہ اس وقت بزرگوں کا احترام بہت زیادہ تھا اور لوگوں کے باہمی تعلقات پر خلوص تھے۔ اگر ستر اسی سالہ بوڑھا آدمی کوئی نصیحت کرتا تھا تو سننے والے اس کی نصیحت کو اس کی ستر سالہ زندگی کا نچوڑ سمجھ کر اس کے ہو کر رہ جاتے تھے۔

لیکن جب نبوت و رسالت کے منصب پر فائز ہونے والے اور حکمت و دانائی سے بدرجۂ اتم متصف حضرت محمد ﷺ کسی کو کوئی وصیت فرمائیں گے تو اس فرمان کو اس شخص کے بارے میں تعلیماتِ رسالت کا نچوڑ اور انتہائی مناسب حکم سمجھا جائے گا۔

یا یوں کہیں کہ بزرگوں کی نصیحتیں اس وجہ سے اہم ہوتی ہیں کہ وہ اپنی طویل زندگی کے تجربے کی روشنی میں بات کر رہے ہوتے ہیں اور جب رسول اللہ ﷺ نصیحت فرمائیں گے تو آپ کے سامنے آپ کی بیش قیمت حیاتِ مبارکہ کا تجربہ ہو گا، خلاصۂ شریعت ہو گا، امت کی خیر خواہی ہو گی، تبلیغِ دین کی امانت ہو گی اور جنت میں لے جانے کی حرص ہو گی۔ ایسی وصیتیں کتنی اہم ہوں گی؟!

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو وصیت

(٤٠٨٨)۔ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِفَاطِمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا: ((مَايَمْنَعُكِ اَنْ تَسْمَعِيْ مَا أُوْصِيكِ بِهِ؟ اَنْ تَقُوْلِي اِذَا اَصْبَحْتِ وَاِذَا اَمْسَيْتِ: يَا حَيُّ! يَاقَيُّوْمُ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ، وَاَصْلِحْ لِي

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: "کون سا مانع تجھے میری وصیت نہیں سننے دیتا؟ تو صبح و شام یہ دعا پڑھا کر: "اے زندہ رہنے والے! اپنے بل پر قائم رہ کر اپنے ما سوا چیزوں کی حفاظت کرنے والے! میں تیری رحمت کے ذریعے

شَـأْنِـيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا.)) (الصحيحة: ٢٢٧)

تجھے مدد کے لیے پکارتی ہوں (پکارتا ہوں)، تو میرے تمام معاملات کو سنوار دے اور مجھے لمحہ بھر کے لیے بھی میرے سپرد نہ کر۔"

تخريج: رواه ابن السني في "عمل اليوم والليلة": ٤٦، والنسائي: ٣٨١/ ٥٧٠، والبزار في "مسنده": ٤/ ٢٥/ ٣١٠٧، والحاكم: ١/ ٥٤٥

شرح:...... اس حدیث میں صبح و شام یہ دعا پڑھنے کی وصیت کی گئی ہے:

يَا حَيُّ! يَا قَيُّوْمُ! بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ، وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا. ...... "اے زندہ رہنے والے! اپنے بل پر قائم رہ کر اپنے ماسوا چیزوں کی حفاظت کرنے والے! میں تیری رحمت کے ذریعے تجھے مدد کے لیے پکارتی ہوں (پکارتا ہوں)، تو میرے تمام معاملات کو سنوار دے اور مجھے لمحہ بھر کے لیے بھی میرے سپرد نہ کر۔"

آپ ﷺ نے کس ہستی کو یہ وصیت فرمائی اور اس کا معنی و مفہوم کیا ہے؟ خود اندازہ کر لیں۔

امیر کی اطاعت کا حکم

رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین کی سنت کی روشنی میں اختلاف کو دور کیا جائے

(٤٠٨٩)۔ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ، قَالَ: وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ، وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! كَأَنَّهَا مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ، فَقَالَ: ((أُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَإِنْ كَانَ عَبْدًا حَبْشِيًّا، فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ بَعْدِيْ يَرَى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا، فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ بَعْدِيْ، عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ.)) (الصحيحة: ٢٧٣٥)

سیدنا عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے ہمیں بعد از نمازِ فجر نہایت مؤثر وعظ کیا، جس سے آنکھیں بہہ پڑیں اور دل ڈر گئے۔ ایک صحابی نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ تو گویا الوداع کہنے والے کا آخری وعظ ہے، (پس آپ ہمیں کوئی وصیت فرما دیجئے)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں تمھیں اللہ سے ڈرنے کی اور امیر کی بات سننے اور اس پر عمل کرنے کی وصیت کرتا ہوں، اگرچہ تم پر کوئی حبشی غلام ہی امیر مقرر ہو جائے۔ (یاد رکھو!) تم میں سے جو میرے بعد زندہ رہے گا، وہ بہت اختلاف دیکھے گا، پس تم میری سنت کو اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کے طریقے کو لازم پکڑنا، ان کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لینا۔ دین میں نئے نئے کام ایجاد کرنے سے بچنا، کیونکہ (دین میں) ہر نیا کام بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔"

تخريج: أخرجه الطبراني في "مسند الشاميين": ص١٣٦ من طريقين، وفي "المعجم الكبير": ١٨/ ٢٤٨/ ٦٢٣، وأخرجه اصحاب السنن وغيرهم من طرق كثيرة عن العرباض رضی اللہ عنہ

شرح:...... حدیث اپنے موضوع میں واضح ہے، لیکن خلیفۂ راشد کی سنت کی حیثیت کی وضاحت ضروری ہے، کیونکہ بعض اہل علم اور عوام الناس شرعی مسئلے میں خلفائے راشدین کے قول و کردار سے حجت پکڑتے ہیں، تعجب اس بات پر ہے کہ حجت پکڑنے کا یہ انداز مستقل طور پر نہیں، بلکہ بتقاضۂ ضرورت یا الزامی جواب دینے کے لیے یا پھر مخالف پر حجت قائم کرنے کے لیے ہوتا ہے، وگرنہ کوئی شخص عملی طور پر خلفائے راشدین کے فیصلوں کا قائل نہیں ہے۔

دراصل اسلام میں خلیفہ کا لفظ "خليفة الرسول" سے ماخوذ ہے، یعنی خلیفہ کی اصل ذمہ داری یہ ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منہج سنبھال کر آپ کے ارشادات و فرمودات اور اقوال و اعمال کی عملی ترویج کرے۔ یہی وجہ ہے کہ خلفائے اربعہ رضی اللہ عنہم کی زندگیوں میں بیسیوں مثالیں ایسی ملتی ہیں کہ ان کی رعایا صحابہ کرام نے قرآن و حدیث کے دلائل کا سہارا لے کر ان کے فیصلوں پر اعتراض کیا اور انھوں نے شریعت کے ساتھ مخلص ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے اپنے فیصلوں سے رجوع کیا۔ دراصل "سنۃ الخلفاء" سے مراد سنت رسول ہی ہے، کیونکہ خلیفۂ راشد کا منہج آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر ہی قائم ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں خلفا و حکام کی اطاعت کا حکم دیا، وہاں یہ شرط بھی لگائی کہ اگر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو رہی ہو تو خلفا کی کوئی اطاعت وفرمانبرداری نہیں۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ اَلسَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيْمَا اَحَبَّ اَوْ كَرِهَ اِلَّا اَنْ يُّؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَاِنْ اُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ۔)) (بخاری) ...... "مسلمان آدمی پر سننا اور اطاعت کرنا لازم ہے، خواہ وہ اسے پسند کرتا ہو یا ناپسند کرتا ہو، الا یہ کہ اسے کسی نافرمانی کا حکم دیا جائے، پس اگر اسے نافرمانی کا حکم دیا جائے تو سننا اور اطاعت کرنا لازم نہیں۔"

سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((لَا طَاعَةَ فِي الْمَعْصِيَةِ اِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوْفِ۔)) (بخاری، مسلم) ...... "نافرمانی کے کام میں (امیر کی) کی کوئی اطاعت نہیں، اطاعت وفرمانبرداری تو صرف نیکی کے کاموں میں ہے۔"

ہاں جب امیر المؤمنین لوگوں کی کسی دنیوی مصلحت کے لیے کوئی قانون بنائے، جو دینی تعلیمات سے متصادم نہ ہو تو اس کو تسلیم کرنا ضروری ہے، مثلاً گاڑیوں کے لیے حد رفتار کا تعین، چوکوں پر اشاروں کا نظام، بازاروں کے لیے اوقات کا تعین، مخصوص خاندانوں کا آپس میں شادیاں کرنے پر پابندی۔ وغیرہ وغیرہ۔

سلام عام کرنا، کھانا کھلانا اور اللہ تعالیٰ سے شرمانا

(٤٠٩٠)۔ عَنْ مُعَاذِبْنِ جَبَلٍ: اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَهُ إِلَى قَوْمٍ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ایک قوم کی طرف بھیجا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے

اللّٰہِ! أَوْصِنِیْ؟ قَالَ: ((أَفْشِ السَّلَامَ وَابْذُلِ الطَّعَامَ، وَاسْتَحْيِ مِنَ اللّٰهِ اسْتِحْيَاءَ كَ رَجُلاً مِنْ أَهْلِكَ وَإِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ، وَلْتُحْسِنْ خُلُقَكَ مَااسْتَطَعْتَ.)) (الصحيحة:٣٥٥٩)

رسول! مجھے کوئی وصیت فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سلام کو عام کرو، کھانا کھلاؤ، اللہ تعالی سے اتنا حیا کرو جتنا کہ تم اپنے گھر کے آدمی سے کرتے ہو، جب گناہ ہو جائے تو (اس کا اثر ختم کرنے کے لیے) فوراً نیکی کرو اور حسب استطاعت اپنے اخلاق کو اچھا بناؤ۔''

تخريج: أخرجه ابن نصر المروزي في "الأيمان": ق ٢٢٦/ ١، والبزار: ٢١٧٢۔ كشف الأستار، والطبرانى فى "المعجم الكبير": ٨/ ٢٧٢ الا انه قال: ((واذا اسأت فأحسن؛ فان الحسنات يذهبن السيئات))

شرح:...... سلام عام کرنا اور لوگوں کو کھانا کھلانا جنت کا سبب بننے والے عظیم اعمال ہیں۔ اللہ تعالی سے شرم وحیا کرنے کو ایک مثال کے ذریعے سمجھایا گیا ہے کہ جیسے ایک باحیا آدمی کسی دوسرے رشتہ دار کے سامنے کوئی نامناسب کام کرنے سے بچتا ہے، بالکل ایسے ہی اسے چاہئے کہ وہ اللہ تعالی کے بارے میں اپنا اعتقاد پختہ کرے کہ وہ اس کی حرکات وسکنات کو دیکھ رہا ہے اور ہر گناہ اس کے حق میں انتہائی نامناسب کام ہے، لہٰذا جب اسے اس کا نفسِ امّارہ کوئی گناہ کرنے پر آمادہ کرے تو وہ اللہ تعالی سے شرم کرتے ہوئے اس کا ارتکاب نہ کرے۔ یاد رہے کہ ''حیا'' وہ ملکہ ہے جو حقوق اللہ اور حقوق العباد میں کسی قسم کی کمی کرنے سے روکتا ہے۔

برائی کا اثر زائل کرنا

(٤٠٩١)۔ عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَرَادَ سَفَرًا فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ أَوْصِنِيْ، قَالَ: ((أُعْبُدُ اللّٰهَ وَلَاتُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا۔)) قَالَ: يَانَبِيَّ اللّٰهِ! زِدْنِيْ۔ قَالَ: ((إِذَا أَسَأْتَ فَأَحْسِنْ۔)) قَالَ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ! زِدْنِيْ، قَالَ: ((إِسْتَقِمْ، وَلْتُحْسِنْ خُلُقَكَ۔)) (الصحيحة:١٢٢٨)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاذ بن جبل نے سفر کا ارادہ کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی وصیت فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو اللہ کی عبادت کر اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔'' انہوں نے کہا، اے اللہ کے نبی مزید وصیت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: ''جب تو برائی کرے تو فوراً نیکی کر۔'' انھوں نے کہا: اے اللہ کے نبی! اور کوئی وصیت فرما دیں۔ آپ نے فرمایا: ''ثابت قدم رہ اور اپنے اخلاق کو اچھا کر۔''

تخريج: أخرجه ابن حبان: ١٩٢٢، والحاكم: ٤/ ٢٤٤، وابن حبان: ١٩٢٢، والطبرانى فى "الاوسط"

شرح:...... اللہ تعالی کی عبادت کرنے کا حکم اور اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے سے منع کیا گیا ہے، یہ ساری عبادات کا مرکز ومحور ہے۔ پھر ہر برائی کے بعد اس قدر نیکی کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ اس گناہ کا اثر ختم ہو جائے اور

بندے کا نامۂ اعمال گناہ کے داغ سے صاف ہو جائے۔ انسان بتقاضۂ بشریت خطا کے دہانے پر کھڑا ہے، اس سے ہر زمان و مکان میں گناہ ہونا ممکن ہے، ہزار کوششوں کے باوجود بھی بچنا محال ہے۔ اللہ تعالی نے بھی اس فطرتِ انسانی کا لحاظ تو کیا، لیکن ایسے گناہ کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے اس کے بعد فوراً نیکی کرنے کا حکم دیا، تاکہ بندۂ خدا جلد از جلد اپنے آپ کو پاک صاف کر لے۔

تیسرے نمبر پر استقامت کا حکم دیا، جس کا مطلب ہے کہ اسلام کے اوامر و نواہی پر نہایت ثابت قدمی سے عمل کرنا اور فرائض و سنن اور مستحبات و مندوبات کو بجا لاتے رہنا اور محرمات و منہیات سے اجتناب کرنا۔ محض زبان سے اظہار کر دینے کا نام ایمان نہیں ہے، بلکہ اصل ایمان وہی ہے جس کے ساتھ عمل بھی ہو، اس لیے کہ عمل ایمان کا ثمرہ اور نتیجہ ہے۔ جس طرح بے ثمر درخت کی کوئی اہمیت نہیں، اسی طرح عمل کے بغیر ایمان کی کوئی حیثیت نہیں اور استقامت کمالِ ایمان کی علامت ہے۔

آخر میں نبی کریم ﷺ نے اخلاقِ حسنہ اختیار کرنے کی تلقین کی۔ جن سے مراد وہ تہذیب و شائستگی، شفقت و الفت، نرمی و گدازی، امانت و دیانت، شرافت و صداقت، حلم و بردباری، صبر و تحمل، مسرت و مسکراہٹ اور دیگر اخلاقی خصلتیں ہیں، جن سے نبی کریم قبل از نبوت اور بعد از نبوت بدرجۂ اتم و اکمل متصف تھے۔

احادیثِ مبارکہ میں مختلف پیرایوں میں اخلاقِ حسنہ کی اہمیت بیان کی گئی ہے، حسنِ اخلاق انتہائی عظیم وصف ہے، جہاں نبی کریم ﷺ خود مکارمِ اخلاق سے متصف تھے، وہاں آپ ﷺ نے خوش خلقی کو اپنانے پر بھی بہت زور دیا۔ اس صفت کے حاملین کو اللہ تعالی اور اس کے رسول کا محبوب اور ایمان و ایقان کے لحاظ سے کامل و اکمل قرار دیا۔ اس عمل کو بعثتِ نبوی کا مقصد اور موجب جنت ٹھہرایا گیا، یہ حسن اخلاق ہی ہے جس کے ذریعے دن کو روزہ رکھنے والوں اور رات کو قیام کرنے والوں کے مراتب تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔

نیکی کرنے کی نبوی وصیت

ہاتھ کو صرف خیر و بھلائی کی طرف بڑھایا جائے

(٤٠٩٢)۔ عَنْ أَسْوَدَ بْنِ أَصْرَمَ الْمُحَارِبِيِّ، قَالَ: قُلْتُ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَوْصِنِيْ۔ قَالَ: ((اِمْلِكْ يَدَكَ)) وَفِي رِوَايَةٍ: ((لَاتَبْسُطْ يَدَكَ إِلَّا إِلٰى خَيْرٍ۔))

(الصحيحة: ١٥٦٠)

حضرت اسود بن اصرم محاربی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ محمد ﷺ نے فرمایا: ''اپنے ہاتھ کو قابو میں رکھ۔'' اور ایک روایت میں ہے: ''ہاتھ کو نہ پھیلا، مگر خیر و بھلائی کی طرف۔''

تخريج: أخرجه البخاري في "التاريخ": ١/ ١/ ٤٤٤، والطبراني في "الكبير" رقم ٨١٨،

شرح:...... جسم کے تمام اعضا بالخصوص ہاتھ اللہ تعالی کا بیش قیمت احسان و اکرام اور نعمت و امانت ہیں۔ انسان

زندہ رہنے کے لیے جتنے اسباب و وسائل استعمال کرتا ہے، ان میں اس کا سب سے زیادہ تعاون کرنے والے اس کے ہاتھ ہوتے ہیں۔ لہٰذا اللہ تعالی کے احسانات کا یہ تقاضا ہے کہ ہم اپنے ہاتھوں کو ان امور کے لیے استعمال کریں، جن سے ہمارے دینوی اور اخروی فوائد متعلق ہوں۔

اس حدیث میں نبی کریم ﷺ نے ہمیں یہ وصیت فرمائی ہے کہ بدی و برائی کے سلسلے میں اپنے آپ پر مکمل قابو پا لو اور نیکی و بھلائی کی طرف بڑھتے جاؤ۔ جب کوئی امتی اس عظیم نصیحت کو اپنے دل و دماغ پر سوار کر لے گا تو اس کے لیے نیکی کی طرف اقدام کرنا اور برائی سے اجتناب کرنا آسان ہو جائے گا۔

لعنت نہ کرنے کی نبوی وصیت

(٤٠٩٣)۔ عَنْ جُرْمُوْزِ الْجُهَيْمِيِّ، قَالَ: قُلْتُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَوْصِنِيْ، قَالَ: ((أُوْصِيكَ أَنْ لَاتَكُوْنَ لَعَّانًا۔)) (الصحيحة:١٧٢٩)

حضرت جرموز ہجیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی وصیت فرما دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ لعن طعن کرنے والا نہ بن جانا۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٥/ ٧٠، والطبراني: ٢١٨١

شرح:...... کسی کے لیے خدا کی مار، پھٹکار، اللہ تعالی کی خیر و رحمت سے دوری اور اس کے عذاب و عتاب کی بد دعا کرنا لعنت کہلاتا ہے۔ بیشتر لوگ ہنسی مذاق یا سنجیدگی میں دوسرے مسلمان بھائیوں کو لعنت جیسے قبیح القاب سے پکارنے سے اجتناب نہیں کرتے، جبکہ سیدنا ثابت بن ضحاک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((لَعْنُ الْمُؤْمِنِ كَقَتْلِهِ۔)) (بخاری، مسلم) ...... ''مومن پر لعنت کرنا اس کو قتل کرنے کے برابر ہے۔''

زبان کی حفاظت مومن کا عظیم وصف ہے، کسی انسان کی شخصیت کا پتہ دینے کے لیے اس کی زبان ہی کافی ہے۔ لعن طعن، سب و شتم اور گالی گلوچ، ایمان اور صدق کے منافی امور ہیں۔ ہمیں چاہئے کہ نبی کریم ﷺ کی اس وصیت پر عمل کریں اور باوقار زندگی گزارتے ہوئے اپنی زبان کو قابو میں رکھیں۔

ایسے امور، جن کی وجہ سے معذرت کرنا پڑے، سے اجتناب کرنے کی وصیت

دورانِ نماز، نمازی کی کیفیت

(٤٠٩٤)۔ عَنْ أَبِي أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: عِظْنِي وَأَوْجِزْ، فَقَالَ: ((إِذَا قُمْتَ فِي صَلَاتِكَ، فَصَلِّ صَلَاةَ مُوَدِّعٍ وَلَا تُكَلِّمْ بِكَلَامٍ تَعْتَذِرُ مِنْهُ غَدًا وَاجْمَعِ الْإِيَاسَ مِمَّا فِي أَيْدِي

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا مجھے کوئی بلیغ و مختصر نصیحت کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جب تو نماز ادا کرے تو (اپنی زندگی کی) آخری نماز سمجھ کر ادا کر اور ایسا کلام مت کر کہ جس سے کل تجھے معذرت کرنا پڑے، نیز جو کچھ لوگوں

النّاسِ۔)) (الصحيحة:٤٠١)

کے پاس ہے اس سے ناامید (اور غنی) ہو جا۔''

تخریج: أخرجه البخاري في "التاريخ": ٣/ ٢/ ٢١٦، وابن ماجه: ٢/ ٥٤٢، وأحمد: ٥/ ٤١٢، وأبو نعيم في "الحلية": ١/ ٣٦٢، والبيهقي في "الزهد الكبير": ١٣/ ٢

شرح:...... محمد رسول اللہ ﷺ نے تین نصیحتوں میں پوری زندگی کا سکون جمع کر دیا ہے۔ کوئی بشر اپنی موت سے آگاہ نہیں ہے، اس لیے اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز کو اپنی زندگی کی آخری نماز سمجھ کر انتہائی خوبصورت انداز میں ادا کرے، تاکہ اگر اس نماز کے بعد اس کو موت آ جاتی ہے تو وہی نماز اس کی نجات کے لیے کافی ہو جائے۔ دوسری نصیحت میں شارع علیہ السلام نے زبان کی حفاظت کی تعلیم دی ہے، تاکہ بعد میں کسی قسم کی شرمندگی اور ندامت کا سامنا نہ کرنا پڑے، یہ زبان ہی ہے جس سے آدمی کی شخصیت عیاں ہوتی ہے، اگر زبان میں وقار ہے تو پورے وجود میں سنجیدگی ہوگی اور اگر زبان ہر چراگاہ میں چرنے کی عادی ہو تو جسم بھی بے حیا ہو جاتا ہے۔ تیسری نصیحت میں آپ ﷺ نے لالچ اور حرص جیسی مذموم صفات سے گریز کرنے کی تلقین کی ہے، کیونکہ ان قبیح صفات کی وجہ سے انسان میں کمینگی اور گھٹیاپن پیدا ہو جاتا ہے، جو اس کے مقام و مرتبہ کو جانوروں سے بھی گھٹا دیتا ہے۔ آدمی کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی پر توکل کرے اور اسے رازق سمجھے، لوگوں کے مال و دولت پر نگاہ نہ رکھے۔ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو آدمی فاقہ میں مبتلا ہو جائے اور لوگوں کے سامنے اس کا اظہار کرے تو اس کا فاقہ ختم نہیں ہوگا اور جو آدمی اس کا اظہار اللہ تعالی کے سامنے کرے تو اللہ تعالی اسے رزق عطا فرمائے گا، وہ جلد ہو یا بہ دیر۔'' (ابوداود، ترمذی)

گالی نہ دینے، کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھنے، کسی کو عار نہ دلانے اور چادر شلوار کو ٹخنوں سے اوپر رکھنے کی نبوی نصیحتیں

(٤٠٩٥)۔ عَنْ أَبِي جُرَيٍّ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: رَأَيْتُ رَجُلاً يَصْدُرُ النَّاسَ عَنْ رَأْيِهِ لَايَقُوْلُ شَيْئًا، إِلَّا صَدَرُوْا عَنْهُ، قُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوْا: رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ، قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ، مَرَّتَيْنِ، قَالَ: ((لَاتَقُلْ عَلَيْكَ السَّلَامُ، فَإِنَّ عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ، قُلْ: السَّلَامُ عَلَيْكَ۔)) قَالَ: قُلْتُ: أَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ؟ قَالَ: ((أَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ الَّذِي إِذَا أَصَابَكَ ضُرٌّ وَدَعَوْتَهُ كَشَفَهُ عَنْكَ، وَإِنْ أَصَابَكَ

حضرت ابو جری جابر بن سلیم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا کہ لوگ اس کی رائے کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتے تھے، وہ جو کچھ بھی کہتا، وہ اسے تسلیم کر لیتے۔ میں نے پوچھا: یہ آدمی کون ہے؟ انھوں نے کہا: یہ اللہ کے رسول ہیں۔ میں نے دو دفعہ کہا: اے اللہ کے رسول! عَلَيْكَ السَّلَام۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''عَلَيْكَ السَّلَام مت کہہ، یہ تو مردوں کا سلام ہے، (زندوں کو سلام دینے کے لیے) اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ کہا کر۔'' میں نے کہا: کیا آپ اللہ کے رسول ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں اس اللہ کا رسول ہوں، کہ اگر تجھے کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے اور تو اسے پکارتا

عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهُ أَنْبَتَهَا لَكَ ، وَإِذَا كُنْتَ بِأَرْضٍ قَفْرَاءَ أَوْ فَلَاةٍ فَضَلَّتْ رَاحِلَتُكَ فَدَعَوْتَهُ رَدَّهَا عَلَيْكَ۔)) قُلْتُ: إِعْهَدْ لِي ، قَالَ: ((لَاتَسُبَّنَّ أَحَداً ، وَلَاتَحْقِرَنَّ شَيْئاً مِنَ الْمَعْرُوْفِ ، وَأَنْ تُكَلِّمَ أَخَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ وَجْهَكَ إِنَّ ذٰلِكَ مِنَ الْمَعْرُوْفِ ، وَارْفَعْ إِزَارَكَ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ ، فَإِنْ أَبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ ، وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّهَا مِنَ الْمَخِيْلَةِ ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَايُحِبُّ الْمَخِيْلَةَ ، وَإِنِ امْرُؤٌ شَتَمَكَ وَعَيَّرَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيْكَ فَلَاتُعَيِّرْهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيْهِ ، فَإِنَّمَا وَبَالُ ذٰلِكَ عَلَيْهِ۔)) وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ: لَاتَسُبَّنَّ أَحَداً: قَالَ: فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ حُرًّا وَلَا عَبْداً وَلَابَعِيْراً وَلَاشَاةً۔

(الصحیحة: ۱۱۰۹)

ہے تو وہ تیری تکلیف دور کر دے گا، اگر تو قحط سالی میں مبتلا ہو جاتا ہے اور اسے پکارتا ہے تو وہ تیرے لیے زمین سے (انگوریاں) اگائے گا اور اگر تو کسی بے آب وگیاہ اور بیابان جنگل میں ہو اور تیری سواری گم ہو جائے اور پھر تو اس سے دعا کرے تو وہ تیری سواری لوٹا دے گا۔" میں نے کہا: مجھے کوئی وصیت ہی فرما دیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "کسی کو گالی نہ دینا، کسی نیکی کو حقیر ومعمولی مت سمجھنا، اگرچہ وہ اپنے بھائی کے ساتھ خندہ پیشانی کے ساتھ کلام کرنے کی صورت میں ہو، اپنی چادر کو پنڈلی کے نصف تک بلند رکھنا، اگر تو ایسا نہ کرے تو ٹخنوں تک رکھ لینا، ٹخنوں سے نیچے چادر (اور شلوار وغیرہ) لٹکانے سے بچنا، کیونکہ ایسا کرنا غرور (اور تکبّر) ہے اور اللہ تعالی غرور کو پسند نہیں کرتا۔ اگر کوئی آدمی تیرے کسی برے فعل، جسے وہ جانتا ہے، کی وجہ سے تجھے عار دلائے، تو تو اسے اس کے عیب، جسے تو جانتا ہے، کی بنا پر طعنہ نہ دینا، کیونکہ اس چیز کا وبال اس پر ہوگا۔" ایک روایت میں ان الفاظ کی زیادتی بھی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "کسی کو گالی نہ دینا" تو ابو جری نے کہا: میں نے اس وصیت کے بعد کسی آزاد یا غلام بلکہ اونٹ یا بکری تک کو بھی برا بھلا نہیں کہا۔

تخریج: أخرجه أبو داود: ۲/ ۱۷۹ ، والترمذي: ۲/ ۱۲۰ ، والدولابي في"الكنى و الأسماء": صـ ٦٦ ، وابن حبان في "صحيحه"، والنسائي، والحاكم: ٤/ ١٨٦

شرح:...... اس حدیث مبارکہ میں "عَلَيْكَ السَّلَام" کو مردوں کا سلام قرار دے کر اس سے منع کر دیا گیا ہے اور "السلام علیکم ......" کہنے کی تلقین کی گئی ہے، جبکہ آپ ﷺ نے ایک قبرستان میں جا کر خود "السلام علیکم......" ہی کہا؟

امام مبارکپوری نے تطبیق کی یہ صورت بیان کی: امام خطابی کہتے ہیں: اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ مردے کو "عَلَيْكَ السَّلَام" کہا جائے، جیسا کہ عام لوگوں کا معمول ہے، لیکن اشکال یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ خود ایک قبرستان میں تشریف لے گئے اور "اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ دَارِ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ......" کہا اور زندوں کو سلام کہنے کا انداز بھی یہی ہے۔

دراصل دورِ نبوی اور اس سے پہلے والے لوگ جب اپنے مردوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ان کو سلام پیش کرتے تھے تو وہ "عَـلَيْكَ" سے شروع کرتے، نہ کہ "اَلسَّلَام" سے۔ یہ حقیقت ان کے اشعار میں بھی بیان کی گئی ہے، مثلا ایک شاعر نے ایک میت کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا:

عَلَيْكَ سَلَامُ اللّٰهِ قَيْسَ بْنَ عَاصِمٍ وَ رَحْمَتُهُ اِنْ شَاءَ اَنْ يَتَرَحَّمَا .

اور شماخ نے کہا:

عليكَ سَلَامٌ مِنْ اَمِيْرٍ وَ بَارَكَتْ يَدُ اللّٰهِ فِيْ ذَاكَ الْاَدِيْمِ الْمُمَزَّقِ .

ان دونوں اشعار میں مردوں کا تذکرہ کیا گیا اور ان کو سلام پیش کرتے ہوئے لفظ "عَلَيْكَ" کو مقدم کیا گیا ہے، نہ کہ "اَلسَّلَام" کو۔ نبی کریم ﷺ نے اس رواج کی مخالفت کی اور "السلام علیکم ....." کہنے کی تلقین کی۔ وگرنہ شریعت اسلامیہ میں زندوں اور مردوں کو سلام کہنے کا ایک ہی انداز ہے، یعنی دونوں کو سلام کہنے کے لیے لفظ "السلام ....." سے شروع کیا جائے۔ واللہ اعلم۔ (تحفة الاحوذی)

حدیث مبارکہ کے بقیہ حصے میں اللہ تعالی کا تعارف پیش کیا گیا ہے اور قیمتی پند ونصائح سے نوازا گیا ہے۔ ایک بات قابل وضاحت ہے کہ ہمارے ہاں مرد حضرات کو اپنی شلوار یا تہبند کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے کی عادت ہے۔ اب وہ اس کو اپنی زینت سمجھتے ہیں اور ٹخنے ننگے رکھنے میں عار سمجھتے ہیں یا پھر شرم محسوس کرتے ہیں اور اس کی بابت کئی عذر پیش کرتے ہیں، حالانکہ مردوں پر فرض ہے کہ وہ اپنے ٹخنے ننگے رکھا کریں، اس حدیث مبارکہ میں آپ ﷺ نے وصیت کرتے ہوئے فرمایا:

''اپنی چادر کو پنڈلی کے نصف تک بلند رکھنا، اگر تو ایسا نہ کرے تو ٹخنوں تک رکھ لینا، ٹخنوں سے نیچے چادر (اور شلوار وغیرہ) لٹکانے سے بچنا، کیونکہ ایسا کرنا غرور (اور تکبّر) ہے اور اللہ تعالی غرور کو پسند نہیں کرتا۔''

نبی مہربان ﷺ نے ٹخنے چھپانے کو غرور اور تکبر کی علامت قرار دے کر ہمارے فرسودہ خیالات اور حیلوں بہانوں کو ختم کر دیا ہے، اب ہمیں یہ حق حاصل نہیں کہ ہم اپنا تزکیۂ نفس کرتے ہوئے یہ کہیں کہ ہم تکبر تو نہیں کر رہے، جبکہ نبی کریم ﷺ نے اسے تکبر کی علامت قرار دیا ہے۔ دراصل یہ شیطانی وسوسے ہیں جو ہمیں سنتوں پر عمل پیرا ہونے سے محروم رکھتے ہیں۔

اگر شلوار یا چادر کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانے والے افراد کو کہا جائے کہ نبی کریم ﷺ نے خود بھی ٹخنے ننگے رکھے، اپنے صحابہ کو ایسا کرنے سے سختی سے منع فرمایا اور اسے تکبر کی علامت قرار دیا، تو ہم یہ کیوں کہتے ہیں کہ ہمارا تکبر کا ارادہ نہیں ہے، ہمارے حیلوں بہانوں کی کیا گنجائش باقی رہ جاتی ہے، کیا ہم رسول اللہ ﷺ کی قولی اور فعلی سنت پر عمل کرنے کو ترجیح نہیں دیں گے؟

غور فرمائیں کہ سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالی قیامت کے روز تین قسم

کے افراد سے کلام نہیں کرے گا، نہ ان کی طرف نظر (رحمت) سے دیکھے گا، نہ ان کو پاک صاف کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا:

(۱) (چادر یا شلوار کو) لٹکانے والا

(۲) احسان جتلانے والا اور......

(۳) جھوٹی قسمیں اٹھا کر سامان فروخت کرنے والا۔" (مسلم:۱۰۶)

دورانِ عبادت عابد کی کیفیت
ہر برائی کے بعد نیکی کرنے کی تلقین
ہر زمان و مکاں میں اللہ کا ذکر کرنے کی تلقین

(٤٠٩٦)۔ عَنْ مُعَاذٍ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! أَوْصِنِي، قَالَ: ((أُعْبُدِ اللّٰهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، وَاعْدُدْ نَفْسَكَ فِي الْمَوْتٰى، وَاذْكُرِ اللّٰهَ عِنْدَ كُلِّ حَجَرٍ، وَعِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ، وَإِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَاعْمَلْ بِجَنْبِهَا حَسَنَةً، السِّرَّ بِالسِّرِّ، وَالْعَلَانِيَةَ بِالْعَلَانِيَةِ)) (الصحيحة: ١٤٧٥)

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے وصیت فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالی کی عبادت اس طرح کرو، گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، اپنے آپ کو مردہ تصور کرو، ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور جب برائی کا ارتکاب کر بیٹھو تو اس کے ساتھ ہی نیکی کر لو (تاکہ برائی کا اثر زائل ہو جائے)، مخفی برائی کے بدلے نیکی بھی مخفی کی جائے اور اعلانیہ برائی کے بدلے نیکی بھی اعلانیہ کی جائے۔"

تخريج: رواه الطبراني في الكبير عن أبي سلمة قال: قال معاذ: قلت: يا رسول الله أوصني قال فذكره، قال الهيثمي: ٤/ ٢١٨

(٤٠٩٧)۔ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ! أَوْصِنِيْ قَالَ: ((عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ مَا اسْتَطَعْتَ، وَاذْكُرِ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ عِنْدَ كُلِّ حَجَرٍ وَشَجَرٍ وَإِذَا عَمِلْتَ سَيِّئَةً فَأَحْدِثْ عِنْدَهَا تَوْبَةً، السِّرُّ بِالسِّرِّ وَالْعَلَانِيَةُ بِالْعَلَانِيَةِ۔)) (الصحيحة: ٣٣٢٠)

عطا بن یسار کہتے ہیں: بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا۔ اُنھوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "حسب استطاعت تقوی اختیار کر، ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ تعالی کا ذکر کر اور جب تو کوئی برائی کرے تو اُسی وقت توبہ کر۔ مخفی برائی کی توبہ مخفی انداز میں اور علانیہ برائی کی توبہ علانیہ انداز میں ہونی چاہیے۔"

تخريج: أخرجه أحمد في "الزهد": صـ ٢٦، والطبراني في "المعجم الكبير": ٢٠/ ١٥٩/ ٣٣١

شرح:...... ''اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو، گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو۔'' حدیثِ جبریل میں عابد کی اس کیفیت کو ''احسان'' کہا گیا ہے۔

حافظ ابن حجر نے کہا: عبادت کے اس انداز یا احسان کا معنی و مفہوم یہ ہوتا ہے کہ عبادت کو پرخلوص بنایا جائے، اس میں خشوع و خضوع کا خوب اہتمام کیا جائے، عبادت کے دوران اسی کی طرف مکمل توجہ کی جائے اور دل میں معبودِ برحق کا خوف رکھا جائے۔ سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ کی حدیث میں دو کیفیتوں کو بیان کیا گیا ہے، سب سے اعلیٰ کیفیت اور حالت یہ ہے کہ عبادت کرنے والے پر یہ تصور غالب آ جائے کہ وہ دل سے اللہ تعالیٰ کو دیکھ رہا تھا اور یہ تصور اتنا مضبوط ہو کہ بالآخر اسے یوں محسوس ہو کہ وہ اپنی آنکھوں سے حق تعالیٰ کو دیکھ رہا ہے ''کأنک تراہ'' کا یہی معنی ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ کم از کم وہ یہ حقیقت تو ذہن نشین کر لے کہ اللہ تعالیٰ اس کے ہر عمل سے آگاہ ہے، ''فانہ یراک'' کا یہ مفہوم ہے۔ ان دونوں حالتوں کا نتیجہ یہ نکلے گا کہ اللہ تعالیٰ سے معرفت ہوگی اور دل میں اس کی خشیت پیدا ہوگی۔

امام نووی نے کہا: اس کا معنی یہ ہے کہ جب تم اور اللہ تعالیٰ ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہو گے تو تم تمام آداب کا لحاظ کرو گے، بہرحال تم نہیں دیکھ رہے ہوتے، جبکہ وہ ہر وقت تم کو دیکھ رہا ہوتا ہے، اس لیے تم کو چاہیے کہ عبادت میں حسن پیدا کرو۔ اس حدیث کا تقدیری معنی یہ ہوگا: اگر تم اللہ تعالیٰ کو نہیں دیکھ رہے تو پھر بھی اچھے انداز میں عبادت کو جاری رکھو، کیونکہ وہ تو تم کو دیکھ رہا ہوتا ہے، حدیثِ جبریل کا یہ حصہ ''اللہ تعالیٰ کی عبادت اس طرح کرو، گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم نہیں دیکھ رہے تو وہ تو تمہیں دیکھ رہا ہے۔'' اصولِ دین میں سے ایک عظیم اصل اور قواعد المسلمین میں سے ایک اہم قاعدہ ہے۔ یہ صدیقوں کو سہارا ہے، سالکین کا مقصد ہے، عارفین کا خزانہ ہے اور صالحین کی عادت ہے۔ نبی کریم ﷺ کو جو جوامع الکلم عطا کیے گئے، یہ جملہ ان میں سے ایک ہے۔ غور فرمایئے کہ اہل تحقیق نے صالح لوگوں کی مجالس میں بیٹھنے کو مستحب قرار دیا ہے، تاکہ ان کے احترام میں اور ان سے شرم محسوس کرتے ہوئے معائب و نقائص سے بچا جا سکے، تو پھر اس آدمی کے بارے میں کیا خیال ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ جس کے ظاہری و مخفی حالات سے آگاہ رہتا ہے۔

(فتح الباری: ١/ ١٦٠)

دنیا سے مطلوبہ حد تک بے رغبتی کے لیے یہ حدیث بنیادی حیثیت کی حامل ہے، توشۂ آخرت کی تیاری کے سلسلے میں ذکرِ الٰہی کو کلیدی حیثیت حاصل ہے، اس حدیث میں یہ تلقین کی گئی ہے کہ ہر وقت اور ہر جگہ پر اللہ تعالیٰ کو یاد رکھا جائے، تاکہ کئی شجر و حجر کو گواہی دینے کے لیے میدانِ حشر میں تیار کیا جائے۔

بتقاضۂ بشریت ہر مسلمان غلطیوں اور گناہوں کے دہانے پر کھڑا ہوتا ہے، انبیائے کرام اور رُسُل عظام کے بعد کوئی بھی عصمت و معصومیت کا دعوی نہیں کر سکتا، اس فطری، طبعی اور بشری تقاضے کی لغزشوں کی تلافی کے لیے نبی کریم ﷺ نے سہولت آمیز شریعت میں یہ قانون پیش کیا ہے کہ برائی ہو جانے کے بعد اس کے اثر کو زائل کرنے کے لیے نیکی کی

جائے۔ جیسا کہ سیدنا ابوذر جندب بن جنادہ اور سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ((اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ۔)) (ترمذی)

..... ''تم جہاں کہیں بھی ہو، اللہ تعالیٰ سے ڈرو، برائی کے بعد نیکی کرو تا کہ وہ اس (کے اثر) کو مٹا دے اور لوگوں سے حسن اخلاق کے ساتھ پیش آؤ۔''

طلبۂ حدیث کے حق میں نبوی وصیت

(٤٠٩٨)۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: مَرْحَباً بِوَصِيَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ۔ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْصِيْنَا بِكُمْ، يَعْنِي طَلَبَةَ الْحَدِيْثِ۔ (الصحيحة: ٢٨٠)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے تھے: (ہم) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کو مرحبا (کہتے ہیں)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں تمہارے بارے میں وصیت کرتے تھے۔ آپ کی مراد حدیث کے طلبہ تھے۔

تخريج: أخرجه تمام في "الفوائد": ١/ ٤/ ٢۔نسخة الحافظ عبدالغني المقدسي، وابو بكر بن ابي علي في "الاربعين": ق ١١٧/ ١، والرامهرمزي في "الفاصل بين الراوي والواعي" ق ٥/ ٢، والحاكم: ١/ ٨٨

شرح:...... امام البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کے شواہد کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا: جب سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نوجوانوں کو دیکھتے تو کہتے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت کی وجہ سے مرحبا، ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم تم لوگوں کو حدیث یاد کروائیں اور تمہارے لیے مجالس کو وسیع کر دیں۔ (اخرجه الرامهرمزي)

شہر بن حوشب کی روایت میں یہ زیادتی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''فقہ حاصل کرنے کے لیے تمہارے پاس لوگ آئیں گے، سوان کو فقیہ بنانا اور ان کو اچھی تعلیم دینا۔ (اخرجه عبد الله بن وهب في المسند: ٨/ ١٦٧/ ٢) وعبد الغني المقدسي في كتاب العلم: ٥٠/ ١)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''طلبِ علم کے لیے لوگ تمہارے پاس آئیں گے، پس ان کو مرحبا کہنا، ان کو خوشخبریاں سنانا اور ان سے اچھی طرح بات کرنا'' (اخرجه الرامهرمزي وفيه رجل لم يسم وزبور متروك والعمدة على ما تقدم) (دیکھیں: صحيحه: ٢٨٠)

اس حدیث سے طلبۂ حدیث کے مقام و مرتبہ کا اندازہ ہوتا ہے، مدارس سے متعلقہ لوگوں کو ان احادیث کا خیال رکھتے ہوئے طلبا کا احترام کرنا چاہیے۔

عورتوں کے ساتھ حسنِ سلوک کرنے کی وصیت

(٤٠٩٩)۔ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْ كَرِبَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، ثُمَّ قَالَ: ((إِنَّ اللّٰهَ

حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں کھڑے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی، پھر فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تمہیں عورتوں سے حسنِ سلوک کرنے

يُوْصِيْكُمْ بِالنِّسَاءِ خَيْراً فَإِنَّهُنَّ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ، إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَمَايَعْلِقُ يَدَاهَا الْخَيْطَ فَمَا يَرْغَبُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا عَنْ صَاحِبِهِ حَتّٰى يَمُوْتَا هَرَماً۔))

(الصحيحة:٢٨٧١)

کی وصیت کرتا ہے، کیونکہ وہ تمھاری مائیں، بیٹیاں اور خالائیں ہیں۔ (دیکھو کہ) اہل کتاب کا آدمی کم عمر اور فقیر عورت سے شادی کرتا ہے۔ پھر ان میں سے کوئی دوسرے سے بے رغبتی نہیں کرتا، حتی کہ وہ دونوں عمر رسیدہ ہو کر مر جاتے ہیں۔"

تخريج: أخرجه الطبراني في "المعجم الكبير": ٢٠/ ٣٧٤/ ٦٤٨

شرح:...... "وَمَايَعْلِقُ يَدَاهَا الْخَيْطَ" (اس کے ہاتھ پر دھاگہ نہیں لٹکتا) سے مراد لڑکی کا کم سن اور فقیر ہونا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہود و نصاریٰ ایک ہی بیوی پر قناعت کرتے ہیں، خواہ وہ خوبصورت ہو یا بدصورت، بوڑھی ہو یا جوان، جب تک وہ مر نہیں جاتی، وہ دوسری عورت سے شادی نہیں کرتے۔

اس حدیث میں صحابہ کرام کو براہِ راست اور ہمیں بالواسطہ عورتوں کے ساتھ ہمدردی اور خیر خواہی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہر عورت بیٹی، ماں، بہن، بیوی، خالہ اور پھوپھی جیسے مقدس رشتوں میں ڈھلتی ہے۔ اگر ایک آدمی اپنی بیوی کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتا تو اسے سوچنا چاہئے کہ یہ بھی کسی کی بیٹی ہے، کسی کی ماں ہے، کسی کی بہن ہے، مزید غور کیا جائے تو اس آدمی کی بیٹی اور بہن بھی کسی کی بیویاں ہیں یا بن جائیں گے، وہ ان کے بارے میں کون سا سلوک پسند کرے گا۔ اس لیے، ہر آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن سلوک والا معاملہ کرنے۔ ہمارے معاشرے میں بطورِ ضرب المثل کہا جاتا ہے: مائیں بہنیں ساجھیاں ہوتی ہیں۔ حدیث کے ابتدائی حصے کا یہی مفہوم ہے۔

اس حدیث میں اہل کتاب کا عمل بطورِ اسوۂ حسنہ پیش کیا گیا ہے، حالانکہ ان کی حالیہ صورتحال تو ناگفتہ بہ ہے۔ امام البانی رحمہ اللہ اس کا جواب دیتے ہوئے کہتے ہیں: آپ ﷺ کی بیان کردہ مثال کا تعلق اس وقت سے ہے، جب اہل کتاب اپنے دین اور اخلاق پر قائم تھے، اگرچہ ان کی شریعت مسخ شدہ اور تحریف شدہ تھی۔ رہا مسئلہ عصر حاضر کے یہودیوں اور عیسائیوں کا، تو اب تو وہ اللہ تعالی کی حلال کردہ طلاق کی صورتوں کو حرام سمجھتے ہیں اور زنا اور لواطت جیسی قباحتوں کو اعلانیہ جائز قرار دیتے ہیں۔ (صحیحہ: ٢٨٧١)

تقوی، جہاد اور ذکر و تلاوت کی وصیت

(٤١٠٠)۔ عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، أَنَّ رَجُلاً جَاءَهُ فَقَالَ: أَوْصِنِي، فَقَالَ: سَأَلْتَ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مِنْ قَبْلِكَ: ((أُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ، فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہا: مجھے کوئی وصیت کریں۔ میں نے کہا: تو نے جو سوال مجھ سے کیا ہے، میں نے تجھ سے پہلے یہی سوال رسول اللہ ﷺ سے کیا تھا (اور آپ ﷺ نے فرمایا تھا): "میں

شَيْءٍ، وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ، فَإِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ الْإِسْلَامِ، وَعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ رُوْحُكَ فِي السَّمَاءِ وَذِكْرُكَ فِي الْأَرْضِ.)) (الصحيحة:٥٥٥)

تجھے اللہ سے ڈرنے کی نصیحت کرتا ہوں کیونکہ یہ ہر چیز کی بنیاد ہے، جہاد کو لازم پکڑ کہ وہ اسلام کی رہبانیت ہے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر اور قرآن مجید کی تلاوت کا اہتمام کیا کر کیونکہ وہ آسمان میں تیرے لیے باعث رحمت اور زمین میں تیرے لیے باعث تذکرہ ہیں۔''

تخريج: أخرجه أحمد: ٣/ ٨٢

شرح:...... ''تقویٰ'' سے مراد ''خوفِ خدا'' ہے، جو ہر نیکی کرنے اور ہر برائی سے بچنے کے لیے نسخۂ کیمیا ہے۔ اگر کوئی بشر تمام فرائض و واجبات اور مندوبات و مستحبات کی ادائیگی کرنا چاہتا ہو اور محرمات و مکروہات سے اجتناب کرنا چاہتا ہو تو وہ ''تقویٰ'' کا سہارا لے۔

دین کے لیے کی جانے والی جانی، مالی، قولی، فکری، فعلی اور تحریری، غرضیکہ تمام مساعی جہاد میں شامل ہیں، تاہم اصطلاحاً و عرفاً نفس امارہ کا مقابلہ ''مجاہدہ'' اور دشمن اور فسادیوں کے ساتھ مسلح آویزش کو ''جہاد'' کہتے ہیں۔ اس باب میں یہی جہاد مراد ہے۔

پھر آپ ﷺ نے ذکر اور تلاوت کی نصیحت فرمائی جس کے عامل کو دنیا و آخرت میں اور ارض و سما میں نیک نامی ملتی ہے۔

مشرکوں کو جزیرۂ عرب سے نکالنا

(٤١٠١)۔ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أَوْصٰى بِثَلَاثَةٍ، فَقَالَ: ((أَخْرِجُوْا الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ، وَأَجِيْزُوْا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَاكُنْتُ أُجِيْزُهُمْ۔)) ثُمَّ قَالَ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ، أَوْ قَالَ فَأُنْسِيْتُهَا۔ (الصحيحة:١١٣٣)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تین وصیتیں فرمائیں: ''مشرکوں کو جزیرۂ عرب سے نکال دو اور، وفود سے وہی سلوک کرو جو میں کرتا ہوں۔'' ابن عباس نے کہا: آپ ﷺ تیسری چیز سے خاموش رہے، یا فرمایا: ''مگر مجھے بھلا دی گئی۔''

تخريج: أخرجه البخاري: ٦/ ٢٠٨، ومسلم: ٥/ ٧٥، وأبوداود: ٢/ ٤٣، والطحاوي: ٤/ ١٦، والبيهقي: ٩/ ٢٠٧، وأحمد: رقم ١٩٣٥

شرح:...... سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((لَئِنْ عِشْتُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ، حَتّٰى لَا أَتْرُكَ فِيْهَا إِلَّا مُسْلِماً۔)) ...... ''اگر میں زندہ رہا تو یہودیوں اور عیسائیوں کو جزیرۂ عرب سے نکال دوں گا اور یہاں صرف مسلمانوں کو رہنے دوں گا۔'' (صحیح

مسلم)

جزیرۃ العرب: بحر ہند، بحر شام، پھر دجلہ فرات نے جتنے علاقے پر قبضہ کیا ہوا ہے یا طول کے لحاظ سے عدن ابین کے درمیان سے لے کر اطراف شام تک کا علاقہ اور عرض کے اعتبار سے جدہ سے لے کر آبادی عراق کے اطراف تک کا علاقہ جزیرۃ العرب کہلاتا ہے۔

سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس حکم کی تعمیل کی، جیسا کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح خیبر کے بعد یہودیوں کو وہاں سے نکال دینے کا ارادہ کیا، کیونکہ اس وقت خیبر کی زمین تو اللہ تعالی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کی ہو چکی تھی۔ یہودیوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ ان کو خیبر میں رہنے دیا جائے، وہ کام کریں گے اور نصف پیداوار آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا مطالبہ تسلیم کر لیا اور فرمایا: ''ہم جب تک چاہیں گے تم لوگوں کو یہاں ٹھہرنے کی اجازت دیں گے۔'' سو وہ وہیں رہے، حتی کہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو تیما اور راریحا کے مقام کی طرف جلاوطن کر دیا۔ (بخاری: ۲۳۳۸) تیما اور راریحا، شام میں ہیں۔

کسی نیکی کو کم اہمیت نہ سمجھا جائے

(٤١٠٢)۔ عَنْ سَهْمِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الْهُجَيْمِيِّ: أَنَّهُ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ فَلَقِيَ النَّبِيَّ ﷺ فِيْ بَعْضِ أَزِقَّةِ الْمَدِيْنَةِ، فَوَافَقَهُ فَإِذَا هُوَ مُؤْتَزِرٌ بِإِزَارِ قُطْنٍ قَدِ انْتَثَرَتْ حَاشِيَتُهُ، وَقَالَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: ((عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَوْتٰى۔)) فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! أَوْصِنِيْ۔ فَقَالَ: ((لَاتَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِنَ الْمَعْرُوْفِ أَنْ تَأْتِيَهُ، وَلَوْ أَنْ تَهَبَ صِلَةَ الْحَبْلِ، وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلْوِكَ فِيْ إِنَاءِ الْمُسْتَقِيْ وَلَوْ أَنْ تَلْقٰى أَخَاكَ الْمُسْلِمَ وَوَجْهُكَ بَسْطٌ إِلَيْهِ، وَلَوْ أَنْ تُؤْنِسَ الْوَحْشَانَ بِنَفْسِكَ وَلَوْ أَنْ تَهَبَ الشِّسْعَ۔))

(الصحيحة: ٣٤٢٢)

سہم بن معتمر ہجیمی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ مدینہ منورہ تشریف لائے اور مدینہ کی کسی گلی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی۔ اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں پایا کہ آپ نے روئی سے بنا ہوا تہبند باندھا ہوا تھا اور اس کا کنارہ پھیلا ہوا تھا۔ ہجیمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! عَلَيْكَ السَّلَامُ۔ رسول اللہ نے فرمایا: "عَلَيْكَ السَّلَامُ تو مردوں کا سلام ہے۔'' اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا: ''کوئی بھی نیکی سرانجام دینے کو معمولی خیال نہ کرنا، اگرچہ (وہ نیکی یہ ہو کہ تو کسی کو) رسی کا عطیہ دے دے، اپنے ڈول سے پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی ڈال دے، اپنے مسلمان بھائی کو خندہ پیشانی کے ساتھ ملے، خوف و گھبراہٹ میں مبتلا آدمی کا دل بہلا دے یا (کسی کو) تسمہ ہبہ کر دے۔''

تخريج: أخرجه النسائي في "السنن الكبرى": ٥/ ٤٨٦/ ٩٦٩٤، ورواه احمد: ٣/ ٤٨٢ عن ابي تميمة

الهجيمي عن رجل من قومه

شرح:...... یہ رسولِ معظم ﷺ کی تعلیمات ہیں، جبکہ ہمارے ہاں عمل سے جان چھڑانے کے لیے لوگ یہ کہہ دیتے ہیں: سنت ہی ہے، اگر اس پر عمل نہ کیا تو کیا ہو جائے گا؟! ایسے مزاج کی ضرورت ہے، جو نیکی کے چھوٹے چھوٹے امور کر سرانجام دینے پر بھی مجبور کرے۔

اونچے مقامات پر تکبیرات کا اہتمام کرنا

(٤١٠٣)۔ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يُرِيْدُ سَفَرًا فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! اَوْصِنِيْ۔ قَالَ: ((اُوْصِيْكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَالتَّكْبِيْرِ عَلٰى كُلِّ شَرْفٍ۔)) (الصحيحة: ١٧٣٠)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی، جو سفر کا ارادہ رکھتا تھا، رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی وصیت کیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میں تجھے اللہ تعالی سے ڈرنے اور ہر بلند جگہ پر ''اَللّٰہُ اَکْبَر'' کہنے کی وصیت کرتا ہوں۔''

تخريج: أخرجه ابن أبي شيبة في "المصنف": ١٢/ ٣٥/ ٢، وعنه ابن ماجه: ٢٧٧١، والترمذي: ٢/ ٢٥٥، وأحمد: ٢/ ٣٢٥، ٣٣١، ٤٤٣، ٤٧٦، ، كذا ابن خزيمة في "صحيحه": ١/ ٢٥٦/ ٢، والمحاملي في "الدعاء": ق ٣٢/ ١، وابن السني في "عمل اليوم والليلة": ٥١٤، والحاكم: ١/ ٤٤٥ و ٢/ ٩٨، والبيهقي في "الزهد": ق ١٠٧/ ٢

شرح:...... سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جب ہم (بلند مقام پر) چڑھتے وقت اللہ اکبر اور اترتے وقت سبحان اللہ کہتے تھے۔ (بخاری: ٢٩٩٣)

❀❀❀❀

فهرس أطراف الأحاديث

بسم الله الرحمن الرحيم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔ اَمَّا بَعْدُ فَـ

ذكرنا طرف الحديث على احتمالات كثيرة، واسم صحابيه، ثم رقمه في هذا الكتاب المترجم، ثم موضعه في "سلسلة الأحاديث الصحيحة"۔

ايها الأخ الفاضل! تَنَبَّهْ: هذا اول جهدي في عمل أطراف الأحاديث فأمكان الخطأ ممكن، فانسب الصواب الي الله سبحانه وتعالى والخطأ أَلَيَّ، وادع لي ولاتغضب عليّ۔

اذا فتشت مثل هذا الحديث:

كان رسول الله ﷺ يقول: ((اللهم بك اصبحنا......))

فانظر الطرفين، ستجده في احدهما او كليهما:

(١) كان رسول الله يقول: ((اللهم بك......))

(٢)اللهم بك اصبحنا......

طرف الحديث	اسم الراوي	هذا	المترجم الصحيحة
آتی باب الجنة يوم القيامة فاستفتح	انس بن مالك	3170	774
آخر ما أدرك الناس من كلام النبوة الاولى	ابو مسعود البدري	2352	684
آخر من يدخل الجنة رجل؛ فهو يمشي مرة	ابن مسعود	3928	2601
		3129	
آخى ﷺ بين الزبير وبين عبد الله بن مسعود	انس	2349	3166
آذاني ريحها فقمت	ابن عباس	1661	3349
آكل كماياكل العبدواجلس كمايجلس العبد	عائشة	2588	544
آلفقر تخافون!؟	ابو الدرداء	1048	688
آمركم باربع، وانهاكم عن اربع	ابن عباس	35	3957
آمركم بثلاث وانهاكم عن ثلاث؛آمركم ان	ابو هريرة	2585	685

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
آمروا اليتيمة فی نفسها	ابوموسی الاشعری	1433	656
الآن جاء القتال، لاتزال طائفة	سلمة بن نفيل	3481	1961
الآن اليوم نغزوهم ولا يغزونا	سليمان بن صرد	2173	3243
آنت هيه؟ لقد كبرت لا كبر سنك	انس بن مالك	3178	84
الآيات خرزات منظومات فی سلك	عبد الله بن عمرو	3608	1762
آية الايمان حب الانصار وآية النفاق بغض	انس	3339	668
اية الكرسی: ماالسموات السبع فی الكرسی	ابو ذر الغفاری	3783	109
ائتِ حرثك أنی شئت، واطعمها اذا طعمت	معاوية بن حيدة	1447	687
ائتنا	ابو موسی	3820	313
ائتنی بشیء اشد به راسه، وامكنك منه	ابن عباس	1456	3490
ائتنی بكتف او لوح حتی اكتب لابی بكر	عائشة	3251	690
ابايعك علی ان تعبد الله وتقيم الصلاة	جرير	471	636
ابايعه علی الاسلام والايمان والجهاد	مجاشع بن مسعود	3451	662
ابدا بمن تعول، والصدقة عن ظهر غنی	حكيم بن حزام	908	2243
ابشر؛ان الله يقول:هي ناري اسلطهاعلي عبدی	ابو هريرة	1663	557
ابشر عمار! تقتلك الفئة الباغية	ابو هريرة	3541	710
ابشر يا كعب!	كعب بن عجرة	2357	3103
ابشروا ابشروا؛اليس تشهدون ان لا اله الاالله	ابو شريح الخزاعی	14	713
ابشروا ابشروا؛انه من صلی الصلوات الخمس	عبد الله بن عمرو	494	3451
ابشروا؛ فقد جاء كم فارسكم	سهل بن الحنظلية	2122	378
ابشروا؛هذاربكم قدفتح بابامن ابواب السماء	عبد الله بن عمرو	561	661
ابشروا وبشروا من وراء كم؛انه من شهد ان لا	ابو موسی	30 299	712
ابشروا، وسددوا، وقاربوا	ابو هريرة	3768	3194
ابشری يا ام العلاء! فان مرض	ام العلاء	1666	714
ابغض الرجال الی الله: الالد الخصم	عائشة	2358	3970
ابغض الناس الی الله ثلاثة: ملحد فی الحرم	ابن عباس	52	778
ابغونی الضعفاء؛ فانما ترزقون	ابو الدرداء	2072	779
الابل عز لاهلها، والغنم بركة	عروة البارقی	1064	1763
ابلغ عائشة هذا	ثوبان مولي رسول الله	3165	1977
ابلغا صاحبكم ان ربی قد قتل ربه كسری	جمع من الصحابة	3211	1429
ابن آدم ان اصابه البرد قال: حس	خولة بنت قيس بن فهد	2235	1578
ابن اخت القوم منهم	ابو موسی	1366	2858
ابن اخت القوم منهم	انس	1193	776

طرف الحدیث	اسم الراوی	هــذا	المترجم الصحیحة
ابنا العاص مومنان: هشام و عمرو	ابو هریرة	3364	156
ابنوه عریشا کعریش موسی	الحسن البصری	595	616
ابنوه عریشا کعریش موسی	سالم بن عطیة	595	616
ابنوه عریشا کعریش موسی	الزهری	595	616
ابنوه عریشا کعریش موسی	راشد بن سعد	595	616
ابنوه عریشا کعریش موسی	ابو الدرداء	595	616
ابنوه عریشا کعریش موسی	عباده بن صامت	595	616
ابوبکر وعمر سیداکهول اهل الجنة من الاولین	علی بن ابی طالب	3243	824
		3257	
ابوبکر وعمر سیداکهول اهل الجنة من الاولین	انس بن مالك	3243	824
		3257	
ابوبکر وعمر سیداکهول اهل الجنة من الاولین	ابوجحیفة	3243	824
		3257	
ابوبکر وعمر سیداکهول اهل الجنة من الاولین	جابر بن عبدالله	3243	824
		3257	
ابوبکر وعمر سیداکهول اهل الجنة من الاولین	ابو سعید الخدری	3243	824
		3257	
ابوبکر و عمر من هذا الدین کمنزلة	جابر بن عبد الله	3265	815
ابو سفیان بن الحارث خیر اهلی	ابو حبة البدری	3366	820
ابو الیقظان علی الفطرة	حذیفة	3273	3216
		3459	
		3540	
ابی الله ان یجعل لقاتل المؤمن توبة	انس	1186	
3742	689		
أبی الله والمؤمنون أن یختلف	عائشة	3251	690
أتأذن لی ان استقی خالدا؟	ابن عباس	1831	2320
		1845	
		1877	
		1931	
اتاکم اهل الیمن؛ هم أرق قلوبا	ابوهریرة	3529	3369
اتانا رسول الله ﷺ زائرا فی منزلنا، فرای رجلا	جابر بن عبد الله	2727	493
اتانی جبریل علیه السلام من عند الله	ابو ادیس الخولانی	495	842
	821		
اتانی جبریل علیه السلام فقال:	ابو هریرة	1933	356

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
اتاني جبريل عليه الصلاة والسلام فاخبرنى ان	ام الفضل بنت الحارث	317	3296
		3549	
		821	
اتاني جبريل بالحمى والطاعون فامسكت	ابو عسيب	1696	761
اتاني جبريل فقال: يا محمد! ان الله عزوجل	ابن عباس	1796	839
اتاني جبريل فقال: يا محمد! مر اصحابك	زيدبن خالدالجهنى	995	830
اتاني جبريل فى خضر	ابن مسعود	3784	3485
اتانى جبريل ، فقال: يا محمد!	سهل بن سعد	2184	831
		2185	
اتانى جبريل ، فقال: يا محمد!	جابر بن عبد الله	2184	831
		2185	
اتانى جبريل ، فقال: يا محمد!	على ابن ابى طالب	2184	831
		2185	
اتانى رجلان ، فاخذا بضبعى	امامة الباهلى	3979	3951
اتاه جبريل عليه السلام فى اول ما اوحى اليه	زيد بن حارثة	391	841
		404	
اتحبه لامك؟	ابو امامة	3138	370
اتحبون ان تجتهدوا فى	ابو هريرة	3089	844
اتخذوا الغنم ، فان فيها بركة	عائشة	1063	773
اترون ما العُضْه؟	انس بن مالك	2359	845
اتدرون ما المفلس؟	ابو هريرة	2186	847
اتدرون ما هذان الكتابان؟!	عبد الله بن عمرو	3980	848
اتدرى الى اين ابعثك؟	عبد الله بن عمرو	1066	1212
اترضون ان تكونوا ربع اهل الجنة؟	عبد الله	3935	849
اتركوا الحبشة ما تركوكم؛ فانه لا	عبد الله بن عمرو	3552	772
اتركوني ما تركتكم؛ فاذا حدثتكم فخذوا عنى	ابو هريرة	2187	850
اتركوه	ابو المتفق	2365	3508
اتريد ان يكون فتانا يا معاذ؟!	جابر بن عبد الله	565	3171
اتزعمون انى من آخركم وفاة؟!	واثلة بن الاسقع	3557	851
اتستطيعين ان تقومى ولا تقعدى ، وتصومى	معاذ بن انس	1460	3450
		2025	
اتسمعون ما اسمع؟	حكيم بن حزام	3785	852
اتعجبون من هذه؟ فوالذى نفسى بيده	انس	3520	3346
اتعلم اول زمرة تدخل الجنة من امتى؟	عبد الله بن عمرو	3321	853

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
		3923	
اتعلّم بها قبر اخی ، وادفن الیه	المطلب	1697	3060
اتق الله عزوجل ، ولا تحقرن من المعروف	جابربن سليم	2555	770
		2584	
اتق المحارم تكن اعبد الناس	ابو هريرة	2290	930
اتق يا ابا الوليد!ان تاتي يوم القيامةببعير تحمله	عبادة بن صامت	2188	857
اتقاهم لله	ابو هريرة	2348	3996
اتقوا دعوة المظلوم وان كان كافرا	انس بن مالك	3112	767
اتقوا دعوة المظلوم ، فانها	ابن عمر	3111	871
اتقوا دعوة المظلوم؛ فانها تحمل على	خزيمة بن ثابت	3110	870
اتقوا الظلم؛ فان الظلم ظلمات يوم القيامة	جابر بن عبد الله	2299	858
اتقوا الله ربكم ، وصلوا خمسكم	ابو امامة	496	867
اتقوا الله فی الصلاة ، وما ملكت ايمانكم	ام سلمة	2586	868
اتقوا الله فی هذه البهائم المعجمة	سهل ابن الحنظلية	2074	23
اتقوا الله وصلوا ارحامكم	عبد الله بن مسعود	2366	869
اتموا الصفوف(وفی رواية:استووا، استووا)	انس	571	3955
اتموا الوضوء؛ ويل للأعقاب من النار	خالد بن الوليد	405	872
اتموا الوضوء؛ ويل للأعقاب من النار	يزيد بن ابی سفيان	405	872
اتموا الوضوء؛ ويل للأعقاب من النار	شرحبيل بن حسنة	405	872
اتموا الوضوء؛ ويل للأعقاب من النار	عمرو بن العاص	405	872
اتيان النساء فی ادبارهن حرام	خزيمة بن ثابت	1469	873
اتيت البراق ، وهو دابة ابيض طويل	حذيفة بن اليمان	3803	874
اتيت البراق ، وهو دابة ابيض طويل	انس بن مالك	3804	3956
		4024	
اثبت حراء! فانه ليس عليك الا نبي	سعيد بن زيد	3247	875
		3266	
اثبت حراء! فانه ليس عليك الا نبي	عثمان بن عفان	3247	875
		3266	
اثبت حراء! فانه ليس عليك الا نبي	انس بن مالك	3247	875
		3266	
اثبت حراء! فانه ليس عليك الا نبي	بريدة بن الحصيب	3247	875
		3266	
اثبت حراء! فانه ليس عليك الا نبي	ابوهريرة	3247	875
		3266	

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
اثقل شيء في الميزان الخلق الحسن	ابو الدرداء	2386	876
الاثم حواز القلوب	عبد الله	2321	2613
اثنان لاتجاوز صلاتهما رؤوسهما	ابن عمر	582	288
اثنتان يكرههما ابن آدم: يكره الموت	محمود بن لبيد	1049	813
اثيبا نكحت ام بكرا؟	جابر بن عبد الله	1535	3158
اجب عنى	عبد الله عمر	3402	2838
اجب عنى، اللهم ايده بروح القدس	ابوهريرة	2091	933
اجتنب الغضب	رجل من اصحاب النبي	2414	884
اجتنبوا الخمر، فانها مفتاح كل شر	ابن عباس	1797	2798
اجتنبوا الكبائر السبع، فسكت الناس	سهل بن ابي حثمة	2190	2244
اجتنبوا الكبائر، وسددوا وابشروا	جابر	57	885
اجتنبوا هذه القاذورة التي نهى الله عزوجل	ابن عمر	1194	663
اجد لحم شاة اخذت بغير اذن اهلها	رجل من الانصار	1101	754
اجعل بين اذانك واقامتك نفسا؛ قدرمايقضي	ابی بن كعب	583	887
اجعل بين اذانك واقامتك نفسا؛ قدرمايقضي	جابر بن عبد الله	583	887
اجعل بين اذانك واقامتك نفسا؛ قدرمايقضي	ابوهريرة	583	887
اجعل بين اذانك واقامتك نفسا؛ قدرمايقضي	سلمان الفارسى	583	887
اجعلتني مع الله عدلا	ابن عباس	6	139
اجعلوا بينكم وبين الحرام سترة من الحلال	النعمان بن بشير	2193	896
اجعلوا بينكم و بين النار حجابا	فضالة بن عبيد	2194	897
اجعلوا مكان الدم خلوقا	عائشة	1807	463
اجعلوا من صلاتكم في بيوتكم	عائشة	584	3112
		585	
اجل، فلاترد عليه، ولكن قل:غفرالله لك ياابا بكر	ربيعة الاسلمى	2418	3258
		3238	
اجل، فلاترد عليه، ولكن	ربيعة الاسلمى	4065	3145
اجل، مرت بي فلانة، فوقع في قلبي شهوة النساء	ابو كبشة الانمارى	1473	235
اجل، والحمد لله	يساربن عبدالله الجهنى	2212	174
اجل؛مرت بي فلانة، فوقع في قلبي شهوة النساء	ابوكبشة الانمارى	1474	441
اجلدوه ضرب مئة سوط	سعد بن عبادة	1204	2986
اجلس ها هنا حتى ارجع اليك	ابو ذر	19	826
		39	
		194	
اجلسي، لايتحدث الناس ان محمدايغز وبامراة	ام كبشة امراة من قضاعة	2094	2887

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
اجمعي عليك ثيابك	عائشة زوج النبیﷺ	3269	1687
احملوا في طلب الدنيا	ابو حميد الساعدی	1088	898
احب الاسماء الى الله: عبد الله	انس	1477	904
احب الطعام الى الله ما كثرت عليه الايدی	جابر	2587	895
احب للناس ما تحب لنفسك	يزيد بن اسيد	2594	72
احب الناس الى الله تعالى انفعهم للناس	ابن عمر	2593	906
احبس عليك مالك	عقبة بن عامر	1110	2779
احبسوا صبيانكم حتى يذهب فوعة العشاء	جابر	1490	905
احتج آدم و موسى ، فحج آدم موسى	جندب	3809	909
احذروا الدنيا؛ فانها خضرة حلوة	مصعب بن سعد	1089	910
احسن (وفي رواية:صدق) ابن الخطاب	رجل من اصحاب النبیﷺ	604 648	3173
احسن ابن الخطاب	رجل من اصحاب النبیﷺ	603	2549
احسنت ، اتركها حتى تماثل	علی	1206	2499
احسنت ، اتركها حتى تماثل	علی	1207	3278
احسنهم خلقا	اسامه بن شريك	2388	432
احسنهم خلقا	عبد الله بن عمر	2387	1837
احسنهم خلقا	عبد الله بن عمر	1734	1384
احسنوا الى اصحابی ، ثم الذين يلونهم	عمر	1334	430
أحسنوا مبايعة الاعرابی	حصين بن قيس	1111	3235
احشدوا؛فاني سأقرأ عليكم ثلث القرآن	ابو هريرة	2938	3978
احصوا لی كل من تلفظ بالاسلام	حذيفة	58	246
احصوا هلال شعبان لرمضان	ابو هريرة	838	565
احضروا الذكر ، وادنوا من الامام	سمرة بن جندب	606	365
احفظ لسانك ، ثكلتك امك معاذ	الحسن	2420	1122
احفظونی فی اصحابی ، ثم الذين	عمر بن الخطاب	3346	1116
احفهما جميعا ، او انعلهما	ابو هريرة	1937	1117
احكم فيهم	عائشة	2787 3525	67
احلت لناميتتان ودمان ، فاما الميتتان فالحوت	ابن عمر	1884	1118
احلفوا بالله وبروا واصدقوا	ابن عمر	55 1414	1119
احلقوه كله ، او اتركوه كله	ابن عمر	1940	1123
احيانا ياتينی فی مثل صلصلة الجرس	عائشة	3791	3958

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
ادا الامانة الی من ائتمنك	ابوھریرة	1113	423
ادخل الله عز وجل الجنة رجلا کان سھلا	عثمان بن عفان	1114	1181
ادع بھا	الشرید بن سوید الثقفی	112	3161
ادعوا له طبیب بنی فلان	رجل من الانصار	1620	517
ادعوا الی الله وحده، الذی ان مسك ضر	رجل من بلھجیم	23	420
ادعوا الله تعالی وانتم موقنون	ابوھریرة	3113	594
ادعوا الناس، وبشرا ولا تنفرا	ابو موسی الاشعری	79	421
ادفعه الی الضیف	ثوبان مولی رسول الله ﷺ	3165	1977
ادن یا نبی، وسم الله، وکل بیمینك	عمر بن ابی سلمة	1815	1184
اذنه	ابو امامة	3138	370
ادنوا فکلا	ابوھریرة	830	85
ادوا صاعا من بر او قمح بین اثنین	ثعلبة بن صعیر	916	1177
اداو صاعا من طعام	ابن عباس	917	1179
ادیموا الحج والعمرة فانھما ینفیان الفقر	ابن عباس	992	1185
اذا آتاك الله مالا لم تساله	اسلم	946	1187
اذا ابردتم الی بریدا فابعثوه حسن الوجه	بریدة	2596	1186
اذا ابردتم الی بریدا فابعثوه حسن الوجه	بریدة	2597	4034
اذا اتاکم کریم قوم فاکرموه	عبد الله بن عمر	2608	1205
اذا اتاکم کریم قوم فاکرموه	جریربن عبدالله البجلی	2608	1205
اذا اتاکم کریم قوم فاکرموه	جابر بن عبد الله	2608	1205
اذا اتاکم کریم قوم فاکرموه	ابوھریرة	2608	1205
اذا اتاکم کریم قوم فاکرموه	عبد الله بن عباس	2608	1205
اذا اتاکم کریم قوم فاکرموه	معاذ بن جبل	2608	1205
اذا اتاکم کریم قوم فاکرموھا	عدی بن حاتم	2608	1205
اذا اتاکم کریم قوم فاکرموه	ابوراشدعبدالرحمن	2608	1205
اذا اتاکم کریم قوم فاکرموه	انس بن مالك	2608	1205
اذا اتاکم من ترضون خلقه ودینه فزوجوه	ابوھریرة	1441	1022
اذا اتتك رسلی؛ فاعطھم ثلاثین درعا	امیة	1236	630
اذا اتی احدکم خادمه بطعام قد ولی حره	ابوھریرة	2421	1285
اذا اتی الرجل القوم فقالوا: مرحبا، فمرحبا	ابوسعیدالضحاك بن قیس	2607	1189
اذا اتیت اھلك فاعمل عملا کیسا	جابر	1475	1190
اذا اتیت الصلاة فاتھا بوقار وسکینة	سعد بن ابی وقاص	531	1198
اذا احب احدکم اخاه فی الله؛ فلیبین له	علی بن الحسین	2425	1199
اذا احب احدکم اخاه؛ فلیعلمه انه یحبه	المقدام بن معدیکرب	2609	417

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
اذا احب صاحبه فلياته فى منزله	ابو ذر	2610	797
اذا احب الرجل الرجل؛ فليخبر انه احبه	رجل من اصحاب النبى ﷺ	2611	418
اذا حسن احدكم اسلامه؛فكل حسنة يعملها	ابوهريرة	81	3959
اذا اختلف البيعان وليس بينهما	عبد الله بن مسعود	1116	798
اذا اختلفتم فى الطريق؛ جعل عرضه سبع	ابو هريرة	1218	3960
اذا اختلفتم فى الطريق؛ جعل عرضه سبع	ابن عباس	1218	3960
اذا اختلفتم فى الطريق؛ جعل عرضه سبع	عبادة بن الصامت	1218	3960
اذا اختلفتم فى الطريق؛ جعل عرضه سبع	انس بن مالك	1218	3960
اذا اختلفتم فى الطريق؛ جعل عرضه سبع	جابر بن عبد الله	1218	3960
اذا اخصبت الارض فانزلوا عن ظهركم	انس بن مالك	2081	682
		2100	
اذا ادخل احدكم رجليه فى خفيه	ابوهريرة	414	1201
اذا ادرك احدكم اول سجدة من صلاة	ابوهريرة	613	66
اذاادركت ركعةمن صلاةالصبح قبل ان تطلع	ابوهريرة	614	2475
اذا ادى العبد حق الله وحق مواليه	ابوهريرة	1219	728
اذا اذنت المغرب فاحدرها مع الشمس حدرا	ابو محذورة	619	2245
اذا اراد احدكم ان يسال؛فليبدأ بالمدحة	عبد الله بن مسعود	2612	3204
اذا اراد احدكم من امرأته حاجة فليأتها	طلق	1454	1202
اذا اراد الرجل ان يزوج ابنته فليستأذنها	ابو موسى	1428	1206
اذا اراد الله جل ذكره ان يخلق النسمة	مالك بن الحويرث	1492	3330
اذا اراد الله عزوجل باهل بيت خيرا	عائشة	2430	1219
اذا اراد الله بعبد خيرا عجل له العقوبة فى	انس	2196	1220
اذا اراد الله بعبد خيرا عسله	عمرو بن الحمق	2197	1114
اذااراداللہ قبض عبدبارض جعل له فيهاحاجة	ابو عزة الهذلى	83	1221
اذا اردت ان تغزوه؛ اشتر فرسا ادهم، اغر	عقبة بن عامر	2118	3449
اذا أسأت فأحسن	عبد الله بن عمرو	4091	1228
		2389	
		2457	
اذا استأذن احدكم ثلاثا فلم يؤذن له؛فليرجع	ابو موسى	2603	3474
اذا استؤذن عليه الرجل وهو يصلى؛فاذنه التسبيح	ابوهريرة	739	497
اذا استجمر احدكم فليستجمر وترا	ابوهريرة	446	1295
اذا استلج احدكم باليمين فى اهله	ابوهريرة	1220	1229
اذااستلقى احدكم على ظهره فلايضع احدى	جابر	2614	1255
اذا استهل المولود؛ ورث	ابوهريرة	1294	153

طرف الحديث	اسم الراوی	هدا	المترجم الصحيحة
اذا انفقت المرأة من كسب زوجها من غير	ابوهريرة	1463	731
اذا اويت الى فراشك فقل: اعوذ بكلمات الله	محمد بن المنكدر	3073	264
اذا باع احدكم الشاة واللقحة	ابوهريرة	1118	3236
اذا بدا(وفی لفظ: طلع)حاجب الشمس	ابن عمر	628	3966
اذا بلغ بنو العاص ثلاثين رجلا: اتخذوا	ابوهريرة	3534	744
اذا بلغ بنو العاص ثلاثين رجلا: اتخذوا	ابو سعيد الخدری	3534	744
اذا بلغ بنو العاص ثلاثين رجلا: اتخذوا	ابوذر الغفاری	3534	744
اذا بلغ بنو العاص ثلاثين رجلا: اتخذوا	معاويةبن ابی سفيان	3534	744
اذا بلغ بنو العاص ثلاثين رجلا: اتخذوا	ابن عباس	3534	744
اذا بويع لخليفتين؛ فاقتلوا الآخر منهما	ابو سعيد	1346	3089
اذا بويع لخليفتين؛ فاقتلوا الآخر منهما	ابوهريرة	1346	3089
اذا بويع لخليفتين؛ فاقتلوا الآخر منهما	معاويةبن ابی سفيان	1346	3089
اذا بويع لخليفتين؛ فاقتلوا الآخر منهما	انس بن مالك	1346	3089
تاذا بويع لخليفتين؛ فاقتلوا الآخر منهما	عبد الله بن مسعود	1346	3089
اذا تبايعتم بالعينة، واخذتم اذناب البقر	ابن عمر	1068	11
اذا تبعتم جنازة؛ فلا تجلسوا	ابو سعيد	1662	3967
اذا تزوج البكر على الثيب اقام عندها سبعا	انس	1493	1271
اذا تزوج العبد فقد استكمل نصف دينه	انس بن مالك	1494	625
اذا تغوط احدكم؛ فليمسح ثلاث مرات	جابر	443	3316
اذا تغوط احدكم؛ فليمسح ثلاث مرات	السائب بن خلاد	443	3316
اذا تغوط احدكم؛ فليمسح ثلاث مرات	ابو ايوب الانصاری	443	3316
اذا تغوط الرجلان؛ فليتوار كل واحد منهم	جابر بن عبد الله	435	3120
		437	
اذا التقى الختانان، فقد وجب الغسل	عائشة	434م	1261
اذا التقى الختانان، فقد وجب الغسل	عبد الله بن عمرو	434م	1261
اذا التقى الختانان، فقد وجب الغسل	ابو هريرة	434م	1261
اذا تكلم الله تعالى بالوحی سمع اهل السماء	عبد الله	84	1293
اذا تمنى احدكم فليستكثر	عائشة	3011	1266
اذاتناجي اثنان فلاتجلس اليهماحتي تستأذنهما	ابن عمر	2670	1395
اذا تنخم احدكم فلا يتنخمن قبل وجهه	ابوهريرة	2691	1274
اذا تنخم احدكم فلا يتنخمن قبل وجهه	ابو سعيد الخدری	2691	1274
اذا تنخم احدكم فی المسجد فليغيبها	سعد بن ابی وقاص	664	1265
اذا توضأ احدكم فاحسن الوضوء			
اذاتوضأاحدكم للصلاة، فلايشبك بين اصابعه	ابن عمر	449	1296

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ابوهريرة		450	1294
اذا توضأت فانتثر	سلمة بن قيس الاشجعی	445	1305
اذا توضأت فخلل اصابع	ابن عباس	407	1306
اذاجئت فصلّ مع الناس ، وان كنت قد صليت	محجن	550	1337
		669	
اذا جاء احدكم خادمه بطعامه فليجلسه			
اذا جاء احدكم خادمه بطعامه فليجلسه	ابوهريرة	1851	1297
ابوهريرة		1852	1399
اذا جاء احدكم خادمه بطعامه فليقعده معه	عبد الله بن مسعود	1853	1042
اذا جاء خادم احدكم بطعامه قد كفاه حره	ابوهريرة	2422	1043
اذا جاء الرجل يعود مريضا فليقل:	عبد الله بن عمرو	1583	1304
اذا جاء رمضان فتحت ابواب الجنة	ابوهريرة	826	1307
اذا جاء رمضان فصم ثلاثين	عدی بن حاتم	829	1308
اذا جاء ك يطلب ثمن الكلب فاملأ	ابن عباس	1075	1303
اذا جلس احدكم على حاجته فلايستقبل	ابوهريرة	441	1301
اذاجلس اليك الخصمان فلاتقض بينهماحتى	علی	1221	1300
اذا جمع الله الاولى والاخرى يوم القيامة	ابوهريرة	3558	756
اذا جمع الله العباد بصعيد واحد نادى مناد	ابوهريرة	3561	584
اذا حاك فی صدرك شیء فدعه	ابوامامة	87	550
		91	
اذا حدث الرجل بالحديث ثم التفت	جابر بن عبدالله	2681	1090
اذا حدثتكم حديثا؛ فلاتزيدن علیّ	سمرة	304	346
اذا حضر احدكم الامر يخشى فوته فليصل	ابن عمر	629	1370
اذا حضر المؤمن أتته ملائكة الرحمة بحريرة	ابوهريرة	1712	1309
اذاحضرتم موتاكم فاغمضواالبصر ، فان البصر	شداد بن اوس	1717	1092
اذا حكمتم فاعدلوا ، واذا قتلتم فاحسنوا	انس بن املك	1222	469
اذا حلف احدكم فلايقل: ما شاء الله وشئت	ابن عباس		1093
اذا حم احدكم فليسن عليه	انس بن مالك	1584	1310
اذا خرج ثلاثة فی سفر فليؤمروا احدهم	ابو سعيد الخدری	1349	1322
اذاخرج المسلم الی المسجدكتب الله له بكل	ابوهريرة	557	1063
اذاخرجت احداكن الى المسجدفلاتقربن طيبا	زينب الثقفية	672	1094
اذا خرجت اللعنة من فی صاحبها	ابن مسعود	2198	1269
اذا خرجب المرأة الى المسجد فلتغتسل من	ابوهريرة	673	1031
اذا خرجت من منزلك فصل ركعتين			

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
اذا خطب احكم امرأة، فلاجناح عليه	ابوهريرة	2110	1323
ابو حميد		1438	97
اذاخطب احدكم امرأة، فان استطاع ان ينظر	جابر بن عبد الله	1437	99
اذا خفضت فأشمى، ولا تنهكى	انس بن مالك	451	722
اذا خلص المؤمنون من النار وامنوا	ابو سعيد الخدرى	675	3054
اذا خلص المؤمنون من النار يوم القيامة	ابو سعيد الخدرى	3982	2250
اذا دخل احدكم على اخيه المسلم	ابوهريرة	2699	627
اذا دخل احدكم المسجد والناس ركوع؛ فليركع	ابن الزبير	532	229
اذا دخل احل الجنة الجنة؛ يقول الله عزوجل	جابر بن عبدالله	3920	1336
اذادعا احدكم اخاه بطعام؛ فليجب، فان شاء	جابر	1854	347
اذا دعا الغائب للغائب	ابوهريرة	3013	1339
اذا دعى الرجل امرأته فلتجب	زيد بن ارقم	1455	1203
اذا دعى احدكم الى طعام فليجب			
اذاذكر اصحابى؛ فامسكوا، واذا ذكر النجوم	ابوهريرة	1855	1343
ابن مسعود		3304	34
اذاذكر اصحابى؛ فامسكوا، واذا ذكر النجوم	ثوبان	3304	34
اذاذكر اصحابى؛ فامسكوا، واذا ذكر النجوم	ابن عمر	3304	34
اذاذكر اصحابى؛ فامسكوا، واذا ذكر النجوم	طاؤوس	3304	34
اذا ذكرتم بالله فانتهوا	ابوهريرة	3125	1319
اذاذهبتم الي الغائط فاتقواالمجالس علي الظل	سراقة بن مالك	436	2749
اذا رأت ذالك فانزلت فعليها الغسل	انس	453	1342
اذا راى احدكم الرؤيا تعجبه فليذكرها	ابوهريرة	2692	1340
اذا راى احدكم رؤيا يكرهها فليتحول	ابو هريرة	2694	1311
اذا راى احدكم من اخيه ومن نفسه	عبد الله بن عمر	1588	2572
اذا راى المؤمن ما فسح له فى	جابر	1709	1344
اذا رايت الأمة ولدت ربتها او ربها	عبد الله بن عباس	3565	1345
اذا رأيت الله يعطى العبد من الدنيا على	عقبة بن عامر	2199	413
اذا رايت الناس قد مرجت عهودهم	عبد الله بن عمرو	2200	205
اذارايتم المداحين فاحثوافى وجوههم التراب	المقداد بن الاسود	2700	912
اذارايتم المداحين فاحثوافى وجوههم التراب	عبد الله بن عمر	2700	912
اذارايتم المداحين فاحثوافى وجوههم التراب	ابوهريرة	2700	912
اذارايتم المداحين فاحثوافى وجوههم التراب	عبادة بن الصامت	2700	912
اذا رايتنى على مثل هذه الحالة؛فلاتسلم على	جابر بن عبد الله	447	197
اذا رايته هبته	عبد الله بن انيس	2020	2981

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
		307	
اذا راح احدكم الى الجمعة؛ فليغتسل	عمر	510	3971
اذا رجعت الى بيتك فمرهم؛ فليحسنوا غذاء	سوادة بن الربيع	2079	317
اذا ركعت فضع كفيك على ركتبك حتى	ابن عباس	409	1349
اذا رميت الجمار كان لك نور يوم القيامة	ابن عباس	1002	2515
اذا رميت الصيد فادركته بعد ثلاث ليال	ابو ثعلبة الخشنى	1857	1350
اذا رميتم الجمرة؛ فقد حل لكم كل شيء الا	ابن عباس	1007	239
اذا رويت اهلك من اللبن غبوقا	سمرة بن جندب	1844	1353
اذا زار احدكم اخاه ، فجلس عنده	ابن عمر	2698	182
اذا زنت الامة فاجلدوها	عائشة	1205	2921
اذا زنى العبد خرج منه الايمان وكان كالظلة	ابوهريرة	89	509
اذا زوقتم مساجدكم ، وحليتم مصاحفكم	سعيد بن ابو سعيد	596	1351
		3610	
اذا سال احدكم فليكثر	عائشة	3012	1325
اذا سالتم الله فاسالوه ببطون اكفكم	مالك بن يسار السكونى	2702	595
اذا سالتم الله فسلوه الفردوس			
اذا سالتم الله فسلوه الفردوس	العرباض بن سارية	3921	2145
عرباض بن سارية		3126	3972
اذا ساق الله اليك رزقا من غير مسالة	عمر بن الخطاب	945	1324
اذا سرتك حسنتك ، وساء تك سيئتك؛ فانت	ابو امامة	87	550
		91	
اذاسرتم في ارض خصبة ، فاعطواالدواب حقها	انس	1811	1357
		1859	
		2085	
اذا سقى الرجل امراته الماء اجر	عرباض بن سارية	1449	2736
اذا سمع احدكم النداء ، والاناء على يده فلا يضعه	ابوهريرة	867	1394
اذا سمعت جيرانك يقولون: احسنت	عبد الله	90	1327
اذا سمت النداء ، فاجب داعي الله عزوجل	كعب بن عجرة	534	1354
اذا سمعتم بالطاعون في ارض فلا تدخلوها	اسامة بن زيد	1601	2931
اذا سمعتم بالطاعون في ارض فلا تدخلوها	سعد بن ابى وقاص	1601	2931
اذا سمعتم بالطاعون في ارض فلا تدخلوها	عبد الرحمن عوف	1601	2931
اذا سمعتم الحديث عنى تعرفه قلوبكم	ابو حميد	310	732
اذا سمعتم الحديث عنى تعرفه قلوبكم	ابو اسيد	310	732
اذا سمعتم صياح الديكة	ابوهريرة	3072	3183

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
اذاسمعتم المنادى يثوب بالصلاةفقولواكما	معاذ	678	1328
اذاسمعتم نباح الكلب بالليل اونهاق الحمير	جابر بن عبد الله	2684	3184
		2703	
اذا سها احدكم فى صلاته ، فلم يدر واحدة	عبدالرحمن بن عوف	682	1356
اذا شرب احدكم؛ فلايتنفس فى الاناء ، فاذا	ابو هريرة	1836	386
اذا اذا شربتم اللبن فمضمضوا ، فان له دسما	ام سلمة	1849	1361
اذا شربوا الخمر فاجلدوهم	معاويةبن ابى سفيان	1212	1360
اذا شهر المسلم على اخيه سلاحا	ابو بكرة	2445	3973
اذا صلوا على الجنازة ، واثنوا خيرا	الربيع بن معوذ	693	1364
		1740	
اذا صلى احدكم الى سترة ، فليدن منها	جبير بن مطعم	690	1386
اذا صلى احدكم الجمعة فلايصل بعدها شيئا	عصمة بن مالك الخطمى	605	1329
اذا صلى احدكم فاحدث؛ فليمسك	عائشة	454	2976
اذا صلى احدكم فلم يدر كيف صلى	ابوسعيد	685	1362
اذا صلى احدكم فليلبس ثوبيه	ابن عمر	692	1369
اذا صلى الامام جالسا فصلوا جلوسا	معاوية	540	1363
اذا صليت الصبح فامسك عن الصلاة حتى	صفوان بن المعطل	624	1371
اذا صليت فلا تبصق بين يديك	طارق بن عبد الله	665	1223
اذا صنع خادم احدكم طعاما فولى حره و	ابوهريرة	2704	2569
اذا ضحى احدكم؛ فلياكل من اضحيته	ابوهريرة	1885	3563
اذا ضرب احدكم فليجتنب الوجه؛ فان الله خلق	ابو هريرة	2705	862
		3826	
اذا طبختم اللحم فاكثروا المرق او الماء	جابر بن عبد الله	1860	1368
اذا طعم احدكم فسقطت لقمته من يده فليمط ما	جابر بن عبد الله	1816	1404
اذا ظننتم فلاتحققوا۔ واذا حسدتم فلاتبغوا	جابر	2446	3942
اذا ظهر السوء فى الارض انزل الله عز وجل			
اذا ظهر السوء فى الارض؛ انزل الله	عائشة	3612	1372
عائشة		3611	3156
اذا عاد احدكم مريضا فليقل: اللهم اشف	عبد الله بن عمرو	1718	1365
اذا عاد الرجل اخاه المسلم مشى فى خرافة	على	1719	1367
اذا عطس احدكم فحمد الله فشمتوه	ابو موسى	2706	3094
اذا عطس احدكم فليشمته جليسه ، فان زاد	ابوهريرة	2708	1330
اذا عملت سيئة فاتبعها حسنة تمحها	ابو ذر	2201	1373
اذا غربت الشمس فكفوا صبيانكم	ابن عباس	1491	1366

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
اذا غضب الرجل ، فقال: اعوذ بالله	ابوهريرة	2415	1376
اذا فتحت عليكم خزائن فارس	عبد الله بن عمرو	2111	2665
اذا فسد اهل الشام؛ فلاخير فيكم	قرة	3488	403
		3518	
اذا قال الرجل لاخيه: يا كافر! فهو كقتله	عمران بن حصين	92	3385
		93	
اذا قال الرجل للمنافق يا سيد فقد اغضب ربه	بريدة	2709	1389
اذا قال الرجل: هلك الناس؛ فهو اهلكهم	ابوهريرة	3613	3074
اذا قال العبد: لا اله الا الله، والله اكبر	ابوهريرة	3088	1390
اذا قال العبد: لا اله الا الله، والله اكبر	ابو سعيد	3088	1390
اذا قام احدكم(او قال الرجل) فى صلاته	حذيفة	667	1062
اذا قام احدكم الى الصلاة؛ فلايبصق امامه	ابوهريرة	666	3974
اذا قام احدكم من مجلسه ثم رجع اليه؛ فهو	ابوهريرة	2668	3975
اذا قام الامام فى الركعتين؛ فان ذكر قبل	المغيرةبن شعبة	684	321
		687	
اذا قام صاحب القرآن فقراه بالليل والنهار ذكره	ابن عمر	694	597
اذا قر الميت(او قال: احدكم) اتاه ملكان	ابوهريرة	1710	1391
اذا قبضت نفس العبد تلقاه اهل الرحمة من	ابو ايوب	1714	2758
اذا قدم احدكم ليلا؛ فلا ياتين اهله طروقا	جابر	1497	3976
اذا قرأ الامام: ﴿غير المغضوب عليهم﴾	ابوهريرة	660	2534
اذا قراتم: ﴿الحمد لله﴾ فاقرؤوا:	ابوهريرة	2929	1183
اذا قسمت الارض، وحدت	ابوهريرة	1226	1385
اذا قضى احدكم حجه فليعجل الرحلة الى	عائشة	1008	1379
اذا قضى احدكم الصلاة فى مسجده فليجعل	ابوسعيد	586	1392
اذا قعدتم فى كل ركعتين فقولوا: التحيات	عبد الله	699	878
اذا قلت باطلا فذلك البهتان	المطلب بن عبد الملك	2361	1992
اذا قلت للناس: انصتوا وهم يتكلمون	ابوهريرة	2711	170
اذا قمت فى صلاتك؛ فصل صلاة مودع	ابوايوب الانصارى	708	401
		2776	
		4094	
اذا قمتم الى الصلاة فلاتسبقوا قارئكم	سمرة بن جندب	535	1393
اذا كان اجل احدكم بارض ، اثبت	عبد الله بن مسعود	1720	1222
اذا كان احدكم فى الفىء، فقلص عنه الظل	ابوهريرة	2678	837
اذاكان ثلاثة جميعافلايتناج اثنان دون الثالث	ابوهريرة	2669	1402

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
اذا كان جنح الليل؛ فكفوا صبيانكم	جابر بن عبد الله	2683	40
اذاكان الذى ابتاعها۔يعنى: السرقة۔من الذى	اسيد بن حضير	1127	609
اذا كان شيء من امر دنياكم	انس	321	3977
اذا كان يوم القيامة ادنيت الشمس من العباد	المقداد	3615	1382
اذا كان يوم القيامة بعث الى كل مؤمن بملك معه	ابوموسى الاشعرى	3614	1381
اذاكانت الفتنةبين المسلمين فاتخذ سيفا من	عديسة بنت اهبان	3624	1380
اذا كانوا ثلاثة فى سفر؛ فليؤمهم احدهم	ابو سعيد الخدرى	2112	3979
اذا لبست نعليك فابدأ باليمنى ، واذا خلعت	ابوهريرة	1938	2570
اذا لعب الشيطان باحدكم فى منامه؛ فلا يحدث به	جابر	2695	3968
اذا لقى احدكم اخاه فليسلم عليه ، فان حالت	ابوهريرة	2617	186
		2642	
اذا لقى الرجل اخاه المسلم فليقل: السلام	رجل	2643	1403
اذا لقى المسلم اخاه المسلم ، فاخذ بيده فصافحه	ابن عباس	2447	2004
اذا لقيتم المشركين(وفى رواية:اهل الكتاب) فلا	ابوهريرة	2656	1411
اذا مات ولد الرجل يقول الله تعالى لملائكته	ابوموسى الاشعرى	1721	1408
اذا مر رجال بقوم فسلم رجل عن الذين مروا	ابو سعيد الخدرى	2644	1412
اذا مررتم باليهود فلاتسلموا عليهم	ابوبصرة الغفارى	2655	2242
		2664	
اذا مررتم برياض الجنة فارتعوا	انس بن مالك	2982	2562
اذا مررتم على ارض قد اهلكت بها امة	ابوامامة	2114	3941
		2293	
اذامشت امتي المطيطاء وخدمها ابناء الملوك	عبد الله بن عمر	3632	956
اذاملأ الليل بطن كل واد فصل العشاء الآخرة	رجل من جهينة	621	1520
اذاملك الرجل المرآة ، لم نجز	عبد الله بن عمر	947	2571
		1465	
اذا ملك الرجل المرأة ، لم تجز	عبد الله بن عمرو	947	2571
		1465	
اذا نزل احدكم منزلا؛ فليقل:	خولة بنت حكيم	3071	3980
اذا نصح العبد سيده	ابن عمر	4067	1416
اذا نعس احدكم فى المسجد يوم الجمعة	ابن عمر	509	468
اذا نمتم فاطفئوا سرجكم ، فان الشيطان يدل	ابن عباس	2688	1426
اذا نودى بالصلاة فتحت ابواب السماء	انس	710	1413
اذا هاج باحدكم الدم فليحتجم	انس	1604	2747
اذا وجد احدكم الما فليضع يده حيث يجد المه	كعب بن مالك	1722	1415

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
اذا وجد احدكم و هو في صلاته ريحا فلينصرف	ابن عمر	713	1414
اذا وجدتم الامام ساجدا فاسجدوا، او راكعا	ابن مغفل المزنى	696	1188
اذا وضع الرجل الصالح على سريره؛ قال:	ابوهريرة	1711	444
اذاوقع الذباب في شراب احدكم؛فليغمسه كله	ابوهريرة	1846	38
اذا وقعت الملاحم بعث الله بعثا من الموالى	ابوهريرة	2115	2777
اذا ولى احدكم اخاه فليحسن	انس	1726	1425
اذات زوج انت؟	اسماء	1465م	2612
اذكر الموت في صلاتك، فان الرجل اذا ذكر	انس	1727	1421
			2839
اذن في قومك او فى الناس يوم عاشوراء	سلمة بن الاكوع	840	2624
اذن في قومك او فى الناس يوم عاشوراء	الربيع بنت معوذ	840	2624
اذن في قومك او فى الناس يوم عاشوراء	محمد بن صيفي	840	2624
اذن في قومك او فى الناس يوم عاشوراء	هند بن اسماء	840	2624
اذن في قومك او فى الناس يوم عاشوراء	أبوهريرة	840	2624
اذن في قومك او فى الناس يوم عاشوراء	عبد الله بن عباس	840	2624
اذن في قومك او فى الناس يوم عاشوراء	رجال لم يسموا من اسلم	840	2624
اذن في قومك او فى الناس يوم عاشوراء	معبد القرشى	840	2624
اذن في قومك او فى الناس يوم عاشوراء	محمد بن سيرين	840	2624
اذن لا اكرهك	ابومسعود	1378	1576
اذن لي ان احدث عن ملك من	جابر	3811	151
الاذنان من الرأس	ابوامامة	416	36
الاذنان من الرأس	ابوهريرة	416	36
الاذنان من الرأس	ابن عمرو	416	36
الاذنان من الرأس	ابن عباس	416	36
الاذنان من الرأس	عائشة	416	36
الاذنان من الرأس	ابوموسى	416	36
الاذنان من الرأس	انس	416	36
الاذنان من الرأس	سمرة بن جندب	416	36
الاذنان من الرأس	عبد الله بن زيد	416	36
اذنك على ان يرفع الحجاب	عبد الله بن مسعود	3362	1427
اذهب الى ابى بكر ليحدثك حديث القوم	البراء بن عازب	3425	1970
اذهب بنعلى هاتين؛ فمن لقيت من وراء	ابوهريرة	33	3981
اذهب به الى رحلك يا عباس! فاذا اصبح	ابن عباس	4061	3341
اذهب فقل لهما يفترقا	يعلى بن مرة	4028	3311

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
اذهب فمرهما ، فلتجتمعا	يعلى بن مرة	4028	3311
اذهب فوار اباك	على	1728	161
اذهب؛ فانهما لايعصيانك	ابن عباس	1456	3490
اذهبوا بهذ الماء ، فاذ قدمتم بلدكم فاكسروا	طلق	601	1430
اذهبی به فلتجدنه كيسا	ام الفضل بنت الحارث	2650	1041
		3435	
اذهب فقد غفر الله لك	وائل الكندى	2253	900
ارايت لو دخلت صيرة فيها خيل دهم بهم	عبدالله بن بسر المازنى	424	2836
ارايت لو كان بفناء احدكم نهر يجرى ، يغتسل منه	عثمان	544	1614
ارايت لو كان على ابيك دين اكنت قاضيه	ابن عباس	2448	3047
ارايت لو كان لك ولد فادرك ورجوت خيره	ابو ذر	2803	575
ارايت هذا الليل الذى قد كان البس عليك	ابوهريرة	3813	2892
ارايتم ان اسلم تسلمون؟	انس	3599	3493
ارانى الليلة عند الكعبة ، فرايت رجلا آدم	عبد الله بن عمر	3638	3983
		3643	
اربع اذا كن فيك فلا عليك ما فاتك	عبد الله بن عمرو	2202	733
اربع ركعات قبل الظهر بعدلن بصلاة السحر	ابو صالح	635	1431
اربع فى امتى من امر الجاهلية لايتركونهن	ابو مالك الاشعرى	96	734
		102	
اربع فى امتى من امر الجاهلية لن يدعهن	ابوهريرة	95	735
اربع من اطيب الكلام ، وهن من القرآن	سمرة	304	346
اربع من السعادة: المراة الصلاحة	سعد بن ابى وقاص	1498	282
اربع من عمل الاحياء يجرى للاموات:	سلمان	1729	3984
اربعة يبغضهم الله عز وجل	ابوهريرة	1134	363
اربعة يوم القيامة يدلون بحجة: رجل اصم لا	الاسود بن سريع	103	1434
اربى الربا شتم الاعراض	سعيد بن زيد	2663	1433
ارجع الى مكانك	ابن عباس	279	3315
ارجع فحج معها	ابن عباس	1045	3065
ارجع فقل: السلام عليكم اادخل؟	كلدة بن خبل	2601	818
ارجموه	وائل الكندى	2253	900
ارحامكم ارحامكم	انس بن مالك	2367	736
			1538
ارحلوا لصاحبيكم واعملوا لصاحبيكم ، ادنوا	ابوهريرة	830	85
ارحم امتى بامتى ابو بكر	انس	3308	1224

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ارحموا ترحموا، واغفروا يغفر الله لكم	عبد الله بن عمرو	2441	482
ارخص النبی ﷺ فی رقية الحية لبنی	جابر بن عبد الله	3118	472
اردف اختك عائشة فاعمرها من التنعيم	عبد الرحمن بن ابو بكر	1010	2626
ارفع ازارك فان كل خلق الله عز وجل حسن	الشريد	1952	1441
		1959	
ارفع ازارك واتق الله	الشريد	1952	1441
		1959	
ارفعوا عن بطن محسر، وعليكم	ابن عباس	1013	1534
ارقائكم! ارقائكم! ارقائكم! اطعموهم مما	يزيد بن جارية	2423	740
ارقيه، وعلميها حفصة كما علمتيها	الشفاء بنت عبد الله	3116	178
اركبوا هذه الدواب سالمة	معاذ بن انس	2077	21
اركع ركعتين، ولاتعودن لمثل هذا	جابر بن عبد الله	639	466
			2893
ارملوا بالبيت؛ ليرى المشركين قوتكم	ابن عباس	999	2573
ارموا بنی اسماعيل فان اباكم كان راميا	ابوهريرة	2116م	1439
ارموا الجمرة بمثل حصى الخذف	سنان بن سنة	1015	1437
ارموا الجمرة بمثل حصى الخذف	عبد الرحمن بن معاذ التيمی	1015	1437
ارموا الجمرة بمثل حصى الخذف	ام سليمان بن عمرو	1015	1437
ارموا الجمرة بمثل حصى الخذف	عثمان بن عبيد التيمی	1015	1437
ارموا الجمرة بمثل حصى الخذف			
ارواح الشهداء فی جوف طير خضر	جابر	1015	1437
عبد الله بن مسعود		3968	2633
اريت ليلة القدر، ثم انسيتها	عبد الله بن انيس	844	3985
اريت ليلة القدر، ثم ايقظنی بعض اهلی	ابوهريرة	845	3986
اريت ما تلقى امتی من بعدی	ام حبيبة	3372	1440
اريتك فی المنام مرتين؛ ورجل يحملك فی	عائشة	4032	3987
الازار الى نصف الساق، فلما	انس	1948	1765
ازدهر بها يا ابا قتادة! فانه سيكون لها نبأ	ابوقتادة	612	2225
		4027	
ازرعها، او ذرها	رافع بن خديج	1123	1400
		1140	
		1141	
ازهد فی الدنيا يحبك الله	سهل بن سعد الساعدی	1128	944
اسأل تعطه، اسأل تعطه	ابن مسعود	3164	2301

طرف الحديث	اسم الراوی	هـذا	المترجم الصحيحة
اسامة احب الناس؛ ماحاشا فاطمة	ابن عمر	3352	745
		3373	
استأمروا النساء فی ابضاعهن	عائشة	1429	398
استتروا فی صلاتكم ولو بسهم	سبرة بن معبد	689	2783
استحيوا؛ فان الله لايستحيى من الحق، لا تأتوا	عمر	2355	3377
استرقوا لها؛ فان بها النظرة	ام سلمة	1596	1247
استعد للفاقة	انس	1059	2827
استعيذوا بالله تعالى من العين	عائشه	3128	737
استعيذوا بالله من شر جار المقام	ابوهريرة	3127	1443
استعيذوا بالله من عذاب القبر	ام مبشر	1699	1444
استعينوا بالنسل، فانه يقطع عنكم	جابر	2102	2574
استعينوا على انجاح الحوائج بالكتمان	معاذ بن جبل	2714	1453
استعينوا على انجاح الحوائج بالكتمان	على بن ابى طالب	2714	1453
استعينوا على انجاح الحوائج بالكتمان	عبد الله بن عباس	2714	1453
استعينوا على انجاح الحوائج بالكتمان	ابوهريرة	2714	1453
استعينوا على انجاح الحوائج بالكتمان	ابوبردة	2714	1453
استغنوا عن الناس ولو بشوص السواك	ابن عباس	948	1450
استقبل هذا الشعب حتى تكون فی اعلاه	سهل بن الحنظلية	2122	378
استقم، ولتحسن خلقك	عبد الله بن عمرو	4091	1228
		2389	
		2457	
استكثروا من النعال؛ فان الرجل لايزل راكبا	جابر	2715	345
استمتعوا من هذ البيت فانه قد هدم مرتين	ابن عمر	1016	1451
استو يا سوادا!	اشياخ من قومه	3374	2835
استودع الله دينك وامانتك وخواتيم عملك	ابن عمر	2124	14
استودع الله دينك وامانتك وخواتيم عملك	ابوهريرة	2126	16
		2652	
استودع الله دينك وامانتك وخواتيم عملك	عبد الله الخطمى	2125	15
		2651	
استودع الله دينكم وامانتكم وخواتيم	عبدالله بن زيدالخطمى	3057	1605
استوص به معروفا، فأعتقه	ابو امامة	1324	2379
استوصوا بالانصار خيرا	انس بن مالك	3338	3509
اسرع قبائل العرب فناء قريش، ويوشك ان	ابوهريرة	3387	738
اسقه عسلا	ابو سعيد الخدرى	1633	243

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
		1636	
اسكبى ام سنبلة ، ناولى ابا بكر	عائشه	1878	2985
اسكبى ام سنبلة ، ناولى عائشة	عائشة	1878	2985
اسكت اما ترضى ان اكون انا ابوك ، وعائشة	بشر بن عقربة	2475	3249
اسلم سالمها الله ، وغفار غفر الله لها	ابوهريرة	3389	3988
اسلم الناس وآمن عمرو بن العاص	عقبة بن عامر	3365	155
		3543	
اسلم وان كنت كارها	انس	104	1454
اسلم وغفار و اشجع	ابوايوب الانصارى	3391	1455
اسلمت على ما اسلفت من خير	حكيم بن حزام	46	248
		48	
اسم الله الاعظم فى سور من القرآن ثلاث	ابوامامة	3129	746
اسمح يسمح لك	ابن عباس	2431	1456
اسمعوا واطيعوا؛ فانما عليهم ما حملوا	وائل بن حجر	1350	3176
اشبه ما رايت بجبرائيل دحية الكلبى	ابن شهاب	3399	1111
اشبهت خلقى و خلقى	على	1515	1182
		2716	
		2882	
اشبهت خلقى و خلقى	على	1515	1182
		2716	
		2882	
اشتد غضب الله على قوم فعلوا هذا	ابوهريرة	2127	1460
اشترطت على رسول الله ﷺ ان لا صدقه عليها	جابر	1399	1888
اشتكت النار الى ربها وقالت: اكل	ابوهريرة	3814	1457
اشد امتى لى حبا قوم يكونون او يخرجون بعدى	ابو ذر	3400	1418
اشد الناس عذابا عبد الله يوم	خالد بن الوليد	1227	1442
اشد الناس عذابا يوم القيامة: رجل قتله نبى	عبد الله	1188	281
الاشر ، والبطر ، والتكاثر	ابوهريرة	3731	680
اشرب يا اباقتادة!	ابوقتادة	612	2225
		4027	
اشربوا فانى ايسركم	ابو سعيد	836	2575
اشربوا	ابو سعيد	836	2575
اشفع الاذان ، واوتر الاقامة	جابر	677	1276
اشفعواتؤجروا، فانى لأريد الامر فأؤخره كيما	معاويةبن ابى سفيان	2717	1464

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
اشقى الاولين عاقر الناقة ، واشقى	عبيد الله بن انس	3538	1088
		3815	
اشهد ان لا اله الا الله	عمر	10	3221
		301	
اشهد ان الله عز وجل ليس باعور	جابر بن عبد الله	3653	3081
اشوو النا منه ، فقد بلغ محله	انس	1861	2546
اشيدوا النكاح ، اشيدوا النكاح	هبار بن الاسود	1444	1463
اشيروا على النساء فى انفسهن	عدى الكندى	1430	1459
اصبت بعضا ، واخطات بعضا	ابن عباس	1411	121
		325	
اصبت السنة	عقبة بن عامر الجّهنى	324	2622
		411	
		2128	
اصبت السنة	عقبة بن عامر الجهنى	324	2622
		411	
		2128	
تاصبت السنة	عقبة بن عامر الجهنى	324	2622
		411	
		2128	
اصبت واحسنت ، اللهم وفقه	عبد الله بن عمر	3402	2838
اصبحناعلى فطرة الاسلام ، وكلمة الاخلاص	عبدالرحمن ابن ابزى	3096	2989
اصبر ابا سعيد! فان الفقر	ابوسعيد الخدرى	1060	2828
اصدق الطيرة الفأل ، والعين حق	ابوهريرة	1587	2576
		1595	
اصلاتان معا؟!	ابوهريرة	724	2588
اصنعوا ما بدا لكم ، فما قضى الله فهو	ابو سعيد	1472	1462
اضرب بهذا الحائط ، فان هذا شراب من لا يؤمن	ابوهريرة	1804	3010
اضمنوا الى ستا من انفسكم اضمن لكم الجنة	عبادة	2449	1470
اطبخوا هذه الشاة ، وانظروا الى هذا الدقيق	عبد الله بن بسر	1824	393
		1881	
اطع اباك وطلقها	عبد الله بن عمر	2454	919
اطعموا الطعام ، واطيبوا الكلام	الحسن بن على	1862	1465
اطعموا الطعام ، وافشوا السلام	عبد الله بن الحارث	1863	1466
اطفال المسلمين فى جبل فى الجنة يكفلهم	ابوهريرة	3986	1467

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
اطلبنی اول ما تطلبنی علی الصراط	انس بن مالك	م3559	2630
اطلبنی عند المیزان	انس بن مالك	م3559	2630
اطلبوا اجابة الدعاء عند التقاء الجیوش	مكحول	711	1469
اطلبوا لیلة القدر فی العشر الاواخر من رمضان	علی	846	1471
اطلعت فی الجنة فرایت اكثر اهلها الفقراء	ابن عباس	3991	2586
اطیب الكسب عمل الرجل بیده	رافع بن خدیج	1129	607
اطیعونی ما كنت بین اظهركم	عوف بن مالك الاشجعی	1351	1472
اظلتكم فتن كقطع اللیل المظلم	ابوهریرة	3620	1478
اعبد الله كانك تراه، ان لم تكن تراه فانه	ابو الدرداء	105	1474
		110	
اعبدالله كانك تراه، واعدد نفسك فی الموتی	معاذ	107	1475
		109	
		113	
		114	
		4096	
اعبد الله كانك تراه، وكن فی الدنیا كانك	عبد الله بن عمر	106	1473
		108	
اعبد الله ولاتشرك به شیئا واقم الصلاة	ابو المنتفق	111	1477
اعبد الله ولا تشرك به شیئا	عبد الله بن عمرو	4091	1228
		2389	
		2457	
اعبدوا الرحمن، واطعموا الطعام، وافشوا	عبد الله بن عمرو	2618	571
اعبرها	ابن عباس	1411	121
		325	
اعتق عن كل واحدة منهم رقبة	عمر بن الخطاب	2307	3298
اعتقها، فانها مؤمنة	اشریك بن سوید الثقفی	112	3161
اعجز الناس من عجز عن الدعا	ابوهریرة	2613	601
		2619	
اعجزتم ان تكونوا مثل عجوز بنی اسرائیل؟	ابو موسی	3820	313
اعدلوا بین اولادكم، اعدلوا بین	النعمان بن بشیر	1516	1240
اعذر الله الی امرئ اخر اجله حتی	ابوهریرة	1730	1089
اعرضوا علی رقاكم، لاباس بالرقی ما	عوف بن مالك الاشجعی	3117	1066
اعرضی علی	الشفاء بنت عبد الله	3116	178
اعرفوا انسابكم؛ تصلوا ارحامكم	ابن عباس	2368	277

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
أعطاني ﷺ شيئا من تمر ، فجعلته في مكتل	ابوهريرة	1864	3162
اعطها اياه بنخلة في الجنة	انس بن مالك	3403	2964
اعطى يوسف شطر الحسن	انس	3816	1481
اعطيت سبعين الفايدخلون الجنةبغير حساب	ابو بكر الصديق	3404	1484
اعطيت فواتح الكلم وخواتمه	ابو موسى الاشعرى	3177	1483
اعطيت الكوثر ، فاذا هو نهر يجرى	انس بن مالك	3972	2513
اعطيت ما لم يعط احد من الانبياء	على بن ابى طالب	3220	3939
اعطيت مكان التوراة السبع الطوال	واثلة بن الاسقع	3221	1480
اعطيت هذه الآيات من آخر البقرة	حذيفة	3222	1482
اعفوا عنه في كل يوم سبعين مرة	عبد الله بن عمرو	2424	488
اعلفه ناضحك ، واطعمه رقيقك	محيصة	1124	4000
اعلم انك لاتسجد لله سجدة الا رفعك الله	ابو امامة	714	1488
اعلمته؟	انس بن مالك	2426	3253
		2427	
اعلموا انه ليس منكم من احد الا مال	عبد الله بن مسعود	2233	1486
اعمار امتى ما بين الستين الى السبعين	ابوهريرة	1732	757
		4070	
اعندكم ما يغنيكم؟	جابر بن سمرة	1865	2702
اعوذ بكلمات الله التامات التى لايجاوزهن	عبدالرحمن بن خنبش	2977	2995
اعينوا اخاكم	سلمان الفارسى	2718	894
		3454	
اغتبتموه	معاذبن جبل	2364	2667
		2362	
اغتسلوايوم الجمعة، واغسلوارؤوسكم، فان	ابن عباس	511	3510
افتحبه لاختك؟	ابوامامة	3138	370
افتحبه لابنتك؟	ابو امامة	3138	370
افتحبه لخالتك؟	ابو امامة	3138	370
افترض الله على عباده صلوات خمسا	انس	473	2794
افترقت اليهود على احدى او اثنتين	ابوهريرة	3665	203
افترقت اليهود على احدى و سبعين	عوف بن مالك	3821	1492
افش السلام وابذل الطعام	معاذ بن جبل	2390	3559
		2458	
		4090	
افشوا السلام تسلموا	البراء	2620	1493

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
افشوا السلام، واطعموهم الطعام، وكونوا	ابن عمر	2621	1501
		2719	
افضل الاعمال ان تدخل على اخيك المؤمن	ابوهريرة	2462	1494
افضل الايام عند الله يوم الجمعة	ابوهريرة	3407	1502
افضل الايمان الصبر والسماحة	معقل بن يسار	115	1495
افضل الجهاد عند الله يوم القيمة الذين يلقون	ابوسعيد الخدرى	2067	2558
افضل الجهاد كلمة عدل	ابو سعيد الخدرى	2070	491
افضل الجهاد كلمة عدل	ابوامامة	2070	491
افضل الجهاد كلمة عدل	طارق بن شهاب	2070	491
افضل الجهاد كلمة عدل	جابر بن عبد الله	2070	491
افضل الجهاد كلمة عدل	الزهرى	2070	491
افضل الجهاد من عقر جواده واهريق دمه	عمرو بن عبسة	2068	552
افضل الذكر لا اله الا الله	جابر بن عبد الله	2971	1497
		3131	
افضل الساعات جوف الليل الآخر	عمرو بن عبسة	3369	551
افضل الصدقة اصلاح ذات البين	عبد الله بن عمرو	2464	2639
افضل الصدقة جهد المقل، وابدأ بمن تعول	جابر	922	566
افضل الصدقة المنيحة، تغدو بعساء	ابوهريرة	923	2587
افضل الصلوات عندالله صلاة الصبح يوم	ابن عمر	499	1566
افضل الصوم: صوم اخى داود	عبد الله بن عمرو	852	3990
افضل عباد الله تعالى يوم القيامة الحمادون	عمران بن حصين	3084	1584
افضل العبادة الدعاء	ابن عباس	3066	1579
افضل العمل ايمان بالله، وجهاد فى سبيل الله	ابو ذر	119	1490
افضل المؤمنين اسلاما من سلم المسلمون	عبد الله بن عمرو	120	1491
افضل ما قلت انا والنبيون عشيةعرفة:	على	2972	1503
افضل الناس(خير الناس)رجل يجاهد فى	ابو سعيد الخدرى	2069	1531
افضل نساء اهل اجنة خديجة بنت خويلد	ابن عباس	3236	1508
افضل الهجرة ان تهجر ما كره ربك عز وجل	عمرو بن عبسة	121	553
افعلوا الخير دهركم، وتعرضوا	انس	2204	1890
افلا ادلكم على ما هو اشد منه؟	انس	2416	3295
افلا اكون عبدا شكورا، لقد نزلت	عائشة	2934	68
افلا تتقى الله فى هذه البهيمة التى	عبد الله بن جعفر	2076	20
افلا قبل هذا؟! اتريد ان تميتها موتتين؟!	ابن عباس	2075	24
افلح من هُدى الى الاسلام	فضالة بن عبيد	122	1506

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
فما يسرك اذا ادخلك الله الجنة ان تجده	اخو قرة بن اياس	1553	2577
افي القوم ابي؟!	ابزی	552	2579
		2953	
اقاتل الناس حتى يشهدوا ان لا اله الا الله	ابوهريرة	127	410
اقتدوا باللذين من بعدی من اصحابی	عبد الله بن مسعود	3246	1233
		3263	
		3309	
		3461	
اقتدوا باللذين من بعدی من اصحابی	حذيفة بن اليمان	3246	1233
		3263	
		3309	
		3461	
اقتدوا باللذين من بعدی من اصحابی	انس بن مالك	3246	1233
		3263	
		3309	
		3461	
اقتدوا باللذين من بعدی من اصحابی	عبد الله بن عمر	3246	1233
		3263	
		3309	
		3461	
اقتربت الساعة ولا يزداد الناس على الدنيا	ابن مسعود	3669	1510
اقتلوا الحيات والكلاب	ابن عمر	2720	3991
اقتلوا الحيات والكلاب	عائشه	2720	3991
اقرأ فلان! فانها السكينة نزلت للقرآن	البراء	2959	1313
اقرأالقرآن علي سبعةاحرف كلها شاف كاف	انس	2944	2581
اقرأ القرآن فی اربعين، ثم فی شهر	عبد الله بن عمرو	2950	1512
أقرأنيها: ﴿انما الصدقات للفقرآء﴾	ابن مسعود	2921	2237
اقرأه فی خمس و عشرين	عبد الله بن عمرو	2951	1513
أقرأه فی كل شهر	عبد الله بن عمو	2951	1513
اقرؤا سورة البقرة فی بيوتكم	عبد الله	2932	1521
اقرؤوا الزهراوين: البقرة وسورة	ابو امامة الباهلی	2906	3992
		2930	
اقرؤوا سورة البقرة: فان اخذها	ابو امامة الباهلی	2906	3992
		2930	

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
اقرؤوا فکل حسن، وسیجیء	جابر بن عبد الله	2909	259
اقرؤوا القرآن فانکم تؤجرون علیه	عبد الله	2925	660
اقرؤوا القرآن ما ائتلفت علیه قلوبکم	جندب بن عبد الله	2904	3993
اقرؤوا القرآن، فانه یأتی یوم القیامة	ابو امامة الباهلی	2906	3992
		2930	
اقرؤوا القرآن، ولاتاکلوا به، ولا تستکثروا به	عبدالرحمن بن شبل	2910	260
اقرؤوا القرآن، ولا تغلوا فیه، ولاتجفوا عنه	عبدالرحمن بن شبل	2912	3057
اقرؤوا المعوذات فی دبر کل صلاة	عقبة بن عامر	3076	1514
اقرؤوا المعوذات فی دبر کل صلاة	عقبة	705	645
آقرب العمل الی الله عز و جل	فضالة	2026	3938
اقرهما السلام، واخبرهما انهما قد ائتدما	انس بن مالك	2363	2608
اقل امتی الذین یبلغون السبعین	انس بن مالك	1731	1517
		4071	
اقلوا الخروج بعد هدأة الرجل	جابر بن عبد الله	2685	1518
آقم حتی یأتیك	یحیی بن اسحاق	2181	2641
اقول هذا واستغفر الله لی ولکم	ابن عمر	2474	2803
اقیلوا ذوی الهیئات عثراتهم الا الحدود	عائشة	1231	638
اقیمت الصلاة، فاقبل علینا رسول الله ﷺ	انس بن مالك	569	31
اقیموا الصف فی الصلاة؛ فان اقامة الصف	ابوهریرة	572	3994
اقیموا الصفوف؛فانما تصفون کصفوف	ابو شجرة	576	743
اقیموا صفوفکم (ثلاثا)، والله	النعمان بن بشیر	570	32
اقیموا صفوفکم، وتراصوا؛ فانی	انس بن مالك	569	31
اقیموا الیهودی عن اخیکم	رجل من الاعراب	123	3269
		4035	
اکتب، فوالذي نفسي بیده ما یخرج منه الا حق	عبد الله بن عمرو	3210	1532
اکتبوا لا بی فلان	ابوهریرة	1191	3529
اکتنی بابنك عبد الله	عائشة	2721	132
اکثر خطایا ابن آدم فی لسانه	عبد الله	2746	534
اکثر من یموت من امتی بعد کتاب الله	جابر	1733	747
اکثر منافقی امتی قراؤها	عبد الله بن عمرو	326	750
اکثر منافقی امتی قراؤها	عقبة بن عامر	326	750
اکثر منافقی امتی قراؤها	عبد الله بن عباس	326	750
اکثر منافقی امتی قراؤها	عصمة بن مالك	326	750
اکثرت علیکم فی السواك	انس	392	3995

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحیحة
اکثرها ثمنا وانفسها عند اهلها	ابو ذر	972	3989
اکثرهم للموت ذکرا	عبد الله بن عمر	1734	1384
اکثروا الصلاة علی، فان الله وکل بی ملکا عند	ابوبکر الصدیق	2998	1530
اکثروا الصلاة علی یوم الجمعة	انس	3004	1407
اکثروا علیّ من الصلاة یوم الجمعة	اوس بن اوس	3005	1527
اکثروا من شهادة ان لا اله الا الله قبل ان	ابوهریرة	34	467
		36	
اکثروا من قول لا حول ولا قوة الا بالله	ابوهریرة	2986	1528
الاکثرون وهم الاسفلون یوم القیامة	ابو ذر	1082	1766
اکرموا الشعر	عائشة	1960	666
اکسروا قسیکم۔ یعنی فی الفتنة۔	ابوموسی	3616	1524
اکفف نفسك ویدك، وادخل دارك	عبد الله بن مسعود	3618	3254
اکفلوا لی بست اکفل لکم الجنة: اذا	ابوامامة الباهلی	2203	1525
اکلتها انعم منها	انس بن مالك	3974	2514
اکمل المؤمنین ایمانا احاسنهم اخلاقا	ابوسعید الخدری	2391	751
		2467	
اکمل المؤمنین ایمانا احاسنهم خلقا	ابوهریرة	2468	284
الا احدثکم بامر ان اخذتم به ادرکتم من سبقکم	ابوهریرة	2979	3308
		3079	
الا احدثکم بامر ان اخذتم به ادرکتم من سبقکم	ابو ذر	2979	3308
		3079	
الا احدثکم بامر ان اخذتم به ادرکتم من سبقکم	ابو الدرداء	2979	3308
		3079	
الا احدثکم بامر ان اخذتم به ادرکتم من سبقکم	ابن عباس	2979	3308
		3079	
الا احدثکم بامر ان اخذتم به ادرکتم من سبقکم	ابن عمر	2979	3308
		3079	
الا احدثکما باشقی الناس رجلین؟	عمار بن یاسر	3537	1743
الا اخبرك بافضل او اکثر	ابوامامة الباهلی	2974	2578
الا اخبرك بافضل القرآن؟	انس	2928	1499
الا اخبرکم باسرع کرة واعظم غنیمة من هذا	ابوهریرة	655	2531
		715	
الا اخبرکم باسرع کرة واعظم	ابوهریرة	655	2531
		715	

طـرف الـحـــديث	اسم الراوی	هـــذا	المترجم الصحيحة
الاخبركم بامر اذا فعلتموه ادركتم من قبلكم	ابو زر	722	1125
الا اخبركم بالمؤمن؟ من امنه الناس على	فضالة بن عبيد	2722	549
الا اخبركم بخياركم؟	جابر بن عبدا لله	1232	1298
الا اخبركم بخير دور الانصار	انس	3337	3459
الا اخبركم بخير دور الانصار	ابواسيد الساعدى	3337	3459
الا اخبركم بخير دور الانصار	ابو حميد الساعدى	3337	3459
الا اخبركم بخير دور الانصار	ابوهريرة	3337	3459
الا اخبركم بخير الشهداء؟!	زيدبن خالد الجهنى	1233	3458
الا اخبركم بخير الناس منزلة؟!	ابن عباس	981 2723	255
الا اخبركم برجالكم فى الجنة؟!	انس	1499	3380
الا اخبركم برجالكم فى الجنة؟!	ابن عباس	1499	3380
الا اخبركم برجالكم فى الجنة؟!	كعب بن عجرة	1499	3380
الا اخبركم برجالكم من اهل الجنة؟!	ابن عباس	2724	287
الااخبركم بشيء اذا نزل برجل منكم كرب	سعد	3047	1744
الااخبركم بصلاة المنافق؟ ان يؤخر العصر	رافع بن خديج	623	1745
الااخبركم بمن يحرم على النار، او بمن يحرم	عبد الله بن مسعود	2432	938
الا ادل على باب من ابواب الجنة؟	قيس بن سعد	2985	1746
الا ادلك على سدے الاستغفار؟	شداد بن اوس	3091	1747
الا ادلك على صدقة يحب الله موضعها؟	ابوايوب الانصارى	2465	2644
الا ادلك على ما هو خير لك من خادم؟!	ابوهريرة	2976	3596
الا ادلكم على من هو اشد منه؟	انس	2416	3295
الا الاذخر	ابوهريرة	1191	3529
الا ارى عليك لباس من لا يعقل	عبد الله بن عمرو	3838	134
الااعلمك كلمات علمنى الروح الامين؟ قال	خالد بن الوليد		2738
الا ان خياركم ابناء المشركين۔ ثم قال: الا	الاسود بن سريع	204	402
الا ان ربى امرنى ان اعلمكم ما جهلتم	عياض بن حمار	2469 2582	3599
الا ان العارية مؤداة	من سمع النبى ﷺ	1237	610
الا ان الفتنة هاهنا، الا ان الفتنة هاهنا	ابن عمر	315 3671	2494
الاان الفتنةهاهنا؛من حيث يطلع قرن الشيطان	ابن عمر	3673	3597
الاان الفتنةهاهنا؛من حيث يطلع قرن الشيطان	ابوسعودالانصارى	3673	3597
الاان الفتنةهاهنا؛من حيث يطلع قرن الشيطان	ابن عباس	3673	3597

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
الاان الفتنة هاهنا،من حيث يطلع قرن الشيطان	ابوهريرة	3673	3597
الا ان لكل شيء تركة وضيعة	انس بن مالك	3335	3560
الا ان من قبلكم من اهل الكتاب افترقوا على	معاويةبن ابى سفيان	3666	204
الا ان الناس دثارى ، والانصار شعارى	ابوقتادة	3336	917
الا ان يتغمدنى الله منه	ابوهريرة	2331	2602
الا ان يتغمدنى الله منه	عائشة	2331	2602
الا ان يتغمدنى الله منه	جابر	2331	2602
الا ان يتغمدنى الله منه	ابوسعيد الخدرى	2331	2602
الا ان يتغمدنى الله منه	اسامة بن شريك	2331	2602
الا انبئكم باهل الجنة؟ الضعفاء	ابوهريرة	3993	932
الا انبئكم باهل الجنة؟ المغلوبون	سراقة بن مالك	3994	931
الا انبئكم بخياركم؟	انس	2205	2498
الا انبئكم بليلة افضل من ليلة القدر؟	ابن عمر	2123	2811
الا انبئكم ما العضه؟ هى النميمة القالة بين	عبد الله بن مسعود	2360	846
الا انتم	جبير بن مطعم	3324	3437
		3528	
الا نما هن اربع: ان لاتشركوا بالله شيئا	سلمةبن قيس الاشجعى	124	1759
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	ابن مسعود	3245	3598
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	ابن عباس	3245	3598
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	ابوسعيد الخدرى	3245	3598
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	عبد الله بن الزبير	3245	3598
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	ابوالمعلي الانصارى	3245	3598
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	جندب البجلى	3245	3598
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	ابوهريرة	3245	3598
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	عائشة	3245	3598
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	انس	3245	3598
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	جابر	3245	3598
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	ابو واقد	3245	3598
الا انى أبرأ الى كل خل من خله	البراء	3245	3598
الا انى اوشك ان ادعى فاجيب	ابوسعيد الخدرى	1352	457
الا تبايعنى يا سلمة؟ !	سلمة	3463	3553
الا تبايعون رسول الله؟! فرددها ثلاث مرات	عوف بن مالك	472	3600
الا تدعو له طبيبا؟	جابر بن عبد الله	1615	2873
الا ترين انى قد حلت بين الرجل وبينك	النعمان بن بشير	988م	2901

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
		1504	
الا تسألونی عنهن؟ الشرك بالله	سهل بن ابی حثمة	2190	2244
الا تسألونی مم اضحك؟	صهيب	1762	147
الا تسألونی مما ضحكت؟	ابو الطفيل	2135	2874
الا رجل يمنح اهل بيت لا در لهم ناقة	ابوهريرة	م923	3601
الا عدلت بينهما	انس	1517	2883
			2994
الا عسى احدكم ان يضرب امراته ضرب	الزبير	1508	2678
الا لايبيتن رجل عند امراة	جابر	2725	3086
لا لايجنی جان الا علی نفسه	عمر بن الاحوص	1239	1974
الا من ظلم معاهدا، او انتقصه	عدة من اصحاب رسول الله ﷺ	1238	445
الا هل عست امرأة ان تخبر القوم بما يكون	ابوهريرة	2470	3153
البانها شفاء، وسمنها دواء	مليكة بنت عمر	1638	1533
البس جديدا، وعش حميدا، و مت شهيدا	عبد الله بن عمر	1974	352
الستم تشهدون ان لا اله الا الله وانی رسول	انس بن مالك	3150	2235
الظوابـ: يا ذا الجلال والاكرام	ربيعه بن عامر	3133	1536
الظوابـ: يا ذا الجلال والاكرام	ابوهريرة	3133	1536
الظوابـ: يا ذا الجلال والاكرام	انس بن مالك	3133	1536
الق عنك ثيابك واغتسل	صفوان بن امية	1019	2765
الق عنك شعر الكفر، واختتن	كليب الجهنی	455	2977
الق عنك شعر الكفر، يقول احلق	كليب الجهنی	455	2977
الك بنون غيره؟	النعمان بن بشير	1518	3946
الله اعلم	ابونملة	354	2800
الله اكثر وا اطيب	معاذبن انس الجهنی	2939	589
الله الطبيب، بل انت رجل	ابورمثة	1637	1537
الله الله ربی لا اشرك به شيئا	عائشة	م3046	2755
الله الله فی قبط مصر؛ فانكم ستظهرون	ام سلمة	3371	3113
الله يعلم ان قلبی يحبكن	انس	2471	3154
		3322	
اللهم اجعل بالمدينة ضعفی ما جعلت	انس بن مالك	3505	3997
اللهم اجعل رزق آل محمد قوتا	ابوهريرة	1055	130
اللهم اجعله هاديا مهديا	عبدالرحمن بن ابي عميرة	3408	1969
اللهم احينی مسكينا، وامتنی مسكينا	ابوسعيد الخدری	2206	308
اللهم أذهب عنه حرها و بردها ووصبها	عبد الله بن عمر	1588	2572

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
اللھم اسلمت نفسی الیك ، ووجھت وجھی	البراء بن عازب	3109	2889
اللھم اطعمت ، واسقیت ، واقنیت ، وھدیت	رجل خدم رسول اللہ ﷺ ثمان سنین	1828	71
اللھم اعز الاسلام بعمر بن الخطاب خاصة	عائشة	3252	3225
اللھم اعنا علی شکرك و ذکرك	ابوھریرة	3089	844
اللھم اغفر ذنبه وطھر قلبه ، وحصن فرجه	ابوامامة	3138	370
اللھم اغفر لحذیفة ولامه	حذیفة	3411	2585
اللھم اغفر لضمرة بن ثعلبة	ضمرة بن ثعلبة	309	3018
		3168	
اللھم اغفر لعائشة ما تقدم من ذنبھا	عائشة	3237	2254
		3412	
اللھم اغفر لی والحقنی بالرفیق الاعلی	عائشة	1724	2775
		3119	
النھم اغفر لی والحقنی بالرفیق الاعلی	عائشة	1724	2775
		3119	
اللھم اغفر لی وتب علی	رجل من الانصار	3077	2603
اللھم اغفر لی بھا اجرا ، وحط عنی بھا وزرا	ابوسعید الخدری	2923	2710
اللھم اکثر ماله وولده وبارك له فیه	انس بن مالك	815	141
		1856	
		3355	
اللھم اکثر ماله وولده وبارك له فیما رزقته	انس	3135	140
اللھم اکثر ماله وولده واطل	انس بن مالك	3134	2541
		3356	
اللھم اکثر ماله وولده واطل عمره واغفر له	انس بن مالك	3134	2541
		3356	
اللھم اکثر ماله وولده وبارك له فیما اعطیته	انس بن مالك	3357	2241
اللھم امتی امتی	عمرو بن العاص	3145	35
اللھم ان الخیر خیر الآخرة	انس بن مالك	2228	1102
اللھم انا نسالك من خیر ھذہ الریح و خیر	ابی بن کعب	3054	2756
اللھم انت خلقت نفسی وانت توفاھا	عبد اللہ بن عمر	2136	3998
اللھم انفعنی بما علمتنی ، وعلمنی ما ینفعنی	انس	371	3151
اللھم انھم حفاة فاحملھم	عبد اللہ بن عمرو	3136	1003
اللھم انی اتخذ عندك عھدا لن تخلفنیه	ابوھریرة	2726	3999
اللھم انی احبه ، فاحبه ، واحب	ابوھریرة	3286	2807
اللھم انی احبه ، فاحبه	البراء	3287	2789

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
اللهم انى احبهما فاحبهما	اسامة بن زيد	3288	3354
		3351	
اللهم انى اسلك الثبات فى الامر	شداد بن اوس	3744	3228
اللهم انى اسألك من الخير كله عاجله وآجله	عائشة	3027	1542
اللهم انى اسالك من فضلك ورحمتك	مرة بن عبد الله	3067	1543
اللهم انى اعوذبك من البخل ، واعوذ بك من	سعد	3031	3937
اللهم اهله علينا باليمن	طلحة بن عبيده الله	3061	1816
اللهم الرفيق الاعلى	عائشة	3875	3580
اللهم بارك لاهلها فيها	ثوبان مولى رسول الله ﷺ	3165	1977
اللهم بارك لنا فى مكتنا ، اللهم	عبد الله	3672	2246
اللهم بك اقاتل ، وبك اصاول ، ولا حول	صهيب	763	1061
اللهم بك امسينا ، وبك اصبحنا ، وبك	ابوهريرة	3092	263
اللهم بك امسينا ، وبك اصبحنا ، وبك نحيا	ابوهريرة	3093	262
اللهم حبب الينا المدينة كحبنا مكة او اشد	عائشة	3504	2584
اللهم رب السماوات السبع وما اظلت	ابولبابةبن عبدالمنذر	3048	2759
اللهم رب جبرائيل ، وميكائيل ، ورب اسرافيل	عائشه	3033	1544
اللهم سق لى هذا الطعام عبدا تحبه ويحبك	سعد	3413	3317
اللهم عبدك ، ابن عبدك ، ابن امتك	عمروبن فلان الانصارى	1953	2682
		1958	
اللهم علم معاوية الكتاب والحساب	حريز بن عثمان	3409	3227
اللهم علم معاوية الكتاب والحساب	شريح بن عبيد	3409	3227
اللهم علم معاوية الكتاب والحساب	عبدالرحمن بن ابى عميرة	3409	3227
اللهم علم معاوية الكتاب والحساب	مسلمة بن مخلد	3409	3227
اللهم علم معاوية الكتاب والحساب	عبد الله بن عباس	3409	3227
اللهم علم [illegible] ية الكتاب والحساب	العرباض بن سارية	3409	3227
اللهم عليك بابى جهل بن هشام	ابن مسعود	3142	3472
اللهم عليك بقريش	ابن مسعود	3142	3472
اللهم فاطر السماوات والارض ، عالم الغيب	ابو مالك الاشعرى	3099	2763
اللهم فقهه فى الدين ، وعلمه التاويل	ابن عباس	3414	2589
اللهم قنى عذابك يوم تبعث عبادك	البراء بن عازب	3107	2754
اللهم قنى عذابك يوم تبعث عبادك	حذيفة بن اليمان	3107	2754
اللهم قنى عذابك يوم تبعث عبادك	حفصة بنت عمر	3107	2754
اللهم لاخير الا خير الآخرة	انس بن مالك	3303	3198
اللهم لا سهل الا ما جعلته سهلا	انس	3036	2886

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
اللهم لامانع لما اعطیت ولا معطی	معاوة	3030	2524
اللهم مزق ملكه	جمع من الصحابة	3211	1429
اللهم مصرف القلوب صرف قلوبنا علی	عبد الله بن عمرو	165	1689
اللهم من آمن بك ، وشهد انی رسولك	فضالة بن عبید	3035	1338
اللهم من ظلم اهل المدینة	عبادة بن الصامت	3506	351
اللهم من ولی من امر امتی شیئا فشق علیهم	عائشة	1355	3456
اللهم هذه حجة لا رياء فيها ولا سمعة	ابن عباس	1017	2617
اللهم هذه حجة لا رياء فيها ولا سمعة	انس	1017	2617
اللهم هذه حجة لا رياء فيها ولا سمعة	بشربن قدامة الضبابی	1017	2617
الم تسمعوا الی قول الله عزوجل	ابوهريرة	2875	2801
الی تجارة	الارقم	524	2902
الی الله ورسوله	فـ وز	1803	1573
الیس الذی امشاه علی الرجلین فی الدنیا قادر	انس بن مالك	3675	3507
الیس قد صام بعده رمضان	طلحة بن عبيد الله	482	2591
اما ابراهیم؛ فانظروا الی صاحبكم	ابن عباس	3832	3492
اما ابوك؛ فلو كان اقر بالتوحيد ، فصمت	عبد الله بن عمرو	21	484
		41	
اما ان ربك يحب المحامد	الاسود بن سريع	3085	3179
اما ان كل بناء وبال علی صاحبه	انس	953	2830
		2336	
اما ان الله لم ينس لك ذلك	البراء بن عازب	3425	1970
اما انت يا ابا بكر فاخذت بالوثقی	جابر بن عبد الله	817	2596
ا انت يا جعفر فاشبه خلقك خلقی	اسامة	3278	1550
		3415	
اما انك لاتجنی علیه ، ولا يجنی علیك	ابورمثة	1240	749
اما نك لو لم تعطيه شيئا كتبت علیك كذبة	عبد الله بن عامر	2473	748
اما انها ستكون لكم الانماط	جابر	3767	4006
اما انهم اخوانكم ، ومن جلدتكم	ثوبان	2245	505
اما انهم لم يكونوا يعبدونهم ، ولكنهم كانوا	عدی بن حاتم	126	3293
اما اهل النار الذين هم اهلها	ابو سعيد الخدری	3983	1551
		3995	
امااول اشراط الساعة؛فنارتخرج من المشرق	انس	3599	3493
اما بعد ايها الناس ، فان الله قد اذهب عنكم	ابن عمر	2474	2803
امابعديا عائشة!فانه قد بلغنی عنك كذا وكذا	عائشة	2326	2507

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
اما بعد يا معشر قريش!فانكم اهل هذا الامر	عبد الله بن مسعود	1367	1552
اما بعد: فوالله! انى لاعطى الرجل	عمرو بن تغلب	950	3494
اما بعد؛ ايها الناس! ان الناس يكثرون	ابن عباس	3334	3430
اما بلغكم انى قد لعنت من وسم البهيمة فى	جابر	2019	1549
		1812	
اماترضين ان تكون زوجتى فى الدنيا والآخرة	عائشة	3232	3011
اماترضين ان تكون زوجتى فى الدنيا والآخرة	عائشة	1520	2255
اما شعرت انى امرتهم بامر فهم يترددون	عائشة	1018	2593
اما صاحبكم فقد غامر	ابو الدرداء	3239	3144
اما علمت انك ومالك من كسب	ابن عمر	1522	1548
اما قطع السبيل؛ فانه لا ياتى عليك الا قليل	عدى بن حاتم	918	3495
اما كان فيكم رجل رحيم؟!	ابن عباس	2437	2594
اماكان فيكم رجل رشيد، يقوم الى هذا حيث	سعد	2476	1723
اما كان هؤلاء يسألون العافية؟!	انس	1735	2197
		3676	
اما كان هؤلاء يسألون العافية؟!	انس	1735	2197
اما لا ، فاعنى بكثرة السجود	خادم للنبى ﷺ	2530	2102
		2533	
اما ما كان لى ولبنى عبد المطلب فهو لكم	عبد الله بن عمرو	1388	1973
اما يكفيك فى سبيل الله	جابر	834	2595
		3307	
الامام ضامن ، فان احسن فله ولهم	سهل بن سعدالساعدى	541	1767
امتي امةمرحومة؛ليس عليها عذاب في الآخرة	ابو موسى	3677	959
امر بحد الشفار ، وان توارى عن البهائم	عبد الله بن عمر	1813	3130
امربعبدمن عباداللہ ان يضرب في قبره مئة جلدة	ابن مسعود	723	2774
امرؤ معتزل فى شعب؛ يقيم الصلاة	ابن عباس	981	255
		2723	
امرت ان ابشر خديجة ببيت	عبدالله بن جعفر	3229	1554
امرت ان ابشر خديجة ببيت	عائشة	3229	1554
امرت ان ابشر خديجة ببيت	ابوهريرة	3229	1554
امرت ان ابشر خديجة ببيت	عبدالله بن ابى اوفى	3229	1554
امرت ان اقاتل الناس حتى يشهدوا ان	ابن عمر	130	408
امرت ان اقاتل الناس حتى يشهدوا ان	انس بن مالك	128	303
امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا:لااله الا الله	ابوهريرة	129	407

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
امرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا:لااله الا الله	جابر بن عبد الله	131	409
امرت بالسواك حتى خفت على اسنانى	ابن عباس	393	1556
امرت بقرية تاكل القرى ، يقولون: يثرب	ابوهريرة	3502	274
امرت الرسل قبلى !لا تاكل الا طيبا	ام عبدالله اخت شداد	1866	1136
امركن مما يهمنى بعدى	عائشة	3234	1594
امرنا باربع ، ونهانا عن خمس	جابر	132	2974
امرنى جبريل ان اقدم الاكابر	ابن عمر	2728	1555
امرنى خليلى ﷺ بسبع: ا۔ امرنى بحب	ابوذر	2369	2166
		2477	
		2984	
امرنى ربى عزوجل ان العن قريش مرتين	عمروبن عبسة السلمى	3393	2606
			3127
امسح البأس رب الناس ، بيدك الشفاء	عائشة	3115	1526
امسحوا على الخفاف ثلاثة ايام	خزيمةبن ثابت	412	1559
امشوا امامى ، وخلوا ظهرى للملائكة	جابر	3171	1557
امط الاذى عن الطريق ، فانه لك صدقة	ابوبرزة الاسلمى	2730	1558
املك عليك لسانك ، وليسعك بيتك	عقبةبن عامر الجهنى	2731	890
املك يدك	اسودبن اصرم المحاربى	949	1560
		2732	
		4092	
املك يدك ، وفى رواية:لاتبسط يدك الا الى	اسود بن اصرم المحاربى	949	1560
		2732	
		4092	
اميطى عنه الاذى	عائشة	3353	1019
امين هذه الامة ابوعبيدة بن الجراح	خالد بن الوليد	3417	1826
ان(الحميم)ليصب على رؤوسهم ، فينفذ	ابوهريرة	3999	3470
ان(عليك السلام) تحية الميت	رجل من قومه	1744	2846
ان آثاركم تكتب	ابوسعيد الخدرى	558	3500
ان آدم خلق من ثلاث تربات: سوداء	ابوذر	3822	1580
ان آل ابى فلان ليسوا لى باولياء	عمرو بن العاص	2213	764
ان آل عبد الله عن الشرك اغنياء	عبد الله بنمسعود	155	2972
		3121	
ان ابراهيم عليه السلام حين القى فى النار ، لم	عائشة	3885	1581
ان ابراهيم ابنى ، وانه مات فى	انس بن مالك	1736	2493

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ان ابراهيم حرم مكة ، ودعا لها	عبد الله بن زيد	3507	3501
ان ابليس يضع عرشه على الماء	جابر بن عبد الله	1547	3261
ان ابی واباك فی النار	عمران بن الحصين	42	2592
ان ابيتم الا ان تجلسوا فاهدوا السبيل	البراء	2733	1561
ان اتخذت شعرا فاكرمه	سعيدبن عبدالرحمن	1962	2252
ان اتقاكم واعلمكم بالله انا	عائشة	305	3502
ان احب الكلام الى الله ان يقول العبد:	عبد الله	3086	2598
			2939
ان احد جناحی الذباب سم	ابوسعيد الخدری	1847	39
ان احدكم اذا كان فی الصلاة فانما يناجی	رجل من بنی بياضة	519	1597
ان احدكم ياتيه الشيطان فيقول: من خلقك؟	عائشة	25	116
ان احسن ما غير به هذا الشيب	ابو ذر	1977	1509
ان احسن الناس قراء ة الذی اذا قرأ رايت انه	عائشة	2903	1583
ان اخوانكم خولكم، جعلهم الله تحت ايديكم	ابو ذر		2842
ان اخوف ما اتخوف على امتی آخر الزمان	طلحة بن مصرف	327	1127
ان اخوف مااخاف علي امتی كل منافق عليم	عمر	319	1013
ان اخوف ما اخاف عليكم رجل قرأ القرآن	حذيفة	133	3201
ان اخوف ما اخاف عليكم الشرك الاصغر	محمود بن لبيد	146	951
ان ادخلت الجنة؛ اتيت بفرس	ابوايوب	3938	3001
ان ادنی اهل الجنةمنزلة:رجل صرف الله وجهه	ابوسعيد الخدری	3929	3503
ان اربی الربا: استطالة المرء فی عرض اخيه	ابوهريرة	1244	3950
ان اردت تليين قلبك؛ فاطعم المسكين	ابوهريرة	2735	854
ان ارواح المؤمنين فی اجواف طير خضر	ام مبشربنت البراء	134	995
ان الاسلام بدأ غريبا ، وسيعود غريبا كما بدأ	عبد الله بن مسعود	135	1273
ان اشد الناس بلاء الانبياء ، ثم الذين يلونهم	فاطمة	1737	1165
ان الاشعريين اذا ارملوا فی الغزو	ابوموسى	2138	3504
ان اصحاب النبی ﷺ كانوا يقولون وهم	انس بن مالك	2228	1102
ان اطول الناس جوعا يوم القيامة	ابوجحيفة	3774	3372
ان اعظم الذنوب عند الله رجل تزوج امراة	ابن عمر	1543	999
ان اعظم المسلمين فی المسلمين جرما	سعدبن ابی وقاص	328	3276
ان اعظم الناس جرما انسان شاعر يهجو	عائشة	2736	763
ان اعظم الناس فرية ، لرجل هجا رجلا	عائشة	2737	1487
ان اكمل المؤمنين ايمانا احسنهم خلقا	انس	2392	1590
ان الله احتجز التوبة عن صاحب كل بدعة	انس	333	1620

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ان الله اذا انزل سطوته باهل نقمته وفيهم	عائشة	2215	1622
ان الله اذا انعم علی عبد نعمة	عمران بن حصين	1971	1290
ان الله اذا استودع شيئا حفظه	عبد الله بن عمر	136	2547
ان الله اذن لی ان احدث عن ديك قد مرقت	ابوهريرة	3812	150
ان الله ارسلنی مبلغا ، ولم يرسلنی متعنتا	عائشة	3205	1516
ان الله اصطفى كنانة من ولد اسماعيل	واثلة بن الاسقع	3209	302
ان الله اطعمناالغنائم رحمةبناوتخفيفالما علم	ابوهريرة	3865	202
ان الله امرنی ان أقرأ عليك القرآن	ابی بن كعب	تحت 2954	2908
ان الله اوحي الي ان تواضعوا حتي لايفخر احد	عياض بن حمار	2482	570
ان الله تطول عليكم فی جمعكم هذا	بلال بن رباح	1046	1624
ان الله تبارك وتعالى قبض قبضة بيمينه	رجل من اصحاب رسول الله ﷺ	76 3844	50
ان الله تبارك وتعالى لايقبل توبة عبد كفر بعد	حكيم بن حزام	40	2545
ان الله تبارك وتعالى يبتلی عبده بما	احد بنی حزام	2216	1658
ان الله تعالى جعل الدنيا كلها قليلا	ابن مسعود	1131	1625
ان الله تعالى حرم الخمر ، فمن ادركته	ابو سعيد الخدری	1211	2348
ان الله تعالى حرم على الارض	اوس بن اوس	3005	1527
ان الله تعالى قال: من عادى لی وليا فقد	ابوهريرة	137	1640
ان الله تعالى يقول: اذا ابتليت عبدا من	شداد بن اوس	1680	2009
ان الله تعالى يقول: ان عند ظن عبدی بی	واثلة	138	1663
ان الله جعل البركة فی السحور و الكيل	ابوهريرة	861	1291
ان الله جعلنی عبدا كريما ، ولم يجعلنی جبارا	عبد الله بن بسر	1824 1881	393
ان الله حبس عن مكة القتل	ابوهريرة	1191	3529
ان الله حرم على امتی الخمر	عبد الله بن عمرو	1210	1708
ان الله حرم علی ، او حرم: الخمر والميسر	ابن عباس	1874	2425
ان الله حين خلق الخلق كتب بيده على نفسه	ابوهريرة	3846	1629
ان الله خلق آدم على صورته	ابوهريرة	3825	1077
ان الله خلق آدم من قبضة قبضها من جميع	ابو موسى الاشعری	3850	1630
ان الله خلق الداء والدواء	ابو الدرداء	1619 1623	1633
ان الله خلق خلقه في ظلمةوالقي عليهم من نوره	عبد الله بن عمرو	3851	1076
ان الله رضی لهذه الامة اليسر ، وكره لهم العسر	محجن بن الادرع	60	1635

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ان الله زادكم صلاة، وهی الوتر	ابوبصرة	818	108
ان الله زوی لی الارض، فرایت	شداد بن اوس	3678	2
ان الله سائل كل راع عما استرعاه	انس	1356	1636
ان الله سيخلص رجلا من امتی علی رؤوس	عبد الله بن عمرو	3682	135
ان الله عزوجل اذا اراد رحمة امة من عباده	ابوموسى	3996	3059
ان الله عزوجل اذا انعم علی	ابوهريرة	1972	1320
ان الله عزوجل انزل: ﴿ومن لم يحكم بما﴾	ابن عباس	140	2552
ان الله عزوجل اطلع علی اهل بدر	ابوهريرة	3368	2732
ان الله عزوجل خلق آدم، ثم اخذ الخلق	عبدالرحمن بن قتادة	73	48
		3852	
ان الله عزوجل زادكم صلاة الی صلاتكم	ابوسعيد الخدری	640	1141
ان الله عزوجل قال: انا انزلنا المال	ابو واقد الليثی	1105	1639
		1133	
ان الله عزوجل قبض قبضة، فقال:	انس	74	47
		3845	
ان الله عزوجل كريم، يحب الكرم	سهل بن سعد	2393	1378
		2413	
		2741	
ان الله عزوجل لايظلم المؤمن حسنة	انس	2310	2770
ان الله عزوجل لايقبل من العمل الا	ابوامامة	2217	52
ان الله عزوجل لم ينزل داء الا	جابر بن عبد الله	1615	2873
ان الله عزوجل لم ينزل داء الا انزل	عبد الله	1616	518
		1939	
ان الله عزوجل لما خلق الخلق قامت الرحم	ابوهريرة	2370	2741
ان الله عزوجل ليؤيد هذ الدين بالرجل	عبد الله	142	1649
ان الله عزوجل يبسط يده بالليل؛ ليتوب	ابوموسى	2327	3513
ان الله عزوجل يبغض البليغ من الرجال	عبد الله بن عمرو	1154	880
		2738	
ان الله عزوجل يخرج قوما من النار بعد ما لا	ابوسعيدالخدری	3984	1661
ان الله عزوجل يضحك من رجلين يقتل	ابوهريرة	143	2525
ان الله عزوجل يقول: ان الصوم لی	ابوهريرة	873	3516
ان الله عزوجل يقول: ان الصوم لی	ابوسعيد	873	3516
ان الله عزوجل يقول: يابن آدم! ان تعط	ابوهريرة	919	2473
ان الله عزوجل ينشیء السحاب	شيخ جميل من بنی غفار	3854	1665

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
ان الله قد اجار امتى من ان تجتمع	كعب بن عاصم الاشعرى	3418	1331
ان الله قد غفر لك كذبك بتصديقك	انس	2484	3064
ان الله قد غفر لك كذبك بتصديقك	ابن عمر	2484	3064
ان الله قد غفر لك كذبك بتصديقك	ابن عباس	2484	3064
ان الله قد غفر لك كذبك بتصديقك	الحسن البصرى	2484	3064
ان الله قسم بينكم اخلاقكم كما قسم بينكم	عبد الله	2485	2714
		2583	
		2994	
ان الله لايحب العقوق ، وكانه كره الاسم	عبد الله بن عمرو	2739	1655
ان الله لايحب الفحش ولا التفحش	عائشة	662	691
		2666	
		2760	
ان الله لايحب هذا وضربه	واثلة بن الاسقع	2487	3426
		3319	
ان الله لايظلم مؤمنا حسنته؛يعطى بها	انس بن مالك	3683	53
		3684	
ان الله لاينظر الى اجسادكم، ولا الى	ابوهريرة	2305	2656
ان الله لاينظر الى مسبل الازار	ابن عباس	1947	1656
ان الله لم ينزل داء او لم يخلق داء	ابوسعيدالخدرى	1618	1650
		1641	
ان الله ليبتلى عبده بالسقم	ابوهريرة	1676	3393
ان الله ليرضى عن العبد ان يأكل الاكلة	انس بن مالك	1843	1651
ان الله ليرفع ذرية المؤمن اليه فى درجته	ابن عباس	3939	2490
ان الله ليطلع فى ليلة النصف من شعبان	ابوموسى الاشعرى	3419	1563
ان الله ليعجب الى العبد اذا قال:	على	3059	1653
ان الله ليعجب من الصلاة فى الجميع	عبد الله بن عمر	525	1652
ان الله ليملى للظالم، حتى اذا اخذه لم يفلته	ابوموسى	2486	3512
ان الله لينادى يوم القيامة: اين جيرانى، اين	انس	554	2728
ان الله مع الدائن(اى: المدين) حتى يقضى	عبد الله بن جعفر	1245	1000
ان الله وملائكته يصلون على الذين يصلون	عائشة	579	2234
ان الله وملائكته يصلون على الذين يصلون	عائشة	573	2532
		580	
ان الله وملائكته يصلون على المتسحرين	ابن عمر	865	3409
ان الله وملائكته يصلون على المتسحرين	ابن عمر	865م	1654

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ان الله يؤيد حسان بروح القدس ما نافح	عائشة	3422	1657
ان الله يبعث الايام يوم القيامة على هيئتها	ابوموسى الاشعرى	503	706
ان الله يبعث ريحا من اليمن ، الين من الحرير	ابوهريرة	3685	1659
ان الله يبعث لهذه الامةعلي راس كل مئة سنة	ابوهريرة	144	599
ان الله يبغض الفحش والتفحش	عبد الله بن عمرو	2224	2288
ان الله يحب اذا عمل احدكم عملا ان يتقنه	عائشة	1133	1113
ان الله يحب العبد التقي الغني	سعد بن ابى وقاص	2306	3514
ان الله يحب سمح البيع	ابوهريرة	1115	899
ان الله يحب معالى الامور واشرافها	الحسين بن على	2740	1627
ان الله يرفع بهذ الكتاب اقواما ، ويضع به	عمر	2902	2239
ان الله يسال العبد يوم القيامة حتى ليقول:	ابوسعيد الخدرى	3690	929
ان الله يصنع كل صانع وصنعته	حذيفة	144م	1637
ان الله يغار ، وان المؤمن يغار	ابوهريرة	1524	3515
ان الله يقول: ان عبدا اصححت له جسمه	ابو سعيد	993	1662
ان الله يقول: ان عبدا اصححت له جسمه	ابوهريرة	993	1662
ان الله يقول: ان خير شريك	الضحاك بن قيس	145	2764
ان الله يقول: ياابن آدم تفرغ لعبادتى	ابوهريرة	2218	1359
ان الله يوصيكم بامهاتكم ، ثم يوصيكم	المقدام بن معدى كرب	2411	1666
ان الله يوصيكم بالنساء خيرا	المقدام بن معدى كرب	4099	2871
		1509	
ان امة من بنى اسرائيل مسخت	عبدالرحمن بن حسنة	3843	2970
ان امر هذه الامة لايزال مقاربا او	ابن عباس	334	1675
ان امراة كانت فيه ، فخرجت فى سرية من	رجل من الطفاوة	2055	2935
ان اناسا من امتى ياتون بعدى	ابوهريرة	3401	1676
ان انتم قدرتم عليه فاقتلوه	حمزة الاسلمى	1250	1565
ان الانصار قد قضوا الذى عليهم	انس بن مالك	3333	916
ان اهل الجنة ياكلون فيها ويشربون	جابر	3936	3520
ان اهل الجنة يسرون لعمل اهل الجنة	عبد الله بن عمر	70	3521
ان اهل النار كل جعظرى جواظ مستكبر	عبد الله بن عمرو	2488	1741
ان اهل النار ليبكون ، حتى لو اجريت السفن	عبد الله بن قيس	3997	1679
ان اهون اهل النار عذابا يوم القيامة رجل	ابوهريرة	3998	1680
ان اول زمرةيدخلون الجنة: على صورة القمر	ابوهريرة	3925	3519
		3937	
ان اول شيء خلقه الله عزوجل: القلم			

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
ان اول شيء خلقه الله تعالى القلم			
اول شيء خلقه الله تعالى القلم			
اول شيء خلقه الله عز وجل: القلم	ابن عمر	3855	3136
ابن عباس		3856	133
ابن عباس		303	133
		3856	
ابن عمر		72	3136
		302	
		3855	
ان اول شيء يقضى يوم القيامة عليه: رجل	ابوهريرة	147	3518
		2139	
ان اول ما هلك بنواسرائيل ان امراة الفقير	ابوسعيد	1525	591
ان اول ما هلك بنواسرائيل ان امراة الفقير	جابر	1525	591
ان اول ما يحاسب به العبد يوم القيامة ان	ابوهريرة	2219	539
ان اول ما يكفأ۔يعنى: الاسلام۔ كما تكفأ	عائشة	3691	89
ان اول من سيب السوائب وعبد الاصنام	عبد الله بن مسعود	3857	1677
ان اول منسك(وفى رواية:نسك) يومكم	البراء	725	1678
ان اول الناس يقضى يوم القيامة عليه	ابوهريرة	147	3518
		2139	
ان اولادكم هبة الله لكم	عائشة	1523	2564
ان اولى الناس باالله؛ من بدأهم بالسلام	ابو امامة	2459	3382
ان أوليائى يوم القيامة المتقون؛ وان كان	ابوهريرة	2189	765
		2214	
ان الايمان ليخلق فى جوف احدكم كما	عبد الله بن عمرو	149	1585
		3058	
ان الايمان ليخلق فى جوف احدكم كما	عبد الله بن عمرو	3058	1585
ان بارض الحبشة ملكا لايظلم احد عنده	ام سلمة	2143	3190
ان البركة وسط القصعة ، فكلوا من نواحيها	ابن عباس	1814	1587
ان بعضكم على بعض شهداء	ابوهريرة	150	2600
		1742	
ان بعضكم على بعض شهداء	ابوهريرة	150	2600
		1742	
ان البلايا اسرع الى من يحبنى من	عبد الله بن المغفل	1688	1586

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ان بني اسرائيل استخلفوا خليفة عليهم بعد موسى	عبد الله بن مسعود	3858	2833
ابن بنی اسرائيل كتبوا كتابا فاتبعوه	ابوموسى الاشعری	3860	2832
ابن بنی اسرائيل لما طال الامد وقست	عبد الله	3861	2694
ان بنی اسرائيل لما هلكوا قصوا	خباب	335	1681
ان بيتم فليكن شعاركم: ﴿حم﴾ لا ينصرون	البراء بن عازب	2145	3097
ان بين ايديكم عقبة كؤودا	ابو الدرداء	2220	2480
ان بين يدى الساعة ثلاثين دجالا كذابا	عبد الله بن عمر	3569	1683
ان بين يدى الساعة سنين خداعة، يصدق فيها	عوف بن مالك	3724	2253
ان بين يدى الساعة لاياما ينزل فيها الجهل	عبد الله	3584	3522
ان بين يدى الساعة لاياما ينزل فيها الجهل	ابو موسى	3584	3522
ان بين يدى الساعة الهرج	ابو موسى الاشعرى	3585	1682
ان بين يدى الساعة: تسليم الخاصة	عبد الله	3566	647
ان بين يديها فتنة وهرجا	حذيفة	3598	2771
ان التجار هم الفجار	عبدالرحمن بن شبل	1135	366
ان التجار يبعثون يوم القيامة فجارا: الا	عبيد بن رفاعة	1137	994
ان التجار يحشرون يوم القيامة فجارا: الا	البراء بن عازب	1138	1458
ان تجاهد نفسك وهواك فى ذات الله	ابو ذر	2071	1496
ان تدخل على اخيك المؤمن سرورا	ابوهريرة	2311	2715
ان تذكر من المرء ما يكره ان يسمع	المطلب بن عبدالملك	2361	1992
ان تطعنوا فى امارته۔يريد: اسامة بن زيد۔	عبد الله بن عمر	1360	3496
ان تقول: اسلمت وجهى الى الله	معاوية بن حيدة	168	369
		172	
ان تقول:سبحان الله عددماخلق، سبحان الله	ابوامامة الباهلى	2974	2578
ان تهجر ما كره ربك عز وجل	عمرو بن عبسة	3369	551
ان تهجروا ما كره الله، والهجرة هجرتان:	عبد الله بن عمرو	4072	1262
ان ثلاثة فى بنى اسرائيل: ابرص، واقرع	ابوهريرة	3862	3523
ان ثلاثة كانوا فى كهف، فوقع الجبل	النعمان بن بشير	151	3468
ان جبريل عليه السلام حين ركض زمزم بعقبه	ابى بن كعب	3863	1669
ان جبريل كان يعارضنى القرآن كل سنة مرة	فاطمة	2901	3524
ان الجماء لتقص من القرناء يوم القيامة	عثمان	3697	1588
ان الحسن والحسنين هما ريحانتاى	ابن عمر	3291	564
ان حقا على الله: ان لا يرفع شيئا من الدنيا الا	انس	2489	3525
ان الحور فى الجنة يتغنين يقلن	انس بن مالك	3942	3002
ان حوضى لابعد من ايلة الى عدن	حذيفة	422	3526

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
ان الحياء، والعفاف، والعي- عي اللسان لا	قرة المزني	2490	3381
ان خيار عباد الله من هذه الامة	ابو مالك الاشعري	3420	2849
ان خيار عباد الله: الذين يراعون الشمس	ابن ابي اوفي	3137	3440
ان خير عبادالله من هذه الامةالموفون المطيبون	ابو حميدالساعدي	2439	2848
ان خير ما تداوى به الناس؛ الحجم	سمرة	1758	1176
ان خير ما ركبت اليه الرواحل مسجدي هذا	جابر بن عبد الله	523	1648
ان داود النبي عليه السلام كان لاياكل الا	ابوهريرة	1130	3527
ان الدجال يخرج من ارض بالشرق	ابوبكر الصديق	3651	1591
ان الدجال يطوي الارض كلهاالامكةوالمدينة	انس	152	3084
ان الدنيا خضرة حلوة، وان الله	ابو سعيد الخدري	1091	911
		1107	
		3779	
ان الدنيا خضرة حلوة، فمن	خولة بنت قيس	1090	1592
ان ذات الدين الحنيفية المسلمة	ابي بن كعب	تحت	2908
		2954	
ان ذالك ليس من الكبر، ان الله	ابوريحانة	288	1626
ان الذي يشرب في اناء الفضة والذهب؛ انما	ام سلمة	1868	3417
ان الذي يكذب علي يبنى له	ابن عمر	329	1618
ان الرؤيا تقع على ما تعبر	انس	2697	120
ان ربك ليعجب للشاب لا	عقبة	1145	2843
ان رجالا من العرب يهدي احدهم الهدية	ابو هريرة	3392	1684
ان الرجل اذا قام يصلي اقبل الله عليه بوجهه	حذيفة	483	1596
ان الرجل لترفع درجته في الجنةفيقول: اني لي	ابوهريرة	2491	1598
ان الرجل ليتكلم بالكمة من رضوان الله	بلال بن الحارث	2749	888
ان الرجل ليدرك بحسن خلقه درجات قائم	عائشة	2394	795
ان الرجل ليدرك بحسن خلقه درجة الساهر	ابو امامة	2395	794
ان الرجل ليس كما ذكروا، ولكن انتم	يزيد بن شجرة	1743	1312
ان الرجل ليصلي في اليوم الى مئة عذراء	ابوهريرة	3943	367
ان الرجل ليصلي ستين سنة، وما تقبل له صلاة	ابوهريرة	726	2535
ان الرجل ليكون له عند الله المنزلة	ابوهريرة	1683	1599
ان الرجل ليكون له عند الله المنزلة	ابوهريرة	2312	2599
ان الرجل من اهل النار ليعظم للنار احتى يكون	زيد بن ارقم	3978	1601
ان الرجل يؤجر في نفقته كلها الا في هذا	خباب	954	2831
		2337	

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
ان الرجل يشفع للرجلين ، وللثلاثة	انس بن مالك	1739	2505
		3680	
		3904	
ان الرجل يشفع للرجلين ، وللثلاثة	انس بن مالك	1739	2505
		3680	
ان رجلا زار اخا له فى قرية	ابوهريرة	2742	1044
ان رجلا قال: والله لايغر الله لفلان	جندب	2745	1685
ان رجلا كان يبيع الخمر فى سفينة ، وكان	ابوهريرة	1146	2844
ان رجلا من بنى اسرائيل سال رجلا	ابوهريرة	3864	2845
ان الرحم شجنة آخذة بحجزة الرحمن	ابن عباس	2371	1602
ان الرحم شجنة من الرحمن عزوجل واصلة	عبد الله بن عمرو	2372	2474
ان رسول اللهﷺ اتخذ خاتما	انس بن مالك	3189	3300
ان رسول اللهﷺ ذكر جهدا شديدا يكون	عائشة	3645	3079
ان رسول اللهﷺ كان اخف الناس صلاةعلي	ابوواقد الليثى	563	2056
ان رسول اللهﷺ كان فى بعض المشاهد	جندب بن سفيان	2163	3282
ان رسول اللهﷺ كان يخرج يوم الفطرفيكبر	الزهرى	727	171
ان رسول اللهﷺ كان يصلى بهم ذات يعم	عبد الله بن زيد	741	3042
ان رسول اللهﷺ كان يصلى بهم ذات يوم	ابوبشير الانصارى	741	3042
ان رسول اللهﷺ لما اسن وحمل اللحم	وابصة	728	319
ان رسول اللهﷺ لما اسن وحمل اللحم	ام قيس بنت محصن	728	319
ان رسول اللهﷺ نهى عن زيارة القبور	على	1872	886
		1888	
ان رسول اللهﷺ يفعل ذلك	انس الانصارى	874	329
		3194	
ان رسول الله مكتوب في الانجيل:لا فظ ، ولا	عائشة	4034	2458
ان رسول الله يفعل ذالك	رجل من الانصار	1256	3107
ان الرقى والتمائم والتولة شرك	عبد الله بن مسعود	155	2972
		3121	
ان الرقى والتمائم والتولة شرك	عبد الله بن مسعود	155	2972
		3121	
ان الرقى والتمائم والتولة شرك	عبد الله	3124	331
ان روح القدس لايزال يؤيدك ما نافحت	عائشة	3424	1180
ان الروح لتلقى الروح وفى رواية: اجلس واسجد	عمارةبن خزيمة	2492	3262
ان ساقى القوم آخرهم ، فشربت	ابوقتادة	612	2225

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
		4027	
ان سبحان الله ، والحمد لله ، ولا اله الا الله	انس بن مالك	2997	3168
ان سرك ان تفي بنذرك؛فاعتقي محررا من هؤلاء	ابوهريرة	156	3114
		3390	
ان السعيد لمن جنت الفتن	المقداد بن الاسود	3700	975
ان السلام اسم من اسماء الله تعالى وضعه	انس	2623	184
ان السلام اسم من اسماء الله وضعه الله فى	عبد الله	2624	1607
ان السلف يجرى مجرى شطر الصدقة	ابن مسعود	940	1553
ان السيوف مفاتيح الجنة	ابو موسى الاشعرى	3946	2672
ان شئت دعوت الله لك فشفاك	ابوهريرة	1684	2502
ان شئت دعوت له	يعلى بن مرة	4028	3311
ان شئت	سلمة	3463	3553
ان شئتم انبأتكم عن الامارة وما هى؟	عوف بن مالك	1362	1562
ان شر الرعاء الحطمة	عائذ بن عمرو	1365	2885
ان الشمس تدنو ، حتي يبلغ العرق نصف الاذن	عبد الله بن عمر	3701	2460
		4038	
ان الشمس لم تحبس على بشر الا ليوشع	ابوهريرة	3865	202
ان شهداء الله في الارض امناء الله فى الارض	اصحاب نبينا	1741	1902
ان الشهر يكون تسعة وعشرين يوم	ام سلمة	1512	3505
ان الشهيد فى امتى اذا القليل	ابوهريرة	2053	1667
ان الشيخ يملك نفسه	عبد الله بن عمرو	878	1606
ان الشيطان اذا سمع النداء بالصلاة؛ ذهب	جابر	680	3506
ان الشيطان قال: وعزتك يا رب!	ابوسعيد	3848	104
ان الشيطان قد ايس ان يعبد بارضكم هذه	ابوهريرة	3849	471
ان الشيطان قد ايس ان يعبد بارضكم هذه	ابوهريرة	157	2635
ان الشيطان قد ايس ان يعبده المصلون فى	جابر بن عبد الله	158	1608
ان الشيطان قد خلفك فى اهلك	قتادة بن النعمان	729	3036
ان الشيطان قعد لابن آدم باطرقه	سبرة بن ابى فاكه	160	2979
ان الشيطان ليخاف من ك يا عمر!	بريدة	2147	2261
ان الشيطان ليفرق منك يا عمر! انا جالس	بريدة	3259	1609
ان الشيطان يمشى فى النعل	ابوهريرة	3867	348
ان صاحب السلطان على باب عنت	رجل	2493	3239
ان صاحب الشمال ليرفع القلم ست	ابوامامة	3847	1209
ان صاحب المكس فى النار	رويفع بن ثابت	1147	3405

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحیحة
ان فرعون اوتد لامرأته اربعة اوتاد فی یدیها	ابوهریرة	3870	2508
ان الفساق هم اهل النار	عبدالرحمن بن شبل	3992	3058
ان فضل عائشة علی النساء؛ کفضل الثرید	انس	3233	3535
ان فضل عائشة علی النساء؛ کفضل الثرید	ابوموسی	3233	3535
ان فضل عائشة علی النساء؛ کفضل الثرید	عائشة	3233	3535
ان فی ابن آدم مضغة اذا صلحت صلح سائر	النعمان بن بشیر	2313	2708
ان فی امتی اثنی عشر منافقا	عمار	4003	3537
ان فی ثقیف کذابا ومبیرا	اسماء بنت ابو بکر	164	3538
ان فی ثقیف کذابا ومبیرا	عبد الله بن عمر	164	3538
ان فی ثقیف کذابا ومبیرا	سلامة بنت الحر الجعفیة	164	3538
ان فی الجنة شجرة، یسیر الراکب الجواد	ابو سعید	3947	3536
ان فی الجنة شجرة، یسیر الراکب الجواد	ابوهریرة	3947	3536
ان فی الجنة شجرة، یسیر الراکب الجواد	سهل بن سعد	3947	3536
ان فی الجنة شجرة، یسیر الراکب الجواد	انس بن مالك	3947	3536
ان فی الجنة لسوقا یاتونها کل جمعة	انس	3948	3471
ان فی الجنة مئة درجة اعدها الله للمجاهدین	ابوهریرة	480	921
ان فی عجوة العالیة شفاء	عائشة	1630	3539
ان فی النار حیات امثال اعناق البخت	عبد الله بن الحارث	4004	3429
ان فیکم قوما یتعبدون حتی یعجبوا الناس	انس	2221	1895
ان فیه شفاء۔ یعنی: الحجامة	جابر بن عبد الله	1607	864
ان قامت الساعة وفی ید احدکم فسیلة	انس	1121	9
ان قریشا اهل امانة، لایبغیهم العثرات	جابر بن عبد الله	3376	1688
ان قلوب بنی آدم کلهابین اصبعین من اصابع	عبد الله بن عمرو	165	1689
ان قومایاتون من بعدی، یوداحدهم ان یفتدی	ابوهریرة	166	3438
ان قوما یخرجون	جابر بن عبد الله	3985	3055
ان قوما یقرؤون القرآن، لایجاوز تراقیهم	عبد الله بن مسعود	308	2005
		3363	
ان قومك قصرت بهم النفقة	عائشة	1047	43
ان الکافر لیزیده الله عزوجل ببکاء اهله	عائشة	1747	3511
ان کان الشؤم فی شیء، ففی الدار والمراة	ابن عمر	241	799
ان کان فی شیء شفاء	عقبةبن عامرالجهنی	1608	4035
		1634	
ان کان فی شیء مما تداوون به خیر	ابوهریرة	1605	760
ان کان فی شیء من ادویتکم خیر	جابر بن عبد الله	1606	245

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
		1632	
ان كان قضاء من رمضان فاقضى يوم مكانه	ام هانیء	850	2802
ان كان كما تقول فكانما تسفهم المل	ابوهريرة	2373	2597
ان كانت ابلافبعيرين ، وان كانت بقرا فبقرين	ابو ذر	932	567
ان الكريم ابن الكريم بن الكريم	ابوهريرة	3794	1617
		3817	
ان كنا لنعد لرسول الله ﷺ فی المجلس	ابن عمر	3029	556
ان كنت المميت بذنب فاستغفر ی الله	عائشة	2250	1208
ان كنت صائما فصم ايام الغر	ابوهريرة	856	1567
ان كنت عبد الله فارفع ازارك	ابن عمر	1954	1568
ان كنت فعلت فافعلی	بريدة	3259	1609
ان كنت نذرت فاضربی ، والا فلا	بريدة	2147	2261
ان كنتم تحبون ان يحبكم الله ورسوله فحافظوا	انس بن مالك	2495	2998
ان لا تجوروا	عائشة	2809	3222
ان لا تنتفعوا من الميتة بشیء	مشيخة من جهينة	1882	3133
ان لكل امة فتنة ، وفتنة امتی المال	كعب بن عياض	3702	592
ان لكل دين خلقا ، وخلق الاسلام الحياء	انس	2353	940
ان لكل دين خلقا ، وخلق الاسلام الحياء	عبد الله بن عباس	2353	940
ان لكل شیء سناماوسنام القرآن سورة البقرة	عبد الله بن مسعود	2931	588
ان لكل شیء سيدا ، وان سيدالمجالس قبالة	ابوهريرة	2752	2645
ان لكل نبی حوضا ، وانهم يتباهون ايهم اكثر	سمرة	3204	1589
ان للاسلام ، شرة ، وان لكل شرة فترة	ابوهريرة	336	2850
ان للاسلام صوى و منارا كمنار الطريق	ابوهريرة	167	333
ان للصائم فرحتين: اذا افطر فرح	ابوهريرة	873	3516
ان للصائم فرحتين: اذا افطر فرح	ابوسعيد	873	3516
ان للصلاة اولا وآخرا ، وان اول وقت صلاة	ابوهريرة	610	1696
ان للقبر ضغطة ، فلو نجا او سلم احد منها لنجا	عائشة	1706	1695
ان للقرشی مثلی قوة الرجل من غير قريش	جبيربن مطعم	3383	1697
ان للمؤمن فی الجنة لخيمة من لؤلؤة واحدة	ابوموسى بن قيس	3949	3541
ان للمساجد اوتادا ، الملائكة جلساؤهم	ابوهريرة	555	3401
ان للموت فزعا	ابوهريرة	1660	2852
ان لله آنية من اهل الارض ، وآنية ربكم قلوب	ابوعنبة الخولانی	2440	1691
ان لله اقواما يختصهم بالنعم لمنافع العباد	ابن عمر	2222	1692
ان لله عبادا ليسوا بانبياء ولا شهداء يغبطهم	ابن عمر	2496	3464

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
ان لله عبادا يعرفون الناس بالتوسم	انس بن مالك	2223	1693
ان الله مئة رحمة ، قسم رحمة واحدة بين اهل	ابوهريرة	3560	1634
ان لله ملائكة سياحين فى الارض	ابوهريرة	2962	3540
ان لله ملائكة سياحين فى الارض	عبد الله بن مسعود	3201	2853
ان لم تجدينى فأتى ابا بكر	جبير بن مطعم	1370	3117
ان لى حوضا ما بين الكعبة وبيت المقدس	ابوسعيد الخدرى	3703	3949
ان المؤمن اذا لقى المؤمن فسلم عليه ، واخذ	حذيفة بن اليمان	2626	526
		2646	2692
ان المؤمن خلق مفتنا توابا نساء	ابن عباس	2314	3132
ان المؤمن لينضى شياطينه	ابوهريرة	2148	3586
ان المؤمن يجاهد بسيفه ولسانه	كعب بن مالك	2130	1631
ان المؤمن ينزل به الموت ويعاين ما يعاين	ابوهريرة	1713	2628
ان ما بقى من الدنيا بلاء و فتنة	معاويةبن ابى سفيان	1108	1734
ان مابين مصراعين في الجنةمسيرة اربعين سنة	ابوسعيد الخدرى	3950	1698
ان مابين مصراعين في الجنةمسيرة اربعين سنة	معاوية بن حيدة	3950	1698
ان مابين مصراعين في الجنةمسيرة اربعين سنة	عتبة بن غزوان	3950	1698
ان مابين مصراعين في الجنةمسيرة اربعين سنة	عبد الله بن سلام	3950	1698
ان ما قدر فى الرحم سيكون	ابوسعيد الزرقى	153	1032
ان ماعزا اتى النبى ﷺ، فاقر عنده اربع	نعيم بن هزال	1201	3460
		1209	
ان مثل الذى يعمل السيئات ثم يعمل	عقبة بن عامر	2315	2854
ان مثل الذى يعود فى عطيته ، كمثل الكلب	ابوهريرة	955	1699
ان مثل المؤمن كمثل القطعة من الذهب	عبد الله بن عمرو	2224	2288
ان المراة خلقت من ضلع	ابوهريرة	1513	3517
ان مسابكم هذه وليست بمساب على احد	عبدالله بن عامرالجهنى	2754	1038
ان المستشار مؤتمن ، خذ هذا ، فانى رايته	ابوهريرة	1359	1641
ان المسلم المسددليدرك درجةالصوام القوام	عبد الله بن عمرو	2396	522
ان المسلم يصلى وخطاياه مرفوعة على راسه	سلمان الفارسى	545	3402
ان المصلى يناجى ربه فلينظر بما يناجيه	ابوهريرة	520	1603
ان المصلى يناجى ربه فلينظر بما يناجيه	عائشة	520	1603
ان مطعم ابن آدم قد ضرب للدنيا مثلا	ابى بن كعب	2225	382
ان مع الدجال اذا خرج ماء ونارا	لحذيفة	3647	3542
ان المعونة تاتى من الله على قدر المؤنة			
ان المعونة تاتى من الله على قدر المؤنة	ابوهريرة	956	1664

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
انس بن مالك		956	1664
ان المفلس من امتى ياتى يوم القيامة	ابوهريرة	2186	847
ان مكة حرمها الله ولم يحرمها الناس	ابوشريح	1192	3543
ان المكثرين هم الاقلون يوم القيامة	ابوذر	19	826
		39	
		194	
ان ملكا من بنى اسرائيل اخذ رجلا	عبد الله بن عمر	3871	2695
ان ملك الموت كان	ابوهريرة	191	3279
ان مما تذكرون من جلال الله:	النعمان بن بشير	2961	3358
ان من احبكم الى احسنكم اخلاقا	عبد الله بن عمرو	2397	792
ان من احبكم الى، واقربكم منى مجلسا يوم	جابر	2398	791
		2497	
ان من اشد الناس بلاء الانبياء	فاطمة	1689	145
		1738	
ان من اشد الناس بلاء الانبياء، ثم الذين	فاطمة	2498	3267
ان من اشراط الساعة اذا كانت التحية على	عبد الله بن مسعود	3588	648
ان من اشراط الساعة ان يفيض المال	عمرو بن تغلب	3589	2767
ان من اشراط الساعة ان يلتمس العلم	ابوامية الجمحى	3590	695
ان من اشراط الساعةان يمرالرجل في المسجد	عبد الله بن مسعود	3591	649
ان من اشراط الساعة الفحش	انس بن مالك	3592	2238
ان من اصحابى من لا يرانى بعد ان افارقه	ام سلمة	3261	2982
ان من افرى الفرى ان يرى عينيه فى المنام ما	ابن عمر	381	3063
		2444	
ان من امتى قوم يعطون مثل اجور اولهم	من سمع النبى ﷺ	3429	1700
ان من امتى من لو جاء احدكم يساله دينارا	ثوبان	957	2643
ان من بعدكم الكذاب المضل، وان رأسه من	صحابى	3650	2808
ان من البيان سحرا، وان من الشعر حكما	ابن عباس	2755	1731
		2757	
ان من تمام اسلامكم ان تؤدوا زكاة اموالكم	علقمة بن ناجية	958	3232
ان من سنتى ان اصلى وانام	سعد ابن ابى وقاص	1495	394
ان من الشجر شجرة لا يسقط ورقها	ابن عمر	3430	3544
ان من شرار امتى الذين غذوا بالنعيم	فاطمة	2226	1891
ان من الشعر حكمة	ابى بن كعب	2756	2851
ان من العنب خمرا، وان من التمر خمرا	النعمان بن بشير	1798	1593

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ان من المؤمنين من يلين لی قلبه	امامة الباهلی	2195	2470
ان من موجبات المغفرة: بذل السلام	هانیء بن يزيد	2625	1035
		2751	
ان من الناس مفاتيح الخير	انس بن مالك	2227	1332
ان من ورائكم ايام الصبر ، للمتمسك	عتبة بن عزوان	3706	494
ان منكم رجالا نكلهم الی ايمانهم	فرات بن حيان	169	1701
ان منكم من يقاتل علی تاويل هذا القرآن	ابوسعيد الخدری	3281	2487
ان منهم من تأخذه النار الی كعبيه	سمرة بن جندب	4005	3545
ان موسی قال: يا رب! ارنی آدم الذی	عمر بن الخطاب	3808	1702
ان موسی كان رجلا حيياستيرا ، لايری من جلده	ابوهريرة	2499	3075
ان موسی لما سار ببنی اسرائيل من مصر	ابوموسی	3820	313
ان الميت يبعث فی ثيابه التی يموت فيها	ابوسعيد الخدری	3710	1671
ان الميت يعذب ببكاء اهله عليه	ابن عمر	1747	3511
ان الناس اذا راوا الظالم فلم ياخذوا	ابوبكر الصديق	1253	1564
ان ناسامن امتی يشربون الخمر يسمونها بغير	رجل من اصحاب النبی ﷺ	1802	414
ان النبی ﷺ اوتر بخمس ، واوتر بسبع	عائشة	823	2961
ان النبی ﷺ غرز بين يديه عودا ، ثم غرز	ابوسعيد الخدری	2342	3428
ان النبی ﷺ كان اذا رمی الجمار مشی اليها	ابن عمر	1003	2072
ان النبی ﷺ كان يخطب بمخصرة فی يده	عبد الله بن الزبير	783	3037
ان نبی الله ايوب ﷺ لبث به بلاؤه	انس	3872	17
ان نبی الله نوح ﷺ لما حضرته الوفاة	عبد الله بن عمرو	3838	134
ان النهبة لا تحل	ثعلبة بن الحكم	1254	1673
ان الهجرة لاتنقطع ما كان الجهاد	جنادة بن ابی امية	2142	1674
ان هذا اخترط سيفی وانا نائم	جابر بن عبد الله	170	3546
ان هذا الامر فی قريش لا يعاديهم احدالا كبه	معاوية	1368	2856
ان هذا الامر فی قريش ما داموا اذا استرحموا	ابوموسی	1366	2858
ان هذا بكی؛ لما فقد من الذكر	جابر	3799	3547
ان هذا الحی من مضر؛ لاتدع لله فی الارض	حذيفه	3431	2752
ان هذا الدين يسر ، ولن يشاد هذ الدين احد	ابوهريرة	61	1161
ان هذا الدينار والدرهم اهلكا	ابوموسی	1086	1703
ان هذا السفر جهد وثقل ، فاذا اوتر احدكم	ثوبان	734	1993
		825	
ان هذا القرآن انزل علی سبعة احرف ، فای	عمرو بن العاص	2948	1522
ان هذا القرآن انزل علی سبعة احرف	ابوهريرة	2949	1287

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
ان ھذا لایصلح	ام مبشر الانصاریة	1527	608
ان ھذا الوجع او السقم رجز عذب به	اسامة بن زید	1601	2931
ان ھذا الوجع او السقم رجز عذب به	سعد بن ابی وقاص	1601	2931
ان ھذا الوجع او السقم رجز عذب به	عبد الرحمن عوف	1601	2931
ان ھذا یوم کان یصومه اھل الجاھلیة ، فمن	عبداللہ عن عمر	841	3548
ان ھذہ الامة تبتلی فی قبورھا ، فلالا ان لا تدافنوا	زید بن ثابت	312	159
		1703	
ان ھذہ الحبة السوداء شفاء من کل داء الا	ابوھریرة	1751	1069
ان ھذہ الحشوش مختضرة	زید بن ارقم	448	1070
ان ھذہ الصلاة عرضت علی من کان قبلکم	ابوبصرة الغفاری	500	3549
ان ھذہ من ثیاب الکفار؛ فلا تلبسھا	عبداللہ بن عمرو	1985	1704
ان ھذہ من غنائمکم ، وانه لیس لی فیھا الا	عبادة	1376	1972
ان ھرقل ارسل الیه فی رکب من قریش ، وکانوا	ابوسفیان بن حرب	186	3607
		4033	
ان وجدت رجالا صالحا فتزوجی	سبیعة بنت الحارث	1528	2722
ان یاجوج وماجوج یحفرون کل یوم	ابوھریرة	3660	1735
ان یعش ھذ الغلام؛ فعسی ان لایدرکه الھرم	انس	3602	3497
ان یعش ھذ الغلام؛ فعسی ان لایدرکه الھرم	عائشة	3602	3497
ان یك من الشؤم شیء حق	ابن عمر	242	442
		1642	
ان الیھود لیحسدونکم علی السلام والتامین	انس	661	692
انا۔واللہ۔ لانولی ھذا العمل احدا ساله	ابوموسی	1380	3092
اناآخذبحجزکم عن النار اقول: ایاکم وجھنم	ابن عباس	1255	3087
ان ابن العواتك	سیابة	3200	1569
انا اتقاکم للہ واعلمکم	انس الانصاری	874	329
		3194	
انا اتقاکم للہ ، واعلمکم بحدود اللہ	رجل من الانصار	1256	3107
ان افرس بالخیل منك	عمرو بن عبسة السلمی	3393	2606
			3127
انا اکبر منك سنا ، والعیال علی اللہ	انس	2761	293
ان اول من یاخذ بحلقة باب الجنة فاقعقعھا	انس	3169	1570
انا حظکم من الانبیاء	ابو الدرداء	3800	3207
انا زعیم بیت فی ربض الجنة لمن ترك المراء	ابوامامة	2409	273
		2762	

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحیحة
انا سید ولد آدم	ابو ھریرۃ	3195	1571
انا سید ولد آدم	جابر بن عبد الله	3195	1571
انا سید ولد آدم	انس	3195	1571
انا سید ولد آدم	ابو سعید	3195	1571
انا سید ولد آدم	عبد الله بن سلام	3195	1571
انا عبد الله ورسوله	انس بن مالك	2073	2109
		2500	
انا قد اتخذنا خاتما ، نقشنا فیه نقشا	انس بن مالك	1988	3551
انا قد بایعناك فارجع	الشرید بن سوید	1379	1968
اناكذلك یضعف لناالبلاء ، ویضعف لنا الاجر	ابوسعید الخدری	1690	144
انا كنا نرد السلام فی صلاتنا؛ فنهینا عن ذلك	ابو سعید الخدری	735	2917
انا كنا نهیناكم عن لحومها ان تاكلوها فوق	نبیشة الهذلی	1887	1713
انا لانقبل شیئا من المشركین	حكیم بن حزام	969	1707
انا محمد بن عبد الله ، ان عبد الله ورسوله	انس	3197	1572
انا معشر الانبیاء تنام اعیننا ولا تنام	عطاء	3217	1705
		3839	
انا نهینا ان تری عوراتنا	جابر بن صخر	2763	1706
انا وكافل الیتیم كهاتین فی الجنة	سهل بن سعد	2764	800
انبذوه۔یعنی: الزبیب۔ علی غداتكم	فیروز		1573
الانبیاء ۔صلوات الله علیهم۔ احیاء فی	انس	3842	621
الانبیاء اخوة لعلات ، امهاتهم شتی	ابوهریرة	3879	2182
الانبیاء ثم الصالحون؛ ان كان احدهم	ابوسعید الخدری	1690	144
الانبیاء ، ثم الامثل ، فالامثل	سعد	1692	143
انت اخونا ومولانا	علی	1515	1182
		2716	
		2882	
انت اخونا ومولانا	علی	1515	1182
		2716	
		2882	
انت جمیلة	ابن عمر	2766	213
انت الذی تقول: ثبت الله	البراء بن عازب	3425	1970
انت سفینة	سفینة	3432	2959
انت سهل	حزن	2767	214
انت عتیق الله من النار	عائشة	3240	1574

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحیحة
انت کنت احق بالسجود من الشجرة	ابوسعید الخدری	2923	2710
انت مع من احببت، ولك ما احتسبت	انس بن مالك	2426	1182
		2427	
انت منی وانا منك	علی	1515	1182
		2716	
		2882	
انت منی وانا منك، ادفعوها الی خالتها	علی	1515	1182
		2716	
		2882	
انتدب الله عز وجل لمن خرج فی سبیله	ابوهریرة	2029	3498
انتسب رجلان علی عهد موسی علیه السلام	ابی بن کعب	3874	1270
انتعلوا وتخففوا، وخالفوا اهل الکتاب	ابوامامة	1980	1245
		1992	
انتم اصحابی، ولکن احوانی	انس	3347	2888
انذرکم الدجال، انذرکم الدجال	رجل من اصحاب رسول الله ﷺ	3648	2934
انزل علی آیات لم یر مثلهن	عقبة بن عامر	2940	3499
انزل عن القبر، لاتؤذ صاحب هذا القبر	عمرو بن حزم	1752	2960
انزلت صحف ابراهیم اول لیلة من رمضان	واثلة	2900	1575
انزلها الله فی الطائفتین من الیهود، وکانت	ابن عباس	140	2552
انزلوا علی حکم سعد بن معاذ	عائشة	2787	67
		3525	
انزلوه	عائشة	2787	67
		3525	
انشدك بالذی انزل التوراة!هل تجدفي کتابك	رجل من الاعراب	123	67
		4035	
الانصار شعار، والناس دثار	سهل بن سعد	3329	1768
الانصار کرشی وعیبتی والناس سیکثرون	انس	3331	3606
الانصار کرشی وعیبتی، والناس سیکثرون	اسیدبن حضیر	3331	3606
الانصار کرشی وعیبتی، والناس سیکثرون	ابوسعید الخدری	3331	3606
الانصار کرشی وعیبتی، والناس سیکثرون	کعب بن مالك	3331	3606
الانصار لایحبهم الا مؤمن، ولا	البراء بن عازب	3332	1975
انطلق ابا مسعود!ولاالفینك یوم القیامةتجیء	ابومسعودالانصاری	1378	1576
انطلقوابناالی البصیر الذی فی نبی واقف نعوده	جابر	2793	521
انظر الیها؛ فان فی اعین الانصار شیئا	ابوهریرة	1439	95

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
انظر اليها؛ فانه احرى ان يؤدم بينكما	المغيرة بن شعبة	1440	96
انظروا قريشا ، فخذوا من	عامر بن شهر	3386	1577
انظروا! هل ترون شيئا؟	عمرو بن العاص	3990	1850
انظرى اين انت منه ، فانه جنتك ونارك	اسماء	1465م	2612
انفق بلال!ولاتخش من ذى العرش اقلالا	ابوهريرة	920	2661
انفق بلال!ولاتخش من ذى العرش اقلالا	بلال بن رباح	920	2661
انفق بلال!ولاتخش من ذى العرش اقلالا	عبد الله بن مسعود	920	2661
انفق بلال!ولاتخش من ذى العرش اقلالا	عائشة	920	2661
انقضى شعرك واغتسلى	عائشة	468	188
انك اذا كنت راضية	عائشة	2508	3302
انك حامل بغلام	ام الفضل بنت الحارث	2650	1041
		3435	
انك دعوتنا خامس خمسة	ابومسعودالانصارى	2769	3552
انك كالذى قال الاول: اللهم! ابغنى حبيبا	سلمة		3552
انك لست مثلى ، انما جعل قرةعيني في الصلاة	انس	742	1107
			3329
انك واطئت بنعلك علي رجلي بالامس فاوجعتنى	رجل من العرب	2410	3043
		2501	
انكم اصبحتم فى زمان كثير فقهاؤه	عبد الله بن سعد	337	3189
انكم تختصمون الى ، وانما انا بشر	ام سلمة	1257	455
انكم تلقون بعدى فتنة واختلافا	ابوهريرة	3545	3188
انكم ستأتون غدا ان شاء تعالى عين تبوك	معاذ بن جبل	3761	1210
انكم ستحرصون علي الامارة، وستكون ندامة	ابوهريرة	1363	2530
انكم سترون بعدى اثرة واموراتنكرونها	عبد الله	2502	3555
انكم لاتدرون لعلكم ان تبتلوا	حذيفة	57	246
انكم لا ترجعون الى الله بشىء افضل مما	جبير بن جفير	2895م	961
انكم لا ترجعون الى الله بشىء افضل مما	ابوذر	2895م	961
انكم لتعملون اعمالا هى ادق فى اعينكم	ابوسعيد	2316	3023
انكم لن تنالوا هذا الامر بالمغالبة	ابن الادرع	375	1709
انكم مدعوون يوم القيامة مفدمة	معاوية بن حيدة	3711	2713
انكم مفتوح عليكم ، منصورون ومصيبون	عبد الله	2061	1383
		2062	
انكم اليوم فى زمان كثير علماؤه	ابو ذر	3712	2510
انما انا بشر وانكم تختصمون الى ولعل	ام سلمة	1258	1162

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
انما ان بشر، تدمع العين، ويخشع القلب	محمود بن لبيد	1745	1732
انما انا خازن، وانما يعطى الله عزوجل	معاوية	1150	973
انما انا مبلغ والله يهدى، وقاسم والله يعطى	معاويةبن ابى سفيان	3190	1628
انما بعثت لاتمم مكارم(وفى رواية: صالح)	ابوهريرة	2399	45
انما تأولون هذه الآية هكذا، ان حمل رجل	ابوايوب الانصارى	2065	13
انما تضرب اكباد المطى الى ثلاثة مساجد	ابو بصرةجميل بن بصرة	522	997
انما الخير خير الآخرة	انس بن مالك	2228	1102
انما ذلك عرق، وليست	عائشة	456	301
انماسن رسول اللهﷺالزكاةفي هذه الاربعة:	عمر بن الخطاب	963	879
انما العلم بالتعلم والحلم بالتحلم	ابوهريرة		342
انما كانت تحمله الملائكة معهم	انس	3523	3347
انما مثل الجليس الصالح والجليس السوء	ابوموسى	2503	3214
انما مثل صاحب القرآن: كمثل صاحب	ابن عمر	338	3577
انما مثل العبد المؤمن حين يصيبه الوعك	عبدالرحمن بن ازهر	1675	1714
انمامثل المهجرالي الصلاة:كمثل الذي يهدى	ابوهريرة	514	3576
انما المدينة كالكير؛ تنفى	جابر بن عبد الله	3498	217
انما النذر ما ابتغى به وجه الله	عبد الله بن عمرو	1421	2859
انما النذر يمين، كفارتها كفارة يمين	عقبة بن عامر	1419	2860
انما نزلت هذه الآية فينا معشر الانصار	ابوايوب الانصارى	2065	13
انما النساء شقائق الرجال	عائشة	1529	2863
انما النساء شقائق الرجال	انس	1529	2863
انما النفقة والسكن للمرأة اذا كان	فاطمة بنت قيس	1548	1711
انماهلك من كان قبلكم:باختلافهم فى الكتاب	عبد الله بن عمرو	339	3578
انما هو جبريل؛ لم اره على صورته التى خلق	عائشة	3801	3575
انما الوتر بالليل	الاغر المزنى	819	1712
انما يزرع ثلاثة: رجل له ارض	رافع بن خديج	1069	1715
		1142	
انما يستريح من غفر له	عائشة	2229	1710
انما يستريح من غفر له	بلال الحبشى	2229	1710
انما يستريح من غفر له	محمد بن عروة	2229	1710
انما يكفى احدكم ما كان فى الدنيا	خباب	1092	1716
انما يهدى الى احسن الاخلاق: الله	طاوس	2400	3255
انه اتانى ملك فقال: يا محمدا! اما يرضيك	ابوطلحة	3000	829
انه اتبعنا رجل لم يكن معنا حين دعوتنا	ابومسعود البدرى	2770	3579

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
انه اتبعنا رجل لم يكن معنا حين دعوتنا	جابر بن عبد الله	2770	3579
انه اسرى ابى الليلة	ابن عباس	252	3021
		4026	
انه اعظم للبركة	اسماء بنت ابو بكر	1892	392
			659
انه خلق كل انسان من بنى آدم على ستين	عائشة	937	1717
انه راس قومه ، فان اتالفهم فيه	ابوذر	1259	1037
انه سيكون من ذالك ما شاء الله	عائشة	3572	1
انه سيلحد فيه رجل من قريش	عبد الله بن عمر	2771	3108
انه سيلى اموركم من بعدى رجال يطفئون	عبد الله	1381	2864
انه سينهاه ما يقول	ابوهريرة	543	3482
انه قد اذن لكن ان تخرجن لحاجتكن	عائشة	1990	3148
انه قد قال ، فمن حلف فليحلف برب الكعبة	قتيلة بنت صيفى	4	1166
		56	
انه قدقال ، فمن قال:ماشاء الله فليقل معها: ثم	قتيلة بنت صيفى	4	1166
		56	
انه كان معك ملك يرد عنك	ابو هريرة	1163	2231
انه لايحبك الا مؤمن ، ولا يبغضك	على	3279	1720
انه لا ينبغى ان يعذب بالنار	عبد الله	1249	487
		1251	
انه لا ينبغى ان يعذب بالنار	عبد الله	2078	25
انه لم يقبض نبى حتى يرى مقعده من الجنة	عائشة	3875	3580
انه لم يكن نبى قبلى الا كان حقا عليه	عبد الله بن عمرو	343	241
انه لياتى الرجل العظيم السمين يوم القيامة	ابوهريرة	3713	3581
انه ليس آدمى الا وقلبه بين اصبعين من اصابع	ام سلمة	1285	2091
		3024	
انه ليس آدمى الا وقلبه بين اصبعين من اصابع	ام سلمة	1285	2091
		3024	
انه ليس شىء يقربكم الى الجنة الا قد امرتكم به	عبد الله بن مسعود	173	2866
		174	
انه ليس عليك باس ، انما هو ابوك و غلامك	انس	2506	2868
انه ليس لنبى اذا لبس لامته	جابر بن عبد الله	3455	1100
انه ليس من مصلى الا وهو يناجى ربه	رجل من الانصار	521	3400
انه ليغضب على ان لا اجد ما اعطيه	رجل من بنى اشد	986	1719

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
انه ليهون على الموت ان اريتك زوجتى فى	عائشه	3230	2867
انه مكتوب بين عينيه: كافر	ابن عباس	3832	3492
انه من اعطى حظه من الرفق، فقد اعطى حظه	عائشة	2374	519
		2402	
		2433	
		2505	
انّها ابنة اخى من الرضاعة	على	1515	1182
		2716	
		2882	
انها ابنة اخى من الرضاعة	على	1515	1182
		1182	
		2882	
انها تلهينى عن صلاتى، او قال: تشغلنى	عائشة	744	2717
انها حرم آمن	سهل بن حيف	3509	3582
انها ستفتح عليكم الدنيا حتى تنجدوابيوتكم	عون بن ابى جحيفة	1050	2486
انها ستكون فتنة	ابو واقد الليثى	344	3165
انها صنعت لرسول الله ﷺ جبة من صوف	عائشة	460	2136
انها طيبة، تنفى الخبيث؛ كما تنفى النار	زيد بن ثابت	3501	218
انها طيبة، تنفى الخبيث؛ كما تنفى النار	زيد بن ثابت	3499	3583
انها طيبة، تنفى الخبيث؛ كما تنفى النار	ابوهريرة	3499	3583
انها طيبة، تنفى الخبيث؛ كما تنفى النار	جابر	3499	3583
انها طيبة، تنفى الخبيث؛ كما تنفى النار	ابوامامة	3499	3583
انها طيبة، تنفى الخبيث؛ كما تنفى النار	ابوقتادة	3499	3583
انها كانت تاتينا زمن خديجة	عائشة	1484	216
		1532	
انها لايرمى بها لموت احد لالحياته	رجل من اصحاب النبى ﷺ من الانصار	85	3587
		86	
انها مباركة، انها طعام طعم	ابوذر	1842	3585
		1645	
		3495	
انها مباركة، انها طعام طعم	ابوذر	1842	3585
		1645	
		3495	
انها مباركة، انها طعام طعم	ابن عباس	1842	3585

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
		1645	
		3495	
انهم الان ليقرون فى ارض غطفان	سلمة	3463	3553
انهم خيرونى بين ان يسالونى بالفحش	عمر بن الخطاب	2507	3589
انهم كانوا يسمون بانبيائهم والصالحين	المغيرة بن شعبة	1479	3588
انهم يوفرون سبالهم ، ويحلقون لحاهم	ابن عمر	1991	2834
انهى عن كل مسكر اسكر عن الصلاة	ابوموسى الاشعرى	79	421
انى لكم هذا؟	انس بن مالك	1900	3049
انى ابيت يطعمنى ربى ويسقينى	ابو هريرة	882	3604
انى اتخذت خاتما من ورق	انس بن مالك	3189	3300
انى اجد نفس الرحمن من هنا۔ ويشير الى	سلمةبن نفيل السكونى	176	3367
انى احدثكم بالحديث ، فليحدث	عبادة بن الصامت	345	1721
انى احرج حق الضعيفين:	ابو هريرة	1514	1015
انى ارى ما لا ترون ، واسمع ما لا تسمعون	ابوذر	2230	1722
انى اعطى قريشا اتالفهم	انس	951	3590
انى اعطى قوم؛ اخاف ظلعهم وجزعهم	عمرو بن تغلب	952	3591
انى امرت ان اغير اسم هذين	على	2765	2709
انى خرجت لاخبركم بليلة القدر	عبادة بن الصامت	847	3592
انى دافع لوائي غداالي رجل يحب الله ورسوله	بريدة	1389	3244
انى ذاكرلك امرا ، فلاعليك ان تستعجلى	عائشة زوج النبى	1530	3593
انى رايت فى المنام كان جبريل عند راسى	جابر بن عبد الله	178	3595
انى رايت فى منامى؛ كأن بنى الحكم بن ابى	ابوهريرة	3535	3940
انى رايت فى منامى؛ كأن بنى الحكم بن ابى	ثوبان	3535	3940
انى رايت فى منامى؛ كأن بنى الحكم بن ابى	سعيد بن المسيب	3535	3940
انى سائلهم عن تربةالجنة ، وهى درمكة بيضاء	جابر بن عبد الله	3963	1438
انى صليت صلاة رغبة ورهبة	معاذ بن جبل	745	1724
انى عوتبت الليلة فى الخيل	يحيى بن سعيد	2119	3187
انى قد بدنت ، فاذا ركعت فاركعوا	ابوموسى	536	1725
انى قلت لكم: ساقرا عليكم	ابوهريرة	2938	3978
انى كرهت ان اذكر الله الا على طهر او	المهاجر بن قنفذ	457	834
انى كنت نهيتكم عن زيارة القبور	على	1872	886
		1888	
انى لاسمع اطيط السماء	حكيم بن حزام	3786	1060
انى لاسمع اطيط السماء ، ما تلام ان تئط	حكيم بن حزام	3785	852

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
انی لاعرف اصوات رفقة الاشعريين	ابوموسى	2917	3301
انی لاعرف غضبك ورضاك	عائشة	2508	3302
انی لاعلم كلمة لو قالها؛ لذهب عنه	سليمان بن صرد	3068	3303
انی لانقلب الى اهلی ، فاجد التمرة ساقطة	ابوهريرة	347	3457
انی لااخيس بالعهد ، ولا احبس البرد	ابورافع	2151	702
انی لااصافح النساء	اميمة بنت رقيقة	2658	529
		2753	
انی لا اقبل هدية مشرك	عامربن مالك بن جعفر	970	1727
انی لااقول الا حقا	ابوهريرة	3183	1726
انی لكم فرط علی الحوض ، فایای! لاياتين	ام سلمةزوج النبی	3714	3944
انی لم ابعث باليهودية ولا بالنصرانية	ابوامامة	177	2924
انی لم ابعث لعنا ، وانما	ابوهريرة	3185	3945
انيممسك بحجزكم عن الناروتقاحمون فيها	عمر بن الخطاب	3715	2865
انی ، واياك ، وهذين ، وهذا الراقد۔ يعنی: عليا۔	علی	3295	3319
اهتز العرش لموت سعد بن معاذ	ابوسعيد الخدری	3519	1288
اهتز لها عرش الرحمن	انس	3523	3347
اهج المشركين؛ فان جبريل معك	البراء بن عازب	2129	801
		2772	
اهجوا بالشعر؛ ان المؤمن يجاهد بنفسه	كعب بن مالك	2773	802
اهجوا قريشا فانه اشد عليها من	عائشة	3424	1180
اهريقوا علی من سبع قرب لم تحلل اوكيتهن	عائشه	1394	3304
اهريقوه	ابن عباس	1874	2425
اهل الجنة امشاطهم الذهب	ابوهريرة	3964	2869
اهل الجنةمن ملأالله اذنيه من ثناء الناس خيرا	ابن عباس	2509	1740
اهل اليمن ارق قلوبا ، والين افئدة	عقبة بن عامر	3526	1775
اوغير ذالك؛ تتنافسون ثم تتحاسدون	عبد الله بن عمرو	2111	2665
اوما علمت ان المؤمن يشدد عليه	بعض ازواج النبی	1673	1103
اوتی موسى عليه السلام	ابن عباس	3835	2813
اوتيت الكتاب وما يعدله	المقدام بن معدی	313	2870
اوجب طلحة	الزبير بن العوام	3437	945
اوذن بجنازة فی قومه	ابوسعيد	2676	832
اوصيك ان تستحيی من الله عزوجل	سعيد بن يزيد الانصاری	2356	741
اوصيك ان لاتكون لعانا	جرموز الهجيمی	2774	1729
		4093	

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
اوصيك بتقوى الله ، والتكبير على كل شرف	ابوهريرة	2975	1730
		4103	
اوصيك بتقوى الله ، فانه راس كل شيء	ابوسعيدالخدرى	2039	555
		2231	
		2927	
		4100	
اوصيك بتقوى الله ، فانه راس كل شيء	ابوسعيد الخدرى	2039	555
		2231	
		2927	
		4100	
اوصيك بتقوى الله ، فانه راس كل شيء	ابوسعيد الخدرى	2039	555
		2231	
		2927	
		4100	
اوصيكم بتقوى الله ، والسمع والطاعة	العرباض بن سارية	1390	2735
		4089	
اوف بنذرك ، فانه لا وفاء لنذر في معصية الله	ثابت بن الضحاك	1423	2872
اوقدوا ، واصطنعوا ، اما انه لايدرك	ابوسعيد الخدرى	3489	1547
اول الآيات: طلوع الشمس من مغربها	ابوامامة	3605	3305
اول ثلة يدخلون الجنة الفقراء المهاجرون	عبد الله بن عمرو	3924	2559
اول جيش من امتى يغزون البحر قد	ام حرام	3716	268
اول زمرة تدخل الجنة على صورة القمر ليلة	ابوسعيد الخدرى	3926	1736
اول شيء ياكله اهل الجنة؛زيادةكبد الحوت	انس	3965	3306
اول ماتفقدون من دينكم الامانةوآخره الصلاة	انس	551	1739
اول ما فرضت الصلاة ركعتين ركعتين ، فلما	عائشة	489	2814
اول مايحاسب به العبد الصلاة	عبد الله	474	1748
اول ما يحاسب به العبد يوم القيامة الصلاة	انس	475	1358
اول ما يهراق دم الشهيد ، يغفر له ذنبه	سهل بن حنيف	2042	1742
اول من يدعى يوم القيامة: آدم	ابوهريرة	3717	3307
اول من يغير سنتى رجل من بنى امية	ابوذر	3719	1749
اول من يكسى خليل الله ابراهيم ﷺ	عائشة	3708	1129
اول الناس هلاكا قريش	عائشة	3388	1737
اول نبى ارسل نوح	انس	3837	1289
اول هذا الامر نبوة ورحمة ، ثم يكون خلافة	ابن عباس	1392	3270

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
اولئك خيار عباد الله عند الله يوم القيامة:	عائشة	3180	2677
اولياء الله الذين اذا رؤوا ذكر الله	ابن عباس	3139	1733
اوليس قد جعل الله لكم ما تصدقون؟	ابوذر	2996	454
اوما علمت ما شارطت عليه ربى؟	عائشة	3179	83
اى آية فى كتاب الله اعظم؟	ابى بن كعب	385	3410
اى اخوانى! لمثل اليوم فاعدوا	البراء بن عازب	2232	1751
اى حين توتر؟	جابر بن عبد الله	817	2596
اى الخلق اعجب ايمانا؟	انس	3876	3215
اى ذالك عليك ايسر فافعل	حمزة بن عمرو	831	2884
		2152	
اى ذالك عليك ايسر فافعل	حمزه بن عمرو	831	2884
		2152	
اى شهر؟	اسامة بن زيد	837	1898
اى رجل عبد الله بن سلام فيكم؟	انس	3599	3493
اى عرى الايمان۔ اظنه قال۔ اوثق؟	ابن عباس	117	1728
اى عرى الايمان۔ اظنه قال۔ اوثق؟	ابن عباس	118	998
اياك والذنوب التى لاتغفر	عوف بن مالك	2317	3313
اياك والسمر بعد هدأة الليل	جابر بن عبد الله	2689	1752
اياك وكل ما يعتذر منه	انس بن مالك	2775	354
اياكم ان تتخذوا ظهور دوابكم منابر	ابوهريرة	2082	22
اياكم وابواب السلطان؛ فانه قد	ابوالاعور السلمى	1395	1253
اياكم والتمادح؛ فانه الذبح	معاوية	2701	1284
اياكم والجلوس فى الصعدات	عمر	2350	2501
اياكم والغلو فى الدين ، فانما هلك	ابن عباس	62	1283
اياكم والغلول	عبادة بن الصامت	1375	1942
اياكم والوصال۔ مرتين۔	ابوهريرة	882	3604
اياكم و كثرة الحديث عنى	ابوقتادة	330	1753
اياكم ومحقرات الذنوب كقوم نزلوافى بطن			
اياكم ومحقرات الذنوب ، فانما مثل	سهل بن سعد	2191	389
		2318	
سهل بن سعد		2319	3102
اياكن وكفر المنعمين!	اسماء ابنة يزيد الانصارية	1467	823
ايام التشريق ايام طعم و ذكر	ابوهريرة	1020	1282

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
اياى والتنعم! فان عباد الله	معاذ بن جبل	1973	353
اياى والفرج	ابن عباس	575	1757
ايتكن تنبح عليها كلاب الحوأب	عائشة	3544	474
ايحسب احدكم متكئا على اريكته قد يظن	العرباض بن سارية السلمى	1260	882
ايسرك دعائى؟	عائشة	3237	2254
		3412	
ايعجزاحدكم ان يكسب كل يوم الف حسنة؟!	سعد	2987	3602
ايكم الذى ركع دون الصف ثم	ابوبكرة	533	230
ايكم كانت له ارض او نخل، فلايبعها	جابر	1143	1401
ايكم مال وارثه احب اليه من ماله؟	عبد الله بن مسعود	2233	1486
الايم احق بنفسها من وليها	عبد الله بن عباس	1435	1216
ايما امرأة ادخلت فى شعرها من شعر			
ايماامرأة اصابت بخورا؛ فلا تشهد معنا	معاوية	2016	1008
ابوهريرة		674	3605
ايما امرئ قال لاخيه: يا كافر!فقد باء بها	ابن عمر	94	2891
ايماامرىء مسلم اعتق امرامسلما كان فكاكه	ابوامامة وغيره من اصحاب النبىﷺ	971	2611
ايما اهل بيت من العرب او العجم اراد الله	كرز بن علقمة الخزاعى	180	3091
ايما اهل بيت من العرب والعجم اراد	كرز بن علقمة	1109	51
ايما راع استرعى رعية فغشهافهو فى النار	معقل بن يسار	1357	1754
ايما رجل رمى بسهم فى سبيل الله عزوجل	عمروبن عبسة السلمى	2027	1756
ايما رجل ظلم شبرا من الارض	يعلى بن مرة	1262	240
ايمارجل من امتى سببته سبة، او لعنته لعنة فى	سلمان		1758
ايما ضيف نزل بقوم، فاصبح	ابوهريرة	1263	640
ايما عبد اصاب شيئا مما نهى الله عنه	خزيمة بن ثابت	1196	1755
ايمان بالله ورسوله، وجهاد فى سبيل الله	عبد الله بن سلام	11	2897
الايمان بالله	ابوذر	2560	2669
الايمان باالله، وتصديق به	عبادة بن الصمانت	280	3334
ايمان بالله، وجهاد فى سبيله	ابوذر	972	3989
الايمان بضع وسبعون باباًفادناهااماطة الاذى	ابوهريرة	182	1769
الايمان الصبر والسماحة	عمروبن عبسة	116	554
الايمان يمان، هكذا الى لخم و جذام	انس	183	3126
الايمان يمان، والكفر من قبل المشرق	ابوهريرة	184	1770
ايمن امرىء واشامه ما بين لحييه	عدى بن حاتم	2748	1286
الايمن فالايمن، وفى طريق: الايمنون	انس بن مالك	1876	1771

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
اين تريد؟	الارقم	524	2902
اين ذهبتم؟ انما هى يا ايها الذين آمنوا	ابوعامر بالاشعرى	181	2560
اين السائل عن العمرة؟	صفوان بن امية	1019	2765
اين السائل عن وقت صلاة الغداة؟	انس	617	1115
اين كنت؟	عائشة زوج النبى	3445	3342
اين لكاع؟ ادع لى لكاع	ابوهريرة	3286	2807
ايه يا ابن الخطاب! والذى نفسى بيده!	سعد	3264	3603
ايها الناس عليكم بالقصد، فان الله	جابر	348	1760
ايها الناس! لاتشكوا عليا	ابوسعيد الخدرى	3272	2479
ايها الناس!	ام سلمةزوج النبى	3714	3944
ايهما افضل	عميرمولي ابى اللحم	1229	2580
بامثال هؤلاء مرتين	ابن عباس	62	1283
بئس ابن العشيرة او اخو العشيرة	عائشة	2824	1049
بئس مطية الرجل زعموا	ابومسعود	4073	866
بئسماجزيتيها! ليس هذا نذرا، انما النذر ما	عبد الله بن عمرو	1422	3309
بابان معجلان عقوبتهما فى الدنيا: البغى	انس	2777	1120
بادروا بالاعمال خصالا ستا: امرة السفهاء	عابس الغفارى	3625	979
بادروابالاعمال ستا:طلوع الشمس من مغربها	ابوهريرة	3626	759
بادروا بالاعمال فتنا كقطع الليل المظلم	ابوهريرة	3627	758
بارك الله فيك، او بورك فيك	حنيفة	2344	2955
باع آخرته بدنياه	ابوسعيد	1136	364
بالاسلام	معاوية بن حيدة	168	369
		172	
بايع ياسلمة!	سلمة	3463	3553
بايعنارسول الله ﷺ على السمع والطاعة فى	عبادة بن الصامت	1338	3418
بت الليلة اقرأ على الجن رفقاء بـ(الحجون)	عبد الله بن مسعود	185	3209
بحسب اصحابى القتل	طارق بن اشيم	3720	1346
بخ بخ ـ واشار بيده لخمس ـ ما اثقلهن	ابوسلمى	2989	1204
		3141	
بخ، ذالك مال رابح، ذالك مال رابح	انس بن مالك	913	3982
البذاذه من الايمان	ابوامامة	1966	341
بر الحج اطعام الطعام، وطيب الكلام	جابر	1023	1264
برء ت الذمة ممن اقام مع	جرير بن بجيلة	1265	768
البركةفي ثلاث:الجماعات والثريدوالسحور	سلمان الفارسى	528	1045

طرف الحديث	اسم الراوی	هــذا	المترجم الصحيحة
البركة فی نواصی الخيل	انس	3880	3615
البركة مع اكابركم	ابن عباس	2729	1778
بسم الله الرحمن الرحيم: من محمد	ابوسفيان بن حرب	186	3607
		4033	
بسم الله الرحمن الرحيم: من محمد	ابوسفيان بن حرب	186	3607
		4033	
بسم الله الرحمن الرحيم:هذاكتاب من محمد	صحابی	171	2857
بسم الله	رجل خدم رسول الله ﷺ	1828	71
بسم الله، اوجعتنی	رجل من العرب	2410	3043
		2501	
بسم الله ، وبالله، اعوذ بعزة الله	انس بن مالك	3114	1258
بشروا خديجة ببيت فی الجنة من قصب	ابوهريرة	3228	3608
بشروا خديجة ببيت فی الجنة من قصب	رجل من الصحابة	3228	3608
بشروا خديجة ببيت فی الجنة من قصب	عائشة	3228	3608
بشروا خديجة ببيت فی الجنة من قصب	عبد الله ابی اوفی	3228	3608
بشروا خديجة ببيت فی الجنة من قصب	عبد الله بن جعفر	3228	3608
بطحان علی ترعة من ترع الجنة	عائشة	3962	769
بعث موسی عليه السلام وهو راعی غنم	عبدة بن حزن	2478	3167
بعثت الی اهل البقيع لاصلی	عائشة	1754	1774
بعثت فی نسم الساعة	ابوجبيرة	3601	808
بعثت من خير قرون نبی آدم قرنا قرنا	ابوهريرة	3788	809
بعثت والساعةكهاتين وضم اصابعه الوسطی	سهل بن سعد الساعدی	3603	3220
بعثنی الی قومی(باهلة)، فانتهيت اليهم وانا	ابوامامة	3442	2706
بعنی عذقك الذی فی حائط فلان	جابر	2460	3383
بقی كلها غير كتفها	عائشة	1893	2544
بكروا بالافطار، واخروا السحور	انس	868	1773
بل امر قد فرغ منه	ابو الدرداء	71	2033
بل انت حسانة المزنية	عائشة	1484	216
		1532	
بل انت هشام	عائشة	1483	215
بل انتم اليوم خير	عون بن ابوجحيفة	1050	2486
بلم انتم يومئذ كثير؛ ولكنكم غثاء	ثوبان	3757	958
بل انسيتها	ابزی	2953	2579
بل باب التوبة والرحمة	ابن عباس	3148	3388

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
بل شیء قضی علیهم ومضی علیهم	عمران بن حصین	3780	2336
بل قام من عندی جبریل من قبل	علی	3298	1171
		3551	
بلحم اخیکما ، والذی نفسی بیده انی لاری	انس بن مالك	2363	2608
بلسان الحبشة: القتل ، ویلقی بین	حذیفة	3598	2771
بلوا ارحامکم ولو بالسلام	سویدبن عامرالانصاری	2375	1777
		2381	
بلي والذی نفسي بیده! ثم تعودون فیها اساود	کرزبن علقمةالخزاعی	180	3091
بلی ، ینبغی لمن سمعها ان یتعلمها	عبد الله	3043	199
بلي؛ ولکنهن اذا اعطین لم یشکرن	عبدالرحمن بن شبل	3992	3058
بم آذیتیه یا سلمی؟!	عائشة زوج النبی	430	3070
بنهر-اوقال: ماء ونار-فمن دخل نهره	حذیفة	390	2739
		1393	
		3631	
بنهر-اوقال: ماء ونار- فمن دخل	حذیفةبن الیمان	390	2739
		1393	
		3631	
بنو النجار ، ثم الذین یلونهم؛ بنو عبد الاشهل	ابو اسید الساعدی	3337	3459
بنو النجار ، ثم الذین یلونهم؛ بنو عبد الاشهل	ابو حمید الساعدی	3337	3459
بنو النجار ، ثم الذین یلونهم؛ بنو عبد الاشهل	ابو هریرة	3337	3459
بنو النجار ، ثم الذین یلونهم؛ بنو عبد الاشهل	انس	3337	3459
بها الزلازل والفتن ، وفیها یطلع قرن الشیطان	عبد الله	3672	2246
بیت لاتمرفیه ، کالبیت لاطعام فیه	سلمی	1894	1776
البیت المعمور فی السماء السابعة	انس	3881	477
بین یدی الساعة؛ تقاتلون قوم نعالهم الشعر	ابو سعید الخدری	3574	3609
بین یدی الساعة؛ تقاتلون قوم نعالهم الشعر	ابو هریرة	3574	3609
بین یدی الساعة؛ تقاتلون قوم نعالهم الشعر	عمرو بن تغلب	3574	3609
بین یدی الساعة مسخ ، وخسف ، وقذف	عبد الله	3594	1787
بین یدی الساعة یظهر الربا ، والزنی	ابن مسعود	3595	3415
بینا انا اسیر فی الجنة؛ اذ عرض لی نهر	انس	3973	3610
بینا ایوب یغتسل عریانا؛فخر علیه جراد	ابو هریرة	3873	3613
بینما انا علی بئر انزع منها؛ جاء نی ابو بکر	ابن عمر	3250	3614
		3260	
بینما انا علی بئر انزع منها؛ جاء نی ابو بکر	ابو الطفیل	3250	3614

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
		3260	
بينما انا على بئر انزع منها؛ جاء نى ابو بكر	ابوهريرة	3250	3614
		3260	
بينما انا نائم؛ اتيت بخزائن الارض، فوضع	ابوهريرة	3722	3611
بينما انا نائم؛ رايت الناس يعرضون	بعض اصحاب النبى	3256	3612
بينما رجل بفلاة اذ سمع رعدا فى سحاب	ابوهريرة	1151	1197
بينما رجل فى حلة له، وهو ينظر	ابن عباس	1970	1507
بينما رجل يمشى بطريق؛ اذ اشتد عليه	ابوهريرة	2086	29
بينما كلب يطيف بركية قد كاد يقتله	ابوهريرة	2087	30
بينما هو يعلمهم من	ابوموسى الاشعرى	2304	3056
التأنى من الله، والعجلة من الشيطان	انس بن مالك	2780	1795
تؤخذ صدقات المسلمين على مياههم	عبد الله بن عمرو	959	1779
التؤدة فى كل شىء الا فى عمل الآخرة	الاعمش	2779	1794
تابعوا بين الحج والعمرة، فانهما	جابر بن عبد الله	991	1200
تابعوا بين الحج والعمرة، فانهما	عبد الله بن عباس	991	1200
تابعوا بين الحج والعمرة، فانهما	عبد الله بن عمر	991	1200
تابعوا بين الحج والعمرة، فانهما	عبدالله بن مسعود	991	1200
تابعوا بين الحج والعمرة، فانهما	عمر بن الخطاب	991	1200
التاجر الامين الصدوق المسلم	ابن عمر	1139	3453
تبايعونى على السمع والطاعة فى النشاط	جابر	1339	63
تبسمك فى وجه اخيك لك صدقة	ابوذر	2778	572
تبلغ الحلية من المؤمن حيث يبلغ الوضوء	ابوهريرة	423	252
تجىء ريح بين يدى الساعة	عياش بن ابى ربيعة	3686	1780
تحبه؟	اخوقرة بن اياس	1553	2577
تحروا ليلة القدر فى الوتر	عائشة	848	3616
تحول الى الظل	ابوحازم	2680	833
تحول	سلمان الفارسى	2718	894
		3454	
تخرج الدابة، تسم الناس على خراطيمهم	ابوامامة	3607	322
تخصر بهذه حتى تلقانى	عبدالله بن انيس الجهنى	2020	2981
		307	
تخيروا لنطفكم، فانكحوا الاكفاء	عائشة	1442	1067
تدرون ما هذا؟ تذهبون الخير فالخير	رويفع بن ثابت الانصارى	3667	1781
تدرون ما هذا؟	ابن عباس	3236	1508

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
تدع الناس من الشر	ابوذر	972	3989
تدور رحى الاسلام بعد خمس و ثلاثين	عبد الله بن مسعود	3725	976
ترجعون الى امركم الاول	ابوواقد الليثى	344	3165
تر د على امتى الحوض ، وانا اذود الناس	ابوهريرة	331	3952
		3705	
ترك كيتين ، او ثلاث كيات	ابوهريرة	973	3483
تركتنا يا اسيد! حتى ذهب ما فى ايدينا	انس بن مالك	2569	3096
		3340	
تزوجوا فانى مكاثر بكم الامم يوم القيامة	ابوامامة	1427	1782
تسلبى ثلاثا ، ثم اصنعى ما شئت	اسماء بنت عميس	1266	3226
تسليم الرجل باصبع واحدةيشيربهافعل اليهود	جابر	2645	1783
تسمعون ويسمع منكم	ابن عباس	4074	1784
تصدقوا تصدقوا تصدقوا	ابوسعيد الخدرى	781	2968
		934	
تصدقوا تصدقوا تصدقوا	ابوسعيد الخدرى	781	2968
		934	
تصدقوا على اهل الاديان	سعيد بن جبير	915	2766
تصدقى ، ولا توعى؛ فيوعى عليك	اسماء	942	3617
تصدقى ، ولا توعى؛ فيوعى عليك	عائشة	942	3617
تطوع الرجل فى بيته يزيد على تطوعه عند	رجل من اصحاب محمد ﷺ	587	3149
تعاد الصلاة من ممر الحمار ، والمراة	ابوذر	691	3323
تعالوا بايعونى على ان لا تشركوا بالله شيئا	عبادة بن الصامت	38	2999
		1340	
تعالى اسابقك	عائشة	1510	131
تعالى فكلى	جدة عبيد الاعرج	887	225
تعبد الله ولا تشرك به شيئا	ابو المنتفق	2365	3508
تعجلوا الى المدينة والنساء! اما انهم	ابو ذر	3654	3083
		3747	
تعس من اخاف رسول الله	جابر بن عبد الله	3330	3433
تعلم كتاب اليهود ، فانى لاآمنهم على كتابنا	زيد	350	187
تعلموا انه لن يرى احد منكم ربه حتى يموت	عمر بن ثاب الانصارى	3649	2862
تعلموا القرآن ، وسلو الله به الجنة قبل	ابوسعيد الخدرى	342	258
تعلموا كتاب الله واقتنوه ، وتغنوا به	عقبة بن عامر الجهنى	2893	3285
		2914	

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
تعلموا من انسابكم ما تصلون به ارحامكم	ابوهريرة	351	276
تعلمون المعاد الى الله ، ثم الى الجنة او الى	معاذ بن جبل	4006	1668
تعهدنا ائتنا	ابو موسى	3820	313
تعوذوا بالله من راس سبعين	ابوهريرة	3726	3191
تعوذوا بالله من عذاب القبر	زيد بن ثابت	312	159
		1703	
تعوذوا بالله من عذاب النار	زيد بن ثابت	312	159
		1703	
تعوذوا بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن	زيد بن ثابت	312	159
		1703	
تعوذوا بالله من الفقر ، والقلة ، والذلة	ابوهريرة	3143	1445
تعين صانعا ، او تصنع لاخرق	ابوذر	972	3989
تغزون جزيرة العرب فيفتحها الله	نافع بن عتبة بن ابى وقاص	2063	3246
تفتح ابواب السماء نصف الليل	عثمان بن ابى العاص	3144	1073
تفضل صلاة الجميع صلاة احدكم وحده	ابوهريرة	526	3618
تفعلون هكذا	ابو واقد الليثى		3165
تفكر البائس	انس	3025	3336
تفكروا فى آلاء الله ، ولا تفكروا فى الله	عبد الله بن عمر	9	1788
تفل ﷺ فى رجل عمرو بن معاذ	بريدة	1624	2904
تقدموا	عائشة	1510	131
تقوي الله وحسن الخلق ، واكثر مايدخل الناس	ابوهريرة	2403	977
		2412	
التقى النقى؛ لا اثم فيه ، ولا بغى ولا غل	عبد الله بن عمرو	2539	948
تقيء الارض افلاذ كبدها امثال	ابوهريرة	3727	3619
تكفير كل لحاء؛ ركعتان	ابوهريرة	4075	1789
تكون بين يدى الساعة فتن كقطع الليل	انس بن مالك	3596	810
تكون فتنة النائم فيها خير من المضطجع	عبد الله بن مسعود	3618	3254
تكون النبوة فيكم ما شاء الله ان تكون	النعمان بن بشير	1391	5
تكون النسم طيرا تعلق بالشجر	ام هانىء	1267	679
تلا قول الله عزوجل فى ابراهيم:	عمرو بن العاص	3145	35
تلتزم جماعة المسلمين وامامهم	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
تلتزم جماعة المسلمين وامامهم	حذيفة بن اليمان	390	2739

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
		1393	
		3631	
تلتزم جماعة المسلمين وامامهم	حذيفة	390	2739
		1393	
		3631	
تلقى عيسى حجته ، فلقاه الله فى قوله:	ابوهريرة	3877	2454
تلك سنة ابى القاسم ﷺ	ابن عباس	491	2676
تلك غنيمة المسلمين غدا ان شاء الله تعالى	سهل بن ابى الحظلية	2122	378
تمسحوا بالارض فانها بكم برة	سلمان	427	1792
التمسوا الساعة التى ترجى فى يوم الجمعة	انس بن مالك	3132	2583
تنام عيناه ولا ينام قلبه	ابن عباس	3882	1872
تنام عيناى ولا ينام قلبى	ابوهريرة	3216	696
		3840	
تنكح المرأة على احدى خصال ثلاثة:	ابو سعيد الخدرى	1443	307
تهجمون على رجل معتجر ببرد حبرة	عبد الله بن حوالة	1371	3118
		3546	
توضأ يا أبا جبير!	جبير بن نفير	398	2820
توفى رسول الله ﷺ ان نمرة من	عبد الله بن عمر		2687
التى تسره اذا نظر اليها ، وتطيعه اذا امر	ابوهريرة	1500	1838
ثكلتك امك يا معاذ بن جبل!	معاذ بن جبل	2322	3284
ثلاث احلف عليهن: لا يجعل الله	عائشة	4076	1387
ثلاث اذا خرجن: ﴿لا ينفع﴾	ابوهريرة	3606	3620
ثلاث حق على كل مسلم	رجل من الانصار من اصحاب النبى	512	1796
		515	
ثلاث خصال لا يغل عليهن قلب مسلم ابدا:	زيد بن ثابت	277	404
ثلاث دعوات لا ترد: دعوة الوالد	انس	3064	1797
ثلاث دعوات مستجابات لا شك فيهن:	ابوهريرة	2153	596
ثلث كلهن حق على كل مسلم	ابوهريرة	746	1800
ثلاث لا ترد: الوسائد والدهن واللبن	ابن عمر	2781	619
ثلاث لن تزال فى امتى: التفاخر فى الاحساب	انس	99	1799
ثلاث مئة و خمس عشر	ابو امامة	3831	2668
ثلاث مئة و خمسة عشر ، جما غفيرا	ابوامامة	3830	3289
ثلاث من السعادة ، وثلاث من الشقاوة	سعد	4077	1047
ثلاث من عمل اهل الجاهلية ، لا يتركهن اهل	ابوهريرة	97	1801

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ثلاث من فعلهن فقدطعم طعم الايمان وطعمه	عبد الله بن معاوية	188	1046
ثلاث من كن فيه؛وجدحلاوةالايمان وطعمه	انس بن مالك	187	3423
ثلاث مهلكات ، وثلاث منجيات	ابوهريرة	2234	1802
ثلاث مهلكات ، وثلاث منجيات	انس بن مالك	2234	1802
ثلاث مهلكات ، وثلاث منجيات	عبد الله بن عباس	2234	1802
ثلاث مهلكات ، وثلاث منجيات	عبد الله بن ابى اوفى	2234	1802
ثلاث مهلكات ، وثلاث منجيات	عبد الله بن عمر	2234	1802
ثلاثة ايام للمسافر ، ويوم وليلة للمقيم	صفوان بن عسال المرادى	359	3397
ثلاثة فى ضمان الله عزوجل: رجل خرج	ابوهريرة	559	598
ثلاثة كلهن سحت: كسب	ابوهريرة	1076	2990
		1125	
ثلاثة لا ترى اعينهم النار يوم القيامة	ابوريحانة	3941	2673
ثلاثة لا ترى اعينهم النار يوم القيامة	ابوهريرة	3941	2673
ثلاثة لا ترى اعينهم النار يوم القيامة	انس بن مالك	3941	2673
ثلاثة لا ترى اعينهم النار يوم القيامة	عبد الله بن عباس	3941	2673
ثلاثة لا ترى اعينهم النار يوم القيامة	معاوية بن حيدة	3941	2673
ثلاثه لا تسال عنهم: رجل فارق الجماعة	فضالة بن عبيد	1468	542
		2510	
ثلاثه لا تقربهم الملائكة: الجنب	ابن عباس	1986	1804
		1995	
ثلاثة لا يدخلون الجنة: الشيخ الزانى	سلمان	1347	3461
ثلاثة لايرد دعاؤهم: الذكر الله	ابوهريرة	3065	1211
ثلاثة لايرد الله دعاء هم: الذاكر	ابوهريرة	1348	3374
ثلاثة لايقبل الله منهم صرف و لا عدلا:	ابوامامة	69	1785
		189	
ثلاثةلايقبل منهم صلاة ، ولاتصعد الى السماء	انس بن مالك	542	650
ثلاثة لايكلمهم الله يوم القيامة ، ولا	ابوهريرة	1396	3621
ثلاثة لاينظر الله عزوجل اليهم يوم القيامة	عبد الله بن عمر	1789	674
ثلاثة لاينظر الله اليهم يوم القيامة	ابن عمر	2782	1397
ثلاثةلاينظر الله اليهم يوم القيامة:العاق لوالديه	عبد الله بن عمر	2456	3099
ثلاثةيؤتون اجورهم مرتين:رجل كانت له امة	ابوموسى الاشعرى	190	1153
ثلاثة يحبهم الله عزوجل ويضحك اليهم	ابو الدرداء	2030	3478
ثلاثة يدعون فلايستجاب لهم: رجل	ابوموسى الاشعرى	1545	1805
ثم تكون هدنة على دخن ، ثم تكون دعاة	حذيفة	3619	1791

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ثم يخرج الدجال	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
ثم يخرج الدجال	حذيفة	390	2739
		1393	
		3631	
ثم يخرج الدجال	حذيفة	3619	1791
ثمر ثمر	ثوبان مولى رسول الله ﷺ	3165	1977
ثمن الخمر حرام، ومهر البغی حرام	عبد الله بن عباس	1077	1806
ثمن الكلب خبيث	رافع بن خديج	1078	3622
		1126	
الثيب احق بنفسها من وليها	ابن عباس	1434	1807
الثيب تعرب عن نفسها بلسانها	عدي‌بن عدي‌الكندی	1430	1459
الثيان يجلدان ويرجمان	ابی بن كعب	1203	1808
جاء رجل الى النبی ﷺ فقال: يا رسول الله!	عائشة	1406	2933
جاء الفقراء الى النبی ﷺ، فقالوا:	ابوهريرة	2979	3308
جاء ملك الموت الى	ابوهريرة	191	3279
جاء ت فأرة فأخذت تجر الفتيلة، فذهبت	ابن عباس	2688	1426
جاء نا رسول الله فی مسجدنا بـ (قباء)	عبدالله بن ابي حبيبة	747	2941
جالست النبی ﷺ اكثر من مئة مرة، فكان	جابر بن سمرة	3443	434
جرح رجل فيمن كان قبلكم جراحافجزع منه	جندب بن عبد الله البجلی	1268	462
جريه شبرا	ام سلمة	1956	460
جزی الله الانصار عنا خيرا	جابر بن عبد الله	3328	461
جعل قرة عينی فی الصلاة	انس بن مالك	743	1809
جعلت قرة عينی فی الصلاة	المغيرة بن شعبة	743م	3291
جليس المسجدعلي‌ثلاث خصال:اخ مستفاد	ابو هريرة	545	3402
الجماعة رحمة، والفرقة عذاب	النعمان بن بشير	2236	667
الجمعة الى الجمعة كفارة ما بينهما	ابو هريرة	504	3623
الجنة اقرب الى احدكم من شراك نعله	ابن مسعود	192	3624
الجنة لها ثمانية ابواب	عتبة بن عبد السلمی	4007	1812
الجنةمئةدرجة؛ما بين كل درجتين مسيرة مئة	عبادةبن الصامت	3951	922
الجهاد فی سبيل الله	عبادة بن الصامت	2301	412
الحائض والنفساء اذا اتتا علی الوقت	ابن عباس	1024	1818
حافظ علی الصلوات الخمس	فضالة الليثی	748	1813

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
خذ من شاربك ثم اقره حتى تلقاني	رجل من اصحاب رسول الله ﷺ	76	50
		3844	
خذ هذا ولا تضربه ، فانی قد رایته	ابوامامة	502	1428
خذه	عمير مولي ابی اللحم	1229	2580
خذها؛ فان الله عز وجل سيؤدی بها عنك	سلمان الفارسی	2718	894
		3454	
خذوا فكلوا؛ فوالذی نفس محمد بيده	عبد الله بن بسر	1824	393
		1881	
خذوا القرآن من اربعة: من ابن مسعود	عبد الله بن عمرو	3444	1827
خذوا يا بنی ارفدة	الشعبی	1270	1829
خذوا، ولاتنتهبوا	عمر	10	3221
		301	
خرج ﷺ الی خيبر حين استخلف سباع	ابوهريرة	1397	2965
خرج رجل من خيبر ، فتبعه رجلان	ابن عباس	2108	2658
خرج رسول الله ﷺ الی قباء يصلی فيه	ابن عمر	737	185
خرجت من الشام الی المدينة يوم الجمعة	عقبةبن عامرالجهنی	324	2622
		411	
		2128	
خرجت من الشام الی المدينة يوم الجمعة	عقبةبن عامرالجهنی	324	2622
		411	
		2128	
خرجت من الشام الی المدينة يوم	عقبةبن عامرالجهنی	324	2622
		411	
		2128	
خروج الآيات بعضها علی اثر بعض	ابوهريرة	3609	3210
خصاء امتی الصيام	عبد الله بن عمرو	889	1830
خصال ست؛ ما من مسلم يموت فی واحدة	عائشة	560	3384
خصلتان لاتجتمعان فی منافق: حسن سمت	ابوهريرة	2347	278
الخطبا من امتك ، يامرون	انس	3890	291
خطبنا ابن مسعود فقال: كيف تامرونی اقرا	ابووائل	2946	3027
خفف الصلاة علی الناس ، حتی وقت	عثمان بن ابي العاص	566	2919
الخلافةثلاثون سنة ، ثم تكون بعد ذالك ملكا	سفينةابي عبدالرحمن	1398	459
الخلافة فی قريش ، والحكم فی	عتبة بن عبد الله	1374	1851
خلق حسن	عمرو بن عبسة	3369	551

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
الخلق كلهم يصلون على معلم الخير	عائشة	357	1852
خلق الله تبارك وتعالى الجنة؛ لبنة من ذهب	ابوسعيد	3954	2662
خلق الله آدم حين خلقه ، فضرب	ابوالدرداء	75	49
		3853	
خلق الله آدم على صورته ، طوله ستون	ابوهريرة	3827	449
		3828	
خلق الله التربة يوم السبت	ابوهريرة	3887	1833
خلق الله يحيى بن زكريا فى بطن امه مؤمنا	عبد الله	78	1831
خلقت الملائكة من نور	عائشة	3888	458
خلل اصابع يديك ورجليك	ابن عباس	409	1349
الخمر ام الخبائث	عبد الله بن عمرو	1214	1854
الخمر ام الفواحش ، واكبر الكبائر	ابن عباس	1215	1853
الخمر من هاتين الشجرتين: النخلة والعنبة	ابوهريرة	1799	3159
خمس لا يعلمهن الا الله:	بريدة	13	2914
خمس من حق المسلم على المسلم	ابوهريرة	2788	1832
خمس من الدواب ليس على المحرم	ابن عمر	1026	193
خمس من عملهن فى يوم كتبه الله	ابو سعيد الخدرى	1756	1023
خمسون درهما ، او قيمتها من الذهب	عبد الله بن مسعود	1164	499
خيار ائمتكم الذين تحبونهم ويحبونكم	عوف بن مالك الاشجعى	1341	907
خياركم احاسنكم اخلاقا	عبد الله بن عمرو	2404	286
خياركم اسلاما ، احاسنكم اخلاقا اذا فقهوا	ابوهريرة	2405	1846
خياركم الينكم مناكب فى الصلاة	عبد الله بن عمر	577	2533
		578	
خياركم خياركم لاهله	ابوكبشة	1505	1835
خياركم من اطعم الطعام	صهيب	2351	44
خياركم من تعلم القران وعلمه	سعد	2888	1172
خير الاسماء عبد الله وعبد الرحمن	عبدالوهاب بن بخت	1478	1040
		1482	
خير الاصحاب عند الله خيرهم لصاحبه	عبد الله بن عمرو	2830	103
خير امتى القران الذى بعثت فيه	ابوهريرة	3312	1839
خير امتى القرن الذى بعثت فيه ، ثم	عمران بن حصين	3313	1840
خير امتى قرنى منهم ، ثم الذين يلونهم	بريدة الاسلمى	3311	1841
خير اهل المشرق عبد القيس ، اسلم الناس	ابن عباس	3397	1843
خير التابعين رجل من قرن يقال له: اويس	عمر بن الخطاب	3530	812

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
خير تمراتكم البرنى	ابوسعيد الخدرى	1896	1844
خير تمراتكم البرنى	انس بن مالك	1896	1844
خير تمراتكم البرنى	بريدة بن الحصيب	1896	1844
خير تمراتكم البرنى	بعض وفدعبدالقيس	1896	1844
خير تمراتكم البرنى	على بن ابى طالب	1896	1844
خير تمراتكم البرنى	مزيدة جد هود بن عبد الله	1896	1844
خير الرزق الكفاف	الحسن	1053	1834
خير الصحابة اربعة، وخير السرايا اربع مائة	ابن عباس	2052	986
الخير عادة، والشر لجاجة	معاويةبن ابى سفيان	361	651
خير العمل ان تفارق الدنيا ولسانك	عبدالله بن بسر المازنى	3146	1836
خير ما تداويتم به الحجامة	انس	1613	1054
		1635	
خير ما تداويتم به الحجامة	سمرة	1612	1053
خير ماء على وجه الارض ماء زمزم	ابن عباس	1028	1056
		1029	
خير المجالس اوسعها	ابوسعيد	2676	832
خير مساجد النساء بيوتهن	ام سلمة	670	1396
خير الناس فى الفتن رجل آخذ بعنان فرسه	ابن عباس	2134	698
خير الناس قرنى الذى انا منهم	عمر بن الخطاب	3314	3431
خير الناس قرنى ثم الذين يلونهم	عبد الله بن مسعود	3316	700
خير الناس قرنى ثم الذين يلونهم	عمران بن حصين	3315	699
خير الناس منزلة رجل على متن فرسه	ام مبشر	2044	3333
خير نساء ركبن الابل صالح نساء قريش	ابوهريرة	3385	1052
خيرنسائكم الودودالولود، المواتية، المواسية	ابواذينة الصدفى	1501	1849
خير النكاح ايسره	عقبة بن عامر	1445	1842
خير يوم تحتجمون فيه سبع عشرة	ابن عباس	1614	1847
خيركم خيركم لاهله، وانا	عائشة	1507	285
خيركم خيركم لاهله، واذا مات صاحبكم	عائشة	1506	1174
		2790	
		2791	
خيركم خيركم لاهله، واذا	عائشة	1506	1174
		2790	
		2791	
خيركم خيركم لاهلى من بعدى	ابوهريرة	3235	1845

طرف الحديث	اسم الراوی	هــذا	المترجم الصحيحة
خيركم من تعلم القرآن وعلمه	عثمان بن عفان	2889	1173
الدال على الخير كفاعله	ابو مسعود البدری	365	1660
الدال على الخير كفاعله	انس بن مالك	365	1660
الدال على الخير كفاعله	بريدة بن الحصيب	365	1660
الدال على الخير كفاعله	سهل بن سعد	365	1660
الدال على الخير كفاعله	عبد الله بن عباس	365	1660
الدال على الخير كفاعله	عبد الله بن عمر	365	1660
الدال على الخير كفاعله	عبد الله بن مسعود	365	1660
دبی تاكل شداده ضعافه حتی	عائشة	تحت	1953
		3387	
الدجال اعور ، هجان ازهر	ابن عباس	3644	1193
الدجال عينه خضراء كالزجاجة ، ونعوذ	ابی بن كعب	3646	1863
دحية الكلبی يشبه جبرائيل	عامر الشعبی	3446	1857
دخل رجل الجنة ، فرای علی بابها مكتوبا	ابو امامة	3940	3407
دخل النبیﷺنخلالنبي النجار فسمع اصوات	جابر بن عبد الله	1701	3954
دخلت انا وصاحب لی علی سلمان			
دخلت الجنة فاستقبلتنی جارية شابة	شقيق/ سلمان	2834	2392
بريدة		3447	1859
دخلت الجنة فرايت لزيد ابن عمرو بن نفيل	عائشة	3496	1406
		3952	
دخلت الجنة سمعت فيها قراءة	عائشة	2453	913
		3448	
دخلت الجنة ، فاذا انا بقصر من ذهب ، فقلت:	انس	3255	1423
		3955	
درهم ربا ياكله الرجل وهو يعلم اشد عند الله	عبد الله بن حنظلة الراهب	1072	1033
دع داعی اللبن	ضرار بن الازور	1897	1860
دعاء ذی النون: ﴿لا اله الا انت﴾	سعد	3047	1744
دعه؛ لايتحدث الناس ان محمدا يقتل اصحابه	جابر بن عبد الله	262	3155
دعها عنك(يعنی: الوسادة): ان استطعت	ابن عمر	751	323
دعهم يا عمر! فانهم بنو ارفدة	ابو هريرة	2792	3128
دعهم يعملوا	معاذ بن جبل	271	1315
دعوا لی اصحابی ، فوالذی نفسی بيده	انس	1757	1923
دعوا الناس فيلصب بعضهم من بعض	من سمع النبیﷺ	1152	1855
دعوها؛ فانها منتنة	جابر بن عبد الله	262	3155

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحیحة
دعوهم؛ یکن لهم بدء الفجور وثناه	سلمة	3463	3553
دفن فی الطینة التی خلق منها	ابن عمر	3889	1858
دم عفراء احب الی الله من دم سوداوین	ابوهریرة	1898	1861
الدنیا ملعونة، ملعون ما فیها	ابوهریرة	2988	2797
دونك فانتصری	عائشه	1533	1862
الدینار کنز، والدرهم کنز، والقیراط کنز	ابوهریرة	961	721
ذاك ابراهیم علیه السلام	انس بن مالك	3793	3344
		4055	
ذاك جبریل علیه السلام، وان منکم لرجالا لو	ابن عباس	2794	3135
ذاك جبریل عرض لی فی جانب الحرة	ابوذر	19	826
		39	
		194	
ذاك رجل اراد امرا فادرکه	ابن عمر	3450	3022
ذاك نهر اعطانیه الله۔ یعنی۔ فی الجنة	انس بن مالك	3974	2514
ذبوا باموالکم عن اعراضکم	ابوهریرة	2795	1461
ذر الناس یعملون، فان فی الجنة مئة درجة	معاذ بن جبل	178	1913
		195	
ذراری المسلمین فی الجنة	ابوهریرة	3987	603
ذروها ذمیمة	انس	196	790
ذروهما۔ بابی وامی۔ من احبنی؛ فلیحب	عبد الله	789	4002
ذکرت وانا فی الصلاة شیئا من تبر	عقبة	925	3594
ذکره بالله ثلاث مرات	قهید الغفاری	1271	3247
ذلك ایام الهرج	عبد الله بن مسعود	3618	3254
ذمة المسلمین واحدةفان جارت علیهم جائرة	عائشة	1272	3948
ذهب اهل الهجرة بما فیها	مجاشع بن مسعود	3451	662
الذهب والحریر حلال لاناث امتی	زید بن ارقم	1998	1865
ذهبت بی امی الی النبیﷺوانا غلام فمسح	عمرو بن حریث	3452	2943
الذی لاینام حتی یوتر حازم	سعد بن ابی وقاص	125	2208
		859	
		822	
الذی لاینام حتی یوتر حازم	سعد بن ابی وقاص	125	2208
		859	
		822	
ذیل المرأة شبر۔ قلت:	ام سلمة	1957	1864

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
الذين يدل الله سيئاتهم حسنات	ابوهريرة	3776	2177
الذين يدل الله سيئاتهم حسنات	ابوهريرة	2334	3053
الذين يطعن نفسه؛ انما يطعنها فى	ابوهريرة	2308	3421
الذين يهترون فى ذكر الله عزوجل	ابوهريرة	2995	1317
رات امى كانه خرج منها نور اضاء ت	ابوامامة الباهلى	3172	1925
رايت ابن عباس اذا اتزر ارخى مقدم	ابن عباس	1946	1238
رايت جعفر بن ابى طالب ملكا يطير	ابن عباس	3302	1226
رايت جعفر بن ابى طالب ملكا يطير	ابن عمر	3302	1226
رايت جعفر بن ابى طالب ملكا يطير	ابوعامر	3302	1226
رايت جعفر بن ابى طالب ملكا يطير	ابوهريرة	3302	1226
رايت جعفر بن ابى طالب ملكا يطير	البراء	3302	1226
رايت جعفر بن ابى طالب ملكا يطير	على بن ابى طالب	3302	1226
رايت ربى فى احسن صورة	ابوعبيدة بن الجراح	200	3169
رايت رسول الله ﷺ ياكل مما مسته النار	عبد الله بن عباس	1899	2116
رايت رسول الله ﷺ يعجن فى الصلاة	عبد الله بن عمر	750	2674
رايت غنما كثيرة سوداء، دخلت	ابن عمر	3533	1018
رايت كانى فى درع حصينة	جابر بن عبد الله	3455	1100
رايت ليلة اسرى بى رجالا تقرض	انس	3890	291
رايت ناسا من امتى يساقون الى الجنة فى	ابو الطفيل	2135	2874
رايتنى دخلت الجنة، فاذا انا بالرميصاء	جابر	3254	1405
		3354	
رايتى خيرا؛ تلد فاطمة ان شاء الله غلاما	ام الفضل بنت الحارث	317	821
		3296	
		3549	
الرؤيا ثلاث، فالبشرى من الله	ابوهريرة	2693	1341
الرؤياثلاث، منها اهاويل من الشيطان	عوف بن مالك	4079	1870
الرؤيا ثلاثة: فالرؤيا الصالحة بشرى من	ابوهريرة	2443	3014
الرؤياالصالحة جزء من خمسة وعشرين جزءا	ابن عمر	197	1869
الراحمون يرحمهم الرحمن تبارك وتعالى	عبد الله بن عمرو	2376	925
الراعى يرمى بالليل، ويرعى بالنهار	ابن عباس	1004	3046
الراعى يرمى بالليل، ويرعى بالنهار	ابن عباس	1005	2477
الراكب شيطان، والراكبان شيطانان	عبدالله بن عمرو	2106	62
		2785	
رب!اغفرلي وتب علي انك انت التواب الغفور	ابن عمر	3029	556

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
الربا اثنان وسبعون بابا، ادناها مثل	البراء بن عازب	1073	1871
رباط يوم فى سبيل الله افضل من قيام	انس بن مالك	2045	1866
ربى الله؛ حتى تموت على ذالك	عبد الله بن مسعود	3618	3254
الرجل احق بصدر دابته، وصدر فراشه	عبدالله بن حنظلة الغسيل	2798	1595
الرجل على دين خليله؛ فلينظر احدكم من	ابوهريرة	201	927
رجل ممسك برأس فرسه	ابن عباس	981	255
		2723	
رحم الله عبدا قال فغنم، او سكت فسلم	الحسن	2796	855
رحم الله عبدا كانت لاخيه عنده مظلمة فى	ابوهريرة	2512	3265
		2514	
رخص للمسافر ثلاثة ايام ولياليهن	ابوبكرة	413	3455
رخص النبى ﷺ من الكذب فى ثلاث	ام كلثوم بنت عقبة	2797	545
ردوا هذا فى وعائه، وهذا فى سقائه	انس بن مالك	815	141
		1856	
		3355	
ردوه على صاحبه	انس بن مالك	1900	3049
رديه فيه، ثم اعجنيه	ام ايمن	1153	2483
رديه، فلم ارده، واعجبنى ان يكون فى بيتى	عائشة	1095	2484
رش على قبر ابنه ابراهيم الماء	محمد بن عمر	1698	3045
رضي الرب في رضى الوالد، وسخط الرب فى	عبد الله بن عمرو	2455	516
رضيت لامتى ما رضى لها	عبد الله	3361	1225
الرعد ملك من الملائكة موكل	ابن عباس	3882	1872
رفعت لى سدرة المنتهى فى السماء السابعة	أبوهريرة	3892	112
ركعتان خفيفتان مماتحقرون وتنفلون يزيدهما	ابوهريرة	501	1388
الريح تبعث عذابا لقوم، ورحمة لآخرين	عمر بن الخطاب	3893	1874
زادك الله حرصا	ابوبكرة	533	230
الزبيب والتمر هو الخمر	جابر	1225	1875
الزبير ابن عمتى، وحوارى من امتى	جابر	3456	1877
زجر عن الشرب قائما	انس	1839	177
الزم بيتك	ابن عمر	3674	1535
الزم بيتك، واملك عليك لسانك	عبد الله بن عمرو	2200	205
زينب خير بناتى، اصيبت بى	عائشة	3285	3071
زينوا القرآن باصواتكم؛ فان الصوت الحسن	البراء	2916	771
سأل موسى ربه عن ست خصال؛ كان يظن	ابوهريرة	2515	3350

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
سألت جبريل ﷺ: اى الاجلين قضى موسى	ابن عباس	3807	1880
سالت ربى اللاهين، فاعطانيهم	انس	203	1881
سالت ربى مسألة وودت انى لم اساله	ابن عباس	3173	2538
سالت الله عزوجل الشفاعة لامتى	ابوهريرة	3405	1879
سافروا تصحوا، واغزوا تستغنوا	ابن عباس	2046	3352
		2154	
سافرو تصحوا، واغزوا تستغنوا	ابن عمر	2046	3352
		2154	
سافرو تصحوا، واغزوا تستغنوا	ابو سعيد	2046	3352
		2154	
سافرو تصحوا، واغزوا تستغنوا	ابوهريرة	2046	3352
		2154	
سافرو تصحوا، واغزوا تستغنوا	زيد بن اسلم	2046	3352
		2154	
سباب المؤمن كالمشرف على هلكة	عبد الله عمرو	2826	1878
سباب المسلم اخاه فسوق، وقتاله كفر	عبد الله بن مسعود	2516	3947
سبحان الله! لا من الله استحيوا			
سبحان الله! وما ذاك؟	عبد الله بن الحارث	2799	2991
قتيلةبنت صيفى الجهنية		4	1166
		56	
سبحان الله، خمس من الغيب لايعلمهن الا	عبد الله بن عباس	3565	1345
سبحان الله، والحمد لله، والا اله الا الله	ابوهريرة	2990	3264
سبحان الله، وهل انزل الله من داء	رجل من الانصار	1620	517
سبحى الله مئة تسبيحة، فانها تعدل لك مئة	ام هانئ بنت ابى طالب	2991	1316
سبق المفردون	ابوهريرة	2995	1317
سبقكن يتامى بدر، ولكن سادلكن	ام الحكم او ضباعة ابنتى الزبير	975	1882
ست من اشراط الساعة: موتى، وفتح	معاذ بن جبل	3597	1883
ستخرج نارقبل يوم القيامةمن بحرحضر موت	عبد الله بن عمر	3600	2768
ستفتح عليكم الدنيا حتى تنجد الكعبة	ابوجحيفة	3728	1884
ستكون معادن يحضرهاشرار الناس	رجل من بنى سليم	3729	1885
ستكون هجرة بعد هجرة، فخيار اهل الارض	عبد الله بن عمرو	3730	3203
سجدت انت يا اباسعيد؟	ابوسعيد الخدرى	2923	2710
سجدتا السهو تجزى فى الصلاة من	عائشة	686	1889
سددوا وقاربوا واعملوا وخيروا	ثوبان	421	115

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
سددوا وقاربوا؛ فان صاحب الجنة يختم له	عبدالله بن عمرو	3980	848
السرى: النهر	البراء بن عازب	4080	1191
سفه الحق ، وغمص الناس	عبدالله بن عمرو	3838	134
سكوتها اذنها	عائشة	1429	398
سل حاجتك	ابو موسى	3820	313
سل	انس	3599	3493
السلام اسم من اسماء الله وضعه فى الارض	عبد الله	2627	1894
السلام عليكم يا صبيان!	انس	2461	2950
السلام قبل السؤال؛ فمن بدأكم بالسؤال قبل	ابن عمر	2628	816
		2633	
سلوا الله علما نافعا ، وتعوذوا بالله	جابر	370	1511
السماحة والصبر	عبادة بن الصامت	280	3334
سموه باحب الاسماء الى ، حمزةبن عبد المطلب	جابر بن عبد الله	2605	2878
سورة تبارك هي المانعة من عذاب القبر	عبد الله	2936	1140
سيأتي على الناس سنوات خداعات	ابوهريرة	3587	1887
سيتصدقون ويجاهدون اذا اسلموا	جابر	1399	1888
سيحان وجيحان والفرات والنيل	ابوهريرة	3891	110
سيخرج قوم من امتيیشربون القرآن كشربهم	عقبة	2918	1886
سيد ريحان اهل الجنة؛ الحناء	عبدا لله بن عمرو	1981	1420
سيد الشهداء حمزة بن عبد المطلب	جابر	3457	374
سيدات نساء اهل الجنة بعد مريم بن عمران:	ابن عباس	3227	1424
		3283	
		3301	
سيصيب امتى داء الامم	ابوهريرة	3731	680
السيف	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
السيف	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
السيف	حذيفة	390	2739
		1393	
		3631	
سيكون بعدى خلفاء يعملون بما يعلمون	ابوهريرة	1400	3007

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
سيكون في آخر امتي رجال يركبون علي سروج	عبد الله بن عمرو	3732	2683
سيكون فى آخر الزمان قوم يجلسون فى	عبد الله بن مسعود	3733	1163
سيكون قوم ياكلون بالسنتهم كما تاكل	سعد	1155	419
سيليكم امراء بعدى، يعرفونكم ما	عبادة بن الصامت	1382	590
سيوقد الناس من قسى ياجوج وماجوج	النواس بن سمعان	3664	1940
شأنكم اذا	جابربن عبد الله	3455	1100
الشؤم فى الدار والمرأة والفرس	عبد الله بن عمر	1643	1897
شاهت الوجوه	ابن عباس	3202	2824
الشاهد يرى ما لا يرى الغائب	على	4081	1904
شر الطعام طعام الوليمة، يمنعهما من يأتيها	ابوهريرة	1901	1185
شر قبيلتين فى العرب نجران وبنوتغلب	عمروبن عبسة السلمى	3393	2606
			3127
شر ما فى رجل شح هالع	ابوهريرة	976	560
شرف المؤمن صلاته بالليل	ابوهريرة	733	1903
الشرك بالله، والاياس من روح الله	ابن عباس	205	2051
شطر اهل الجنة؛ فكبرنا	ابوسعيد الخدرى	3718	3250
شعبان بين رجب ومضان، يغفل الناس	اسامة بن زيد		1898
شعبتان من امر الجاهلية لايتركهما الناس ابدا	ابوهريرة	98	1896
الشعر بمنزلة الكلام؛ حسنه كحسن الكلام	عبد الله بن عمرو	2758	447
شغل الناس عن ذالك	سودةزوج النبىﷺ	3707	3469
شغلنى هذا عنكم منذ اليوم	ابن عباس	1989	1192
شفاء عرق النسا الية شاة اعرابية	انس بن مالك	1646	1899
الشفاء فى ثلاث: فى شرطة محجم	ابن عباس	1759	1154
الشمس والقمر ثوران مكوران فى النار يوم	ابوهريرة	4008	124
شهدت حلف المطيبين مع عمومتي وانا غلام	عبدالرحمن بن عوف	3207	1900
شهدت رسول الله ﷺ يدعو لهذا الحى	عبد الله	3395	3435
الشيب نور فى وجه المسلم	فضالة بن عبيد	1975	1244
الشيب نور المؤمن، لايشيب	عبد الله بن عمرو	1976	1243
شيبتنى ﴿هود﴾ و﴿والواقعة﴾ و﴿المرسلات﴾	ابن عباس	2919	955
الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما البتة	ابى بن كعب	1199	2913
		1202	
الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما البتة	زيد بن ثابت	1199	2913
		1202	
الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما البتة	العجماء خالة ابى امامة	1199	2913

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
		1202	
الشيخ والشيخة اذا زنيا فارجموهما البتة	عمر	1199	2913
		1202	
الشيخ يكبر ويضعف جسمه، وقلبه شاب	ابوهريرة	1103	1906
صدق ابى	ابن مسعود	374	2251
		518	
صدق الخبيث	ابى	2933	3245
صدق	ابوبكر	29	1135
		300	
صدق الله وكذب بطن اخيك	ابوسعيد الخدرى	1633	243
		1636	
صدق؛ والذى نفسى بيده؛ لاتقوم الساعة	ابوسعيد الخدرى	3567	122
صدقة السر تطفئ غضب الرب	ابوامامة	924	1908
صدقة السر تطفئ غضب الرب	ابوسعيد الخدرى	924	1908
صدقة السر تطفئ غضب الرب	ام سلمة	924	1908
صدقة السر تطفئ غضب الرب	انس بن مالك	924	1908
صدقة السر تطفئ غضب الرب	عبد الله بن جعفر	924	1908
صدقة السر تطفئ غضب الرب	عبد الله بن عباس	924	1908
صدقة السر تطفئ غضب الرب	عبدالله بن مسعود	924	1908
صدقة السر تطفئ غضب الرب	عمر ن الخطاب	924	1908
صدقة السر تطفئ غضب الرب	معاوية بن حيدة	924	1908
صدقت ام طليق؛ لو اعطيتها الجمل	ابو طليق	2133	3069
صديد اهل النار	ابن عباس	1213	2039
صفوة الله من ارضه الشام، وفيها صفوته من	ابوامامة	3406	1909
		3515	
صل صلاة مودع، كانك تراه	ابن عمر	709	1914
صل من قطعك، واحسن الى من اساء اليك	على	2377	1911
		2406	
صلاة الاوابين حين ترمض الفصال	زيد بن ارقم	719	1164
الصلاة ثلاثة اثلاث: الطهور ثلث	ابوهريرة	396	2537
		477	
		752	
الصلاة ثلاثة اثلاث: الطهور ثلث	ابوهريرة	396	2537
		477	

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
		4009	
صوتان ملعونان: صوت مزمار عنده	انس بن مالك	1761	427
الصور قرن ينفخ فيه	عبد الله بن عمرو	3736	1580
الصورة الرأس، فاذا قطع الرأس	ابن عباس	1934	1921
الصوم فى الشتاء الغنيمة البارده	عامر بن مسعود	851	1922
الصوم يوم تصومون والفطر يوم تفطرون	ابوهريرة	891	224
صوموا لرؤيته، وافطروا لرؤيته	ابن عباس	839	1917
صوموا من وضح الى وضح	اسامة	883	1918
صومى عن اختك	ابن عباس	890	1946
صيام ثلاثم ايام من كل شهر صيام	قرة	854	2806
صالة المسلم حرق النار	الجارود	1278	620
ضحك ربنا عزوجل من قنوط عباده	ابورزين	206	2810
ضربة للوجه والكفين	عمار بن ياسر	425	694
ضرس الكافر يوم القيامة مثل احد	ابوهريرة	3737	1105
ضع انفك يسجد معك	ابن عباس	766	1644
ضعوا ما كان معكم من الانفال	الارقم بن ابى الارقم	2157	2903
طائر كل انسان فى عنقه	جابر	2517	1907
طائفة من امتى يخسف بهم، يبعثون	ام سلمة	3746	1924
طاعة الامام على المرء المسلم	ابوهريرة	1383	752
الطاعم الشاكر بمنزلة الصائم الصابر	ابوهريرة	2801	655
الطاعون شهادة لامتى	عائشة	1602	1928
الطخى وجهها	عائشة	1904	3131
طهروا افنيتكم؛ فان اليهود لاتطهر افنيتها	سعد	2800	236
طوافك بالبيت، وبين الصفا والمروة يكفيك	عائشة	1011	1984
طوبى شجرة فى الجنة، مسيرة مئة عام	ابوسعيد الخدرى	3956	1985
طوبى لعيش بعد المسيح، طوبى لعيش بعد	ابوهريرة	3640	1926
طوبى للشام، ان ملائكة الرحمن باسطة	زيد بن ثابت	3517	503
طوبى للغرباء	عبد الله بن عمرو	366	1619
طوبى لمن رآنى وآمن بى، وطوبى سبع مرات	ابوامامة	3342	1241
		3348	
طوبى لمن رآنى، وطوبى لمن راى من رآنى	عبد الله بن بسر	3343	1254
طوبى لمن طال عمره وحسن عمله	عبدالله بن بسر المازنى	3146	1836
طوبى له، ثم ظوبى له، ثم طوبى له	ابوعبدالرحمن الجهنى	210	3432
طوق من نار يوم القيامة	معاذبن جبل	1999	2684

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
طول القنوت	عمروبن عبسة	3369	551
طيب الكلام، واطعام الطعام	عمرو بن عبسة	3369	551
الطير تجرى بقدر، وكان يعجبه	ابوبردة	211	860
الطيرة شرك، وما منا الا	عبدالله بن مسعود	215	429
الظلم ثلاث، فظلم لا يتركه الله	انس	239	1927
عائد المريض فى مخرفة الجنة	عبدالرحمن بن عوف	1647	1929
عائشة زوجى فى الجنة	مسلم البطين	3231	1142
العارية مؤداة، والمنحة مردودة	ابوامامة	1234	611
		1279	
عالجيها بكتاب الله	عائشة	1585	1931
العباس عم رسول اللهﷺ، وان عم الرجل صنو	ابوهريرة	3433	806
العباس عم رسول اللهﷺ، وان عم الرجل صنو	الحسن بن مسلم المكى	3433	806
العباس عم رسول اللهﷺ، وان عم الرجل صنو	عبدالمطلب بن ربيعة	3433	806
العباس عم رسول اللهﷺ، وان عم الرجل صنو	على بن ابى طالب	3433	806
العباس عم رسول اللهﷺ، وان عم الرجل صنو	عمر بن الخطاب	3433	806
العبد اذا نصح لسيده واحسن عبادة الله	ابن عمر	4069	1616
عثمان فى الجنة	جابر بن عبد الله	3270	1435
العج والثج	ابوبكر الصديق	1025	1500
عجبا للمؤمن، لايقضى الله له شيئا	انس بن مالك	1763	148
عجب لأمر المؤمن؛ ان امره كله خير	صهيب	1762	147
عجب لصبر اخى يوسف وكرمه۔ والله	ابن عباس	3795	1945
		3818	
		4056	
عجبت من هؤلاء اللاتى كن عندى	سعد	3264	3603
العجم، يشركونكم فى	ابن عمر	3533	1018
عذبت امراة فى هرة سجنتها حتى ماتت	عبد الله بن عمر	2088	28
العرافة اولها ملامة، وآخرها ندامة	ابوهريرة	2159	1982
عرض على ما هو مفتوح لامتى بعدى	عبد الله بن عباس	2150	2790
عرضت على الايام، فعرض عليّ فيهايوم الجمعة	انس بن مالك	3738	1933
عسى ان يكون مرائيا	ابن الادرع	375	1709
عشرة قرون	ابوامامة	3830	3289
عشرة قرون	ابوامامة	3831	2668
عصابتان من امتى احرزهما الله	ثوبان مولي رسول الله ﷺ	3350	1934
عصية عصت الله ورسوله غير قيس	عمروبن عبسة السلمى	3393	2606

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
العين حق ، ولو كان شيء سابق القدر	ابن عباس	1594	1251
		1600	
الغزو غزوان ، فاما من ابتغى وجه الله	معاذ بن جبل	2040	1990
		2140	
غزونا من المدينة نريد القسطنطينية	اسلم ابو عمران	2065	13
الغسل صاع ، والوضوء مد	ابن عمر	419	1991
غشيتكم الفتن كقطع الليل المظلم	ابوهريرة	3621	1988
غطوا الاناء ، واوكوا السقاء ، فان فى			
غطوا الاناء ، واوكوا السقاء؛ فان فى السنة	جابربن عبد الله	1902	37
جابر بن عبدالله الانصارى		2687	3076
غفر لك ربك!	سلمة	3463	3553
غلام شديد يسقى اهله من الماء	عائشة	3645	3079
غلظ القلوب والجفاء فى المشرق	جابر	3511	3436
غنيمة مجالس الذكر : الجنة	عبد الله بن عمرو	2983	3335
غير الدجال اخوف على امتى من الدجال	ابوذر	1343	1989
غيروا سيما اليهود ، ولا تغيروا بالسواد	انس بن مالك	2518	3324
غيروا الشيب ، ولاتشبهوا باليهود			
غيروهما وجنبوه السواد	ابوهريرة	1978	836
انس بن مالك			
		3244	
		496	
فأبن القدح عن فيك ، ثم تنفس	ابوسعيد الخدرى	1826	358
فاخبركم بالذى يليه؟	ابن عباس	981	255
		2723	
فاكرم الناس: يوسف نبى الله ابن نبى الله ابن	ابوهريرة	2348	3996
فانت زوجتى فى الدنيا والآخرة	عائشة	3232	3011
فانت يا عمر؟	جابر بن عبدالله	817	2596
فاذا اتانا سبى فأتنا	ابوهريرة	1359	1641
فاذا استيقظت فصل	ابوسعيد الخدرى	2897	2172
فاذا انا انظر الى الالف فوقى اشفق	عتبة بن عبد السلمى	3789	373
فامدوه من الماء	طلق	601	1430
فان امتى يومئذ غر من السجود ، محجلون	عبدالله بن بسر المازنى	424	2836
فان تمت يا حذيفة وانت عاض على جذل	حذيفة	390	2739
		1393	

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
		3631	
فان تمت ياحذيفة وانت عاض على جذل	حذيفة بن اليمان	390	2739
		2739	
		3631	
فان رايت يومئذ خليفة فى الارض فالزمه	حذيفة	3619	1791
فان رايت يومئذ لله عزوجل فى الارض	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
فان رايت يومئذ لله عزوجل فى الارض	حذيفة	390	2739
		1393	
		3631	
فان الله يجعل مكان كل شوكة	عتبة بن عبد السلمى	3958	2734
فانك نعم ما رايت	جابر بن عبد الله	1535	3158
فانه كذالك ان شاء الله	اخى قرة بن اياس	1553	2577
فانه من لا بد من المتاع	جابر بن عبدالله	1544	2281
فانها تغرب فى عين حامية	ابوذر	3918	2403
فاطلبنى عند الحوض؛ فانى لااخطئ	انس بن مالك	3559م	2630
فاطمة بضعة منى ، يقبضنى مايقبضها	المسور	3282	1995
فاطمة	اسامة	3278	1550
		3415	
فاعتزل تلك الفرق كلها، ولو ان تعض باصل	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
فاعتزل تلك الفرق كلها، ولو ان تعض باصل	حذيفة	390	2739
		1393	
		3631	
فاعتزل تلك الفرق كلها، ولو ان	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
فبعنيه بعذق فى الجنة	جابر	2460	3383
فتح اليوم من ردم ياجوج وماجوج مثل هذه	ابوهريرة	3663	3015
فتنة الاحلاس هى فتنة هرب وحرب	عبد الله بن عمر	3739	974
الفجر فجران: فجر يحرم فيه الطعام ، وتحل	ابن عباس	758	693
الفجر فجران: فجر يقال له: ذنب السرحان	جابر بن عبد الله	753	2002

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
فجرت اربعة انهار من الجنة: الفرات والنيل	ابوهريرة	3891م	111
فجعيل خير من ملء الارض او آلاف او نحو	ابوذر	1259	1037
فجيء بالمسجدوانا انظر حتى دون دار عقال	ابن عباس	252	3021
		4026	
فحج آدم موسى ، فحج آدم موسى	عمر بن الخطاب	3808	1702
فخذوا له عثكالا فيه مئة شمراخ	سعد بن عبادة	1204	2986
فذراع ، لايزدن عليه	ام سلمة	1957	1864
الفرار من الطاعون كالفرار من الزحف	عائشة	1603	1292
الفردوس ربوة الجنة ، وهى اوسطها	سمرة	3959	2003
فرغ ربكم من العباد	عبدالله بن عمرو	3980	848
فصم صوم داود ، كان يصوم يوما	عبدالله بن عمرو	296	2855
فضل الله قريش بسبع خصال:	ام هانئ	3378	1944
فعل ذلك قومك ليدخلوا من شاؤوا	عائشة	1047	43
فعن معادن العرب تسالوننى؟ الناس معادن	ابوهريرة	2348	3996
فقدت امة من بنى اسرائيل	ابوهريرة	1903	3068
فقم اليه فاعلمه	انس بن مالك	2426	3253
		2427	
فكلهم اعطيت مثلما اعطيت؟	النعمان بن بشير	1518	3946
فكلوها	جابر بن سمرة	1865	2702
فكلى؛فان صيام يوم السبت لا لك ولا عليك	جدة عبيد الاعرج	887	225
فكيف اذا سعى عليكم من يتعدى عليكم	ام سلمة	965	2655
فكيف بكم اذا رايتم الله جهرة؟!	ابوموسى الاشعرى	2304	3056
فلاتفعلوا ذالك ، افلاانبئكم ما مثل ذالك؟!	ابوهريرة	2470	3153
فلعلكم تاكلون متفرقين؛اجتمعوا على طعامكم	وحشى	2807	664
فلقاه الله: ﴿سبحانك ما يكون لى ان قول﴾	ابوهريرة	3877	2454
فلولا ما علمت من غيرتك لدخلته	انس	3255	1423
		3955	
فما بلغ بك ما ارى؟	كهمس الهلالى	853	2623
فما عدلت	انس	1517	2994
فمن فعل ذلك كان حق على الله عزوجل ان	سبرة بن ابى فاكه	160	2979
فمن كان يطعمك؟	ابوذر	1842	3585
		1645	
		3495	
فنهى عند ذالك عن الخلوة	ابن عباس	2108	2658

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
فهل اسلمت؟	ابو طويل شطب الممدود	2332	3391
فهل كنا فيها عيد من اعيادهم؟	ثابت بن الضحاك	1423	2872
فهلا تزوجتها جويرية؟	جابر بن عبدالله	1535	3158
فهلا عدلت بينهما؟!	انس	2519	3098
فوا لهم، ونستعين الله عليهم	حذيفة	1252	2191
فى الابل فرع، وفى الغنم فرع	عبد المزنى	978	1996
فى ابن آدم ستون وثلاث مئة سلامى او عظم	ابن عباس	2808	576
فى امتى كذابون ودجالون، سبعة وعشرون	حذيفة	3723	1999
فى الانف الدية اذا استوعب جدعه	عمر	4084	1997
فى التى لم يرتع منها	عائشة	1536	3105
فى الحبة السوداء شفاء من كل داء	ابوهريرة	1626	859
فى رمضان تفتح فيه ابواب السماء	رجل من اصحاب النبى ﷺ	828	1868
فى شىء قد خلا ومضى	عبد الله بن عمر	70	3521
فى عجوة العالية اول البكرة على	عائشة	1629	2000
فى كل ذات كبد رطبة اجر	ابوهريرة	2086	29
فى كل ركعتين تشهد وتسليم على المرسلين	ام سلمة	700	2876
فى كل قرن من امتى	عبد الله بن عمرو	3458	2001
فى المنافق ثلاث، اذا حدث كذب	جابر بن عبد الله	2520	1998
فى النار	سعد	1755	18
فيبلغ الشاهد الغائب	جابر	294	2700
فيما استطعتن واطقتن	اميمة بنت رقيقة	2658	529
		2753	
القائم بعدى فى الجنة	عبد الله بن مسعود	3344	2319
قاتل عمار و سالبه فى النار	عبد الله بن عمرو		2008
قاتل الله قوم يصورون ما لا يخلقون	اسامة بن زيد	1935	996
قاطع السدر يصوب الله راسه فى النار	معاوية بن حيدة	1031	615
قال تبارك وتعالى للنفس: اخرجى	ابوهريرة	1764	2013
قال ابليس: كل خلقك بينت رزقه	ابن عباس	1156	708
قال الجبل: طاق؛ ففرج الله عنهم فخرجوا	النعمان بن بشير	151	3468
قال رجل: الحمدلله كثيرا، فاعظمها الملك ان	سلمان	2993	3452
قال رجل: والله لايغفر الله لفلان	جندب	2241	2014
قال الله تبارك وتعالى: اذا احب عبدى	ابوهريرة	2325	3554
قال الله تبارك وتعالى: يا ابن آدم! اذا ذكرتنى	ابن عباس	2981	2011
قال الله تعالى: اذا ابتليت عبدى المؤمن	ابوهريرة	1678	272

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
قال الله تعالى: اذا قبضت من عبدى كريمتيه	العرباض بن سارية	1694	2010
قال الله تعالى: يا ابن آدم! انك ما دعوتنى	انس بن مالك	3147	127
قال الله تعالى: يا ابن آدم، قم الى امش	رجل من اصحاب النبى ﷺ	2238	2287
قال الله عز وجل: افترضت على امتك خمس	ابوقتادةبن ربعى	476	4033
قال الله عز وجل: انا عند ظن عبدى	أبوهريرة	24 139	2942
قال الله عز وجل: عبدى! انا عند ظنك بى	انس	2239	2012
قال الله عز وجل: لايأتى النذر على ابن آدم	ابوهريرة	1424	478
قال الله عز وجل: وعزتى لا اجمع لعبدى	شداد بن اوس	2240	742
قال الله عز وجل: يؤذينى ابن آدم	ابوهريرة	281	531
قال الله: انا الله، وانا الرحمن، خلقت الرحم	عبدالرحمن بن عوف	2378	520
قال لى جبريل: نورايتنى وانا آخذ من حال	ابن عباس	2242	2015
قال: اقراه فى كل شهر	عبدالله بن عمرو	2951	1513
قال: جلس رسول الله ﷺ مجلسا له	عبد الله بن عباس	3565	1345
قتال المؤمن كفر، وسبابه فسوق	سعد بن ابى وقاص	1184	2298
قتل الصبر لايمر بذنب الا حماه	عائشة	2243	2016
القتل، انه ليس بقتلكم المشركين	ابوموسى الاشعرى	3585	1682
القتيل فى سبيل الله شهيد	ابوهريرة	2053	1667
قداختلفتم وانابين اظهركم، وانتم بعدى اشد	حسين بن على	316 323	3256
قد اذنت لك	جابر بن عبدالله	2183	2988
قد افلح من اسلم، ورزق كفافا	عبد الله بن عمرو	1052	129
قد اقبل اهل اليمن، وهم ارق	انس بن مالك	3527	527
قد اوجبت، فلا عليك الا تعمل بعدها	سهل ابن الحنظلية	2122	378
قد اختلفتم وانا بين اظهركم وانتم بعدى	حسين بن عبى	316 323	3256
قد تركتكم على البيضاء، ليلها كنهارها	العرباض بن سارية	322	937
قد نفخ الشيطان فى منخريها	السائب بن يزيد	2581	3281
القرآن شافع مشفع، وماحل مصدق	جابر	2899 2907	2019
قرا رسول الله ﷺ: ﴿هل اتى على﴾	ابوذر	2230	1722
قريش ولاة الناس فى الخير	عمروبن العاص	3379	1155
قريش ولاة هذا الامر، فبر	ابوبكر	3326 3375	1156

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
القصاص ثلاثة: امیر، او مأمور	عوف بن مالك	3149	2020
قل لخالد: لایقتلن امرأة ولا عسیفا	رباح بن ربیع	2161	701
قل لها: فلترسل به الی بنی فلان	عبد الله بن عمر	1994	2421
		3140	
﴿قل یایها الکافرون﴾تعدل ربع القرآن	ابن عمر	2937	586
قل: اللھم عالم الغیب والشھادة، فاطر السماوات	ابوھریرة	3100	2753
قل: اللھم اکفنی بحلالك عن حرامك	علی	3069	266
قل: اعوذ بکلمات الله التامات التی لایجاوزھن	عبدالرحمن بن خنبش	2978	840
قل: سبحان الله، والحمد لله، ولا اله	انس	3025	3336
قل: اللھم اغفرلی، وارحمنی، وعافنی وارزقنی	طارق بن اشیم	3026	1318
قل: اللھم انی اسالك عملا بالحسنات وترکا	ابوعبیدة بن الجراح	200	3169
قوائم منبری رواتب فی الجنة	ابو واقد	3961	2050
قوائم منبری رواتب فی الجنة	ام سلمة	3961	2050
قولوا خیرا تغنموا واسکتوا عن شر تسلموا	عبادة بن الصامت	2301	412
قولوالھم فلیرجعوا، فانالانستعین بالمشرکین	ابوحمید الساعدی	2146	1101
قولوا: حسبنا الله ونعم الوکیل	ابن عباس	3765	1079
قولوا: حسبنا الله ونعم الوکیل	ابوسعید الخدری	3765	1079
قولوا: حسبنا الله ونعم الوکیل	انس بن مالك	3765	1079
قولوا: حسبنا الله ونعم الوکیل	البراء بن عازب	3765	1079
قولوا: حسبنا الله ونعم الوکیل	جابر بن عبدالله	3765	1079
قولوا: حسبنا الله ونعم الوکیل	زید بن ارقم	3765	1079
قولوا:ماشاء الله ثم شئت، وقولوا:ورب الکعبة	قتیلة بنت صیفی	3	136
		54	
		1415	
قولی: اللھم انك عفو تحب	عائشة	3070	3337
قوم من افناء الناس،من نزاع القبائل، تصادقوا	ابن عمر	2496	3464
قوم من العجم یسبیھم المھاجرون	ابوالطفیل	2135	2874
قوم یستنون بغیر سنتی ویھدون بغیر ھدیی	حذیفة بن الیمان	390	2739
		1393	
		3631	
قوم یستنون بغیر سنتی	حذیفة بن الیمان	390	2739
		1393	
		3631	
قوم یستنون بغیر سنتی، ویھتدون بغیر ھدیی	حذیفة	390	2739

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
		1393	
		3631	
قوما فاغسلا وجوهكما	عائشة	1904	3131
قوموا الى سيدكم فانزلوه	عائشة	2787	67
		3525	
قوموا معنا	ابن عباس	1456	3490
قوموا فان للموت فزعا	ابوهريرة	1659	2017
قيدوا العلم بالكتاب	انس بن مالك	369	2026
قيدوا العلم بالكتاب	عبد الله بن العباس	369	2026
قيدوا العلم بالكتاب	عبد الله بن عمرو	369	2026
قيل لى: انت منهم	عبد الله	1920	3486
		3360	
قيلوا فان الشياطين لاتقيل	انس	2521	1647
كانك حزنت عليه؟	اخو قرة بن اياس	1553	2577
كانى انظر الى بياض كشح رسول الله ﷺ	ابوسعيد الخدرى	767	3195
كانى انظر الى موسى عليه السلام فى هذا	عبد الله	3833	2023
كانى انظر الى موسى بن عمران منهبطا	ابوهريرة	3834	2958
كاتب يا سلمان!	سلمان الفارسى	2718	894
		3454	
كافل اليتيم ـله او لغيره ـ انا وهو كهاتين فى	ابوهريرة	2522	962
كان ﷺ فى غزوة تبوك اذا ارتحل قبل زيغ	معاذ بن جبل	632	164
كان ابغض الحديث اليه ـ يعنى: الشعر	عائشة	2523	3095
كان ابن مسعود يقرأ القرآن رجلا ، فقرا الرجل	موسى بن يزيد الكندى	2921	2237
كان احب الالوان الي رسول الله ﷺ الخضرة	انس	2008	2054
كان احب الشراب اليه الحلو البارد	عائشة	1905	3006
كان احب العرق الي رسول الله ﷺ ذراع الشاة	عبد الله	1907	2055
كان اخوان علي عهد النبى ﷺ فكان احدهما	انس	384	2769
		1061	
كان اذا اتاه الرجل وله اسلم لا يحبه؛ حوله	عتبة بن عبد السلمى	1487	209
كان اذا اتى بالشيء يقول: اذهبوا به الى فلانة	انس	3226	2818
كان اذا اجتهد لاحد فى الدعاء قال: جعل الله	انس	3090	1810
كان اذا اراد ان يزوج بنتا من بناته جلس	ابن عباس	1431	2973
كان اذا اراد ان يزوج بنتا من بناته جلس	ابوهريرة	1431	2973
كان اذا اراد ان يزوج بنتا من بناته جلس	انس بن مالك	1431	2973

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
كان اذا اراد ان يزوج بنتا من بناته جلس	عائشة	1431	2973
كان اذا اراد ان يسجد كبر ثم يسجد	ابوهريرة	759	604
كان اذا اراد ان ينام وضع يده تحت خده	البراء بن عازب	3107	2754
كان اذا اراد ان ينام وضع يده تحت خده	حذيفة بن اليمان	3107	2754
كان اذا اراد ان ينام وضع يده تحت خده	حفصه بنت عمر	3107	2754
كان اذا ان ينام وهو جنب ، توضأ	عائشة	3108	390
كان اذا اراد حاجة لايرفع ثوبه	ابن عمر	438	1071
كان اذا اراد دخول قرية لم يدخلها	ابولبابةبن عبدالمنذر	3048	2759
كان اذا استراث الخبر تمثل فيه ببيت	عائشة	377	2057
كان اذا استفتح الصلاة قال: سبحانك اللهم	انس بن مالك	695	2996
كان اذااسلم الرجل ، كان اول مايعلمناالصلاة	طارق بن اشيم	479	3030
كان اذا اشتدت الريح يقول: اللهم	سلمة بن الاكوع	3052	2058
كان اذا اشتكى احد راسه قال: اذهب	سلمي امراة ابى رافع	1760	2059
كان اذا اشتكى رقاه جبريل فقال: بسم الله	عائشة	1723	2060
كان اذا اصبح؛ قال: اللهم بك اصبحنا ، وبك	ابوهريرة	3093	262
كان اذا اعتم سدل عمامته	ابن عمر	2009	717
كان اذا اعجبه نحو الرجل امره بالصلاة	انس	485	2953
كان اذا اكل الطعام اكل مما يليه	عائشة	1819	2062
كان اذا انصرف من صلاة الغداة يقول: هل	ابوهريرة	760	473
كان اذا اوى الى فراشه كل ليلة جمع	عائشة	2810	3104
كان اذا اوى الى فراشه نام على شقه الايمن	البراء بن عازب	3109	2889
كان اذا بعث احدا من اصحابه فى بعض امره	ابوموسى	2811	992
كان اذا بلغه عن الرجل شيء لم يقل: ما بال	عائشة	2552	2064
كان اذا تضور من الليل قال: لا اله الا الله	عائشة	892	2066
كان اذا التقى الختانان اغتسل	عائشة	434	2063
كان اذاتكلم بكلةاعادهاثلاثا؛ حتى تفهم عنه	انس	2812	3473
كان اذا تهجد يسلم بين كل ركعتين	عائشة	858	2365
كان اذا توضأ ادار الماء على مرفقيه	جابر	399	2067
كان اذا جاء الباب يستاذن لم يستقبله	عبدالله بن بسر	2524	3003
كان اذا جلس احتبى	ابوسعيدالخدرى	4041	827
كان اذا جلس فى الثنتين او فى الاربع	عبد الله بن الزبير	702	2248
كان اذا جلس مجلسا ، او صلى صلاة تكلم	عائشة	2682	3164
كان اذاحزبه امر ، قال:يا حى!ياقيوم!برحمتك	انس بن مالك	3044	3182
كان اذا حلف على يمين لايحنث	عائشة	1282	2068

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحیحة
کان اذا خرج من بیته قال: بسم الله	ام سلمة	2813	3163
کان اذا خرج من الخلاء؛ توضأ	عائشة	458	3481
کان اذادعا(یعنی: فی الاستسقاء)جعل ظاهر	انس بن مالك	3063	2491
کان اذا ذهب المذهب ابعد	المغیرة بن شعبة	439	1159
کان اذا رای مایحب؛ قال: الحمد لله الذی	عائشة	3060	265
کان اذا رای الهلال	طلحة بن عبید الله	3061	1816
کان اذا راعه شیء قال: هو الله ربی	ثوبان	3045	2070
کان اذا رفع راسه من الرکوع فی صلاة الصبح فی	ابوهریرة	761	2071
کان اذا رکع؛لو صب علی ظهره ماء لاستقر	البراء بن عازب	771	3331
کان اذا رمی جمرة العقبة؛ مضی ولم یقف	ابن عباس	1033	2073
کان اذاسلم لم یقعد الا مقدار ما یقول: اللهم	عائشة	706	2074
کان اذا سمع اسما قبیحا؛ غیره	عائشة	1488	208
کان اذا سمع المؤذن قال مثل ما یقول، حتی	ابورافع	679	2075
کان اذا شرب، تنفس ثلاثا	انس بن مالك	1820	387
		1834	
کان اذا صافح رجلا لم یترك یده، حتی	انس بن مالك	2654	2485
کان اذا صعد المنبر سلم	جابر	373	2076
		517	
کان اذا صعد المنبر؛ اقبلنا بوجوهنا الیه	جده	372	2080
		516	
کان اذا صلی الغداة فی سفر مشی عن	انس بن مالك	2162	2077
کان اذاصلي الفجر امهل حتي اذاكانت الشمس	علی	654	237
کان اذاصلي الفجر تربع في مجلسه حتی تطلع	جابر بن سمرة	717	2954
کان اذاصلي همس، فقال: افطنتم لذلك؟ انی	صهیب	763	1061
کان اذا طاف بالبیت مسح	ابن عمر	998	2078
کان اذا عطس حمد الله، فیقال له: یرحمك	عبدالله بن جعفر	2707	2387
کان اذا غزا فلم یقاتل اول النهار لم یعجل	النعمان بن مقرن المزنی	2137	2826
کان اذا غضب احمرت عیناه	ابن مسعود	4042	2079
کان اذاقام في الصلاةقبض علی شماله بیمینه	وائل	765	2247
کان اذا قام من اللیل یتهجد؛ صلی رکعتین	ابوهریرة	731	3199
کان اذا کان راکعا او ساجدا، قال: سبحنك	عبد الله بن مسعود	773	2084
کان اذا کان صائما امر رجلا فاوفی	سهل بن سعد	869	2081
کان اذا کان فی سفر، فاسحر یقول:	ابوهریرة	3051	2638
کان اذا کان قبل الترویة بیوم	ابن عمر	1034	2082

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
كان اذا كان مقيما اعتكف العشر الاواخرمن	انس	893	1410
كان اذا كره شيئا عرفناه في وجهه	ابوسعيد الخدرى	4043	2085
كان اذا مشى كانه يتوكأ	انس بن مالك	4044	2083
كان إذا مشى لم يلتفت	جابر	4046	2086
كان اذا مشى مشى اصحابه امامه	جابر بن عبدالله	2527	2087
كان اذا نزل الوحى عليه ثقل لذالك	زيد بن ثابت	3792	2088
		4030	
كان اذا هاجت ريح شديدة قال: اللهم انى	انس	3053	2757
كان اذا ودع الجيش	عبد الله بن زيد الخطمى	3057	1605
كان ارحم الناس بالعيال والصبيان	انس بن مالك	2442	2089
كان اسم زينب برة	ابوهريرة	1489	211
كان اصحاب النبى ﷺ اذا تلاقوا تصافحوا	انس	2649	2647
كان اصحابه يتبادحون بالبطيخ ، فاذا	بكر بن عبيد الله	3305	435
كان اصحابه يمشون امامه اذا خرج	جابر	2814	436
كان اكثر دعائه: يا مقلب القلوب! ثبت قلبى	ام سلمة	1285	2091
		3024	
كان اكثر دعائه: يا مقلب القلوب! ثبت قلبى	ام سلمة	1285	2091
		3024	
كان اهل الجاهلية يقولون: الطيرة من الدار	ابوهريرة	240	993
كان اول من ضيف الضيفان ابراهيم	ابوهريرة	3829	725
كان بابه يقرع بالاظافير	انس بن مالك	2525	2092
كان بشرا من البشر؛ يفلى ثوبه	عائشة	4047	671
كان بعث الوليدبن عقبةابن ابيمعيط الى بنى	ابن عباس	2528	3088
كان تنام عيناه ، ولا ينام قلبه	انس	3215	3557
كان خاتم النبوة فى ظهره بضعة ناشزة	ابوسعيد الخدرى	244	2093
		4029	
كان خاتم النبوة فى ظهره بضعة	ابوسعيد الخدرى	244	2093
كان خير فرسننا اليوم ابوقتادة ، وخير رجالتنا	سلمة	3463	3553
كان داود اعبد البشر	ابو الدرداء	3895	707
كان رجل ممن كان قبلكم لم يعمل خيرا قط	ابوهريرة	20	3048
كان رجل من الانصار اسلم؛ ثم ارتد	ابن عباس	2328	3066
كان رجل من اليهود يدخل على	زيد بن ارقم	2943	2761
كان الرجلان من اصحاب النبى ﷺ اذ التقيا	ابومدينة الدارمى	2816	2648
كان رحيما ، وكان لايأتيه احد الا وعده	انس بن مالك	2529	2094

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
كان رسول الله اذا اكل او شرب قال: الحمد	ابوايوب الانصارى	1829	2061
كان رسول اللهﷺابيض؛ كانما صيغ من	ابوهريرة	3214	2053
		4048	
كان رسول اللهﷺاذا خرج مسيرة ثلاثة اميال	انس بن مالك	775	163
كان رسول اللهﷺاذا صلي بالناس خر رجال	فضالة بن عبيد	1051	2169
كان رسول اللهﷺاذا صلي همس شيئالاافهمه	صهيب	764	2459
كان رسول اللهﷺاذافرغ من قراء ةام القرآن	ابوهريرة	658	464
كان رسول اللهﷺقد شمط مقدم راسه	جابر بن سمرة	2010	3005
كان رسول اللهﷺلا يفضل بعضناعلى بعض	عائشة	3896	1479
كان رسول اللهﷺليدلع لسانه للحسن بن على	ابوهريرة	1537	70
كان رسول اللهﷺيبدو الى هذه التلاع	عائشة	2434	524
كان رسول اللهﷺيخطب الى جذع نخلة	جابر	3799	3547
كان رسول اللهﷺيضع لحسان منبرا فى	عائشة	3422	1657
كان رسول اللهﷺيعرف بريح الطيب اذااقبل	ابراهيم	459	2137
كان رسول اللهﷺيمر بالقدر فياخذ العرق	عائشة	776	3028
كان رسول اللهﷺيوصينا بكم	ابوسعيد الخدرى	360	280
		4098	
كان شبح الذراعين ، اهدب اشفار العينين	ابوهريرة	3213	2095
		4049	
كان شيبه نحو عشرين شعرة	ابن عمر	2011	2096
كان ضخم اليدين والقدمين ، حسن الوجه	انس	3212	3558
كان طلق حفصة ثم راجعها	عمر	1286	2007
		1542	
كان طلق حفصة ثم راجعها	عمر	1286	2007
		1542	
كان على النبى ﷺ درعان يوم احد	الزبير بن العوام	3437	945
كان فى آخر امره يكثر من قول: سبحان الله	عائشة	2980	3157
كان فى بنى اسرائيل امرأة قصيرة	ابوسعيد	3897	486
كان فى سفره الذى ناموا فيه حتى طلعت	ابوجحيفة	611	396
كان فى الكعبة صور ، فامر عمر بن	جابر	1936	3115
كان فى مفرق راسه شعرات اذا	جابر بن سمرة	2012	3004
كان فيمن كان قبلكم رجل به جرح فجزع	جندب بن عبد الله	245	3013
		2309	
كان فيمن كان قبلكم رجل جرح	جندب بن عبد الله	3898	1485

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
كان قائما يصلى فى بيته ، فجاء رجل فاطلع	انس	2817	612
كان قد نهانا عن ان ناكل لحوم نسكنا فوق	ابوسعيد الخدرى	1891	2969
كان كاشفاعن فخذه ، فاستأذن ابو بكر ، فاذن	عائشة ام المؤمنين	3268	2719
كان الكتاب الاول ينزل من باب واحد على	ابن مسعود	2947	587
كان كلامه كلاما فصلا يفهمه	عائشة	378	2097
كان لايتطير من شيء ، وكان اذا بعث	بريدة	212	762
كان لا يتفاء ل ولا يتطير	ابن عباس	214	777
كان لا يجد ما يملأبطنه من الدقل	النعمان	1057	2106
كان لايخيل على من رآه	عبد الله بن مسعود	3225	2729
كان لايدع ركعتين قبل الفجر	عائشة	645	2920
			3174
كان لا يدفع عنه الناس ، ولايضربوا عنه	ابن عباس	2531	2107
كان لا يراجع بعد ثلاث	زياد بن سعد	4051	2108
كان لايسبح فى السفر قبلها ولا بعدها	ابن عمر	652	2816
كان لايصافح النساء فى البيعة	عبد الله بن عمرو	1401	530
كان لايصلى المغرب وهو صائم حتى يفطر	انس	870	2110
كان لايفطر ايام البيض فى حضر	ابن عباس	855	580
كان لايقرأ القرآن فى اقل من ثلاث	عائشة	2952	2466
كان لايقنت الا اذا دعا لقوم	انس	762	639
كان لاينام حتى يقرأ ﴿الزمر﴾	عائشة	3102	641
كان لايصلى فى لحفنا	عائشة	777	3321
كان لاينام الا والسواك عنده ، فاذا	ابن عمر	394	2111
كان لاينام حتى يقرأ: ﴿الم- تنزيل﴾	جابر	3101	585
كان لكم يومان تلعبون فيهما ، وقدابدلكم الله	انس بن مالك	2818	2021
كان له حمار يقال له: عفير	عبد الله بن مسعود	4050	2098
كان له خرقة يتنشف بها بعد الوضوء	عروة	418	2099
كان له قصعة يقال لها: الغراء يحملها اربعة	عبد الله بن بسر	1880	2105
كان له ملحفة مصبوغة بالورس والزعفران	انس	1987	2101
كان لواء رسول الله ﷺ ابيض	ابن عباس	2164	2100
كان المؤذن يؤذن على عهد رسول الله ﷺ	انس بن مالك	650	234
كان مما يقول للخادم: الك حاجة؟	خادم للنبى ﷺ	2530	2102
		2533	
كان من تلبيته ﷺ: لبيك اله الحق	ابوهريرة	996	2146
كان من دعائه ﷺ: اللهم اغفر لى ما قدمت	ابوهريرة	3023	2944

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
كان من دعائهﷺ:اللهم!اني اعوذبك من جار	ابوهريرة	1503	3137
كان النبيﷺاذا حلف قال: والذى نفس محمد	رفاعةبن عرابةالجهنى	1281	2069
كان نبيكم اذاكان راكعااوساجداقال:سبحانك	عبد الله	772	3032
كان هذا الامر فى حمير، فنزعه الله	ذو مخبر	3806	2022
كان وسادته التى ينام عليها بالليل	عائشة	2013	2103
كان ياتى ضعفاء المسلمين، ويزورهم	سهل بن حنيف	2244	2112
كان ياخذ الوبرة من جنب البعير من المغنم	عبادة بن الصامت	1375	1942
كان ياخذ الوبرة من جنب البعير	عبادةبن الصامت	1223	670
		1273	
كان ياخذ الوبرة من قصة من فىء الله	العرباض	1275	669
كان ياكل البطيخ بالرطب	عائشة	1911	57
كان ياكل الرطب مع الخربز۔ يعنى: البطيخ۔	انس	1912	58
كان ياكل القثاء بالرطب	عبد الله بن جعفر	1910	56
كان يامر بتغيير الشيب مخالفة للاعاجم	عقبة بن عبد	1979	2114
كان يامربناته ونساء ه ان يخرجن فى العيدين	ابن عباس	607	2115
		1540	
كان يامرنا ان نصنع المساجد فى دورنا	عمن حدثه من اصحاب رسول اللهﷺ	597	2724
كان يامرها ان تسترقى من العين	عائشة	1598	2521
كان يؤتى بالتمر فيه دود، فيفتشه	انس بن مالك	1913	2113
كان يأمر العائن فيتوضأ	عائشة	1599	2522
كان يباشر وهو صائم، ثم يجعل	عائشة	879	221
كان يبدأ اذا افطر بالتمر	انس	871	2117
كان يبيت الليالى المتتابعة طاويا واهله	ابن عباس	1058	2119
كان يتخلف فى المسير، فيزجى الضعيف	جابر بن عبد الله	2532	2120
كان يتعوذ بهذه الكلمات: اللهم رب الناس	عائشة	1724	2775
		3119	
كان يتوسد يمينه عند المنام، ثم	البراء بن عازب	3106	2703
كان يتوضأ مما مست النار	ام سلمة	432	2121
كان يتوضأ واحدة واحدة، وثنتين ثنتين	معاذ بن جبل	400	2122
كان يجتهد فى العشر الاواخر ما لا	عائشة	894	2123
كان يجلس على الارض، وياكل على الارض	ابن عباس	2479	2125
		2534	
كان يجلس القرفصاء	ابو امامة الحارثى	4040	2124
كان يجمع بين الصلاتين فى السفر	ابوسعيد	633	3040

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
كان يحب ان يليه المهاجرون والانصار	انس بن مالك الاشعرى	539	1409
كان يحب ان ينهض على عدوه عند	عبدالله بن ابى اوفى	2165	2126
كان يحب الدباء	انس بن مالك	1908	2127
كان يحب عليا	ام سلمة	3277	3332
كان يحتجم على الاخدعين والكاهل	انس	1610	908
كان يحتجم فى رأسه ، ويسميه ام مغيث	ابن عمر	1611	753
كان يحدثنا عامة ليله عن بنى اسرائيل؛ لا	عمران بن حصين	779	3025
كان يحرس حتى نزلت هذه الآية: ﴿والله﴾	عائشة	4052	2489
كان يحمل ماء زمزم	عائشة	1030	883
كان يخرج بعد النداء الى المسجد	سالم ابى النضر	780	3219
كان يخرج يهريق الماء ، فيتمسح بالتراب	ابن عباس	426	2629
كان يخرج يوم الاضحى ويوم الفطر فيبدأ	ابوسعيد الخدرى	781	2968
		934	
كان يخرج يوم الاضحى ويوم الفطر	ابوسعيد الخدرى	781	2968
		934	
كان يخمر وجهه وهو محرم	عثمان بن عفان	1035	2899
كان يدعو بهؤلاء الكلمات: اللهم انى اعوذ	عبد الله بن عمر	3022	1541
كان يدعوربه فيقول: اللهم! متعنى بسمعى	ابوهريرة	3034	3170
كان يدعوربه فيقول: اللهم! متعنى بسمعى	انس بن مالك	3034	3170
كان يدعوربه فيقول: اللهم! متعنى بسمعى	جابر بن عبدالله	3034	3170
كان يدعوربه فيقول: اللهم! متعنى بسمعى	سعد بن زرارة	3034	3170
كان يدعوربه فيقول: اللهم! متعنى بسمعى	عائشة	3034	3170
كان يدعوربه فيقول: اللهم! متعنى بسمعى	عبد الله بن الشخير	3034	3170
كان يدعوربه فيقول: اللهم! متعنى بسمعى	على بن ابى طالب	3034	3170
كان يدعو: اللهم احفظنى بالاسلام قائما	ابن مسعود	3021	1540
كان يدعى الى خبز الشعير	انس بن مالك	1149	2129
كان يذكر الله على كل احيانه	عائشة	2960	406
كان يذهب لحجته الى المغمس	ابن عمر	440	1072
كان يربط الحجر على بطنه من الغرث	ابوهريرة	3218	1615
كان يرخص للنساء فى الخفين	عائشة	2014	2065
كان يركب الحمار ، ويخصف النعل	ابوايوب	2480	2130
		2535	
كان يزور البيت كل ليلة من ليالى منى	ابن عباس	1036	804
كان يستحب للرجل ان يقاتل تحت	عمار	2166	3116

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحیحة
كان يستحب يوم الخميس ان يسافر	ام سلمة	2167	2128
كان يسجد على اليتى الكف	البراء بن عازب	768	2966
كان يسلم تسليمة واحدة	انس	703	316
كان يسمر مع ابى بكر فى الامر من امر	عمر بن الخطاب	1342	2781
كان يسمى الانثى من الخيل فرسا	ابوهريرة	2819	2131
كان يشرب فى ثلاثة انفاس ، اذا ادنى الاناء	ابوهريرة	1821	1277
		1832	
		1835	
كان يشير باصبعه السباحة فى الصلاة	عبدالرحمن بن ابزى	701	3181
كان يصلى بمكة ركعتين-يعنى- الفرائض	عائشة	490	2815
كان يصلى عند المقام ، فمر به ابو جهل	ابن عباس	788	275
كان يصلى قائما تطوعا	عائشة	790	2716
كان يصلى قبل الظهر -بعد الزوال- اربعا	عبد الله بن السائب	638	3404
كان يصلى قبل الظهر اربعا ، يطيل فيهن القيام	عائشة	637	2705
		641	
كان يصلى ما بين المغرب والعشاء	انس	653	2132
كان يصلى الهجير ، ثم يصلى بعدها	عائشة	602	3488
كان يصلى ، فاذا سجد؛ وثب الحسن و	عبدالله بن مسعود	740	312
كان يصوم فى السفر ويفطر	ابن مسعود	835	191
كان يضع صدره ووجهه	عبد الله بن عمرو	1037	2138
كان يضمر الخيل يسابق بها	عمر	2121	2133
كان يعجبه الحلو البارد	عائشة	1906	2134
كان يعجبه الرؤيا الحسنة	انس	379	2135
كان يعرض نفسه على الناس فى	جابر	3206	1947
كان يعلمنا اذا اصبح احدنا ان	عبدالرحمن بن ابزى	3096	2989
كان يعوذ بهذه الكلمات: اللهم رب	عائشة	1724	2775
		3119	
كان يغير الاسم القبيح الى الاسم الحسن	عائشة	1485	207
كان يفطر على رطبات قبل ان يصلى	انس بن مالك	872	2840
كان يقبل وهوه صائم ، ويباشر وهو صائم	عائشة	876	220
		880	
كان يقبلنى وهو صائم وانا صائمة	عائشه	877	219
كان يقرأ فى ركعتى الفجر ، والركعتين	ابن عمر	643	3328
كان يقرا فى الظهر والعصر بـ﴿سبح اسم﴾	انس	564	1160

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
كان يقرا: ﴿انه عمِلَ غير﴾	عائشة		2809
كان يقول ان الخير خير الآخرة	انس بن مالك	3303	3198
كان يقول حين يريد ان ينام: اللهم فاطر	عبد الله بن عمرو	3105	3443
كان يقول فى دبر الصلاة اذا سلم قبل	عبد الله بن الزبير	3083	3160
كان يقول في دبر كل صلاة مكتوبة حين يسلم	المغيرة بن شعبة	707	196
كان يقول فى دعائه: اللهم انى اعوذبك من	ابوهريرة	3020	3943
كان يقول: اللهم انى اعوذبك من العجز	زيد بن الارقم	1502	4005
		3028	
كان يقوم فيصلى من الليل على خمرته	ميمونة زوج النبى	791	3343
كان يكتحل فى عينه اليمنى ثلاث	انس	1942	633
كان يكتحل وترا	انس	1943	2746
كان يكثر دهن راسه، ويسرح لحيته	سهل بن سعد	1963	720
كان يكره ان يؤخذ من راس الطعام	سلمى	2591	3125
كان يكره ان يطأ احد عقبه	عبد الله بن عمرو	2815	1239
كان يلاعب زينب بنت ام سلمة	انس	1577	2141
كان يلبس يوم العيد بردة حمراء	ابن عباس	1984	1279
		2015	
كان يمر بالغلمان فيسلم عليهم	انس بن مالك	2629	1278
		2632	
كان يمشى مشيا يعرف فيه انه ليس	ابن عباس	4045	2104
كان يمنع اهله الحلية والحرير	عقبة بن عامر	1968	338
		2000	
كان ينام وهو ساجد، فمايعرف نومه الا بنفخه	عبد الله	792	2925
كان ينتبذ له فى سقاء، فاذا لم يكن سقاء	جابر	1805	3009
كان ينهانا عن الارفاه	رجل من اصحاب النبى ﷺ	1964	502
كان يوتر بركعة، وكان يتكلم بين الركعتين	عائشة	824	2962
كان يوم الاحزاب(وفى رواية:يوم الخندق)	البراء بن عازب	2536	3242
كانت اكثر ايمان رسول الله ﷺ لا ومصرف	ابن عمر	1280	2090
		4053	
كانت امرأة يصلى خلف النبى ﷺ حسناء	ابن عباس	895	2472
كانت تاخذ رسول الله ﷺ الخاصرة	عائشة	1652	3339
كانت تحت المنى من ثوبه ﷺ وهويصلى	عائشة	793	3172
كانت جويرية اسمها برة، فحول رسول الله ﷺ	ابن عباس	1486	212
كانت حاضنتى من بنى سعد بن بكر	عتبة بن عبدالسلمى	3789	373

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
كانت لحفناعلي عهدرسول الله ﷺ نلبسها	انس بن مالك	778	2791
كانوا اذا فزعوا فزعوا الى الصلاة	صهيب	493	3466
كانوا يصلون مع رسول الله ﷺ فاذا ركع	البراء بن عازب	538	2616
الكبرياء ردائي والعزةازاري، فمن نازعني واحدا	ابوهريرة	2557	541
كتاب الله، هو حبل الله الممدود	ابوسعيد الخدرى	2895	2024
كتبت عنده سورة ﴿النجم﴾فلما بلغ	ابوهريرة	2924	3035
كذ و كذا من التمر	ام سلمة	965	2655
كذاك سوقك بالقوارير، يعني النساء	صفية بنت حيى	1511	3205
		2438	
كذب ابو السنابل؛ ليس كما قال	سبيعة بنت الحارث	1287	3274
كذب من قال ذلك! بل له اجره مرتين	سلمة	3463	3553
كذبت، بل خير الرجال رجال اهل اليمن	عمرو بن عبسة السلمى	3393	2606
			3127
كذبت، لايدخلها، فانه شهد بدرا	جابر	3464	2519
		3470	
كذبوا!الآن جاء القتال، لاتزال امتى امة قائمة	سلمة بن نفيل السكونى	176	3367
كذبوا، الآن، الآن جاء القتال	سلمة بن نفيل الكندى	3740	1935
كذالك فضعه فى حلاله وجنبه حرامه	ابوذر	2803	575
كف عنا جشاء ك فان اكثرهم شبعا فى الدنيا	ابن عمر	1083	343
		3775	
كفاك الحية ضربة بالسوط	ابوهريرة	1288	676
كفر بالمرء ادعاء نسب لايعرفه	عبد الله بن عمرو	245	3370
كفوا صبيانكم عند فحمة العشاء	جابر بن عبد الله	2537	3454
		2686	
كفى بالمرء اثما ان يحدث بكل ما سمع	ابوهريرة	383	2025
كل ابن آدم اصاب من الزنا لامحالة	ابوهريرة	2659	2804
كل امتى يدخل الجنة الا من ابى	ابوهريرة	306	3141
كل امرئ مهيأ لما خلق له	ابوالدرداء	71	2033
كل اهل النار يرى مقعده من الجنة	ابوهريرة	4010	2034
كل ايام التشريق ذبح	ابوسعيد الخدرى	1022	2476
كل ايام التشريق ذبح	ابوهريرة	1022	2476
كل ايام التشريق ذبح	جبير بن مطعم	1022	2476
كل ايام التشريق ذبح	رجل من اصحاب النبى ﷺ	1022	2476
كل خطبة ليس فيها تشهد	ابوهريرة	2712	169

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
كل دعاء محجوب حتي يصلي علي النبي ﷺ	على	3007	2035
كل ذنب عسى الله ان يغفره؛ الا من	ابو الدرداء	246	511
كل ذى ناب من السباع	ابوهريرة	1914	476
كل سبب منقطع يوم القيامة، الا سببي و	عبد الله بن عباس	247	2036
		3267	
كل سبب منقطع يوم القيامة، الا سببي و	عبد الله بن عمر	247	2036
		3267	
كل سبب منقطع يوم القيامة، الا سببي و	عمر بن الخطاب	247	2036
		3267	
كل سبب منقطع يوم القيامة، الا سببي و	المسور بن مخرمة	247	2036
		3267	
كل سلامى من الناس عليه صدقة	ابوهريرة	939	1025
كل شيء بقدر؛ حتى العجز والكيس	عبد الله بن عمر	66	861
كل شيء جاوز الكعبين	ابن عباس	1949	2037
كل شيء ليس من ذكر الله عزوجل	جابر بن عبدالله	2970	315
	او جابر بن عمير		
كل فجاج مكة طريق ومنحر	جابر بن عبدالله	1038	2464
كل ما افرى الاوداج ما لم يكن	ابو امامة الباهلى	1916	2029
كل ما ردت عليك قوسك	ابوثعلبة الخشنى	1858	2028
كل ما ردت عليك قوسك	حذيفة بن اليمان	1858	2028
كل ما ردت عليك قوسك	عبد الله بن عمرو	1858	2028
كل ما ردت عليك قوسك .	عقبة بن عامر	1858	2028
كل مال النبى ﷺ صدقة؛ الا ما اطعمه	الزبير	1148	2038
كل مال النبى ﷺ صدقة؛ الا ما اطعمه	سعد	1148	2038
كل مال النبى ﷺ صدقة؛ الا ما اطعمه	طلحة	1148	2038
كل مال النبى ﷺ صدقة؛ الا ما اطعمه	عبد الرحمن	1148	2038
كل مال النبى ﷺ صدقة؛ الا ما اطعمه	عمر	1148	2038
كل مال النبى ﷺ صدقة؛ الا ما اطعمه	مالك بن اوس	1148	2038
كل مخمر خمر، وكل مسكر حرام	ابن عباس	1213	2039
كل مخموم القلب، صدوق اللسان	عبد الله بن عمرو	2539	948
كل معروف صنعته الى غنى	ابن مسعود	1157	2040
كل معروف صنعته الى غنى	جابر	1157	2040
كل ناحة تكذب، الا ام سعد	محمود بن لبيد	3524	1158
كل نسمة تولد على الفطرة	الاسود بن سريع	204	402

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
كل نفس من نبى آدم سيد	ابوهريرة	2820	2041
كل ولدك نحلت كما نحلته؟	النعمان بن بشير	1519	2847
كل يمين يحلف بها دون الله شرك	ابن عمر	1412	2042
		53	
كل؛ فلعمرى لمن اكل برقية باطل	علاقة بن صحار	1725	2027
كلا انه اواب	ابن الادرع	375	1709
كلكم يدخل الجنة الا من شرد على الله شراد	ابوامامة الباهلى	4011	2043
كلمات الفرج: لا اله الا الله	ابن عباس	3042	2045
كلوا بسم الله من حواليها	واثلة بن الاسقع الليثى	1822	2030
كلوا جميعاو لاتتفرقوا ، فان طعام الواحد يكفى	ابن عمر	2806	2691
كلوا الزيت وادهنوا به؛ فانه من شجرة مباركة	ابواسيد	1917	379
كلوا الزيت وادهنوا به؛ فانه من شجرة مباركة	ابوهريرة	1917	379
كلوا الزيت وادهنوا به؛ فانه من شجرة مباركة	عبد الله بن عباس	1917	379
كلوا الزيت وادهنوا به؛ فانه من شجرة مباركة	عمر	1917	379
كلوا من جوانبها ، ودعوا ذروتها	عبد الله بن بسر	1824	393
		1881	
كلوا واشربوا ، ولايهيدنكم الساطع	قيس بن طلق	896	2031
كلوا	سلمان الفارسى	2718	894
		3454	
كلوه۔ يعنى: الثوم۔؛ فانى لست كاحدكم	ام ايوب	1919	2784
كلو من ذى الحجة الى ذى الحجة	عائشة	1889	3109
كلو من ذى الحجة الى ذى الحجة	على	1889	3109
كلوه ، ومن اكل منكم فلايقرب	ابوسعيد الخدرى	897	2032
كم من جار متعلق بجاره يقول: يا رب!سل	ابن عمر	2542	2646
كم من عذق دواح لابى الدحداح فى الجنة	انس بن مالك	3403	2964
كما لايجتنى من التوك العنب ، كذالك	يزيد بن مرثد	248	2046
كمايضاعف لناالاجر ، كذالك يضاعف علينا	عائشة	3899	2047
كن فى الدنيا كانك غريب ، اوعابر سبيل	عبد الله بن عمر	1081	1157
كن مع صاحب البلاء	ابوذر	2329	2877
كنا اذا انتهينا الى النبى ﷺ ، جلس احدنا	جابر بن سمرة	2672	330
كنا اذا راينا الرجل يلعن اخاه رايناه ان قد اتى	سلمة بن الاكوع	2544	2649
كنااذاسلم النبىﷺعليناقلنا: وعليك السلام	زيد بن ارقم	2631	1449
كنا اذا كنا مع النبى ﷺ فى سفر فقلنا: زالت	انس بن مالك	618	2780
كنامع رسول اللهﷺ فى سفر ، فقال:انكم ان	ابوقتادة	612	2225

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
		4027	
كنا نتزود لحوم الهدى على عهد	جابر	1039	805
كنا نسميها شباعة-يعنى: زمزم- وكنا نجدها	ابن عباس	1841	2685
كنا نشرب ونحن قيام وناكل ونحن نمشى	ابن عمر	2119	3178
		2592	
كنانصلي مع رسول اللهﷺالعشاء، فاذا سجد	ابوهريرة	2538	3325
كنا نهى ان نصف بين السوارى	قرة	581	335
كنت اعلمتها ثم افلتت منى	عبد الله	794	1112
كنت رجال فارسيا من اهل(اصبهان)من اهل	سلمان الفارسى	2718	894
		3454f	
كنت متكئا عند عائشة	مسروق/ عائشة	3801	3575
كنت مع النبى ﷺ بمكة، فخرجنا فى	على بن ابى طالب	3196	2670
كنت نهيتكم عن لحوم الاضاحي فوق ثلاث	بريدة	1890	2048
كنتم ترون ان الله كان يسلط على	عائشة	1652	3339
كنديان مذحجيان	ابوعبدالرحمن الجهنى	210	3432
كيف اصبحت يا فلان؟	عبد الله بن عمرو	1158	2952
كيف امسيت؟	محمود بن لبيد	3524	1158
كيف انتم اذا مرج الدين؟	ميموة	3623	2744
كيف انتم وربكم؟	انس	261	3020
كيف انعم وقد التقم صاحب القرن القرن	ابن عباس	3765	1079
كيف انعم وقد التقم صاحب القرن القرن	ابوسعيد الخدرى	3765	1079
كيف انعم وقد التقم صاحب القرن القرن	انس بن مالك	3765	1079
كيف انعم وقد التقم صاحب القرن القرن	البراء بن عازب	3765	1079
كيف انعم وقد التقم صاحب القرن القرن	جابر بن عبدالله	3765	1079
كيف انعم وقد التقم صاحب القرن القرن	زيد بن ارقم	3765	1079
كيف بك ياعبدالله بن عمرو واذابقيت في حثالة	ابوهريرة	3617	206
كيف بكم اذا جمعكم الله كما يجمع النبل	عبد الله بن عمرو	3764	2817
كيف ترى جعيلا؟	ابوذر	1259	1037
كيف وجدت الامارة؟	رجل	2493	3239
لاخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب	جابر بن عبد الله	1289	924
لاسلم وغفار ومزينة واخلاطهم من جهينة	عمروبن عبسة السلمى	3393	2606
			3127
لاسلم وغفار ورجلا من مزينة وجهينة: خير	انس	3394	3212
لاعطين الراية رجلا يحب الله ورسوله	سلمة	3463	3553

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
لاعلمن اقواما من امتى ياتون يوم القيامة	ثوبان	2245	505
لأن اقعد مع قوم يذكرون الله	انس	2968	2916
لأن تصلي المراة في بيتها خيرلها من ان تصلى	عائشة	671	2142
لأن من ابواب الصدقة التكبير ، وسبحان الله	ابوذر	2803	575
لأن يزني الرجل بعشر نسوة ايسر عليه	المقداد بن الاسود	1200	65
لأن يطعن في راس رجل بمخيط من	معقل بن يسار	1195	226
لأن يمتلئ جوف احدكم قيحاحتى يريه خير	ابوهريرة	2759	336
لأن يمتلئ جوف احدكم قيحاحتى يريه خير	ابوسعيد الخدرى	2759	336
لأن يمتلئ جوف احدكم قيحاحتى يريه خير	سعد بن ابي وقاص	2759	336
لأن يمتلئ جوف احدكم قيحاحتى يريه خير	عبد الله بن عمر	2759	336
لأن يمتلئ جوف احدكم قيحاحتى يريه خير	عمر	2759	336
لأن يمسك احدكم يده عن الحصى	جابر بن عبد الله	795	3062
لأنالفتنةبعضكم اخوف عندي من فتنةالدجال	حذيفة	3629	3082
لئن عشت ان شاء الله؛ لانهين ان	عمر بن الخطاب	1290	2143
لئن عشت لاخرجن اليهود والنصارى	عمر بن الخطاب	2098	1134
لا آمر احدا ان يسجد لاحد	ابن عباس	1456	3490
لا ابايعك ان الناس يهاجرون اليكم	الحارث بن زياد الساعدى	3327	1672
لا اجد ما اعطيك	رجل من بنى اسد	986	1719
لااجر الا عن حسبة ، ولا عمل الا بنية	ابوذر	2572	2415
لا احلف على يمين فارى غيرها خيرا	عائشة	1282	2068
لا اشبع الله بطنه	ابن عباس	3410	82
لااعتكاف الا في المساجد الثلاثة	حذيفة	807	2786
لااقسم ، لااقسم ، لااقسم	عبد الله بن عمرو	494	3451
لا البسه ابدا	انس بن مالك	2003	2975
لا اله الا الله وحده لاشريك له ، له الملك	عبد الله بن الزبير	3083	3160
لااله الا الله ، ويل للعرب	زينب بنت جحش	3662	987
لاامنك لك من الله شيئا ، قد بلغت	عمر بن الخطاب	3715	2865
لابأس بالحيوان واحدا باثنين	جابر	1179	2416
لابأس بالغنى لمن اتقى	يسار بن عبد الله الجهنى	2212	174
لابأس بذلك	ابوهريرة	410	2940
لابد للناس من عريف ، والعريف في النار	انس بن مالك	2160	1417
لابشيء من نعمك ربنا نكذب	جابر	2922	2150
لاتأذنوا لمن لم يبدأ بالسلام	جابر	2602	817
لاتاكل الحمار الاهلى ، ولا كل ذى	ابوثعلبة الخشنى	1915	475

طـرف الـحـديث	اسم الراوی	هـذا	المترجم الصحيحة
		1929	
لاتاكل متكئا، ولا على غربال	ابوالدرداء	2590	3122
		2677	
		2867	
لاتؤذی امراة زوجها فی الدنيا؛ الا قالت	معاذ بن جبل	1459	173
لاتبادروا الامام بالركوع والسجود	ابوهريرة	537	3476
		663	
لاتباع ام الولد	خوات بن جبير	1180	2417
لاتبدأ بفيك، فان الكافر يبدا بفيه	نفير	398	2820
لاتبدؤوا اليهود والنصاری بالسلام	ابوهريرة	2657	704
لاتبسط يدك الا الی خير	اسودبن اصرم المحاربی	949	1560
		2732	
		4092	
لاتبك يامعاذ!للبكاء، اوان البكاء من الشيطان	معاذ	1753	2497
		4066	
لاتبيعوا القينات، ولا تشتروهن	ابوامامة	1181	2922
لاتتخذوا المساجد طرق؛ الا لذكر او صلاة	عبد الله بن عمر	598	1001
لاتتخذوا بيوتكم قبورا، صلوا فيها	زيدبن خالد الجهنی	589	2418
لاتتخذوا الضيعة فترغبوا فی الدنيا	ابن مسعود	1087	12
لاتتمنوا الموت	خباب	954	2831
		2337	
لاتتهم الله تبارك وتعالی فی شیء قضی	عبادة بن الصامت	280	3334
لاتجادلوا بالقرآن، ولا تكذبوا	النواس بن سمعان	340	3447
لاتجادلوا فی القرآن، فان جدالا فيه	عبد الله بن عمرو	341	2419
		2896	
لاتجمعوا بين اسمی وكنيتی	ابوهريرة	2868	2946
لاتجنی ام علی ولد	طارق المحاربی	1241	989
لاتجنی عليه، ولا يجنی عليك	الخشخاش العنبری	1242	990
لاتجنی نفس علی اخری	اسامة بن شريك	1243	988
لاتحج امراة الا ومعها محرم	ابن عباس	1045	3065
لاتحرم الاملاجة والاملاجتان	ام الفضل	1323	3259
لاتحقرن شيئا من المعروف ان تاتيه	الهجيمی	2324	3422
		4102	
لاتحقرن من المعروف شيئا ولو ان تفرغ	ابوجری الهجيمی	935	1352

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
لاتحلفوا بآبائكم	سهل بن حنيف	1410	3953
لاتختصوا ليلة الجمعة بقيام من بين الليالى	ابوهريرة	508	980
لاتخيفوا انفسكم بعد امنها	عقبة بن عامر	1166	2420
لاتدخلوا على هؤلاء المقوم المعذبين	ابن عمر	1012	19
		2113	
		2294	
لاتديموا النظر الى المجذومين	ابن عباس	1655	1064
لاترجع قلوب اقوام على الذى كانت عليه	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
لاترجع قلوب اقوام على الذى كانت عليه	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
لاترجع قلوب اقوام على الذى كانت عليه	حذيفة	390	2739
		1393	
		3631	
لاتزال امة من امتى ظاهرين على الحق	معاوية	3478	1971
لاتزال طائفة من امتى ظاهرين على الحق لا	ثوبان	3480	1957
لاتزال طائفة من امتى ظاهرين على	عمر بن الخطاب	3479	1956
لاتزال طائفة من امتى ظاهرين	ابن ابى شيبة	3771	270
لاتزال طائفة من امتى قوامة	ابوهريرة	3482	1962
لاتزال طائفة من امتى يقاتلون على الحق	زيد بن ارقم	3483	1958
		3513	
لاتزال طائفة من امتى يقاتلون على الحق	عمران بن حصين	3485	1959
لاتزال طائفة من امتى يقاتلون على	جابر بن عبدالله	3486	1960
لاتزال عصابة من امتى يقاتلون على امر الله	عبد الله بن عمرو	3687	1108
		3689	
لاتزال من امتى عصابة قوامة على	ابوهريرة	3484	3425
		3487	
		3512	
لاتزال من امتى عصابة قوامة على	ابن السمط	3484	3425
		3487	
		3512	
لاتزالون بخير مادام فيكم من رآنى	واثلة بن الاسقع	3345	3283

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
لاتزكوا انفسكم؛ فان الله هو اعلم بالبرة منكن	زينت بنت ابي سلمة	2768	210
لاتزول قدما ابن آدم يوم القيامة	ابن مسعود	3773	946
لا تسأل المراة طلاق اختها لتكتفئ ما فى	ام سلمة	1546	2805
لاتسبن احدا ، ولا تحقرن شيئا من المعروف	ابو جري جابر بن سليم	1955	1109
		2869	
		4095	
لاتسبوا تبعا ، فانه كان قد اسلم	سهل بن سعد الساعدى	3906	2423
لاتسبوا تبعا ، فانه كان قد اسلم	عائشة	3906	2423
لاتسبوا تبعا ، فانه كان قد اسلم	عبدالله بن عباس	3906	2423
لاتسبوا تبعا ، فانه كان قد اسلم	وهب بن منبه	3906	2423
لاتسبوا الدهر؛ فان الله عزوجل قال: انا	ابوهريرة	283	532
لاتسبوا الريح ، فاذا رايتم ما تكرهون	ابى بن كعب	3054	2756
لاتسبوا الشيطان ، وتعوذوا بالله من شره	ابوهريرة	3166	2422
لاتسبوا ورقة؛ فاني رايت له	عائشة	3449	405
لاتسبى الحمى فانها تذهب خطايا بنى آدم	جابر بن عبدالله	1580	1215
		1582	
لاتسبى الحمى فانها تذهب خطايا بنى آدم	جابر بن عبد الله	1669	715
		1685	
لاتستبطئوا الرزق ، فانه لم يكن عبد	جابر بن عبد الله	175	2607
لاتستمتعوا من الميتة باهاب ولاعصب	عبد الله بن عكيم	469	2812
لاتسموا بالحريق۔ يعنى: فى الوجه	ابن عباس	2089	305
لاتشددوا على انفسكم	سهل بن حنيف	349	3124
لاتشرب مسكرا ، فانى حرمت كل مسكر	ابوموسى	1794	2424
		1800	
لاتشربوا فى الدباء ، ولا فى المزفت	ابن عباس	1874	2425
لاتصحب الملائكة ركبا معهم جلجل	عبدالله بن عمر	2090	1873
لاتصدقوا الا على اهل دينكم	سعيد بن جبير	915	2766
لاتصدقوا اهل الكتاب ولاتكذبوهم	ابوهريرة	353	422
لاتصلوا الى قبر ، ولاتصلوا على قبر	ابن عباس	808	1016
لاتصلوا حتى ترتفع الشمس؛ فانها تطلع بين	ابوبشير الانصارى	626	3041
لاتصلوا عند طلوع الشمس ولا عند غروبها	انس بن مالك	625	314
لاتصم يوم الجمعة الا ايام هو	بشير	885	2945
لاتصم يوم السبت الا فى فريضة	ابوامامة	888	3101
لاتصوم المرأة يوم تطوعا فى	ابوهريرة	905	395

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
لاتصوم امراة الا باذن زوجها	ابوسعيد الخدرى	2897	2172
لاتصوموا هذه الايام	حمزة الاسلمى	1021	3573
لاتصوموا يوم الجمعة الا وقبله يوم	ابوهريرة	886	981
لاتضربه، فانى نهيت عن ضرب اهل الصلاة	ابوامامة .	1324	2379
لاتطعموهم مما لاتأكلون	عائشة	914	2426
لاتعجبوا بعمل احد حتى تنظروا	انس بن مالك	250	1334
لاتعجل فان ابابكر اعلم قريش بانسابهم	عائشة	3424	1180
لاتغزى هذه(يعنى: مكة)بعد اليوم الى يوم	الحارث بن مالك	3555	2427
لاتفريط فى النوم، انما التفريط فى اليقظة	ابوقتادة	612	2225
		4027	
لاتفعل؛ فان مقام احدكم فى سبيل الله خير	رجل من اصحاب رسول الله ﷺ	2036	902
لاتقاتل قوما حى تدعوهم	يحيى بن اسحاق	2181	2641
لاتقتلوا الجراد، فانه جند من جنود	ابوزهير النميرى	3919	2428
لاتقسم	ابن عباس	1411	121
		325	
لاتقصوا الرؤيا الا على عالم او ناصح	ابوهريرة	2696	119
لاتقل عليك السلام؛ فان عليك السلام تحية	ابوجرى جابر بن سليم	1955	1109
		2869	
		4095	
لاتقولوا للمنافق: سيدنا؛ فانه ان يك سيدكم	بريدة	2710	371
لاتقولوا: ما شاء الله وشاء فلان	حذيفة	1409	137
لاتقولوا: ما شاء الله وما شاء محمد	الطفيل بن سخبرة	5	138
لاتقوم الساعة الى على شرار الخلق	عبد الله بن عمرو	3687	1108
		3689	
لاتقوم الساعة حتى تزول الجبال عن اماكنها	سمرة	3568	3061
لاتقوم الساعة حتى تظهر الفتن	ابوهريرة	3582	2772
لاتقوم الساعة حتى تعود ارض العرب	ابوهريرة	3583	6
لاتقوم الساعة حتى تقاتلوا قوما صغار الاعين	ابوسعيد الخدرى	3575	2429
لاتقوم الساعة حتى لايحج البيت	ابوسعيد الخدرى	3576	2430
لاتقوم الساعة حتى يبنى الناس بيوتا	ابوهريرة	3570	279
لاتقوم الساعةحتى يتسافدوا فى الطريق	عبد الله بن عمرو	3571	481
لاتقوم الساعة حتى يمر الرجل بقبر الرجل	ابوهريرة	3578	578
لاتقوم الساعة حتى يمطر الناس مطرا عاما	انس	3579	2773
لاتقوم الساعة حتى يمطر الناس مطرا	ابوهريرة	3580	3266

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
لاتقوم الساعة على احد يقول: الله ، الله	انس	3688	3016
لاتقوم الساعة؛ حتى يقتل الرجل جاره	ابوموسى	3577	3185
لا تكثروا الضحك؛ فان كثرة	ابوهريرة	2289	506
لاتكرهوا البنات؛ فانهن المؤنسات الغاليات	عقبة بن عامر	1432	3206
لاتكرهوا مرضاكم على الطعام والشراب	جابر بن عبدالله	1786	727
لاتكرهوا مرضاكم على الطعام والشراب	عبدالرحمن بن عوف	1786	727
لاتكرهوا مرضاكم على الطعام والشراب	عبد الله بن عمر	1786	727
لاتكرهوا مرضاكم على الطعام والشراب	عقبةبن عامرالجهنى	1786	727
لاتلاعنوا بلعنة الله ، ولا بغضبه	سمرة بن جندب	2871	893
لاتلعن الريح فانها مأمورة	ابن عباس	2872	528
لاتلقوا البيوع ، ولا يبع بعض على بعض	ابن عمر	1070	1030
لاتمثلوا بالبهائم	عبد الله بن جعفر	1325	2431
لاتنتهى البعوث عن غزو هذا البيت	ابوهريرة	3556	2432
لاتنزلوا على جواد الطرق	جابر	2734	2433
لاتنسوا، كتكبير الجنائز	بعض اصحاب النبى	782	2997
لاتوقدوا نارا بليل	ابوسعيد الخدرى	3489	1547
لاجناح عليك	عطاء بن يسار	1451	498
لاخير فيمن لايضيف	عقبة بن عامر	2573	2434
لاخير فيها؛ هى من اهل النار	ابوهريرة	2829	190
لاسمر الا لمصلى او مسافر	عبد الله	2690	2435
لاشؤم، وقد يكون اليمن فى ثلاثة:	مخمر بن معاوية	243	1930
		1644	
لاشىء فى الهام، والعين حق	حابس التميمى	1586	2949
		1589	
لاشىء له	ابوامامة	2217	52
لاصاعى تمر بصاع، ولا صاعى	ابوسعيد الخدرى	1074	3574
لاصلاة بعد العصر حتى تغرب الشمس	ابوذر	627	3412
لاضرر ولا ضرار	ابوسعيد الخدرى	1326	250
لاضرر ولا ضرار	ابوهريرة	1326	250
لاضرر ولا ضرار	ثعلبة بن مالك	1326	250
لاضرر ولا ضرار	جابر بن عبدالله	1326	250
لاضرر ولا ضرار	عائشة	1326	250
لاضرر ولا ضرار	عبادة بن الصامت	1326	250
لاضرر ولا ضرار	عبد الله بن عباس	1326	250

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
لاطاعة فی معصیة الله تبارك وتعالی	عمران بن حصین	1384	180
لاطاعة لاحد فی معصیة الله	الحکم بن عمرو الغفاری	1385	179
لاطاعة لاحد فی معصیة الله	عمران	1385	179
لاطاعة لبشر فی معصیة الله	علی	318	181
		1386	
لاعدوی، ولاصفر، ولاهامة	السائب بن یزید	222	785
لاعدوی، ولاطیرة، واحب الفأل الصالح	ابوهریرة	213	787
		219	
		223	
لاعدوی، ولاطیرة، وانما الشؤم	ابن عمر	217	788
		224	
لاعدوی، ولاطیرة، والعین حق	ابوهریرة	162	781
		225	
لاعدوی، ولا طیرة ولا صفر	ابوهریرة	226	782
لاعدوی، ولاطیرة، ولا غول	جابر	227	784
لاعدوی، ولا طیرة، ولاهام	سعدبن ابی وقاص	216	789
		228	
لاعدوی ولا طیرة ولاهامة	ابوهریرة	229	783
لا عدوی ولا طیرة، ویعجبنی الفال الصالح	انس	230	786
لاعدوی ولاهامة ولا صفر	رجال من ابناء الصحابة	231	780
لاعقر فی الاسلام	انس	1930	2436
لاغرار فی صلاة ولا تسلیم	ابوهریرة	809	318
لا نبی بعد، ولا امة بعدکم؛ فاعبدوا ربکم	ابوقتیلة	481	3233
لانعلم شیئا خیرا من مئة مثله الا	عبد الله بن عمر	284	546
لاهلك علیکم	ابوقتادة	612	2225
		4027	
لا والله؛ لایلقی الله حبیبه فی النار	انس	2295	2407
لاوصال فی الصیام	جابر	881	2894
لاولکنا نهینا عن الکلام فی الصلاة	عبد الله بن مسعود	736	2380
لایاتی رجل مولاه یساله فضلا	معاویة بن حیدة	968	2438
لایاتی علی الناس مئة سنة	علی بن ابی طالب	314	2906
		3490	
لایؤمن احدکم حتی یحب لاخیه ما	انس بن مالك	285	73
لایؤمن عبد حتی یؤمن بالقدر خیره	جابر بن عبد الله	63	2439

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
لا يا بنت الصديق! ولكنهم الذين يصومون	عائشةزوج النبیﷺ	2296	162
لا يا عائشة! انه لم يقل يوما:	عائشة	43	249
لايبغض الانصار رجل يؤمن	ابن عباس	3323	1234
لايبغض الانصار رجل يؤمن	ابوسعيد	3323	1234
لايبغض الانصار رجل يؤمن	ابوهريرة	3323	1234
لايبلغ عبد حقيقة الايمان حتى يعلم	ابو الدرداء	65	3019
لايتكلفن احد لضيفه ما لايقدر عليه	سلمان	2833	2440
لايتم بعد احتلام، ولا يتم على جارية اذا هى	حنظلة	2574	3180
لايتمنين احدكم الموت؛ فانه عند انقطاع	ابن عم عابس الغفارى	3625	979
لايجتمع الايمان والكفر فى قلب امرئ	ابوهريرة	286	1050
لايجتمعان-يعنى: الخوف والرجاء- فى	انس بن مالك	287	1051
لايجلس الرجل بين الرجل وابنه فى المجلس	سهل بن سعد	2674	3556
لايجوز لامرأة عطية فى مالها الا	عبد الله بن عمرو	1461	825
لايحافظ على صلاة الضحى الا اواب	ابوهريرة	718	703
			1994
لايحل لاحد يحمل فيها السلاح لقتال	جابر	3510	2938
لايحل للخليفة الا قصعتان: قصعة ياكلها هو	على بن ابى طالب	1332	362
لايحل لمسلم ان يهجر مسلما فوق ثلاث	هشام بن عامر	2873	1246
لايخبط شجرة ولا يعضد؛الامايساق به الجمل	عدى بن زيد	3508	3234
		3656	
لايدخل الجنة جسد غذى بالحرام	ابوبكر الصديق	1182	2609
لايدخل الجنة عاق، ولامدمن	ابو الدرداء	1791	675
لايدخل الجنة عاق، ولا منان	عبد الله بن عمرو	1792	673
لايدخل الجنة قتات	حذيفة بن اليمان	2823	1034
لايدخل الجنة مدمن خمر	ابوموسى الاشعرى	1793	678
لايدخل الجنة من كان فى قلبه مثقال حبة	عبد الله بن سلام	2556	3257
لايدخل الجنة من النساء الا من كان منهن	عمروبن العاص		1850
لايدخل شىء من الكبر الجنة	ابوريحانة	288	1626
لايدخل هذا بيت قوم؛ الا ادخله الله الذل	ابوامامة الباهلى	1122	10
لايذهب الليل والنهار حتى تعبداللات والعزى	عائشة	3572	1
لايذهب الليل والنهار، حتى يملك رجل	ابوهريرة	3573	2441
لايرث الصبى حتى يستهل صارخا	جابر بن عبدالله	1295	152
لايرث الصبى حتى يستهل صارخا	المسور بن مخرمة		152
لايرد القضاء الا الدعاء، ولايزيد فى العمر	سلمان	3039	154

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
لا يزال امر هذ الامة مواتيا او مقاربا	ابن عباس	64	1515
		202	
لا يزال اهل الغرب ظاهرين حتى	سعدبن ابى وقاص	3514	965
لا يزل الدين قائما حتى تقوم الساعة	جابر بن سمرة	289	964
لا يزال طائفة من أمتي ظاهرين حتى	المغيرة بن شعبة	3477	1955
لا يزال الله يغرس فى هذا الدين غرسا	ابوعنبة الخولانى	2297	2442
لا يزال الناس بخير؛ ما لم يتحاسدوا	ضمرة بن ثعلبة	2575	3386
لا يزال الناس يسألون يقولون: ما كذا؟	انس بن مالك	26	966
لا يزال هذا الامر فى قريش ما بقى	عبد الله بن عمر	1369	375
لا يزال هذا الدين قائما يقاتل عليه	جابر بن سمرة	290	963
		3772	
لا يزال هذا الامر عزيزا الى اثنى عشر	جابر بن سمرة	1373	376
لا يزنى الزانى حين يزنى وهو مؤمن	ابوهريرة	88	3000
لا يستقيم ايمان عبد حتى يستقيم قلبه	انس بن مالك	2541	2841
		2576	
لا يسمع النداء احد فى مسجدى هذا	ابوهريرة	810	2518
لا يشرب الخمر رجل من امتى فتقبل له صلاة	عبدالله بن عمرو	492	709
		1801	
لا يشربن احد منكم قائما	ابوهريرة	1840	175
لا يشكر الله من لا يشكر الناس	الاشعث بن قيس	2874	416
لا يصبر على لأوائها وشدتها احد الا كنت	ابن عمر	2564	3073
لا يضركم من ضل من الكفار اذا اهتديتم	ابوعامر الاشعرى	181	2560
لا يعدى شيء شيئا، لا يعدى شيء شيئا	ابوهريرة		1152
لا يعضه بعضكم بعضا	عبادة بن الصامت	2821	2443
لا يعطف عليكن بعدي الا الصادقون الصابرون	عبدالرحمن بن عوف	2577	3318
لا يفتح الانسان على نفسه باب مسألة	ابوهريرة	987	2543
لا يفقهه من يقرؤه فى اقل من ثلاث	عبد الله بن عمرو	2951	1513
لا يقتل بعضكم بعضا ولا يصب	ام جندب	1327	2445
لا يقطع الابطح الا شدا	ام ولد شيبة	1044	2437
لا يقولن احدكم: زرعت، ولكن ليقل: حرثت	ابوهريرة	2875	2801
لا يقولن احدكم: عبدى، فكلكم عبيد الله	ابوهريرة	2876	803
لا يقوم الرجل للرجل من مجلسه ولكن افسحوا	ابوهريرة	2673	228
لا يقيمن احدكم اخاه يوم الجمعة ثم ليخالف	جابر	2675	1302
لا يلدغ المؤمن من جحر واحد مرتين	ابن عمر	291	1175

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحیحة
لایمنعن رجلا هیبة الناس ان یقول بحق	ابو سعید الخدری	1329	168
لاینبغی لذی الوجهین ان یکون امینا	ابوهریرة	2578	3197
لاینبغی للمؤمن ان یکون لعانا	ابن عمر	2579	2636
لاینبغی لمؤمن ان یذل نفسه	حذیفة	2298	613
لاینظر الله عز وجل الی صلاة عبد	طلق بن علی الحنفی	769	2536
لاینظر الله الی امراة لاتشکر لزوجها	عبد الله بن عمرو	1466	289
لاینظر الله یوم القیامة الی الشیخ الزانی	ابوهریرة	3781	3375
لاینقع بول فی طست فی البیت	عبد الله بن یزید	470	2516
لاینکح الزانی المجلود الا مثله	ابوهریرة	1208	2444
لایورد الممرض علی المصح	ابوهریرة	232	971
		1656	
لا ، ان له اصحابا یحقر احدکم صلاته	ابو سعید الخدری	4062	2406
لا ، بل اسلم ثم قاتل	البراء	2158	2932
لا ، لا ، لا ، الصدقة خمس	حنیفة	2344	2955
لا ، ولکن بر اباك ، واحسن صحبته	ابوهریرة	2452	3223
لا ، ولکن السنةعن الغلام شاتان ، وعن الجاریة	عائشة	1806	2720
لا ، ولکن نهیت عن صوتین احمقین	جابر بن عبد الله	1328	2157
لا ، ولکنك تفلت بین یدیك	عبد الله بن عمرو	568	3376
		668	
لا ، ولکنه استسقی اول مرة	علی	3295	3319
لا؛ انما یکفیك ان تحثی علی راسك ثلاث	ام سلمة	467	189
لا؛ انه کان یعطی للدنیا وذکرها وحمدها	ام سلمة	22	2927
		45	
لا؛ بل عاریة مضمونة	صفوان بن امیة	1235	631
لا؛ بل عبدا رسولا	ابوهریرة	3797	1002
لا؛ بل من المطاهر ، ان دین یسر	ابن عمر	397	2118
لا؛ (بل) یبایع علی الاسلام	مجاشع بن مسعود	1407	290
لا؛ فلایحب الله الکذب	عطاء بن یسار	1451	498
لا؛ ولکن تصافحوا؛ یعنی: لاینحنی لصدیقه	انس بن مالك	2648	160
		2653	
لباس اهل الجنة	ابوهریرة	2001	384
		2006	
اللبن فی المنام فطرة	ابوهریرة	380	2207
لتخرجن فتنة من تحت قدمی-او بین رجلی-	کعب بن مرةالبهزی	1372	3119

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
		3547	
لتركبن سنن من كان قبلكم شبرا بشبر	ابن عباس	2247	1348
لتقاتلنه وانت ظالم له	الزبير	3542	2659
لتقاتلنه وانت ظالم له	على	3542	2659
لتملأن الارض جورا و ظلما	قرة	3637	1529
لتنهكن الاصابع بالطهور	عبدالله بن مسعود	406	3489
لذلك غسلته الملائكة	عبد الله بن الزبير	3426	326
لست ابكى ، انما هى رحمة ، ان المؤمن	ابن عباس	1746	1632
لست من الدنيا ، وليست منى	انس بن مالك	1094	1275
لصوت ابى طلحة فى الجيش	انس	3465	1916
لعل احداكن تطول ايمتها من ابويها	اسماء ابنة يزيد الانصارية	1467	823
لعلك ترزق به	انس	384	2769
		1061	
لعلك ترزق به	انس	384	2769
		1061	
لعله تنفعه شفاعتى يوم القيامة	ابوسعيد الخدرى	3466	54
لعن الخامشة وجهها ، والشاقة	ابوامامة	1748	2147
لعن رسول الله ﷺ من يسم فى الوجه	ابن عباس	2018	2149
لعن الله العقرب لاتدع مصليا	عائشة	1027	547
لعن الله العقرب؛ لاتدع مصليا ولا غيره	على	1653	548
لعن الله من ذبح لغير الله ، لعن الله من غير	ابن عباس	2545	3462
لعن الله الواشمات والمستوشمات	ابن مسعود	2017	2792
لعن المختفى والمختفية	عائشة	1765	2148
لقد تاب توبة لو تابها اهل المدينة لقبل منهم	وائل الكندى	2253	900
لقد تاب توبة لو تابها صاحب مكس	ابن عباس	1217	3238
لقدحكم فيهم اليوم بحكم الله الذي حكم به	سعد بن ابى وقاص	2168	2745
لقد حكمت بحكم الله عزوجل وحكم	عائشة	2787	67
		3525	
لقد خرج ابوبكر على عهد رسول الله ﷺ	ام سلمة	1102	2929
لقددخل عليّ البيت ملك لم يدخل على قبلها	عائشة	3297	822
		3550	
لقددخل عليّ البيت ملك لم يدخل على قبلها	ام سلمة	3297	822
		3550	
لقدرايتنانصلى مع رسول الله ﷺ صلاة الفجر	عائشة	616	332

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
لقد سالت الله باسم الله الاعظم	انس بن مالك	3130	3411
لقد ضحك الله۔ او عجب۔ من فعالكما	ابوھریرة	151	3272
		2546	
		3341	
لقد قراتھا: سورة (الرحمن) على الجن ليلة	جابر	2922	2150
لقد قلت بعدك اربع كلمات ، ثلاث مرات	جويرية	2969	2156
لقد كان رسول الله ﷺ يبعثه البعث	الحسن بن على	2169	2496
لقدكنانقرا على عهد رسول الله ﷺ: لو كان	زيد بن ارقم	2956	2910
لقدنزل لموت سعدبن معاذسبعون الف ملك	ابن عمر	3521	3345
لقلب ابن آدم اشد انقلابا من القدر	المقداد بن الاسود	249	1772
لقنوا موتاكم: لا اله الا الله ، فان نفس	عبد الله	1715	2151
		1716	
لقيام رجل فى سبيل الله ساعة	عمران بن حصين	2032	1901
لقيت ابراهيم ليلة اسرى بى ، فقال: يا محمد!	ابن مسعود	2965	105
لك بها سبع مئة ناقة مخطومة فى الجنة	ابن مسعود	2037	634
لك فى كل كبد حرى اجر	سراقة	2261	2152
لكل شىء حقيقة ، وما بلغ عبد حقيقة الايمان	ابوالدرداء	67	2471
لكل غادر لواء يوم القيامة يعرف به عند استه	ابوسعيد الخدرى	1377	1690
للشهيد عند الله خصال	المقدام بن معدى كرب	3967	3213
للعبد المملوك الصالح اجران	ابوھریرة	4068	877
للغازى اجره ، وللجاعل اجره	عبد الله بن عمرو	2059	2153
للمسلم على المسلم اربع خلال	ابومسعود	2789	2154
للمهاجرين منابر من ذهب يجلسون عليها	ابوسعيد الخدرى	3317	3584
لم آتكم الا بخير ، اتيتكم لتعبدوا الله وحده	رجل من بنى عامر	251	2712
		2600	
لم تحل الغنائم لاحد سود الرؤس من	ابوھریرة	2155	2155
لم تحل الغنائم لمن كان قبلنا	ابوھریرة	2156	2742
لم يبعث الله نبيا الا بلغة قومه	ابوذر	3900	3561
لم ير للمتحابين مثل النكاح	ابن عباس	1446	624
لما اسرى بالنبى ﷺ الى المسجد الاقصى	عائشة	3249	306
لما افتتح ﷺ مكة؛ رن ابليس رنة اجتمعت	ابن عباس	159	3467
لماانتهيناالي بيت المقدس؛قال جبريل باصبعه	بريدة	3805	3487
		4025	
لماسار رسول الله ﷺ الي بدر؛خرف فاستشار	انس	2171	3340

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحیحة
لما صور الله تبار وتعالى آدم عليه السلام	انس	3823	2158
لما عرج بی ربی عزوجل مررت بقوم لهم	انس بن مالك	2822	533
لما قدم جعفر من الحبشة عانقه النبی ﷺ	جابر	3302م	2657
لماقسم رسول الله ﷺ غنائم حنين بالجعرانة	ابن مسعود	2494	3175
لما كان ليلة اسرى بی ، واصبحت بمكة	ابن عباس	252	3021
		4026	
لما كان ليلة اسرى بی ، واصبحت بمكة	ابن عباس	252	3021
		4026	
لما لقی موسى الخضر عليهما السلام جاء	ابی بن كعب	3901	2467
لما نزلت هذه الآية التی فی (الفرقان)	زيد بن ثابت	1185	2799
		3743	
لما نزلت هذه الآية:﴿ليس على الذين﴾	عبد الله بن مسعود	3360	3486
لما نزلت هذه الآية: ﴿يا ايها الذين آمنوا﴾	عياض الاشعری	3468	3368
لما نفخ الله فی آدم الروح ، فبلغ الروح راسه	انس	3824	2159
لن يدخل احد منكم عمله الجنة	ابوسعيد الخدری	2331	2602
لن يدخل احد منكم عمله الجنة	ابوهريرة	2331	2602
لن يدخل احد منكم عمله الجنة	اسامة بن شريك	2331	2602
لن يدخل احد منكم عمله الجنة	جابر	2331	2602
لن يدخل احد منكم عمله الجنة	عائشة	2331	2602
لن يدخل النار رجل شهد بدرا	جابر	3469	2160
لن يعجز الله هذه الامة من نصف يوم	ابوثعلبة الخشنی	3782	1643
لن يلج الدرجات العلى من تكهن او تكهن له	ابو الدرداء	218	2161
		233	
له بكل يوم صدقة قبل ان يحل الدين	بيردة	941	86
لوآمن بی عشرة من اليهو: ما بقی على	ابوهريرة	255	2162
لو اخذتم اهابها	ميمونةزوج النبی	1883	2163
لواخطاتم حتى تبلغ خطاياكم السماء ثم	ابوهريرة	2252	903
لو افلت احد من ضمة القبر؛ لافلت	ابوايوب	1704	2164
		1707	
لواقررت الشيخ؛ لاتيناه مكرمة لابی بكر	انس بن مالك	3244	496
لوان ابن آدم هرب من رزقه كما يهرب من	جابر	2263	952
لو ان حجرا يقذف به فی جهنم	ابوموسى الاشعری	4001	2165
لو ان رجلا يجر على وجهه من يوم ولد	عتبة بن عبد	2262	446
لوان رجلين دخلا فی الاسلام فاهتجرا؛ لكان	عبد الله بن مسعود	2383	3294

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
لو ان العباد لم یذنبوا؛ لخلق الله عزوجل	عبد الله بن عمر	2254	967
لوان لابن آدم وادیا من ذھب لابتغی الیه ثانیا	بریدة	2957	2911
لوان لابن آدم وادیا من مال لابتغی الیه ثانیا	ابی بن کعب	تحت 2954	2908
لو ان الله یؤاخذنی وعیسی بذنوبنا	ابوھریرة	3902	3200
لو ان ما یقل ظفر مما فی الجنة بدا	سعد بن ابی وقاص	3969	3396
لوان الماء الذی یکون منه الولد اھرقته علی	انس بن مالك	154	1333
لوانتجت فرسالم ترکب فلوھاحتي تقوم الساعة	حذیفة بن الیمان	390 1393 3631	2739
لوانتجت فرسالم ترکب فلوھاحتي تقوم الساعة	حذیفة بن الیمان	390 1393 3631	2739
لوانتجت فرسالم ترکب فلوھاحتي تقوم الساعة	حذیفة	390 1393 3631	2739
لو انك اتیت اھل عمان ما سبوك ولا ضربوك	ابوبرزة	3532	2730
لوانکم اذا خرجتم من عندی تکونون	انس بن مالك	3150	2235
لو انکم تتوکلون علی الله حق توکه	عمر بن الخطاب	2264	310
لو انکم لاتخطئون لاتی الله بقوم یخطئون	ابوھریرة	2256	969
لو انکم لم تکن لکم ذنوب	ابوایوب الانصاری	2255	968
لوتدومون علی ما تکونون عندی فی الخلاء	انس	2265	1965
لو ترکھا لدارت او طحنت الی یوم القیامة	ابوھریرة	256	2937
لوترکوہ فلم یلقحوہ لصلح	انس	321	3977
لوتعلمون قدر رحمة الله عز وجل؛ لاتکلتم	ابن عمر	8	2167
لوتعلمون ما ذخر لکم؛ ما حزنتم علی	العرباض بن ساریة	2207	2168
لوتعلمون ما لکم عند الله عز وجل	فضالة بن عبید	1051	2169
لوتکونون کما تکونون عندی	حنظلة الاسیدی	2266	1976
لو جعل القرآن فی اھاب	عقبة بن عامر	2898	3562
لوخرجتم الی ابلنا، فاصبتم من ابوالھا والبانھا	انس	1766	2170
لودخلتموھا؛ لوتزالوا فیھا الی یوم القیامة	علی	318 1386	181
لورایتمونی وابلیس فاھویت بیدی	ابوسعید الخدری	2547 3223	3251

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
		4031	
لو سترته بثوبك؛ كان خيرا لك	سعيد بن المسيب	1201	3460
		1209	
لو سترته بثوبك؛ كان خيرا لك	محمد بن المنكدر	1201	3460
		1209	
لو سترته بثوبك؛ كان خيرا لك	نعيم بن هزال	1201	3460
		1209	
لو غفر لكم ما تاتون الى البهائم	ابو الدرداء	2083	514
لو فعل؛ لاخذته الملائكة عيانا	ابن عباس	3203	3296
لو قلت: بسم الله؛ لطارت	طلحة	3440	2171
لو قلت: بسم الله ، لطارت بك الملائكة	ابن شهاب	257	2796
لو قلت: بسم الله ، لطارت بك الملائكة	انس	257	2796
لو قلت: بسم الله ، لطارت بك الملائكة	جابر	257	2796
لو كان اسامة جارية لكسوته	عائشة	3353	1019
لو كان الايمان عند الثريا لناله	ابوهريرة	3453	1017
لو كان الايمان معلقا بالثريا لناله	ابن عمر	3533	1018
لو كان بعدى نبي؛ لكان عمر	عقبة بن عامر	3253	327
لو كان فى هذا المسجد مئة الف او يزيدون	ابوهريره	4013	2509
لو كان لابن آدم واديا من ذهب	ابن عباس	2955	2909
لو كان لابن آدم واديان من مال	ابن الزبير	1104	2907
		2954	
لو كان لابن آدم واديان من مال	ابن عباس	1104	2907
		2954	
لو كان لابن آدم واديان من مال	ابوموسى	1104	2907
		2954	
لو كان لابن آدم واديان من مال	انس	1104	2907
		2954	
لو كان لى مثل احد ذهبا لسرنى ان لا	ابوهريرة	1096	1139
لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة	ابوهريرة	1084	686
لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة	جماعة من الصحابة	1084	686
لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة	الحسن	1084	686
لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة	سهل بن سعد	1084	686
لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة	سهل بن سعد	1085	943
لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة	عبد الله بن عباس	1084	686

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة	عبد الله بن عمر	1084	686
لو كانت الدنيا تعدل عند الله جناح بعوضة	عمرو بن مرة	1084	686
لو كانت سورة واحدة لكفت الناس	ابو سعيد الخدرى	2897	2172
لو كنت آمرا احدا ان يسجد لاحد	زيد بن ارقم	1457	3366
لو كنت انا لاسرعت الاجابة ، وماابتغيت العذر	ابوهريرة	3151	3150
لو كنتم تغرفون من بطحان ما زدتم	ابو حدرد الاسلمى	1159	2173
لو لبثت فى السجن ما لبث يوسف ثم جاء	ابوهريرة	3796	1867
		3819	
لو لم احتضنه ، لحن الى يوم القيامة	ابن عباس	3798	2174
لو لم احتضنه ، لحن الى يوم القيامة	انس	3798	2174
لو لم تذنبوا لجاء الله بقوم يذنبو ليغفر لهم	ابن عباس	2258	970
لو لم تكله لاكلتم منه ، ولقام لكم	جابر	258	2625
لو لم تكونوا تذنبون؛ خشيت	انس	2260	658
لويعلم الذى يشرب وهو قائم ما فى بطنه	ابوهريرة	1838	176
			2175
لويعلم الناس فى الوحدة ما اعلم	ابن عمر	2105	61
		2784	
لو لا ان اشق على امتى؛ لفرضت على امتى	بعض اصحاب النبى	395	3067
لو لا ان تكون سنة؛ يقال: خرجت فلانة!	ام كبشة	2095	2740
لو لا ان لاتدافنوا؛ لدعوت الله عزوجل	انس	1700	158
لو لا انكم تذنبون لخلق الله خلقا يذنبون	ابوايوب	2257	1963
لو لا ما مسه من انجاس الجاهلية	عبد الله بن عمرو	1654	2619
لو لا ما مسه من انجاس الجاهلية	عبد الله بن عمرو	1768	3355
		3917	
ليأتين على امتى زمان يتمنون فيه الدجال	حذيفة	3630	3090
ليأتين على الناس زمان؛ قلوبهم قلوب	عبد الله بن عمرو	3777	3357
ليأتين عليكم امراء؛ يقربون شرار الناس	ابوسعيد	1354	360
ليأتين عليكم امراء؛ يقربون شرار الناس	ابوهريرة	1354	360
ليأكل احدكم بيمينه ، وليشرب بيمينه	ابوهريرة	1823	1236
		1875	
ليبشر فقراء المهاجرين	واثلة بن الاسقع	2487	3426
		3319	
ليبلغن هذا الامر ما بلغ الليل والنهار	ابوثعلبة	3679	3
ليبلغن هذا الامر ما بلغ الليل والنهار	تميم الدارى	3679	3

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ليبلغن هذا الامر ما بلغ الليل والنهار	المقداد	3679	3
ليبيتن قوم من هذه الامة على طعام و شراب	ابن عباس	3694	1604
ليت شعرى! متى تخرج نار من اليمن	ابوذر	3654	3083
		3747	
ليتخذ احدكم قلبا شاكرا	ثوبان	2269	2176
ليتمنين اقوام لو اكثروا من السيئات	ابوهريرة	3776	2177
ليتمنين اقوام لو اكثروا من السيئات	ابوهريرة	2334	3053
ليحملن شرار هذه الامة على سنن الذين	شداد بن اوس	1402	3312
ليدخلن الجنة بشفاعة رجل، ليس بنبى	ابوامامة	3903	2178
ليدخلن الجنة من امتى سبعون الفا	ثوبان	3922	2179
ليدخلن عليكم رجل لعين	عبد الله بن عمرو	3536	3240
ليس يا ابن ام عبد! طاعة لمن عصى الله	عبد الله	1381	2864
ليس احد احب اليه المدح من الله	الاسود بن سريع	259	2180
ليس احد اصبر على اذى سمعه من الله	ابو موسى	260	2249
ليس بذلك، ولكنه الذين يملك نفسه عند الغضب	عبد الله بن مسعود	638	3404
ليس بمؤمن من لا يأمن جاره غوائله	انس بن مالك	2540	2181
ليس ذاك بالرقوب، ولكنه الرجل، فما تعدون	عبد الله بن مسعود	2417	3406
		2553	
ليس ذاك النفاق	انس بن مالك	3150	2235
ليس ذاكم النفاق	انس	261	3020
ليس شىء اطيع الله فيه اعجل ثوابا من صلة	ابوهريرة	2379	978
ليس شىء خيرا من الف مثله الا الانسان	سلمان	3471	2183
ليس شىء من الجسد الايشكوالى الله اللسان	ابوبكر الصديق	2747	535
ليس على رجل طلاق فيما لا يملك	عبد الله بن عمرو	1541	2184
ليس على الماء جنابة	ميمونة	461	2185
ليس على النساء حلق	ابن عباس	1040	605
ليس على ولد الزنا من وزر ابويه شىء	عائشة	1551	2186
ليس عليها غسل حتى تنزل	خولة بنت حكيم	452	2187
ليس فى الارض من الجنة الا ثلاثة اشياء	ابوهريرة	3970	3111
ليس في الجنة شىء يشبه مافي الدنياالاالاسماء	ابن عباس	3957	2188
ليس فى الخيل والرقيق زكوة الا زكوة الفطر	ابوهريرة	960	2189
ليس فى المأمومة قود	طلحة	1291	2190
ليس فيما دون خمس من الابل صدقة	ابوسعيد الخدرى	967	2192
ليس للمراة ان تنتهك شيئا من مالها	واثلة	1464	775

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
ليس للنساء وسط الطريق	ابوهريرة	2827	856
ليس المؤمن بالطعان، ولا باللعان	عبد الله بن مسعود	2831	320
ليس المؤمن الذى يشبع وجاره جائع الى جنبه	ابن عباس	2828	149
ليس من عمل يوم الا وهوه يختم عليه	عقبة بن عامر الجهنى	1687	2193
ليس منا من تشبه بغير	عبد الله بن عمرو	1292	2194
ليس منا من تطير او تطير له، او	عمران بن حصين	220	2195
		235	
		237	
ليس منا من حلف الامانة	بريدة	1416	325
ليس منا من سحر (او سحر له) او	ابن عباس	221	2650
		236	
		238	
ليس منا من لم يرحم صغيرنا، ويوقر كبيرنا	انس بن مالك	2548	2196
ليستحلن طائفة من امتى الخمر باسم	عبادة بن الصامت	3692	90
ليستغن احدكم عن الناس	ابن عباس	1160	2198
ليسلم الراكب على الراجل	عبدالرحمن بن شبل	2635	2199
ليصل الرجل فى المسجد الذى يليه ولايتبع	ابن عمر	796	2200
ليغشين امتى من بعدى فتن كقطع الليل	ابن عمر	3628	1267
ليقران القرآن ناس من امتى يمرقون من	ابن عباس	3659	2201
ليكف احدكم من الدنيا خادم	بريدة الاسلمى	1054	2202
ليكونن فى هذه الامة خسف وقذف	انس	3696	2203
ليكونن من امتي اقوام يستحلون الحروالحرير	ابوعامراوابومالك الاشعرى	3693	91
		3695	
ليلة الضيف حق على كل مسلم، فمن اصبح	ابوكريمة الشامى	2832	2204
ليلة القدر ليلة سابعة او تاسعة و عشرين	أبوهريرة	849	2205
لينتهين اقوام عن ودعهم الجمعات	أبوهريرة	507	2967
لينتهين اقوام عن ودعهم الجمعات	عبد الله بن عمر	507	2967
ليهنك العلم ابا المنذر!	ابى بن كعب	385	3410
ليودن اهل العافية يوم القيامة ان	جابر بن عبد الله	1693	2206
ليوشك رجل ان يتمنى انه خر من الثريا	ابوهريرة	1361	361
ليوشكن رجل ان يتمني انه خرمن الثريا، ولم يل	ابوهريرة	1403	2620
المؤمن الذي يخالط الناس ويصبر على اذاهم	ابن عمر	2859	939
المؤمن غر كريم، والفاجر خب لئيم	ابوهريرة	2566	935
المؤمن مألفة، ولا خيرفيمن لايالف ولا يؤلف	سهل بن سعد	2860	425

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
المؤمن مرآة المؤمن	ابوهريرة	273	926
المؤمن مكفر	سعدبن ابی وقاص	1682	2367
المؤمن من اهل الايمان بمنزلة الراس	سهل بن سعد	274	1137
المؤمن يالف ويؤلف ، ولا خير فين لا يالف	ابوهريرة	2861	426
المؤمنون هينون لينون؛مثل الجمل الالف	ابن عمر	2568	936
ما آتاك الله من اموال السلطان من غير مسالة	ابو الدرداء	1162	2209
ماابتلي الله عبدابيلاء وهو على طريقة يكرهها	ابوهريرة	1672	2500
		1679	
مااجتمع هذه الخصال فی رجل فی یوم	ابوهريرة	2270	88
		3248	
ما اجد له فی غزوته هذه فی الدنيا والآخرة	يعلى بن منية	2056	2233
مااحب ان احدا ذاك عندی ذهب ، امسی	ابوذر	1097	2211
ما احب ان اسلم على الرجل وهو يصلى	جابر	738	2212
ما احب انی حكيت احدا وان لی كذا وكذا	عائشة	2835	901
ما احب عبد عبدا لله الا اكرمه الله عزوجل	ابوامامة	2743	1256
ما احد اعظم عندی يدا من	ابن عباس	3241	2214
ما احرز الولد او الوالد فهو لعصبته من كان	عمر	1552	2213
ما احسن هذا!	انس	2549	3050
ما احل الله فی كتابه فهو حلال	ابو الدرداء	1293	2256
ما اخاف على امتی الا ثلاثا: شح مطاع	ابو الاعور	2550	3237
ما اختلج عرق ولا عين الا بذنب	البراء بن عازب	1686	2215
ما اخشى عليكم الفقر ، ولكنی اخشى	ابوهريرة	1093	2216
ما ادری تبع العينا كان ام لا؟	ابوهريرة	3905	2217
ما اردت به۔ او ما تريد به۔؟!	حصين بن قيس	1111	3235
ما استجار عبد من النار سبع مرات فی يوم	ابوهريرة	3153	2506
		4014	
ما استجار عبد من النار سبع مرات فی يوم	ابوهريرة	3153	2506
		4014	
ما استكبر من اكل معه خادمه	ابوهريرة	2483	2218
ما استكتب سوى كتاب الله عز وجل	عبد الله بن عمرو	3586	2821
ما اسمك؟	حزن	2767	214
ما اشخص ابصاركم عنی؟	ابوموسى الاشعری	2304	3056
مااصاب احدا قط هم ولا حزن ، فقال: اللهم!	عبد الله	3043	199
ما اصبحت غداة قط الا استغفرت	ابوموسى	3155	1600

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
ما اصطفى الله لعباده: سبحن الله وبحمده	ابوذر	2973	1498
ما اطعمت نفسك؛ فهو لك صدقة	المقدام بن معدی کرب	921	452
ماظن فلان وفلان یعرفان من دیننا الذی نحن	عائشة	2551	3077
ما اعدی الاول؟ لاعدوی ولا صفر	ابوھریرة		1152
ما اعطى الرجل امراته فهو صدقة	عمرو بن امیة	1448	1024
ما اعطی اهل بیت الرفق لا نفعهم	عبید الله بن معمر	2435	942
ما اعظم حرمتكَ	ابن عباس	3472	3420
ما اقفر من ادب بیت فیه خل	ام ھانیٔ	1895	2220
ما اکلت یا ابا جحیفة؟!	ابوجحیفة	3774	3372
ما الفیته عندنا!	ابوھریرة	2976	3596
ما انا باقدر على ان ادع لكم ذالك على	عقیل بن ابی طالب	3208	92
ما انتم بجزء من مئة الف جزء ممن	زید بن ارقم	3971	123
ما انتما باقوی على المشی منی	عبد الله بن مسعود	4054	2257
ما انزل الله داء؛ الا قد انزل له شفاء	عبد الله بن مسعود	1617	451
ما انعم الله على قوم نعمة	ابوالدرداء	100	3039
ما انکر قلبك فدعه	عبد الله بن معاویة	1261	2230
ما اهل مهل قطع الا بشر	ابوھریرة	994	1621
ما اوتیکم من شیء وما امنعکموه	ابوھریرة	4057	2221
ماأوذی احد ما اوذیت فی الله عزوجل	بریدة	4058	2222
ما بال اقوام یقولون کذا وکذا؟!	عائشة	2552	2064
ما بال دعوی الجاهلیة؟!	جابر بن عبد الله	262	3155
ما بال رجال بلغهم عنی امر ترخصت فیه	عائشة	875	328
		899	
ما بال قوم جاوزهم القتل الیوم حتی قتلوا	الاسود بن سریع	204	402
ما بال هذه؟	عقبة بن عامر الجهنی	1042	2930
		1425	
ما بقی شیء یقرب من الجنة ویباعد	ابوذر	386	1803
مابلغ ان تؤدی زکاته فزکی فلیس بکنز	ام سلمة	962	559
ما بین السماء الی الارض احد	جابر بن عبد الله	3188	1718
ما تحاب رجلان فی الله؛ الا کان احبهما الی الله	انس	2744	450
ما ترك قوم الجهاد الا عمهم الله بالعذاب	ابوبکر	2064	2663
ما ترك؟	ابوھریرة	973	3483
ماترکت بعدي فتنة اضر علي الرجال من النساء	اسامة بن زید	3778	2701
ماترکت بعدي فتنة اضر علي الرجال من النساء	سعید بن زید	3778	2701

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ما تريد ان تترك فى صاحبك من خير؟!	ابو ذر	2560	2696
ما تريدون من على؟ ان عليا منى ، وانا منه	عمران بن حصين	3276	2223
ما تستقل الشمس فيبقى شىء من خلق الله	عمرو بن رعبة	3907	2224
ما تعدون الرقوب فيكم؟	عبد الله بن مسعود	2417	3406
		2553	
ما تعدون الشهيد؟	ابوهريرة	2053	1667
ما تقولون فى الزنا؟	المقداد بن الاسود	1200	65
ما تقولون؟ ان كان امر دياكم فشأنكم	ابو قتادة	612	2225
		4027	
ما تواد اثنان فى الله عزوجل او فى الاسلام	انس	2249	637
ماتوفى حتى احل الله له ان يتزوج من النساء	عائشة	4059	3224
ما جلس قوم مجلسا لم يذكروا الله فيه	ابوهريرة	3162	74
ما جلس قوم مجلسا يذكرون الله فيه؛ الا	ابوهريرة	2963	75
ما جلس قوم مجلسا ، فلم يذكروا الله	ابوهريرة	3161	79
ما جلس قوم يذكرون الله عزوجل	انس	2964	2210
ما حبست الشمس على بشر قط؛ الا على	ابوهريرة	3866	2226
ما حدثكم اهل الكتاب فلا تصدقوهم ولا	ابونملة	354	2800
ما حملك على هذا يا سواد؟	اشياخ من قوم حبان بن واسع	3374	2835
ما خالط قلب امرئ مسلم رهج	عائشة	2031	2227
			2554
ما خير عمار بين امرين الا اختار ارشدهما	عائشة	3539	835
مارآنى رسول الله ﷺ منذ اسلمت الا تبسم	جرير	3436	3193
ما رايت الذى هو ابخل منك؛ الا الذى يبخل	جابر	2460	3383
ما رايت مثل النار نام هاربها	ابوهريرة	3975	953
ما رئى رسول الله ﷺ ياكل متكأ قط	عبد الله بن عمرو	2589	2104
ما رزق عبد خيرا له ولا اوسع من الصبر	ابوهريرة	2836	448
ما زلت على الحال التى فارقك عليها؟	جويرية	2969	2156
ما سألنى عنها احد قبلك	ابو الدرداء	199	1786
ما شأنى (وفى رواية: ما لك) اجعلك حذائى	ابن عباس	816	606
			2590
ما صدق نبى من الانبياء ما صدقت	انس بن مالك	3192	397
ما صلى هذه الصلاة احد غيركم	ابوموسى	622	3969
ما ضر امراة نزلت بين بيتين من الانصار	عائشة	م3340	3434
ما ضرب ﷺ بيده خادما قط ولا امرأة	عائشة	4060	507

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
ما لی فیه الا مثل ما لاحدکم	عبادة بن الصامت	1375	1942
ما لی لم ار میکائیل ضاحکا قط؟	انس بن مالك	3894	2511
ما لی من هذا الا مثل ما لاحدکم	عرباض	1275	669
ما لی وللدنیا؟! ما انا والدنیا؟!	عبد الله	2209	438
ما لی وللدنیا؟! ما مثلی ومثل الدنیا	ابن عباس	2210	439
ما مثلی ومثل الساعة الا کمثل رجل بعثه	سهل بن سعد الساعدی	3603	3220
ما مررت لیلة اسری بی بملأ من الملائکة	ابن عباس	3909	2263
ما مسخت امة قط ، فیکون لها نسل	عبد الله بن عمر	3910	2264
ما ملأ آدمی وعاء شرا من بطن	المقدام بن معدیکرب	1921	2265
ما من آدمی الا فی راسه حکمة بید الملك	ابن عباس	2175	538
ما من احد من ولد آدم الا قد اخطأ	عبد الله بن عاباس	3911	2984
ما من احد من ولد آدم الا قد اخطأ	عبد الله بن عمرو	3911	2984
ما من احد من ولد آدم الا قد اخطأ	عمرو	3911	2984
ما من احد من ولد آدم الا قد اخطأ	ابوهریرة	3911	2984
ما من احد من ولد آدم الا قد اخطأ	الحسن البصری	3911	2984
ما من احد من ولد آدم الا قد اخطأ	یحیی بن جعدة	3911	2984
ما من احد یسلم علی ، الا رد الله	ابوهریرة	2999	2266
ما من احد یسمع بی من هذه الامة	سعید بن جبیر	253	3093
ما من احد یموت سقطا ولا هرما	المقدام	3976	2512
ما من اربعین من مؤمن یشفعون لمؤمن	عبد الله بن عباس	1769	2267
ما من امام یغلق بابه دون ذوی الحاجة والخلة	عمرو بن مرة	1345	629
ما من امتی من احد الا وانا اعرفه یوم القیامة	عبد الله بن بسر المازنی	424	2836
ما من امراة تقدم ثلاثا من الولد تحتسبهن	ابوهریرة	1554	2680
ما من امراة تنزع ثیابها فی غیر بیتها	ام الدرداء	1997	3442
ما من امریء مسلم ینقی لفرسه شعیرا	تمیم الداری	2841	2269
ما من امیر عشرة الا یؤتی به یوم	ابوهریرة	1330	2621
ما من بعیر الا علی ذروته شیطان	ابو لاس الخزاعی	3912	2271
ما من بنی آدمی مولود الا یمسه الشیطان	ابوهریرة	1558	2711
ما من دعوة یدعو بها العبد افضل من:	ابوهریرة	3040	1138
مامن ذنب اجدر ان یعجل الله تعالی لصاحبه	ابو بکرة	2554	918
ما من ذی رحم یاتی رحمه فیساله فضلا اعطاه	جریر بن عبد الله	2380	2548
		2382	
مامن رجل یتعاظم في نفسه ، ویختال في مشیته	عبد الله بن عمر	2558	2272
ما من رجل یخرج فی جسده جراحة	عبادة بن الصامت	2176	2273

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ما من رجل يلي امر عشرة فما فوق ذالك	ابو امامة	1331	349
		1364	
ما من رجلين تحابا فی الله بظهر الغيب	ابو الدرداء	2428	3273
ما من شيء يصيب المؤمن فی جسده يؤذيه	معاوية	1667	2274
ما من شيء الا يعلم انی رسول الله: الا كفرة	يعلى بن مرة	4028	3311
ما من صلاة مفروضه الا وبين يديها ركعتان	عبد الله بن الزبير	651	232
ما من عام الا والذی بعده شر منه	انس بن الك	3670	1218
ما من عام باكثر مطرا من عام	ابن عباس	3913	2461
مامن عبد اتی اخاله يزوره فی الله الانادی مناد	انس	2429	2632
ما من عبد الا وله صيت فی السماء، فاذا	ابوهريرة	2272	2275
ما من عبد مؤمن الا وله ذنب يعتاده الفينة	ابن عباس	2248	2276
ما من عبد مسلم ينفق من كل مال له زوجين	ابوذر	932	567
مامن عبديسترعيه الله رعيةيموت يوم يموت	معقل بن يسار المزنی	1404	2631
ما من عبد يصرع صرعة من مرض	ابوامامة	1670	2277
ما من القلوب قلب الا وله سحابة كسحابة	علی بن ابی طالب	2268	2268
ما من قوم اجتمعوا فی مجلس	عبد الله بن مغفل	3157	2557
ما من قوم جلسوا مجلسا لم يذكروا	ابن عمرو	3158	80
ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصی	جرير	2335	3353
ما من قوم يقومون من مجلس لا يذكرون	ابوهريرة	3159	77
ما من مؤمن يعزی اخاه بمصيبة	محمد بن عمرو بن حزم	1770	195
ما من مسلم تدرك له ابنتان فيحسن اليهما	ابن عباس	1559	2776
ما من مسلم يبيت علی ذكر الله طاهرا	معاذ	3104	3288
ما من مسلم يغرس غرسا، او يزرع	انس	1119	7
ما من مسلم يغرس غرسا؛ الا كان	جابر	1120	8
مامن مسلم يفعل خصلةمن هؤلاء الا اخذت	ابوذر	2560	2669
مامن مسلمين يلتقيان فيتصافحان الاغفرلهما	البراء بن عازب	2647	525
ما من مسلمين يموت لهما ثلاثة اطفال	حبيبة۔ او ام حبيبة۔	1555	3416
ما من مسلمين يموت لهما ثلاثة من الولد	ابوذر	1771	2260
ما من نفس تموت وهی تشهد ان	معاذ بن جبل	12	2278
ما من وال الا وله بطانتان:	ابوهريرة	1298	2270
ما من يوم اكثر من ان يعتق الله	عائشة	1041	2551
ما من يوم يصبح العباد فيه الا ملكان	ابوهريره	931	920
ما منكم من احد الا له منزلان:	ابوهريرة	4015	2279
ما منكن امراة يموت لها ثلاثة	ابن مسعود	1556	3441

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ما نفعنا مال احد، ما نفعنا	عائشة	910	2718
ما نقض قوم العهد قط؛ الا كان القتل بينهم	بريدة	1405	107
ما هذا السرف يا سعد؟!	عبد الله بن عمرو	403	3292
ما هذا الميسم يا عباس؟!	ابن عباس	2089	305
ما هذا؟!	ابوهريرة	1574	2402
ما هذا؟!	انس	321	3977
ما هذا؟!	انس	1700	158
ما هذه الجنازة؟	انس	3914	1694
ما هذه الخضرة بعينيك؟	ابن عمر	3493	2793
ما هذه؟!	انس	953	2830
		2336	
ما يجد الشهيد من مس القتل الا كما يجد	ابوهريرة	2047	960
ما يجزى الملائكة؛ التسبيح والتكبير	عائشة	3645	3079
مايحمل الرجل علي ان يتمني محضر اغيبه الله	المقداد بن الاسود	265	2823
ما يخرج رجل صدقته حتى يفك	بريدة	979	1268
ما يزال البلاء بالمؤمن والمؤمنة فى نفسه	ابوهريرة	1671	2280
مايسرنى ان لى احدا ذهبا تأتى على ثالثة	ابوهريرة	1098	1028
مايصنع هؤلاء؟	انس	2416	3295
مايصيب المؤمن من وصب	ابوسعيد	1581	2503
مايصيب المؤمن من وصب	ابوهريرة	1581	2503
مايمنعك ان تسمعى ما اوصيك به؟	انس بن مالك	3095	227
		4088	
ما يمنعك ان تاكل؟	ابوهريرة	856	1567
مايمنعك منى؟	ابن عباس	3384	2523
ما يمنعكم من ان يخف عليكم، وقد هبط	محمود بن لبيد	3524	1158
ما يمنعكم من ذالك؛ ورسول الله ﷺ بين اظهركم	ابوجمعة الانصارى	3349	3310
ماذا تحمل يا اعرابى؟!	حصين بن قيس	1111	3235
ماذا كنتم تقولون فى الجاهلية اذا رمى بمثل	رجل من اصحاب النبی ﷺ من الانصار	85	3587
		86	
ماذا معك يا جابر؟ الحم ذا؟	جابر بن عبدالله	3328	461
مالك ولها يا ابا رافع؟	عائشة	430	3070
مالك يا ام السائب او يا ام المسيب!تزفزفين	جابر بن عبد الله	1669	715
		1685	
المتباريان لايجابان، ولايؤكل طعامهما	ابوهريرة	1923	626

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
متعها ولو نصف صاع من تمر	جابر بن عبد الله	1544	2281
متعها	جابر بن عبد الله	1544	2281
المتلاعنان اذا تفرقا ، لا يجتمعان ابدا	ابن عمر	1549	2465
المتلاعنان اذا تفرقا ، لا يجتمعان ابدا	سهل بن سعد	1549	2465
المتلاعنان اذا تفرقا ، لا يجتمعان ابدا	عبد الله بن مسعود	1549	2465
المتلاعنان اذا تفرقا ، لا يجتمعان ابدا	على بن ابى طالب	1549	2465
متى اولجت خفيك فى رجليك؟	عقبةبن عامر الجهنى	324	2622
		411	
		2128	
متى كنت هاهنا؟	ابو ذر	1842	3585
		1645	
		3495	
مثل امتى كمثل المطر ، لايدرى اوله	انس	2273	2286
مثل امتى كمثل المطر ، لايدرى اوله	عمار بن ياسر	2273	2286
مثل امتى كمثل المطر ، لايدرى اوله	عبد الله بن عمر	2273	2286
مثل امتى كمثل المطر ، لايدرى اوله	على بن ابى طالب	2273	2286
مثل امتى كمثل المطر ، لايدرى اوله	عبد الله بن عمرو	2273	2286
مثل الذى يتعلم العلم ثم لا	ابوهريرة	346	3479
مثل الذى يسترد ما وهب ، كمثل	عبد الله بن عمرو	1165	2282
مثل القائم على حدود الله والواقع	النعمان بن بشير	1299	69
مثل المؤمن كمثل الخامة	كعب بن مالك	2275	2283
مثل المؤمن مثل السنبلة ، تميل احيانا	انس	2274	2284
مثل المؤمن مثل السنبلة ، تميل احيانا	ابوهريرة	2274	2284
مثل المؤمن مثل النحلة ، لاتأكل الا طيبا	ابورزين	263	355
مثل المؤمن مثل النحلة ، لاتأكل الا طيبا	عبد الله بن عمرو	263	355
مثل المؤمن مثل النخلة	ابن عمر	264	2285
		2276	
مثل المؤمن ومثل الموت ، كمثل رجل	النعمان بن بشير	1774	2481
مثل المؤمنين فى توادهم وتراحمهم	النعمان بن بشير	2660	1083
مثل المجاهدفي سبيل الله كمثل الصائم القائم	ابوهريرة	2038	2896
مثلت لى الحيرة كانياب الكلاب	عدى بن حاتم	2149	2825
المختلعات والمنتزعات هن المنفقات	ابوهريرة	1550	632
مدمن الخمر ان مات لقى الله كعابد وثن	ابن عباس	1795	677
مدوه من الماء ، فانه لا يزيده الا طيبا	طلق بن على	600	2582

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
مدينة هرقل تفتح اولا	عبد الله بن عمرو	3681	4
مر بنيك ان يقصوا اظافرهم عن ضروع	سوادة بن الربيع	2080	1936
		2120	
مر رجل ممن كان قبلكم بجمجمة	جابر	2338	3231
مر الملا من قريش على رسول الله	عبد الله بن مسعود	4064	3297
مر النبي ﷺ على نسوة ، فسلم عليهن	جرير	2630	2139
		3163	
المرء التافه يتكلم في امر العامة	عوف بن مالك	3724	2253
المرأة احق بولدها ما لم تزوج	عبد الله بن عمرو	1571	368
المرأة عورة، وانها اذا خرجت	عبد الله بن عمر	1476	2688
المرأة في آخر ازواجها	ابو الدرداء	1521	1281
مرحبا بابنتي	عائشة ام المؤمنين	3284	2948
مرحبا بطالب العلم، ان	صفوان بن عسال المرادي	359	3397
مرحبا بك من بيت ، ما اعظمك	ابن عباس	3472	3420
مررت بجبريل ليلة اسرى بى بالملا الاعلى	جابر	3915	2289
مررت ليلة اسري بي علي موسى فرايته	انس	3841	2627
مروها فلتركب ولتختمر	عقبةبن عامر الجهنى	1042	2930
		1425	
المسجد بيت كل تقى	سلمان	556	716
المسلم اخو المسلم، لا يظلمه	عبد الله بن عمر	276	504
المسلم اذا سئل فى القبر؛ يشهد ان لا اله الا	البراء بن عازب	1708	3963
المسلمون عند شروطهم	ابوهريرة	1176	2915
المسلمون عند شروطهم	عائشة	1176	2915
المسلمون عند شروطهم	انس بن مالك	1176	2915
المسلمون عند شروطهم	عمرو بن عوف	1176	2915
المسلمون عند شروطهم	رافع بن خديج	1176	2915
المسلمون عند شروطهم	عبد الله بن عمر	1176	2915
المسلمون كرجل واحد؛ ان اشتكى	النعمان بن بشير	275	2526
مضي رسول الله ﷺ، واستخلف على المدينة	ابن عباس	4061	3341
مع احدكما جبريل ، ومع الآخر ميكائيل	على	2170	3241
معاذ بن جبل اعلم الناس بحلال	ابو سعيد الخدرى	3428	1436
معقبات لايخيب قائلهن او فاعلهن	كعب بن عجرة	3081	102
معلم الخير يستغفر له كل	جابر	358	3024
﴿المغضوب عليهم﴾ اليهود	عدي بن حاتم الطائي	3474	3263

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
﴿المغضوب عليهم﴾اليهود	من سمع النبیﷺ	3474	3263
﴿المغضوب عليهم﴾اليهود	ابو ذر	3474	3263
تالمقام المحمود: الشفاعة	ابوهريرة	4037	2369
المكر الخديعة فی النار	قيس بن سعد	2567	1057
المكر الخديعة فی النار	انس بن مالكج	2567	1057
المكر الخديعة فی النار	ابوهريرة	2567	1057
المكر الخديعة فی النار	عبد الله بن مسعود	2567	1057
المكر الخديعة فی النار	مجاهد	2567	1057
المكر الخديعة فی النار	الحسن	2567	1057
ملئ عمار ايمانا الى مشاشه	رجل من اصحاب النبیﷺ	3460	807
ملعون من سال بوجه الله	ابو موسى الاشعرى	266	2290
الملك فی قريش، والقضاء	ابوهريرة	3310	1084
مم تضحكون؟	ابن مسعود	3359	3192
مم تضحكون؟	عبد الله	3358	2750
مما يلقون من العناء او الضناء	حذيفة	3630	3090
المملوك اخوك: فاذا صنع لك طعاما فاجلسه	ابوهريرة	م2420	2527
من آذى عليا فقد آذانی	عمرو بن شاس	3274	2295
من آذى عليا فقد آذانی	سعد بن ابی وقاص	3274	2295
من آذى عليا فقد آذانی	جابر بن عبدالله	3274	2295
من آذى المسلمين فی طرقهم، وجبت له	محمد ابن الحنفية	2661	2294
من آذى المسلمين فی طرقهم، وجبت له	حذيفة بن اسيد	2661	2294
من آذى المسلمين فی طرقهم، وجبت له	ابوذر	2661	2294
من آمن بالله وبرسوله، واقام الصلاة، وصام	ابوهريرة	480	921
من ابتلى من هذه البنات بشیء فاحسن اليهن	عائشةزوج النبیﷺ	1560	3143
من ابلی بلاء فذكره فقد شكر،، وان	جابر	2842	618
من اتی كاهنا، فصدقه بما يقول	جابر بن عبد الله	234	3387
من اتی النساء فی اعجازهن؛ فقد كفر	ابوهريرة	1470	3378
من اثكل ثلاثة من صلبه	عقبةبن عامرالجهنی	1772	2296
من اجل سلطان الله اجله	ابو بكرة	1300	2297
من احب ان تسره صحيفته	الزبير بن العوام	3154	2299
من احب ان يتمثل له الناس قياما	معاوية	2838	357
من احب ان يصل اباه في قبره، فليصل اخوان	عبد الله بن عمر	2843	1432
من احب ان يقرا القرآن غضا كما انزل	ابن مسعود	3164	2301
من احب الانصار احبه الله	البراء بن عازب		991

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
من احب عليا فقد احبنى	ام سلمة	3275	1299
من احب لله وابغض لله ، واعطى لله	ابو امامة	2844	380
من احب منكم ان ينسك عن ولده فليفعل	عبد الله بن عمرو	2739	1655
من احبنى؛ فيلحب هذين	عبد الله بن مسعود	740	312
من احبهما فقد احبنى	ابوهريرة	3290	2895
من احتجم لسبع عشرة، وتسع عشرة	ابوهريرة	م1609	622
من احتسب ثلاثة من صلبه دخل الجنة	انس	1773	2302
من احتكر حكرة يريد ان يغلى بها على	ابوهريرة	1071	3362
من احسن فى الاسلام؛ لم يؤاخذ بما عمل	ابن مسعود	50	3390
من احسن فيما بقي؛ غفر له ما مضى	ابو ذر	49	3389
ما احيا ارضا ميتة له بها اجر	جابر بن عبد الله	1301	568
من اخاف اهل المدينة؛ اخافه الله	جابر بن عبد الله	3503.	2304
			2671
من اخاف هذا الحى من الانصار	جابر بن عبد الله	3330	3433
من اخذ ارضا بغير حقها	يعلى بن مرة الثقفى	1302	242
من اخذ دينا يريد ان يؤديه اعانه الله عزوجل	ميمونة	1167	1029
من اخذ السبع الاول من القرآن	عائشة	2894	2305
من اخذ على تعليم القرآن قوسا	ابو الدرداء	2911	256
من اخرج من طريق المسلمين شيئا يؤذيهم	ابو الدرداء	2277	2306
من ادرك منكم عيسى ابن مريم	انس	3642	2308
من ادرك والديه اواحدهما ، ثم دخل النار من	ابى بن مالك	2450	515
من ادعى الى غير ابيه فلن يرح	عبد الله بن عمرو	1303	2307
من ادى زكاة ماله	ام سلمة	965	2655
من اذن اثنتى عشر سنة؛ وجبت له الجنة	ابن عمر	676	42
من اراد ان يصوم فليتسحر بشيء	انس	862	2309
من اراد ان يعلم ما له عند الله جل ذكره	انس	2278	2310
من اراد ان يعلم ما له عند الله جل ذكره	ابوهريرة	2278	2310
من اراد ان يعلم ما له عند الله جل ذكره	سمرة بن جندب	2278	2310
من ارضى الله بسخط الناس	عائشة	2279	2311
من استجمر فليستجمر ثلاثا	ابن عمر	444	2312
من استطاع منكم ان لايحول بينه وبين الجنة	جندب بن عبد الله	1922	3379
من استطاع منكم ان لا يموت الا بالمدينة	صفية بنت ابى عبيد	3500	2928
من استطاع منكم ان يكون له خبيء	الزبير بن العوام	2246	2313
من استطاع منكم ان ينفع اخاه؛ فليفعل	جابر بن عبدالله	3118	472

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
من استعاذ بالله؛ فاعيذوه	ابن عباس	980	253
من استعاذكم بالله؛ فاعيذوه	ابن عمر	982	254
		983	
من استعف اعفه الله ، ومن استغنى	رجل من مزينة	1569	2314
من استودع وديعة فلا ضمان عليه	عبدالله بن عمرو	1305	2315
من اسلم على يديه رجل فهو مولاه	ابوامامة	1296	2316
من اسلم على يديه رجل فهو مولاه	تميم الدارى	1296	2316
من اسلم على يديه رجل فهو مولاه	راشد بن سعد	1296	2316
من اسلم من اهل الكتاب؛ فله اجره مرتين	ابو امامة الباهلى	51	304
من اصاب ذنبا اقيم عليه حد ذالك الذنب	خزيمة بن ثابت	1197	2317
من اصابته فاقة فانزلها بالناس	عبد الله بن مسعود	1062	2787
		1161	
من اصبح منكم آمنا فى سربه	عبيد الله بن محصن	2271	2318
من اصبح منكم آمنا فى سربه	ابو الدرداء	2271	2318
من اصبح منكم آمنا فى سربه	ابن عمر	2271	2318
من اصبح منكم آمنا فى سربه	على	2271	2318
من اصبح منكم اليوم صائما؟	ابوهريرة	2270	88
		3248	
من اطاعنى دخل الجنة	ابوسعيد الخدرى	4012	2044
من اطاعنى دخل الجنة ، ومن	ابوهريرة	306	3141
من اطرق فرسه مسلماكان له كاجر سبعين فرسا	ابوكبشة الانمارى	2177	2898
من اطعم اليوم مسكينا؟	ابوهريرة	2270	88
		3248	
من اطعمه الله طعاما فليقل: اللهم بارك لنا فيه	ابن عباس	1877	2320
		1931	
من اعان ظالما بباطل ليدحض بباطله حقا	ابن عباس	1306	1020
من اعان على خصومة بظلم	ابن عمر	1307	1021
من اعطى عطاء فوجد فليجز به ، ومن لم يجد	جابر بن عبد الله	2845	617
من اعمر شيئا فهو لمعمره	زيد بن ثابت	1308	3564
من اغبرت قدماه فى سبيل الله حرمه الله على	ابو عبس	2034	2219
من اغتسل يوم الجمعة كان فى طهارة الى	ابوقتادة	513	2321
من افضل الاعمال ادخال السرور علي المؤمن	ابن المنكدر	2463	2291
		2561	
من افضل المسلمين	رفاعةبن رافع الزرقى	3367	2528

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
من افضل المسلمين	رفاعةبن رافع الزرقی	3367	2528
من اقال اخاه بيعا اقال الله عثرته يوم القيامة	ابوشريح	1170	2614
من اقتبس علما من النجوم	ابن عباس	101	793
من اقتراب الساعة ان ترفع الاشرار	عبد الله بن عمرو	3586	2821
من اقتراب الساعة انتفاخ الاهلة	ابوهريرة	3581	2292
من اقتطع مال امرىء مسلم؛ بيمين كاذبة	ابوامامة بن ثعلبة	1418	3364
		2562	
من اكتوى او استرقى؛ فقد برىء من التوكل	المغيرة بن شعبة	3120	244
من اكل برجل مسلم اكلة؛ فان الله يطعمه	المستورد	2662	934
		2713	
من اكل لحما فليتوضا	سهل بن الحنظلية	433	2322
من اكل مع قوم تمرا، فاراد ان يقرن فليستاذنهم	ابن عمر	1824م	2323
من اكل من هاتين الشجرتين الخبيثتين فلا	قرة	2846	3106
من ام قوما وهم له كارهون؛ فان صلاته لا	جنادة بن ابی امية	567	2325
من اماثل اعمالك اتيان الحلال	ابوكبشة الانماری	1474	441
من امركم من الولاة بمعصية فلاتطيعوه	ابوسعيد الخدری	1309	2324
من امن رجلا على دمه فقتله	عمرو بن الحمق الخزاعی	1277	440
من انتفى من ولده ليفضحه فی الدنيا	ابن عمر	1304	3480
من انظر معسرا؛ فله بكل يوم مثله صدقة	بريدة	941	86
من انظر معسرا؛ فله بكل يوم مثليه صدقة	بريدة	941	86
من انفق زوجين فی سبيل الله نودی فی الجنة	ابوهريرة	926	2879
من اهان قريشا؛ اهانه الله	عثمان بن عفان	3381	1178
من اهان قريشا؛ اهانه الله	سعد بن ابی وقاص	3381	1178
من اهان قريشا؛ اهانه الله	انس بن مالك	3381	1178
من اهان قريشا؛ اهانه الله	عبد الله بن عباس	3381	1178
من بات طاهرا بات فی شعاره	ابوهريرة	417	2539
من بات فوق بيت ليس له اجار	بعض الصحابة	1310	828
من بات وفی يده غمر، فاصابه شیء فلا يلومن	ابن عباس	1775	2956
		1848	
من بات وفی يده غمر، فاصابه شیء	ابن عباس	1775	2956
		1848	
من باع بيعتين فی بيعة، فله اوكسهما او الربا	ابوهريرة	1067	2326
من باع دارا ولم يجعل ثمنها فی مثلها	حذيفة بن اليمان	1171	2327
من بدا جفا، ومن اتبع الصيد غفل	ابوهريرة	2280	1272

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
من البر ان تصل صديق ابيك	انس بن مالك	2281	2303
من بنى بناء فليدعمه حائط جاره	ابن عباس	2543	2947
من بنى لله مسجدا؛ بنى الله له بيتا فى الجنة	ابو امامة	593	3445
من بنى مسجدا لا يريد به رياء ولا سمعة	عائشة	594	3399
من تداوى بحرام لم يجعل الله	ابوهريرة	1622	2881
من ترك دينارين، فقد ترك كيتين	اسماء بن يزيد بن السكن	1172	2637
من ترك الصلاة سكرا مرة واحدة	عبد الله بن عمرو	488	3419
من ترك اللباس تواضعا لله وهو يقدر	معاذبن انس الجهنى	1969	718
من تطبب ولا يعلم من طبه؛ فهو ضامن	عبد الله بن عمرو	1621	635
من تعزي بعزي الجاهلية؛فاعضوه بهن ابيه ولا	ابى بن كعب	2847	269
من تعظم فى نفسه او اختال فى مشيته	ابن عمر	2559	543
من تفل تجاه القبلة؛ جاء يوم القيامة وتفلته بين	حذيفة بن اليمان	2848	222
من تواضع لله رفعه الله	ابوهريرة	2481	2328
من توضا ثم قال: سبحانك اللهم وبحمدك	ابو سعيد الخدرى	3056	2333
من توضافاحسن وضوءه، ثم قام فصلي ركعتين	ابو الدرداء	487	3398
من توضأ وجاء الى المسجد	سلمان	462	1169
من تولي عملا وهو يعلم انه ليس لذلك العمل	ابوموسى الاشعرى	266	2290
من تولى غير مواليه، فقد خلع ربقة	جابر	1311	2329
من جاءه من اخيه معروف من غير مسالة	خالدبن عدي الجهني	944	1005
من جامع المشرك، وسكن معه	سمرة بن جندب	1264	2330
من جرح جرحا فى سبيل الله جاء يوم القيامة	معاذ بن جبل	2035	2556
		2060	
من جلب على الخيل يوم الرهان	ابن عباس	1312	2331
من جهز غازيا فى سبيل الله فله مثل اجره	زيد بن ثابت	2058	2690
من جهز غازيا فى سبيل الله فله مثل اجره	زيدبن خالد الجهنى	2057	3556
من حافظ على هؤلاء الصلوات المكتوبات	ابوهريرة	804	657
من حالت شفاعته دون حد من حدود الله	عبدالله بن عمر	1224	437
		1246	
من حدثكم ان النبى ﷺ كان يبول قائما	عائشة	463	201
من حرق هذه؟	عبد الله	1249	487
		1251	
من حرق هذه؟	عبد الله	2078	25
من حفظ عشر آيات من اول سورة الكهف	ابو الدرداء	3657	582
من حلف بالامانة؛ فليس منا	بريدة	1413	94

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
من حلف على يمين مصبورة كاذبا	عمران بن حصين	1284	2332
من حلف في قطيعه رحم، او فيما لايصلح	عائشة	1283	2334
من حمل من امتى دينا، ثم جهد فى قضائه	عائشة	1247	3017
من خاف ادلج، ومن ادلج بلغ المنزل	ابوهريرة	2282	2335
من خاف ادلج، ومن ادلج بلغ المنزل	ابى بن كعب	2283	954
من خاف الا يقوم من آخر	جابر	820	2610
من خبب خادما على اهلها فليس منا	ابوهريرة	1452	324
من ختم له باطعام مسكين محتسبا على الله	حذيفة	984	1645
من ختم له بصوم يوم محتسبا على الله	حذيفة	984	1645
من ختم له بقول لااله الاالله محتسبا على الله	حذيفة	984	1645
من خرج حاجافمات كتب الله له اجر الحاج	ابوهريرة	2050	2553
من خرج حتي اتي هذاالمسجد۔مسجد قباء۔	سهل بن حنيف	797	3446
من خرج من الطاعة، وفارق الجماعة	ابوهريرة	1335	983
من خرج منه ريح فليعد الوضوء	عائشة	430	3070
من خلع يدا من طاعة؛ لقى الله يوم القيامة	ابن عمر	1336	984
من دخل سوقامن الاسواق فقال:لا اله الا الله	عمر	3049	3139
من دعا الى هدى؛ كان له من الاجر مثل	ابوهريرة	267	865
من ذرعه القيء؛ فلايقض	ابوهريرة	901	923
من ذكر رجلا بما فيه فقد اغتابه	ابوهريرة	2825	1419
من ذكرت عنده، فنسى الصلاة على	ابوهريرة	3006	2337
من رآنى فى المنام، فكانما رآنى فى اليقظة	ابوجحيفة	3224	1004
		3802	
من راى مبتلى فقال: الحمد لله الذيعافانى	ابن عمر	268	3737
من راي مبتلي فقال:الحمدلله الذي عافاني مما	ابوهريرة	3050	602
من راح روحة فى سبيل الله، كان له	انس بن مالك	2051	2338
من رب هذا الجمل؟ لمن هذا الجمل؟	عبد الله بن جعفر	2076	20
من رحم۔ ولوذبيحة عصفور۔ رحمه الله يوم	ابوامامة	2849	27
من ردته الطيرة، فقد قارف الشرك	فضالةبن عبيد الانصارى	2178	1065
من ردكم	ابوموسى	30	712
		299	1314
من رمانا بالليل فليس منا	ابوهريرة	2179	2339
من رمى بسهم فى سبيل الله كان له	ابوهريرة	2033	2555
من سال وله مايغنيه؛ جاءت مسألته يوم القيامة	عبد الله بن مسعود	1164	499
من سب اصحابى، فعليه لعنة الله	ابن عباس	3306	2340

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
من سبح اللہ فی دبر کل صلاۃ ثلاثاوثلاثین	ابوھریرۃ	3082	101
من ستر اخاہ المسلم فی الدنیا سترہ اللہ یوم	رجل من اصحاب النبی ﷺ	2284	2341
من سد فرجة بنی اللہ بیتا فی الجنة	عائشة	574	1892
من سرہ ان یجد طعم الایمان فلیحب المرء	ابوھریرۃ	269	2300
من سرہ ان یحب اللہ ورسولہ	عبد اللہ	2905	2342
من سرہ ان یستجیب اللہ لہ عند الشدائد	ابوھریرۃ	3074	593
من سرہ ان ینظر الی تواضع عیسی	ابوھریرۃ	3878	2343
من سرہ ان ینظر الی رجل من اھل الجنة	جابر	3289	4003
من سرہ ان ینظر الی رجل یمشی علی	عائشة	3439	125
من سرہ ان ینظر الی شھید یمشی	جابر بن عبد اللہ	3438	126
من سرہ ان ینظر الی یوم القیامة کانہ	ابن عمر	2920	1081
من سفك دمہ، وعقر جوادہ	ابو امامة	2069م	1504
من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ	عمرو بن عبسة	3369	551
من سمع الناس بعملہ سمع اللہ بہ	عبد اللہ بن عمرو	148	2566
من السنة اذا دخلت المسجد ان تبدأ برجلك	انس بن مالك	798	2478
من السنة ان یطعم یوم الفطر قبل	ابن عباس	902	3038
من السنة فی الصلاۃ ان تضع الیتك	ابن عباس	697	383
من السنة النزول بـ(الابطح)	عمر بن الخطاب	1043	2675
من شاء؛ فلینتف نورہ	فضالة بن عبید	2563	3371
من شاب شیبة فی سبیل اللہ؛کانت لہ نورا یوم	فضالة بن عبید	2563	3371
من شرب الخمر فی الدنیا ولم یتب	ابن عمر	1216	2634
من شفع لاخیہ بشفاعة، فاھدی لہ ھدیة	ابوامامة	1313	3465
من شھد ان لا الہ الا اللہ دخل الجنة	عمر	32	2344
من شھد منکم الیوم جنازۃ؟	ابوھریرۃ	2270	88
		3248	
من شھر سیفہ ثم وضعہ، فدمہ ھدر	ابن الزبیر	1314	2345
من صام الدھر؛ ضیقت علیہ جھنم	ابوموسی	4016	3202
من صام رمضان، وصلی الصلاۃ	معاذ بن جبل	178	1913
		195	
من صام رمضان، وصلی الصلوات الخمس	معاذ بن جبل	478	3229
من صام یوم فی سبیل اللہ باعد اللہ منہ	عقبة بن عامر	903	2565
من صام یوم فی سبیل اللہ	ابوامامة	904	563
من صبر علی شدتھا ولأوائھا؛ کنت لہ شھیدا	ابن عمر	2564	3073
من صرع عن دابتہ فی سبیل اللہ؛ فھو شھید	عقبة بن عامر	2054	2346

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
من صلى اثنتى عشر ركعة: بنى الله له	ابوموسى	634	2347
من صلى صلاة الصبح فهو في ذمة الله	جندب القسرى	498	2890
من صلى صلاة لم يتمها ، زيد عليها من	عائذ بن قرط	799	2350
من صلى صلاة لم يتمها؛ زيد عليها	عائذ بن قرط	800	3186
من صلى صلاتنا ، واستقبل قبلتنا	انس بن مالك	270	3565
من صلى الضحى اربعا ، وقبل الاولى اربعا	ابوموسى	636	2349
		720	
من صلي علي جنازة في المسجد ، فليس له شيء	ابوهريرة	1776	2351
من صلى على مرة واحدة	ابوهريرة	3002	3359
من صلى على من امتى صلاة مخلصا من قلبه	سعيدبن عمير الانصارى	3003	3360
من صلى الغداة في جماعة ، ثم قعد يذكر الله	انس بن مالك	656	3403
		716	
من صلى لله اربعين يوم في جماعة	انس	530	1979
			2652
من صلى لله اربعين يوم في جماعة	ابوكاهل	530	1979
			2652
من صلى لله اربعين يوم في جماعة	عمر بن الخطاب	530	1979
			2652
من صمت نجا	عبد الله بن عمرو	2851	536
من ضرب مملوكه ظالما؛ اقيد منه يوم	عمار بن ياسر	1315	2352
من ضم يتيما له او لغيره حتى يغنيه	عدى بن حاتم	1570	2882
من طاف بالبيت سبعا	عبد الله بن عمر	997	2725
من طلب الدنيا اضر بالآخرة ، ومن طلب الآخرة	ابوهريرة	2339	3287
من عاد مريضا لم يزل يخوض في الرحمة	جابر بن عبدالله	1648	2504
من عاد منكم اليوم مريضا؟	ابوهريرة	2270	88
		3248	
من عال ابنتين او ثلاث بنات	انس	1561	296
من عال ثلاثا من بنات يكفيهن	جابر	1562	2492
من عال جاريتين حتى تبلغا؛ جاء يوم القيامة	انس بن مالك	1563	297
من عقر جواده واهريق دمه	عمرو بن عبسة	3369	551
من علق تميمة؛ فقد اشرك	عقبة بن عامر الجهني	3122	492
من علم آية من كتاب الله عزوجل	طارق بن اشيم	2890	1335
من علم الرمى ثم تركه؛ فليس منا	عقبة بن عامر	2116	3448
من غسل ميتا فستره ، ستره الله من الذنوب	ابو امامة	1779	2353

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
من غشنا فليس منا	عبد الله بن مسعود	1173	1058
من غصب رجلا ارضا ظلما	وائل	2340	3365
من غل منها۔ يعنى: الصدقة۔ بعيرا او شاة	عمر بن الخطاب	1174	2354
من غل منها۔ يعنى: الصدقة۔ بعيرا او شاة	عبد الله بن انيس	1174	2354
من فارق الروح الجسد وهو برىء من ثلاث	ثوبان	2341	2785
من فجع هذه بولدها؟ ردوا ولدها اليها	عبد الله	2078	25
من فجع هذه بولدها؟	عبد الله	1249	487
		1251	
من فطرة الاسلام: الغسل يوم الجمعة	ابوهريرة	2852	3123
من قال اذا اصبح: رضيت بالله ربا	المنذر	3098	2686
من قال اذا اوى الى فراشه: الحمد الله	انس بن مالك	3103	3444
من قال حين ياوى الى فراشه: لا اله الا الله	ابوهريرة	2853	3414
من قال حين يصبح: لا اله الا الله وحده لا	ابوايوب الانصارى	3097	114
			2563
من قال ذلك؟	سلمة	3463	3553
من قال على ما لم اقل؛ فليتبوأ مقعده من النار	عثمان	2565	3100
من قال على ما لم اقل؛ فليتبوأ مقعده من النار	ابوهريرة	2565	3100
من قال على ما لم اقل؛ فليتبوأ مقعده من النار	عبدالله بن عمر	2565	3100
من قال على ما لم اقل؛ فليتبوأ مقعده من النار	عقبة بن عامر	2565	3100
من قال على ما لم اقل؛ فليتبوأ مقعده من النار	الزبير بن العوام	2565	3100
من قال على ما لم اقل؛ فليتبوأ مقعده من النار	سلمة بن الاكوع	2565	3100
من قال على ما لم اقل؛ فليتبوأ مقعده من النار	ابن عمر	2565	3100
من قال على ما لم اقل؛ فليتبوأ مقعده من النار	واثلة بن الاسقع	2565	3100
من قال على ما لم اقل؛ فليتبوأ مقعده من النار	ابوموسى الغافقى	2565	3100
من قال فى دبر صلاة الغداة: لا اله الا الله	ابو امامة	3078	2664
من قال فى يوم مائتى مرة مئة اذا اصبح	عبد الله بن عمرو	3097	2762
من قال: استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى	عبد الله بن مسعود	3019	2727
من قال: استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى	زيد	3019	2727
من قال: استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى	ابوبكر الصديق	3019	2727
من قال: استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى	ابوهريرة	3019	2727
من قال: استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى	ابوسعيد الخدرى	3019	2727
من قال: استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى	انس بن مالك	3019	2727
من قال: استغفر الله الذى لا اله الا هو الحى	البراء بن عازب	3019	2727

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
من قال: رضيت بالله ربا، وبالاسلام دينا	ابو سعيد الخدرى	3017	334
من قال:سبحان الله العظيم وبحمده	جابر	2966	64
من قال: سبحان الله وبحمده، سبحانك اللهم	جبير بن مطعم	3037	81
من قال: سبحان الله، والحمد لله، ولا اله الا	ابن عباس	2967	2880
من قال: لا اله الا الله مخلصا دخل الجنة	جابر بن عبدالله	31	2355
من قال: لا اله الا الله وحده لاشريك له	ابوهريرة	3016	113
من قال: لا اله الا الله، انجته يوم من	ابوهريرة	2992	1932
من قال:اللهم! انى اشهدك، واشهد ملائكتك	سلمان الفارسى	3018	267
من قالهن ثم مات تحت ليلته مات على الفطرة	البراء بن عازب	3109	2889
من قام بعشر آيات لم يكتب من الغافلين	عبد الله بن عمرو	801	642
من قتل تحت راية عمية؛ يدعو عصبية	جندب بن عبد الله البجلى	1337	433
من قتل كافرا فله سلبه	انس بن مالك	2073	2109
		2500	
من قتل نفسا معاهدة بغير حقها، لم يرح	ابوهريرة	1187	2356
من قرأ ﴿سورة الكهف﴾كما انزلت كانت	ابو سعيد الخدرى	2935	2651
		3055	
من قرأ﴿قل هو الله احد﴾حتى يختمها عشرا	معاذبن انس الجهنى	2939	589
من قرآ آية الكرسى فى دبر كل صلاة	ابوامامة الباهلى	704	972
من قرأ بمئة آية فى ليلة كتب له قنوت ليلة	تميم الدارى	803	644
من قرأ حرفا من كتاب الله؛ فله به حسنة	عبد الله بن مسعود	2926	3327
من قرأ فى ليلة مئة آية لم يكتب من الغافلين	ابوهريرة	802	643
من قرأ القرآن؛ فليسأل الله به	عمران بن الحصين	2908	257
من قطع رحما، او حلف على يمين فاجرة	ابوهريرة	2854	1121
من قطع سدرة صوبٔ الله	عبد الله بن حبشى	1032	614
من قعد مقعدا لم يذكر الله فيه	ابوهريرة	3160	78
من كان بينه وبين قوم عهد	عمرو بن عبسة السلمى	1276	2357
من كان ذبح۔ احسبه قال۔ قبل الصلاة فليعد	ابوهريرة	1886	2707
من كان عليه دين ينوى اداء ه كان معه	عائشة	1168	2822
		1248	
من كان عليه دين ينوى اداء ه	عائشة	1168	2822
		1248	
من كان الله عزوجل خلقه لواحدة	عمران بن حصين	3780	2336
من كان له اختان او ابنتان، فاحسن اليهما ما	انس	1564	1026
من كان له ثلاث بنات او ثلاث اخوات	انس	1567	295

طرف الحـــديث	اسم الراوی	هـــذا	المترجم الصحيحة
من كان له ثلاث بنات يؤويهن	جابر بن عبدالله	1566	1027
من كان له ثلاث بنات ، فصبر عليهن	عقبة بن عامر	1565	294
من كان له شعر فليكرمه	ابوهريرة	1961	500
من كان له وجهان فی الدنيا؛ كان له يوم	عمار بن ياسر	2285	892
من كان معه فضل طعام، فليجیء به	عمر	10	3221
		301	
من كان همه الآخرة؛ جمع الله شمله	زيد بن ثابت	277	404
من كان يؤمن بالله واليوم الآخر؛ فلا يلبس	ابوامامة الباهلی	2855	337
من كانت الآخرةهمه؛جعل الله غناه فی قلبه	انس	2287	949
من كانت الدنيا همه؛ فرق الله عليه امره	زيد بن ثابت	2286	950
من كانت له ارض فارادبيعها ، فليعرضها علی	ابن عباس	1144	2358
من كذب فی حلمه ، كلف يوم	علی بن ابی طالب	382	2359
من كشف سترا ، فادخل بصره فی البيت قبل	ابوذر	2562	3463
من كف غضبه كف الله عنه عذابه	انس بن مالك	2856	2360
من كن له ثلاث بنات يؤويهن	جابر بن عبد الله	1568	2679
من كنت مولاه، فعلی مولاه	زيد بن ارقم	3271	1750
من كنت مولاه، فعلی مولاه	سعد بن ابی وقاص	3271	1750
من كنت مولاه، فعلی مولاه	بريدة بن الحصيب	3271	1750
من كنت مولاه، فعلی مولاه	علی ابن ابی طالب	3271	1750
من كنت مولاه، فعلی مولاه	ابوايوب الانصاری	3271	1750
من كنت مولاه، فعلی مولاه	البراء بن عازب	3271	1750
من كنت مولاه، فعلی مولاه	عبد الله بن عباس	3271	1750
من كنت مولاه، فعلی مولاه	انس بن مالك	3271	1750
من كنت مولاه، فعلی مولاه	ابو سعيد	3271	1750
من كنت مولاه، فعلی مولاه	ابوهريرة	3271	1750
من لا يرحم لا يرحم، ومن لا يغفر لايغفر له	جرير	2857	483
من لائمكم من خدمكم فاطعموهم مما تاكلون	ابوذر	م2703	739
من لبس الحرير فی الدنيا؛ لم يلبسه فی الآخرة	ابوهريرة	2001	384
		2006	
من لقی الله لا يشرك به شيئا	عقبةبن عامر الجهنی	17	2923
من لقی الله لا يشرك به شيئا	معاذ بن جبل	271	1315
من لم يدع الله ، يغضب عليه	ابوهريرة	272	2654
		3038	
من لم يدع الله ، يغضب عليه	ابوهريرة	272	2654

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
		3038	
من لم يستقبل القبلة ولم يستدبرها فی	ابوهريرة	442	1098
من لم يصلی ركعتيی الفجر؛ فليصلهما بعد ما تطلع	ابوهريرة	644	2361
من لم يغز ، او يجهز غازيا ، او	ابوامامة	2066	2561
من لی بخالد بن نبيح؟	عبد الله بن انيس الجهنی	1601	2931
من مات علی شیء؛ بعثه الله عليه	جابر	1782	283
من مات يشرك بالله شيئا؛ دخل النار	ابن مسعود	37	3566
من مر بحائط فلياكل ولايحمل	ابن عمر	1228	3121
من مر بكم؟	عائشة	2787	67
		3525	
من منع فضل مائه او فضل كلئه	عبدالله بن عمرو	985	1422
من نسی ان يذكر الله فی اول طعامه: فليقل	عبد الله بن مسعود	1833	198
من نصر اخاه بالغيب نصره الله	انس	4085	1217
من هجر اخاه سنة فهو كسفك دمه	ابو خراش السلمی	2384	928
من هذا معك؟	ابو رمثة	1240	749
من هذا؟	سلمة	3463	3553
من هذه المتألية علی الله	كعب بن عجرة	2357	3103
من وحد الله تعالی ، وكفر بما يعبد من دونه	طارق بن اشيم	18	428
من وضع لی وضوئی؟	ابن عباس	3414	2589
من وعده الله علی عمل ثوابا	انس	2288	2463
من وقاه الله شرمابين لحييه ، وشرما بين رجليه	ابوهريرة		510
من ولد له ثلاثة اولاد فی الاسلام فماتوا	ابو امامة	1557	2681
من ولی منكم عملا فاراد الله به خيرا	عائشة	1333	489
من يأخذ عنی هؤلاء الكلمات فيعمل بهن	ابوهريرة	2290	930
من يؤوينی ، من ينصرنی؛ حتی ابلغ رسالة ربی	جابر	1339	63
من يحرسنا الليلة؟	سهل ابن الحنظلية	2122	378
من يدخل الجنة ينعم ، لايبأس	ابوهريرة	3931	1086
من يرد الله به خيرا يفقهه فی الدين	ابن عباس	362	1194
من يرد الله به خيرا يفقهه فی الدين ، وان هذا	معاوية	364	1196
		2385	
من يرد الله به خيرا يفقهه فی الدين ، وانما انا	معاويةبن ابی سفيان	363	1195
من يضم-اويضيف- هذا يرحمه الله؟	ابوهريرة	151	3272
		2546	
		3341	

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
من يعرف اصحاب هذه الاقبر؟	زيد بن ثابت	312	159
		1703	
من يقتل هذا؟	ابوبكرة	3770	2495
من يكفينيهم؟	عبد الله بن شداد	3152	654
من يكن فى حاجة اخيه؛ يكن الله فى حاجته	جابر بن عبدالله	2858	2362
منا الذى يصلى عيسى بن مريم خلفه	ابو سعيد	3636	2293
منبرى هذا على ترعة من ترع الجنة	ابوهريرة	3960	2363
مه يا عائشة! لاتكونى فاحشة	عائشة	2665	2721
مه؛ انك ناقه	ام المنذر بنت قيس	1658	59
المهاجرون بعضهم اولياء بعض فى الدنيا	جرير	3318	1036
		3377	
المهاجرون؛ يأتون يوم القيامة الى باب الجنة	عبد الله بن عمرو	3321	853
		3923	
المهدى منا اهل البيت ، يصلحه	على	3635	2371
الموالاة فى الله ، والمعاداة فى	ابن عباس	117	1728
الموالاة فى الله ، والمعاداة فى	ابن عباس	118	998
موسى بن عمران صفى الله	انس بن مالك	3836	2364
موضع الازار الى انصاف الساقين والعضلة	حذيفة	1950	2366
موضع سوط احدكم من الجنة خير	ابوهريرة	3932	1978
موعدكن بيت فلان	ابوهريرة	1554	2680
موقف ساعةفي سبيل الله خيرمن قيام ليلةالقدر	ابوهريرة	2028	1068
الميت من ذات الجنب؛ شهيد	عقبة	1783	2372
النائحة اذا لم تتب قبل موتها تقام	ابو مالك الاشعرى	1749	1952
النار جبار	ابوهريرة	1318	2381
الناس اربعة ، والاعمال ستة	خريم بن فاتك الاسدى	278	2604
الناس تبع لقريش فى الخير والشر	جابر	3382	1006
الناس تبع لقريش فى هذا الشأن	ابوهريرة	3380	1007
ناس صالحون قليل فى ناس	عبد الله بن عمرو	366	1619
الناس ولد آدم ، وآدم من تراب	ابوهريرة	2291	1009
نح الاذى عن طريق المسلمين	ابو برزة	2862	2373
نحن آخر الامم ، واول من يحاسب	ابن عباس	3193	2374
نحن يوم القيامة على كوم فوق الناس	جابر	3562	2751
نحو بنو النضر بن كنانة	الجفشيش الكندى	3191	2375
النذر نذران: فما كان لله فكفاره الوفاء	ابن عباس	1420	479

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
نزل الحجر الاسود من الجنة	ابن عباس	3916	2618
نزل ملك من السماء يكذبه(يعنى الذى وقع	سعيد بن المسيب	2837	2376
نزلت سورة فرفعت، وحفظت	ابو موسى الاشعرى	2958	2912
نزلت فى اناس من امتى فى آخر الزمان يكذبون	ابن زرارة	68	1539
نصبر ولا نعاقب	ابى بن كعب	1316	2377
النصر مع الصبر، والفرج مع الكرب	انس	2180	2382
نصرت بالرعب، واعطيت	على بن ابى طالب	3220	3939
نصف درهم نصف درهم	ابوهريرة	961	721
نصف لك قضاء، ونصف لك نائل منى	ابوهريرة	1169	3413
نضر الله امرأ سمع منا حديثا فحفظه	زيد بن ثابت	277	404
نعم	ابو طويل شطب الممدود	2332	3391
نعم	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
نعم	حذيفة	390	2739
		1393	
		3631	
نعم۔والذى نفسى بيده۔ دحما دحما	ابوهريرة	3944	3351
نعم اتانى جبريل وميكائيل، فجلس جبريل	ابى بن كعب	2945	843
نعم انا دعوة ابى ابراهيم، وبشرى عيسى	اصحاب الرسول ﷺ	3174	1545
نعم انا دعوة ابراهيم، وكان آخر من بشر بى	عبادة بن الصامت	3176	1546
نعم اذا كثر الخبث	زينب بنت جحش	3662	987
نعم الشىء الجهاد	عبادة بن الصامت	2301	412
نعم القوم الازد، طيبة افواههم	ابوهريرة	3398	1039
نعم اللهم استر عوراتنا، وآمن روعاتنا	ابوسعيد الخدرى	3046	2018
نعم الميتة ان يموت الرجل دون حقه	سعد	3766	697
نعم تردون على غرا محجلين	حذيفة	422	3526
نعم تفعل الخيرات، تترك السيئات	ابوطويل شطب الممدود	2332	3391
نعم ثم يصيرون الى رحمة الله تعالى	عائشة	3611	3156
نعم سحور المؤمن التمر	ابوهريرة	866	562
نعم صغارهم دعاميص الجنة	ابوهريرة	3966	431
		3988	
نعم عبد الله خالد، سيف من سيوف الله	ابوهريرة	3416	1237
نعم عذاب القبر حق	عائشة	1702	1377

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
نعم عذابا تسمعه البهائم	ام مبشر	1699	1444
نعم فانه لو كان شيء سابق القدر	اسماء بنت عميس	163	1252
نعم فتنة عمياء صماء	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
نعم فتنة عمياء صماء ، عليها دعاة	حذيفة	390	2739
		1393	
		3631	
نعم فتنة عمياء صماء ، عليها دعاة على ابواب	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
نعم لكم سيما ليست لاحد غيركم	ابوهريرة	331	3952
		3705	
نعم ليكررن عليكم حتى يرد	الزبير	1784	340
نعم ماء الرجل غليظ ابيض ، وماء المرأة رقيق	انس	453	1342
نعم معلم مكلم	ابوامامة	3830	3289
نعم مكلم	ابوامامة	3831	2668
نعم من دخل دار ابى سفيان؛ فهو آمن	ابن عباس	4061	3341
نعم هو فى ضحضاح من نار	العباس بن عبد المطلب	3467	55
نعم واتانى بتربة من تربته حمراء	ام الفضل بنت الحارث	317	821
		3296	
		3549	
نعم وان كنت على نهر جار	عبد الله بن عمرو	403	3292
نعم وعليك بالماء	انس	936	2615
نعم وفيه دخن	حذيفة بن اليمان	390	2739
		1393	
		3631	
نعم وفيه دخن	حذيفة	390	2739
		1393	
		3631	
نعم يا ابابكر! ان لله ملائكة تنطق على السنة	انس	3914	1694
نعمت الارض المدينة اذا خرج الدجال	جابر بن عبد الله	3653	3081
نعمت السورتان يقرأبهمافي ركعتين قبل الفجر	عائشة	642	646
نفقة الرجل على اهله يحتسبها صدقة	ابو مسعود البدرى	911	982

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
نقل الحديث من بعض الناس الى بعض	انس بن مالك	2359	845
النكاح من سنتى ، فمن لم	عائشة	1426	2383
		1496	
نهانا عن التكلف للضيف	سلمان	2834	2392
نهى ان تستر الجدر	على بن حسين	1993	2384
نهى ان نشرب من الاناء المخنوث	ابن عباس	1924م	1207
نهى ان يبال بابواب المساجد	مكحول	599	2723
نهى ان يجلس بين الضح والظل	رجل من اصحاب النبى ﷺ	2022	838
		2679	3110
نهى ان يجلس الرجل بين الرجلين الاباذنهما	عبد الله بن عمرو	2671	2385
نهى ان يشرب من فى السقاء	ابوهريرة	1925	399
نهى ان يشرب من فى السقاء؛ لان ذالك ينتنه	عائشة	1926	400
نهى ان يصلى الرجل وهو عاقص شعره	ابو رافع	805	2386
نهى ان يضع(وفى رواية: يرفع) الرجل احدى	جابر	2615	3567
نهى ان يمنع نقع البئر	عائشة	1177	2388
نهى ان ينتعل الرجل قائما	ابوهريرة	1939	719
نهى رسول الله ﷺ ان يبيع حاضر لباد	ابن عمر	1070	1030
نهى رسول الله ﷺ عن ثمن	جابر بن عبد الله الانصارى	1079	2971
نهى رسول الله ﷺ عن الخلوة	ابن عباس	2107	3134
		2783	
نهى رسول الله ﷺ عن المحاقلة	رافع بن خديج	1069	1715
		1142	
نهى رسول الله ﷺ عن نبيذ الجر	ابوسعيد الخدرى	1873	2951
نهى عن اتباع النساء الجنائز	عائشة	1777	3012
نهى عن اختناث الاسقية	ابوسعيد الخدرى	1924	1126
نهى عن الاقعاء والتورك فى الصلاة	انس	698	1670
نهى عن اكل الضب	عبدالرحمن بن شبل	1932	2390
نهى عن اكل المجثمة	ابو الدرداء	1927	2391
نهي عن الاكل والشرب في آنيةالذهب والفضة	انس بن مالك	1869	3568
نهى عن ان تكلم النساء	على بن ابى طالب	1458	652
نهى ﷺ عن الترجل الا غبا	عبد الله بن المغفل	1965	501
نهى عن ثمن الخمر ، ومهر البغى	ابن عباس	1075	1303
نهى عن الثوم والبصل والكراث	ابو سعيد	898	2389
		1918	

طرف الحدیث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحیحة
نهى عن الجداد بالليل	الحسين	1178	2393
نهى نهى عن خاتم الذهب	عبد الله بن عمرو	2002	1242
		2005	
نهى عن سب الاموات	زيد بن ارقم	1778	2397
نهى عن الشرب قائما	انس	1839	177
نهى عن الشرب من ثلمة القدح	ابوسعيد الخدرى	1825	388
		1870	
نهي عن الصلاةبعدالعصرالا والشمس مرتفعة	على	646	200
نهى عن الصور فى البيت ونهى الرجل ان	جابر بن عبدالله	2863	424
نهى عن صوم ستة ايام من السنة	انس	857	2398
نهى عن صيام يوم الجمعة الا فى ايام	ابوهريرة	884	1012
نهى عن كسب الزمار	ابوهريرة	1080	3275
نهى عن لبوس جلودالسباع ، والركوب عليها	خالد بن معدان	2024	1011
نهى عن المتعة زمان الفتح متعة النساء	سبرة الجهنى	1572	1010
نهى عن المتعةوقال: الا انها حرام من يومكم	سبرة	1573	381
نهى عن مجلسين وملبسين	بريدة	2021	2905
نهى عن محاشى النساء	جابر بن عبدالله	1471	2399
نهى عن المخابرة	زيد بن ثابت	1317	3569
نهى عن مطعمين: عن الجلوس على مائدة	ابن عمر	1790	2394
		1818	
نهى عن المفدم	ابن عمر	1983	2395
نهى عن ميثرة الارجوان	عمران بن حصين	1982	2396
نهى عن النفخ فى الشراب	ابوسعيد الخدرى	1826	385
		1837	
نهى عن نقرة الغراب ، وافتراش السبع	عبدالرحمن بن شبل	770	1168
نهى عن الوحدة: ان يبيت الرجل وحده ، او	ابن عمر	2104	60
		2786	
نهى النبى ﷺ يوم خيبر عن لحوم الحمر	جابر بن عبدالله	1928	359
نهى ان يشرب من كسر القدح	ابوهريرة	1871	2689
نهيت عن التعرى	ابن عباس	2023	2378
النوم اخو الموت ، ولا ينام اهل الجنة	جابر	3933	1087
النوم اخو الموت ، ولا ينام اهل الجنة	عبدالله بن ابى اوفى	3933	1087
هؤلاء لهذه وهؤلاء لهذه	ابن عمر	72	46
هاهنا احد من بنى فلان؟	سمرة بن جندب	1785	3415

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
هات القط لي	ابن عباس	62	1283
هاتوا خطاما	جابر بن عبدالله	3188	1718
هاجر خالدبن حزام الي ارض الحبشة ، فنهشته	الزبير بن العوام	2144	3218
هجاهم حسان فشفى واشتفى	عائشة	3424	1180
هدم ـاو قال: حرم ـ المتعة: النكاح	ابوهريرة	1574	2402
هذا امين هذه الامة	انس بن مالك	3476	1214
هذا امين هذه الامة	انس	311	1964
		3475	
هذا الانسان ، وهذا اجله ، وهذا امله	ابوسعيد الخدرى	2342	3428
هذا جور؛ فلاتشهدنى عليه اتقوا الله	النعمان بن بشير	1518	3946
هذا الذى اردت منك	عبد الله بن عمرو	1158	2952
هذاالرجل الصالح الذي فتحت له ابواب السماء	جابر بن عبد الله	3522	3348
هذارمضان قدجاء كم ، تفتح فيه ابواب الجنة	انس بن مالك	827	3570
هذا سالم مولى ابى حذيفة	عائشة زوج النبى	3445	3342
هذا العباس بن عبد المطلب ، اجود	سعد بن ابى وقاص	3434	3326
هذ عمى ، فمن شاء فليباه بعمه	ام الفضل بنت الحارث	2650	1041
		3435	
هذا القرع ـ هو الدباء ـ نكثر به طعامنا	جابر بن طارق	1909	2400
هذا نعم قومى	ابوهريرة	156	3114
		3390	
هذا وضوء لايقبل الله عزوجل الصلاة الا به	انس بن مالك	401	261
هذا وضوء من توضأ ضاعف الله له	انس بن مالك	401	261
هذا وضوئى ووضوء الانبياء قبلى	انس بن مالك	401	261
هذا يقول: نتجت عندهم واستعملونى	يعلى بن مرة	4028	3311
هذان السمع والبصر	عبد الله بن حنطب	3242	814
هذه بتلك السبقة	عائشة	1510	131
هذه ، ثم ظهور الحصر	ابوهريرة	1575	2401
هذه ، ثم ظهور الحصر	ابو واقد الليثى	1575	2401
هذه ، ثم ظهور الحصر	زينب بنت جحش	1575	2401
هذه ، ثم ظهور الحصر	سودة بنت زمعة	1575	2401
هذه ، ثم ظهور الحصر	عبد الله بن عمر	1575	2401
هذه قينة بنى فلان ، تحبين ان تغنيك؟	السائب بن يزيد	2581	3281
هذه من فضل الله ، ونحن ننتظر الرحمة	مرة بن عبد الله	3067	1543
هكذا انزلت	عمرو بن العاص	2948	1522

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
ھکذا وضوء نبیکم ﷺ والنبیین قبله	انس بن مالك	401	261
ھکذا الوضوء ، فمن زاد علی ھذا	عبد الله بن عمرو	402	2980
ھل اخبرت بھا احدا؟	الطفیل بن سخبرة	5	138
ھل انت الا اصبع دمیت	جندب بن سفیان	2163	3282
ھل تدرون ما ھذا؟	ابوسعید الخدری	2342	3428
ھل تدری این تغرب ھذه؟	ابو ذر	3918	2403
ھل تسمعون ما اسمع؟	حکیم بن حزام	3786	1060
ھل فی البیت الا قرشی؟	ابو موسی	1366	2858
ھل فیکم احد غیرکم؟	انس	1193	776
ھل کان فیھا وثن من اوثان الجاھلیة یعبد؟	ثابت بن الضحاك	1423	2872
ھل لك ان اریك آیة؟	ابن عباس	279	3315
ھل لك خادم؟	ابوھریرة	1359	1641
ھل لکم من انماط؟	جابر	3767	4006
ھل مسستما من مائھا شیئا؟	معاذ بن جبل	3761	1210
ھل نزلت اللیلة؟	سعد بن الحنظلیة	2122	378
ھلاك امتی فی الکتاب واللبن	عقبة بن عامر الجھنی	389	2778
ھلم الی الغداء المبارك	خالد بن معدان	863	2983
ھم اشد قتالا فی الملاحم	ابوھریرة	156	3114
		3390	
ھم الجماعة	عوف بن مالك	3821	1492
ھم خدم اھل الجنة	ابو مالك	3989	1468
ھم الذین یذکر الله لرؤیتھم	ابن عباس	3140	1646
		3421	
ھم علی جسر جھنم	عائشة	3977	561
		4002	
ھم قوم ھذا	عیاض الاشعری	3468	3368
ھم من جلدتنا ، ویتکلمون بالسنتنا	حذیفة بن الیمان	390	2739
		1393	
		3631	
ھم من جلدتنا ، ویتکلمون بالسنتنا	حذیفة بن الیمان	390	2739
		1393	
		3631	
ھم من جلدتنا ، ویتکلمون بالسنتنا	حذیفة	390	2739
		1393	

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
		3631	
هو الطهور ماؤه، الحل ميتته	ابوهريرة	466	480
هو فليستغفر لكما	انس بن مالك	2363	2608
هو ما اقول لك ، فاذا وضعت فأتيني به	ام الفضل بنت الحارث	2650	1041
		3435	
هو من عمل الشيطان	جابر بن عبدالله	3123	2760
هون عليك ، فاني لست بملك	قيس بن ابو حازم	3181	1876
هى افضل الحسنات	ابو ذر	2201	1373
هى رخصة من الله ، فمن اخذ بها فحسن	حمزة بن عمرو الاسلمى	832	192
		900	
هى فى الكفار كلها	البراء بن عازب	141	2704
هى لك على ان تحسن صحبتها	حجر بن قيس	1450	166
هى من اهل الجنة	ابوهريرة	2829	190
وآدم بين الروح والجسد	مبسرة الفجر	3182	1856
وان اشهد ، واشهد: ان لا يشهد بها احد الا	عبد الله بن سلام	11	2897
وانت يفعل الله بك خيرا مثل ذلك	البراء بن عازب	3425	1970
وانتم معشر الانصار! فجزاكم الله خيرا	انس بن مالك	2569	3096
		3340	
وان سرق وان زنى!	ابو ذر	19	826
		39	
		194	
الوالد اوسط ابواب الجنة	ابو الدرداء	2451	914
والذى نفس ابى القاسم بيده لينزلن عيسى	ابوهريرة	3639	2733
والذى نفس محمد بيده!لاتقوم الساعة حتى	ابوهريرة	2570	3211
والذى نفس محمد بيده! لخلوف فم الصائم	ابوسعيد	873	3516
والذى نفس محمد بيده! لخلوف فم الصائم	ابوهريرة	873	3516
والذي نفس محمد بيده!لو اخطأتم حتى تملأ	انس بن مالك	4086	1951
والذى نفس محمد بيده!ما اصبح عند آل محمد	انس	1056	2404
والذى نفس محمد بيده! ما من عبد يؤمن	رفاعة بن عمران الجهنى	2292	2405
والذي نفس محمد بيده!انى لارجو ان تكونوا	عبد الله	3935	849
والذى نفسى بيده ان دواب الارض لتمسن	ابوهريرة	3660	1735
والذى نفسى بيده! ان لوتدومون على ما تكونون	الحنظلة الاسيدى	2267	1948
والذى نفسى بيده! لهى اثقل	عبد الله	3358	2750
والذى نفسى بيده! لكأنما تنضحونهم بالنبل	كعب بن مالك	2131	1949

طرف الحديث	اسم الراوی	هـذا	المترجم الصحيحة
والذی نفسی بيده! للدنيا اهون على الله	ابن عباس	2211	2482
والذی نفسی بيده! لو لم تذنبوا لذهب الله	ابوهريرة	2259	1950
والذی نفسی بيده! لو تتابعتم حتى لايبقى	جابر بن عبد الله	806	3147
والذی نفسی بيده! لوتعلمون ما اعلم	ابوهريرة	3768	3194
والذی نفسی بيده! لوطوقتيه؛ ما بلغت العشر	معاذ بن انس	1460	3450
		2025	
والذی نفسی بيده!	انس بن مالك	4086	1951
والذی نفسی بيده! لايبغضنا اهل البيت احد	ابوسعيد الخدری	3299	2488
والذی نفسی بيده! لتدخلن الجنة كلكم	ابوسعيد الخدری	4012	2044
اوالذی نفسی بيده! لو قتلتموه لكان اول فتنة	ابوبكرة	3770	2495
والذی نفسی بيده! انی لاحبكم	انس بن مالك	3333	916
والذی نفسی بيده! لا يسمع بی رجل من	ابوهريرة	254	157
والذی نفسی بيده!لايضع الله رحمته الا على	انس بن مالك	2866	167
والذي‌نفسي‌بيده!لهمااثقل في الميزان من احد	ابن مسعود	3359	3192
والشاة ان رحمتها رحمك الله	قرة	2850	26
والله انها لدعوتی لامتی فی كل صلاة	عائشة	3237	2254
		3412	
والله لا تجدون بعدی اعدل عليكم منی	ابو سعيد الخدری	4062	2406
والله! لو انی عنده لاريتكم قبره الى جانب	ابوهريرة	191	3279
والله لوددت انی شجرة تعضد	ابو ذر	2230	1722
والله! للدنيا اهون على الله	ابو الدرداء	2343	3392
والله ياعائشة!لوشئت لاجرى الله معى جبال	عائشة	1095	2484
الوتر بليل	ابو سعيد	860	2413
وتفعلون؟	ابن عباس	3148	3388
وجب الخروج على كل ذات نطاق يعنى فى	اخت عبد الله بن رواحة	609	2408
		1539	
وجبت صدقتك، ورجعت اليك حديقتك	عبد الله بن عمرو	1319	2409
وجبت وجبت وجبت	انس	3914	1694
وجبت	ابوهريرة	150	2600
		1742	
وجوههم كالقمر ليلة البدر، والثانية	ابوهريرة	3927	2006
وددت انی لقيت اخوانی	انس	3347	2888
ورايت قصرا ابيض بفنائه جارية	جابر	3254	1405
		3354	

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
وراءك يا بني! انه قد حدث امر	انس بن مالك	2604	2957
الوزغ فويسق	سعد بن ابى وقاص	2870	3572
الوزغ فويسق	عائشة	2870	3572
الوزن وزن اهل مكة، والمكيال	ابن عمر	1321	165
وزنت بالف من امتى فرجحتهم	ابو ذر	3175	3314
الوسيلة درجة عند الله؛ ليس فوقها درجة	ابو سعيد الخدرى	3008	3571
وصب المؤمن كفارة لخطاياه	ابوهريرة	1668	2410
وعظنا رسول الله ﷺ موعظة ذرفت منها	العرباض بن سارية	322	937
وعليك ورحمة الله	ابو ذر	1842	3585
		1645	
		3495	
وعليك ورحمة الله، وعليك ورحمة الله	رجل من قومه	1744	2846
وعليك ورحمة الله، وعليك ورحمة الله	رجل	2643	1403
وعليك	عائشة	662	691
		2666	
		2760	
وعليك، ادخل	رجل من بنى عامر	251	2712
		2600	
الوعول: وجوه الناس واشرافهم	ابوهريرة	2570	3211
وفروا عثانيكم، وقصروا سبالكم	ابوامامة	1980	1245
		1992	
وكان مع هذا نعت لم احفظه	ابن عباس	252	3021
		4026	
وكان يبعث الى المطاهر، فيؤتى بالماء	ابن عمر	397	2118
وكان يعجبه الريح الطيبة	عائشة	460	2136
ولان يسرق الرجل من عشر ابيات	المقداد بن الاسود	1200	65
ولا أنا	ابوسعيد الخدرى	2331	2602
ولا أنا	ابوهريرة	2331	2602
ولا أنا	اسامة بن شريك	2331	2602
ولا أنا	جابر	2331	2602
ولا أنا	عائشة	2331	2602
ولا الناس يحبونه لاخواتهم	ابو امامة	3138	370
ولا الناس يحبونه لامهاتهم	ابو امامة	3138	370
ولا الناس يحبونه لبناتهم	ابو امامة	3138	370

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
ولا الناس يحبونه لخالاتهم	ابو امامة	3138	370
ولا الناس يحبونه لعماتهم	ابو امامة	3138	370
ولد آدم كلهم تحت لوائى يوم القيامة	حذيفة بن اليمان	3219	2411
		4017	
ولد الزنا شر الثلاثة	ابوهريرة	1320	672
الولد من كسب الوالد	ابن عمر	1322	2414
ولد النبى ﷺ عام الفيل	عبد الله بن عباس	4023	3152
ولد النبى ﷺ عام الفيل	قيس بن مخرمة	4023	3152
ولقد اوحى الى انى مكفوف غير ملبث	سلمة بن نفيل السكوتى	176	3367
ولم لاأقول، وانت عمى، وبقية آبائى	ام الفضل بنت الحارث	2650	١٠٤١
		3435	
وما اصاب الحجام فاعلفه الناضح	رافع بن خديج	1123	1400
		1140	
		1141	
وما اقول؟	عبدالرحمن بن خنبش	2978	840
وما انا والدنيا؟ وما انا والرقم؟	عبد الله بن عمر	1994	2421
			3140
وما انكرت من ذلك؟!	عبد الله بن شداد	3152	654
وما اهلك الله قوما، ولا قرنا، ولا	ابوسعيد الخدرى	3859	2258
وما البتع والمزر؟	ابوموسى	1794	2424
		1800	
وما ذاك؟	حنظلة الاسيدى	2267	1948
وما ذاك؟	عائشة	3179	83
وما رفعك يا اباحذيم؟	حنيفة	2344	2955
وما زال يوصينى بالجار حتى ظننت	ابوهريرة	1933	356
وما سبيل الله الا من قتل؟!	ابوهريرة	2571	3248
وما سبيل الله الا من قتل؟!	ابوهريرة	2132	2232
وما يبكيها؟!	ابن عباس	3334	3430
وما يدريك يا ام كعب؟! لعل كعبا قال ما لا	كعب بن عجرة	2357	3103
وما يمنعنى؟ لا تكونوا اعوانا للشيطان	عبد الله بن مسعود	1183	1638
ومن امرك ان تعذب نفسك؟!	كهمس الهلالى	853	2623
ومن توضأ فقال: سبحانك اللهم وبحمدك	ابوسعيد الخدرى	2935	2651
ومن دلك على هذا؟	خادم النبى ﷺ	2530	2102
		2533	

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
ومن قعد فلا حرج	نعيم بن النحام	681	2605
ومن يطع الله و الرسول فأولئك مع الذين	عائشة	1406	2933
ويحك يا ابا سفيان! الم يأن لك ان تعلم ان	ابن عباس	4061	3341
ويل للمكثرين الا من قال بالمال هكذا	ابوسعيد الخدرى	943	2412
ويل للنساء من الاحمرين:	ابوهريرة	1967	339
يأتى شيطان احدكم فيقول: من خلق كذا؟	ابوهريرة	27	117
يأتى الشيطان احدكم فينقر عند عجانه	ابن عباس	811	3026
يأتى على الناس زمان الصابر فيهم	انس	3622	957
يأتى على الناس زمان يدعو الرجل ابن عمه	ابوهريرة	3502	274
يأتى المقتول متعلقا رأسه باحدى يديه	ابن عباس	3741	2697
يأخذ الله عز وجل سماواته وارضيه بيديه	عبد الله بن عمر	1	3196
يأمر بالمعروف او الخير	ابو موسى الاشعرى	2802	573
يأمر بالمعروف وينهى عن المنكر	ابوذر	2560	2669
يؤتى باربعة يوم القيامة بالمولود، وبالمعتوه	ابوسعيد الخدرى	3167	2468
يؤتى باربعة يوم القيامة بالمولود، وبالمعتوه	ابوهريرة	3167	2468
يؤتى باربعة يوم القيامة بالمولود، وبالمعتوه	الاسود بن سريع	3167	2468
يؤتى باربعة يوم القيامة بالمولود، وبالمعتوه	انس بن مالك	3167	2468
يؤتى باربعة يوم القيامة بالمولود، وبالمعتوه	معاذ بن جبل	3167	2468
يؤتى باشد الناس كان بلاء فى	انس	1787	1167
يؤتى بالرجل من اهل الجنة، فيقول	انس	4018	3008
يؤتى بالرجل يوم القيامة فيقال:	ابوذر	2333	3052
يا آل محمد! من حج منكم	ام سلمة	1009	2469
يا ابا امامة! ان من المؤمنين من يلين لى قلبه	ابوامامة الباهلى	292	1095
يا ابا بكر لو اراد الله ان لايعصى	عبد الله بن عمرو	293	1642
يا ابا بكر! ثلاث كلهن حق	ابوهريرة	1163	2231
يا ابا بكر! ما انا بمستعذرك منهابعد هذا ابدا	عائشة	988	2900
يا ابا تراب!	عما بن ياسر	3537	1743
يا ابا ذر! اتانى ملكان وانا ببعض بطحاء مكة	ابو ذر الغفارى	3790	2529
يااباذر!اذهب الى الاقل وتذهب الى الاكثر؟!	ابوذر	927	3491
يااباذر!الادلك على خصلتين هما اخف على	انس	2408	1938
		2419	
يا اباذر! الا اعلمك كلمات تدرك بهن من سبقك	ابوذر	3080	100
يا اباذر! تعاله	ابو ذر	19	826
		39	

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
		194	
يا اباذر! ما احب ان لى احدا ذهبا وفضة	ابو ذر	927	3491
يا ابا ذر!	ابوهريرة	424م	3029
يا ابا رافع! انها لم تأمرك الا بخير	عائشةزوج النبى ﷺ	430	3070
يا ابا عامر! الا غيرت؟	ابوعامر الاشعرى	181	2560
يا ابا فاطمة! اكثر من السجود	ابو فاطمة	497	1519
يا ابا هريرة! خذهن فاجمعهن فى مزودك هذا	ابوهريرة	3491	2936
يا اباهريرة! من هذا؟	ابوهريرة	3416	1237
يا ابن رواحة! انزل، فحرك الركاب	عبد الله بن رواحة	2092	3280
يا ابن عابس! الا اخبرك بافضل	ابن عائش الجهنى	2941	1104
يا ابن عوف! اركب فرسك ثم ناد	العرباض بن سارية السلمى	1260	882
يا اسد بن كرز! لا تدخل الجنة بعمل	اسد بن كرز	2330	3138
يا ام حارثة! انها ليست بجنة واحدة	انس بن مالك	3497	1811
		3953	
يا ام رافع! اذا قمت الى الصلاة	ام رافع	3075	3338
يا ام سليم! اما تعلمين ان شرطى على ربى	انس بن مالك	3178	84
يا ام سليم! ان الله عز وجل قد كفانا واحسن	انس	2093	3260
يا ام سنبلة! ما هذا معك	عائشة		2985
يا ام الفضل!	ام الفضل بنت الحارث	2650	1041
		3435	
يا ام فلان! ان الجنة لا تدخلها عجوز	الحسن		2987
يا ام هانئ! قد اجرنا من اجرت	ام هانئ بنت ابى طالب	4063	2049
يا ام هانئ! هل عندك شىء؟	ام هانئ		2220
يا ايها الناس! انى لم اعلم بهذا	ام سلمة		2819
يا ايها الناس! ان الله تعالى يعرض بالخمر	ابوسعيد الخدرى	1211	2348
يا ايها الناس! ردوا على ردائى، فوالله لو	عبد الله بن عمرو	1388	1973
يا ايها الناس! ردوا عليهم نساء هم وابناء هم	عبد الله بن عمرو	1388	1973
يا ايها الناس! ليس لى من هذا الفىء	عبد الله بن عمرو	1388	1973
يا ايها الناس! ابتاعوا انفسكم من الله	ابو قتادة	2300	271
377			
يا ايها الناس! ابتاعوا انفسكم من الله	ابو قتادة	977	1096
ياايها الناس! احسنوا الملء فكلكم يصدر عن	ابو قتادة	612	2225
		4027	
ياايها الناس! افشوا السلام	عبد الله بن سلام	2622	569

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
		2877	
یاایها الناس! ان الله بعثنی الیکم	ابو الدرداء	3239	3144
یاایهاالناس! انی قد ترکت فیکم ما ان اخذتم	جابر بن عبد الله	320	1761
		3300	
یاایها الناس! ان هذا من غنائمکم	عبادة بن الصامت	1274	985
یاایها الناس! ان ربکم واحد	جابر	294	2700
یاایها الناس! انصرفوا فقد عصمنی الله	عائشة	4052	2489
یاایها الناس! ان هذه الامة تبتلی فی قبورها	ابوسعید الخدری	1705	3394
یاایها الناس! انما انا رحمة مهداة	ابو صالح	3184	490
یاایها الناس! توبوا الی الله واستغفروه	رجل من اصحاب النبی ﷺ	2251	1452
یاایها الناس! لاترفعونی فوق قدری	الحسین	3199	2550
یاایها الناس! لاتطرقوا النساء لیلا	ابن عمر	2878	3085
یا بلال اسکت الناس	بلال بن رباح	1046	1624
یا بنی بیاضة! انکحوا ابا هند	ابوهریرة	3492	2446
یا بنی کعب بن لؤی! انقذوا انفسکم	ابوهریرة	295	3177
یا بنیة! انه قد حضر بابیك ما لیس الله بتارك	انس	1780	1738
یا جابر! الك امراة؟	جابر بن عبدالله	1535	3158
یا جابر! اما علمت ان الله عزوجل احیا اباك	جابر	2049	3290
یا جد! هل لك فی جلاد بنی الاصفر؟	جابر بن عبد الله	2183	2988
یا حذیفة تعلم کتاب الله	حذیفة بن الیمان	390	2739
		1393	
		3631	
یا حذیفة تعلم کتاب الله، واتبع ما فیه	حذیفة بن الیمان	390	2739
		1393	
		3631	
یا حذیفة تعلم کتاب الله، واتبع ما فیه	حذیفة	390	2739
		1393	
		3631	
یا حسان! اجب عن رسول الله ﷺ	ابوهریرة	3423	1954
یا حمیراء! اتحبین ان تنظری الیهم؟!	عائشة	1453	3277
		2580	
یا حمیراء! اتحبین ان تنظری الیهم؟!	عائشة	1453	3277
		2580	
یا حي! یا قیوم! برحمتك استغیث، واصلح	انس بن مالك	3095	227

طرف الحديث	اسم الراوى	هذا	المترجم الصحيحة
		4088	
يارب! هؤلاء من اصحابى؟!	ابوهريرة	331	3952
		3705	
يا ربيعة! ما لك وللصديق؟	ربيعة الاسلمى	2418	3258
		3238	
يا ربيعة! ما لك وللصديق؟	ربيعة الاسلمى	4065	3145
يازينب! افقرى اختك صفية جملا	صفية بنت حيى	1511	3205
		2438	
يا سارية الجبل ، يا سارية الجبل	نافع	4087	1110
يا سعد! اتق ان تجىء يوم القيامة	ابن عمر	1175	2542
يا سفيان بن سهل! لا تسبل ، فان الله	المغيرة بن شعبة	1951	4004
يا سلمة! اتراك كنت فاعلا؟	سلمة	3463	3553
ياسلمة!اين حجفتك اودرقتك التي اعطيتك؟	سلمة	3463	3553
يا شباب قريش! احفظوا فروجكم لا تزنوا	ابن عباس	2345	2696
يا شداد بن اوس! اذا رايت الناس قد اكتنزوا	شداد بن اوس	3744	3228
يا شيطان! اخرج من صدر عثمان	عثمان بن ابى العاص	1657	2918
يا صفية! ان اباك الب على العرب	ابن عمر	3493	2793
يا ضمرة! اترى ثوبيك مدخليك الجنة؟	ضمرة بن ثعلبة	309	3018
		3168	
ياعائشة! ارفقى؛ فان الله اذا اراد باهل بيت خيرا	عائشة	2436	523
ياعائشة!لا استحى من رجل	عائشة	3268	2719
ياعائشة!ان من شر الناس ، من تركه الناس	عائشة	2824	1049
ياعائشة!قومك اسرع امتي بي لحاقاتستحليهم	عائشة		1953
ياعائشة!اتعرفين هذه؟	السائب بن يزيد	2581	3281
ياعائشة!ارفعي عنا حصيرك هذا	عائشة	812	93
ياعائشة! ارفقى؛ فان الرفق لم يكن في شىء	عائشة	2434	524
ياعائشة!انى اريد ان اعرض عليك امرا ، لا	جابر بن عبد الله	1531	3530
ياعائشة!ان الله اذا انزل سطوته باهل نقمته	عائشة	3745	2693
ياعائشة!انهم ليسوا باعراب ، هم اهل باديتنا	عائشة		2985
ياعائشة!اياك والفحش! اياك والفحش! فان	عائشة		537
ياعائشة!اياك ومحقرات الاعمال	عائشة	2192	513
ياعائشة!اياك ومحقرات الذنوب	عائشة	2320	2731
ياعائشة!ذرينى اتعبد لربى	عائشة	2934	68
ياعائشة!العرب يومئذ قليل	عائشة	3645	3079

طرف الحديث	اسم الراوی	هذا	المترجم الصحيحة
یاعائشة!لو لا ان قومك حديثو	عائشة	1047	43
يا عبد الله بن عمرو! انك لتصوم الدهر	عبد الله بن عمرو	296	2855
يا عبدالله! ان قد ابتعنا منك جزورا، دعوه	عائشة	3180	2677
يا عثمان! ان لاهلك عليك حقا	سعدبن ابی وقاص		394
يا عثمان! انی لم اومر بالرهبانية، ارغبت عن	سعدبن ابی وقاص		394
یاعدی! اطرح هذا الوثن	عدی بن حاتم	126	3293
يا عقبة بن عامر! الا اعلمك سورا ما انزلت	عقبة بن عامر	2942	2861
يا عقبة بن عامر! الا اعلمك سورا ما انزلت	عقبة بن عامر	2879	891
يا عقبة بن عامر! املك لسانك، وابك على	عقبة بن عامر	2942	2861
يا عقبة بن عامر! صل من قطعك	عقبة بن عامر	2942	2861
يا عقبة بن عامر! صل من قطعك	عقبة بن عامر	2879	891
يا علی! اصب من هذا	ام المنذر بنت قيس	1658	59
يا عم! اكثر الدعاء بالعافية	ابن عباس	3041	1523
ياعمر!انما ارسلت بها اليك لتبعث بها وجها	انس	3520	3346
يا عمر! ما حملك على ما فعلت؟	ابوهريرة	33	3981
يا عمرو! ان الله عز وجل قد احسن	عمروبن فلان الانصاری		2682
يا غلام! اذا اكلت؛ فقل: بسم الله	عمر بن ابی سلمة	1827 1830	344
يا فاطمة! ـهی: بنت قيس ـ ان الحق	فاطمة بنت قيس	928	2978
يا فاطمة! الا ترضين ان تكونی سيدة نساء	عائشة ام المؤمنين	3284	2948
يا فاطمة! ايسرك ان يقول الناس	ثوبان		411
يا فلان! فعلت كذا؟	انس	2484	3064
يا معاذ! انك عسى ان لا تلقانی بعد عامی	معاذ	1753 4066	2497
يا معاذ! ثكلت امك وهل يكب	عبادة بن الصامت	2301	412
يا معشر الانصار! انا عبد الله ورسوله	انس بن مالك	2073 2500	2109
يا معشر الانصار! حمروا وصفروا	ابوامامة		1245
يا معشر التجار!	البراء بن عازب	1138	1458
يا معشر قريش! انه ليس	ابن عباس	3564	3208
يامعشر المهاجرين والانصار! ان من اخوانكم	جابر بن عبد الله	929	309
يامعشر المهاجرين! خمس اذا ابتليتم بهن	عبد الله بن عمر	966	106
يامعشر النساء! تصدقن فما رايت من نواقص	ابوهريرة	813	3142
يانعايا العرب! يانعايا العرب! ان اخوف ما	عبدالله بن زيدبن عاصم	2302	508

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحة
یاھؤلاء!اذا سمعتم بجیش قد خسف به قریبا	بقیرة امرأة القعقاع	3593	1355
یا ولی الاسلام واھله	انس	3014	1476
یا ولی الاسلام واھله، ثبتنی به	انس بن مالك	3015	1823
یا ایھا الناس علیکم بتقواکم، ولا	انس بن مالك	3198	1097
یبایع لرجل بین الرکن والمقام	ابوقتادة	3553	2743
یبایع لرجل بین الرکن والمقام	ابوھریرة	3554	579
یبصر احدکم القذاة فی عین اخیه	ابوھریرة	2880	33
یبعث مناد عند حضرة کل صلاة فیقول	عبد الله بن مسعود	549	2520
یبعث الناس حفاة عراة غرلا	سودةزوج النبیﷺ	3707	3469
یبعث الناس یوم القیامة، فاکون انا	کعب بن مالك	3709	2370
		4036	
یتبع الدجال من یھود اصبھان سبعون الفا	انس بن مالك	3652	3080
یتبع المیت الی قبره ثلاثة: اھله، وماله	انس بن مالك	1781	3299
یتجلی لنا ربنا عز وجل یوم القیامة ضاحکا	ابوموسی	3559	755
یترکون المدینة علی خیر ما کانت	ابوھریرة	3655	683
یجاء بالرجل یوم القیامة، فیلقی	اسامة	4019	292
یجزئك الصعید ولو لم تجد الماء	ابوھریرة	????	3029
یجزی من الوضوء مد، ومن الغسل صاع	انس بن مالك	420	2447
یجزی من الوضوء مد، ومن الغسل صاع	جابر بن عبد الله	420	2447
یجزی من الوضوء مد، ومن الغسل صاع	عبد الله بن عباس	420	2447
یجزی من الوضوء مد، ومن الغسل صاع	عقیل بن ابی طالب	420	2447
یجیئ الرجل آخذا بید الرجل	عبد الله بن مسعود	1190	2698
یجیئ الرجل یوم القیامة من الحسنات ما	سلمان	296م	3373
یجیئ صاحب النخامة فی القبلة یوم القیامة	ابن عمر	????	223
یجیئ القرآن یوم القیامة کالرجل الشاحب	ابوھریرة	2891	2829
یجیئ النبی ومعه الرجلان، ویجیئ النبی	ابو سعید الخدری	3748	2448
یجیر علی امتی ادناھم	ابوھریرة	2303	2449
یحشر الناس علی ثلاث طرائق: راغبین	ابوھریرة	3604	3395
یحلھا۔ یعنی مکة۔ ویحل به	عبد الله بن عمرو	3749	2462
یخرج عنق من النار یتکلم یقول: وکلت الیوم	ابوسعید الخدری	4020	2699
یخرج عنق من النار یوم القیامةلھاعینان تبصران	ابوھریرة	2864	512
		2865	
یخرج في آخر امتي المھدی؛ یسقیه الله الغیث	ابو سعید	3633	711
یخرج من (عدن ابین) اثنا عشر الفا	ابن عباس	3531	2782

طرف الحديث	اسم الراوى ﷺ	هذا	المترجم الصحيحة
		3750	
يخرج من النار من كان فى قلبه	ابوسعيد الخدرى	3930	2450
يدخل اهل الجنةالجنة ، فيبقى منها ما شاء الله	انس	3934	2540
يدخل من هذا الباب رجل من خير ذى يمن	جرير	3436	3193
يدرس الاسلام كما يدرس وشى الثوب	حذيفة بن اليمان	3751	87
يذهب الصالحون ، الاول فالاول	مرداس الاسلمى	3668	2993
يرحمك الله ، ان خير نساء ركبن اعجاز الابل	ابن عباس	3384	2523
يرد الناس كلهم النار ، ثم	عبد الله بن مسعود	4021	311
يرضخ مما رزقه الله	ابوذر	2560	2669
يسرا ولا تعسرا ، وبشرا ولا تنفرا	ابوموسى	368	1151
		3769	
يسلم الراكب على الراجل	عبدالرحمن بن شبل	2637	1147
يسلم الراكب على الماشى	ابوهريرة	2639	1145
يسلم الراكب على الماشى	جابر	2640	1146
يسلم الراكب على الماشى ، واذا سلم من	زيد بن اسلم	2636	1148
يسلم الصغير على الكبير	ابوهريرة	2641	1149
يسلم الفارس على الماشى	فضالة بن عبيد	2638	1150
يسمونها بغير اسمها	عائشة	3691	89
يصبح على كل سلامى من احدكم صدقة	ابوذر	486	577
		721	
يصنع لاخرق	ابو ذر	2560	2669
يضحك الله الى رجلين يقتل احدهما الآخر	ابوهريرة	2881	1074
يطلع عليكم اهل اليمن كانهم السحاب	جبير بن مطعم	3324	3437
		3528	
يطلع الله تبارك وتعالى الى خلقه ليلة النصف	ابوبكر الصديق	297	1144
يطلع الله تبارك وتعالى الى خلقه ليلة النصف	ابو ثعلبة الخشنى	297	1144
يطلع الله تبارك وتغالى الى خلقه ليلة النصف	ابوموسى الاشعرى	297	1144
يطلع الله تبارك وتعالى الى خلقه ليلة النصف	ابوهريرة	297	1144
يطلع الله تبارك وتعالى الى خلقه ليلة النصف	عائشة	297	1144
يطلع الله تبارك وتعالى الى خلقه ليلة النصف	عبد الله بن عمرو	297	1144
يطلع الله تبارك وتعالى الى خلقه ليلة النصف	عوف بن مالك	297	1144
يطلع الله تبارك وتعالى الى خلقه ليلة النصف	معاذ بن جبل	297	1144
يطهرها الماء والقرظ	ميمونةزوج النبىﷺ	1883	2163
يظهر هذا الدين حتى يجاوز البحار	العباس بن عبد المطلب	3752	3230

طرف الحدیث	اسم الراوی	ھذا	المترجم الصحیحۃ
یکون فی ھذہ الامۃ فی آخر الزمان رجال	ابو امامۃ	3755	1893
یکون کنز احدکم یوم القیامۃ شجاعا اقرع	ابوھریرۃ	974	558
یکون من بعدی اثنا عشر امیرا کلھم	جابر بن سمرۃ	3548	1075
یلتقی الماء ان ، فان علا ماء المرأۃ	ابن عباس	3882	1872
یمسک عن الشر فانھا صدقۃ	ابو موسی الاشعری	2802	573
الیمین الکاذبۃ منفقۃ للسلعۃ	ابوھریرۃ	1417	3363
یمین اللہ ملأی ، لایغیضھا نفقۃ ، سحاء	ابوھریرۃ	2	3550
ینزل عیسی ابن مریم ، فیقول امیرھم المھدی:	جابر	3634	2236
		3641	
ینشأ نشأ یقرؤون القرآن ، لایجاوز	ابن عمر	3658	2455
یوشک الأمم ان تداعی علیکم کما تداعی	ثوبان	3757	958
یوشک ان تطلبوا فی قراکم ھذہ طستا	عبد اللہ	3516	3078
		3758	
یوشک ان یؤمر علیھم الرویجل	عبد اللہ بن وزاج	3759	3424
یوشک ان یغلب علی الدنیا لکع بن لکع	رجل من اصحاب النبی ﷺ	3760	1505
یوشک اھل الشام ان لا یجبی الیھم دینار	جابر بن عبد اللہ	3754	3072
			4001
یوشک اھل الشام ان لا یجبی الیھم دینار	جابر بن عبد اللہ	3754	3072
			4001
یوشک اھل العراق ان لا یجبی الیھم قفیز ولا	جابر بن عبداللہ	3754	3072
			4001
یوشک اھل العراق ان لا یجبی الیھم قفیز ولا	جابر بن عبد اللہ	3754	3072
			4001
یوشک شبعان علی اریکتہ یقول:	المقدام بن معدی کرب	313	2870
یوشک الناس یتساء لون بینھم	ابوھریرۃ	28	118
یوشک یا معاذ! ان طالت بک حیاۃ ان تری	معاذ بن جبل	3761	1210
یوضع المیزان یوم القیامۃ؛ فلو وزن فیہ السماوات	سلمان	3762	941
یوم القیامۃ کقدر ما بین الظھر والعصر	ابوھریرۃ	3763	2456